حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال،
قوت جاذبہ، روحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

فیضان الحروف

غلام سرور شباب

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 4774734-44-92+
E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com
Website: www.roohaniyat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوت جاذبہ، روحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

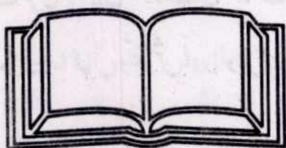
فیضان الحروف

ازافادات

روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون 044-4774734



نام کتاب ——— فیضان الحروف

مصنف ——— روحانی سکالر حکیم غلام سرور شباب

کمپوزنگ ——— محمد فیصل حنیف ہانس

ڈویلپمنٹ ایڈیٹر ——— محمد انور ندیم ایم اے بی ایڈ

سنِ اشاعت ——— جون 2006ء

ایڈیشن ——— اوّل

تعداد ——— ایک ہزار

صفحات ——— 592

سائز ——— $\frac{23x36}{16}$

قیمت ——— ۴۰۰/= روپے

مطبع ——— اکبر امین پرنٹرز ایبک روڈ لاہور



ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

Website:www.roohaniyat.com

حسن ترتیب

اجازۃ عملیات

ملوک سبعہ، ان کی ذریات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی بجا آوری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرطِ اول کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنا بریں اربابِ علم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کی جاتا ہے کہ اگر وہ فیضان القرآن، ردسحر حصہ اول ، ردسحر حصہ دوم، ردسحر حصہ سوئم، چھومنتر، آسیبی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، روحانی خطوط اور عکسِ لوح محفوظ کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ، العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۃ عملیات حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔ اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

حکیم زادہ شہزادہ ظہیر احمد

صدر مجلس مشاورت

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان ®

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ +92-44-4774734 E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com

اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق ومہربان احباب اور تلامذہ کا صمیمِ قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم وفنون کی ترویج وترقی اور اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

1۔ حکیم ولی محمد ابڑو۔ نوشہرو فیروز
2۔ حاجی محمد یٰسین۔ وہاڑی
3۔ سکندر علی ثقلینی۔ کراچی
4۔ سید شوکت علی شاہ۔ کراچی
5۔ انجم صدیقی۔ کراچی
6۔ زوہیب حسین۔ کراچی
7۔ ذوالقرنین۔ کراچی
8۔ ملک مشتاق احمد نجومی۔ لاہور
9۔ سید آصف حسین کاظمی Luton یو۔کے
10۔ شاہد حسین۔ کراچی
11۔ محمد خضر سہروردی۔ کراچی
12۔ سید محمد اسلم شاہ۔ ملتان
13۔ حافظ نور الامین طاہر۔ جہلم
14۔ شاہ جہان درانی۔ کراچی
15۔ محمد ساجد اللہ خان۔ میانوالی
16۔ مفتی فضل معبود قادری۔ کراچی
17۔ راؤ مختار احمد۔ سرگودھا
18۔ محمد اشرف شہزاد۔ اوکاڑہ
19۔ عبدالقیوم۔ کراچی
20۔ سائیں محمد نواز۔ سرگودھا
21۔ خدا بخش ندیم میرانی۔ مظفر گڑھ
22۔ محمد عظمت اللہ خاں۔ لاہور
23۔ محمد سعید چشتی۔ ملتان
24۔ اعجاز اللہ بیگ۔ گلگت

تخلیقِ اوّلین

سرور یہ کرم ربِ رحیم ورؤف ہے
تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے
الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں
انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے
اللہ دے اگر تجھے کچھ ذوق اور طلب
تو جستجوئے شوق میں کر ایک روز شب
نہ قید ذات پات کی نہ مال کا کرب
اس کے لئے ضروری نہیں نام اور نسب
اَلَمْ اَعْھَدْ اِلَیْکُمْ یَا بَنِی آدَمَ ان لا تعبدو الشیطٰن
نام خدا پہ چھوڑ دے ہر لہو اور لَعَب
مت ڈر عبث طاغوت کا ہے شور اور شغب
ہرگز لگا نہ پائیں گے مومن کے گھر نَقَبْ
رضائے الٰہی کے لئے ہو تیرا ہر کسب
یہ سنت یہ واجب یہ فرض و مُستَحَب
ہو منتہائے مقصود حاصل کچھ نہیں عجب
لازم ہے رھروی کا مگر تجھ کو آئے ڈھب
اہلِ نظر کے سامنے ہو تہہ زانوئے اَدب
پائے فروغ شمعِ نُورِ دیدہ وقلبْ
کر چشم ہوش و گوش وا اور بند نطق ولب
تجھ پر عیاں حروف کا ہو غائت وسبب

کیسے بنے حروف سے الفاظ سے جملے اور کتب

پھیلا جہاں میں علم کا ہر سُو اجالا کب

لوحِ محفوظ پر قلم ہاں چلا تھا جب

بزمِ حیات کو مِلا انداز و حُسنِ تاب وتب

اور عالمِ ارواح میں فرما رہا تھا رَب

اَلَسْتُ بِرَبِکُم پُکارے قَالُو بلٰی سب

هَلْ جَزاء الاحسان الا الاحسان مرحبا

اَعْطِف عَلیَّ ذو القُوَّةِ الْمَتِیْنَ یَاعطوف

سرور یہ کرم ربِ رحیم ورؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

لف کو پڑھ کے دل میں اٹھتا ہے یہ سوال

آئی کہاں سے شکل یہ اے مَردِ خوش خِصَال

نا قابل فہم ہے بذاتِ خود یہ عرض حال

خاموش اس جگہ پہ ہے دہنِ قیل وقال

ہے کارفرما اَللّٰهُ نُور السَّمٰوٰتِ والارض کا خیال

الف ہے کَلِمَةُ اللهِ کا پہلا حرفِ بے مثال

ہے الف مَنبعِ روشنیٔ عرش رَبّ ذوالجلال

تخلیقِ اوّلیں ہے الف قدرتِ کمال

اولُ آخر ظاہرُ باطن احدُ واحدُ ہی متصال

شامِل ہے ہر وجود میں اور سب سے اِنفِصَال

وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِنۡ رُّوحِهٖ سے بخشا آدم کو پھر جمال

اَلاِنۡسَانُ سِرِّی وَاَنَا سِرُّهٗ کس بات ہے ضِیال

مَن عَرَفَ نَفۡسَهٗ فَقَدۡ عَرَفَ رَبَّهٗ کا ہے کیا مآل

فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ فَقَعُوا لَهٗ سٰجِدِين کس کی تھی مَقَال

حُکَمائے فلاسفہ کا یہ قول معروف ہے

مُفرد سے ہی تو پیدا مرکب سفوف ہے

سرور یہ کرمِ رَبّ رحیم رؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں ہے

اِنسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

کرتا بیاں ہوں آپ سے یہ عُقدۂ لاینحل

پیاسے کو گویا قطرۂ شبنم کی ہے مثل

عُلمائے جفر نے کیا الف ملفوظی کا جب دو گُنا عمل

اے دوست دوصد بائیس کا ہوا با کاف را ماحَصل

الف ملفوظی کو سہ گنا و چہار گنا کر کے دیکھا تو برمحل

تینصد تینتیس سے میم لام شین چار صد چالیس دال میم تا ملے کا پھ

ملاخطہ ہو پنجگنا و شش گنا کرنے سے آیا ہے کیا نکل

پانچسو پچپن ھا نون ثا چھ چھیاسٹھ واؤ سین خا کی ہے اصل

ہفت گنا و ہشت گنا سر الف کو حیراں ہوئی عقل

سات صد ستر زا عین ذال آٹھ صد آٹھاسی ضاد فا حا گیا مچل

الف ملفوظی کے اعداد عُمر نو گُنا کر کے ذرا سنبھل

نوصد ننانوے یہ تین حروف طا صاد اور ظا ملے بَدل

یہ کل ستائیس حروف ہوئے باقی فقط غین رہا سوچ ایک پل

کہتے ہیں عربی و عبرانی میں اِلف کو ھزار لہٰذا غین بھی ہے الف کی نَ

جسکی شرح سورۂ عنکبوت پارۂ بیس پہلے رکوع میں ہے سندِ کی شکل

وَلَقَدْ اَرسَلْنَا نُوحاً اِلٰی قَومِہٖ فیھم اَلف سَنَۃِ اعلان ہے اٹ

اِس ضابطۂ حیات فرقان حمید سے کچھ تو کر عدِل

تیرے قول و فعل امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ہوں نقل

کر توبہ بغض و شرک و حسد سے کہ آ پکڑے تجھے اَجل

نکال پھینک توڑ دل کے سومنات سے یہ لات و عُزّیٰ وَ جبل

لا اِلٰہ اِلا اللہُ محمّدٌ رَّسولُ اللہ

میں بھی الف ہے کارفرما الف ہی الوف ہے

سرور یہ کرم ربّ رحیم و رؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں سے ماؤف ہے

لھذا اب بموجب قاعدۂ ابجد تمام حروف کو دیا ترتیب

اور درجات کے نشیبُ فراز کئے قائم اے حبیب

ابجد ھوز حطی کلمن سعفص ہوئے نصیب

قرشت ثخذ ضظغ صنّاع فطرت کے ہیں منیب

بادی بوین صتض آبی جز کسقشظ ہیں شے عجیب

دحلع نع ہیں عنصر خاکی تیرے مُجیب

قرنوں سے ہے محیط زندگی پہ وقت کی صلیب

ہیں رہنما و رہزن دونوں یہاں مریب

کیا شاعر کیا دانشور کیا محقق ادیب

حروف والفاظ کے محتاج ہیں ملا وٗ عظ و خطیب

جنت خوشگوار تو جہنم تیرا تہیب

ہم عاصیوں پہ کیجو کرم اے داور حسیب

غائیب ہے چونکہ پروردگارِ عالم کی ذاتِ مقدسہ لاریب

اس لئے ابتدائے علم ابجد الف ملفوظی اسم ذات اللہ کا ہے لقیب

اور اگر ہوتی ذات باری تعالیٰ افشا و ظاہر و ہواید

تو یقیناً ابتدا اس علمِ اول کی حروف مکتوبی سے ہوتی عُمر قریب

یہ خلاق ازل کی شان ظرف وظروف ہے

نیکی بدی کا جس نے بخشا جہاں کا وقوف ہے

سرور یہ کرم ر، رحیم ورؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھ نہیں

انسان کا دماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

پیر محمد عمر حیات عمر عرف عمر شاہ

0300.4912679

روحانیت دا چڑھدا سورج

گنج علم دا بحر کرم دا گوہر اِک نایاب اے
دُھماں ایہدیاں پیاں جگ تے ہویافضل جناب اے
افلا طون زمانے داایہہ جمیا پُت پنجاب اے
راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے
ایہدی ہر تصنیف داموضوع روحانیت دا باب اے
ایہدی ہرگل ایہدا ہَر پَل پاک نبی دا خواب اے
ایہدی شخصیت کی آکھاں شانِ بُو تراب اے
کون اے چُھپیا ایہدے اندر پایا کیس نقاب اے
خوشبو درد محبت والی رنگت نور وھاب اے
ایہدی نَس نَس دے وچ بھریا اَمرت مُشک گلاب اے
دِل ،دماغ تے اکھ توں کیتا مولا دُور حجاب اے
کُن فیکون دی رمز تُوں واقف ہوا عُمر شباب اے
باجھوں میم دے احمد جیڑا کُل مخلوق داصاحب اے
عرش عظیم دا مالک جھنوں لاوے رنگ شتاب اے
دولت شہرت دا نئیں بُھکھا نہ دنیا دی طلب طلاب اے
انسانیت دے درد تے دُکھ وچ ازلاں تو ں بے تاب اے
وچ میدان ایہہ علم عمل دے رُستم تے سہراب اے

سپوت غازی محمد حسینؒ دا اپنا آپ جواب اے
روحانیت دا چڑھدا سورج غلام سرور شباب اے
حاجی محمد سلیم یوسف نے دِتّا ایہہ خطاب اے
حویلی اندر اِک مرد قلندر جہندی عجب کہانی اے
خاکی بندہ ہو کے بیٹھا ونڈدا فیض روحانی اے
ہتھ وچ قلم تے سوچیں ڈُبّاایہدی خاص نشانی اے
میری اَکھ نال ویکھیں متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
ردسحر، چھومنتر نالے فیضان القرآنی اے
نجات آسیبی قوتوں مصباح الارواح ہر تصنیف لاثانی اے
عکسِ لوح محفوظ دے نال کتاب خطوط روحانی اے
فیضان الحروف پڑھے جَد کوئی پیندی جھات اَسمانی اے
سروردی فطرت وچ شامل محنت ،جاں فشانی اے
کوئی عمل اَزما تے ویکھ نہ میری رطب لِسانی اے
سرورشباب تے رَبّ رسول دی ڈاہڈی مہربانی اے
ایہہ اس عہد دا کاش البرنی ،بونی تے زنجانی اے
حاجی محمد سلیم یوسف دی سُچی سوہنی عمر وہانی اے
رُتبہ اوہناں پایا جہناں وقت دی قدر پچھانی اے
تحریک تجدید رُوحانیت دا تینوں سرور رَب بنایا بانی اے
تیری شان تے عزت رکھے اللہ دوہیں جہانی اے

جدھر ویکھاں ہر عامل دے ہتھ وچ تیری کتاب اے
تیریاں ساڈیاں سانجھیاں سوچاں دا بیڑا پار شباب اے
گنج علم دا بحر کرم دا گوہر اِک نایاب اے
دُھمّاں ایہدیاں پیاں جگ تے ہویا فضل جناب اے
افلا طون زمانے دا ایہہ جمیا پُت پنجاب اے
راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے

حاجی محمد سلیم یوسف
گدی نشین یوسفی دربار
چک نمبر 36 /W.B یوسف والا، خانیوال روڑ
ضلع وہاڑی

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تحریر فرماتے ہیں

موجودہ دور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اب پرانے علوم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی بنیادیں رکھنے پر حضرت انسان نے خصوصی توجہ دی ہے۔ معاشی مسائل ہوں یا علوم کی تحقیق و تجربات، اب ہر پہلو کو سائنسی انداز میں پیش کرنے میں نئے نئے اسلوب اپنائے جا رہے ہیں۔ علوم مخفی میں علم الجفر کا حصہ علم الحروف ایسا دقیق، وسیع اور حیرت انگیز باب ہے جس کی رعنائیوں اور باریکیوں کو دیکھ کر حضرت انسان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں حروف کی وسعتوں کا اندازہ عام حضرات کو نہیں ہو سکتا، مگر اہل علم حضرات نے ان سے جو اسرار و رموز پائے ہیں، وہ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ حروف کا باب نایاب و ناپید نہیں تو کم یاب ضرور ہے۔

میرے عزیز اور ساتھی مخفی علوم کے شیدائی جسے دنیا بھر کے لوگ علامہ حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی) گولڈ میڈلسٹ کے نام سے جانتے ہیں، نے حروف کے باب کو مکمل کرنے کی سعی بے پایاں کی ہے۔ ان کے قلم میں ندرت اور بانکپن کے ساتھ ساتھ دلکشی کا ایک نیا انداز بیاں بھی ہے۔ زیر نظر کتاب ''فیضان الحروف'' میں انہوں نے حروف کی قوتِ جاذبہ اور ان کے سری قوانین کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔ جس سے نہ صرف مبتدی حضرات بلکہ اہل علم دوست بھی اکتسابِ علم کر سکیں گے۔

نیاز کیش

شاہد الیاس سلیمی

چک ج-ب /321 سیووال، تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

قافلہ روحانیت کے عظیم سالار کے نام

روحانی سکالر حکیم الیاس خان گوریا کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں

علوم وفنون میں زمانہ قدیم سے افلاطون، سقراط وبقراط کے نام مشہور ومعروف ہیں۔ روحانی علوم وفنون میں امام نصیر الدین طوسیؒ، ابومعشر الفلکیؒ، امام محمد بن احمد بونیؒ۔ امام غزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ، عبدالفتاح طوخیؒ، علامہ محمد رفیق زاہدؒ اور حضرت کاش البرنیؒ جیسی عظیم شخصیات کے اسمائے گرامی آج بھی زندہ وجاوید ہیں۔

عصر حاضر کے عظیم روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب کی تصانیف کو دیکھتا ہوں تو مجھے گمان ہوتا ہے کہ آج بھی ہمارے درمیان طوسیؒ، فلکیؒ، بونیؒ، غزالیؒ، سیوطیؒ اور برنیؒ پھر سے زندہ ہو گئے ہیں۔ حکیم موصوف بلاشبہ اس دور کے محقق ومجددِ روحانیت ہیں۔ علم الحروف سے ہی تمام تر علوم وفنون وجود میں آئے ہیں بے شک علم الحروف سمندروں جیسی گہرائی اور آسمانوں جیسی وسعت رکھتا ہے۔ حکیم موصوف کی زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' کو پڑھ کر صاحبِ نظر احباب خود فیصلہ کر لیں گے کہ یہ کتاب اپنے اندر کتنی وسعت رکھتی ہے۔

والسلام

حکیم الیاس خان گوریا

ناظم اعلیٰ ادارہ پرانا یام کوئٹہ

بلوچستان

عظیم مجاہدِ قلم محقق ومجد دِ روحانیت اور محسنِ انسانیت کے نام

ماہر علمِ جفر، فاضل طب وجراحت، معروف روحانی کالم نگار، حکیم

سرفراز احمد زاہد نقشبندی چشتی صابری نظامی ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور خدا کی حمد کے بعد عاجز فقیر حکیم سرفراز احمد زاہد عرض کرتا ہے کہ کسی کتاب پر تقریظ لکھنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا ایک کتاب کا تحریر کرنا۔ کیونکہ اگر تقریظ لکھنے والا موضوعِ کتاب سے عدم واقفیت رکھتا ہوگا تو اس کتاب کا احاطہ کرنا تقریظ کی صورت میں انتہائی مشکل بلکہ ناممکن ہوگا۔ جس موضوع کو فاضل مصنف نے حوالہ قرطاس وقلم کیا ہو اور ان کو ضبطِ تحریر لایا ہو، اس سے ظاہر ہے وہ اپنی لاعلمی اور عدم واقفیت کی بنا پر کوئی صحیح رائے قائم نہ کر سکے گا اور نہ ہی کوئی اچھا تاثر چھوڑے گا۔ کیونکہ جب بھی کسی خاص موضوع پر کتاب لکھی جاتی ہے تو کتاب کا مطالعہ کرنے سے قبل آغاز میں تقریظ یا پیش لفظ پر ضرور نظر دوڑائی جاتی ہے۔ اس آغازِ کتاب میں مکمل موضوع کا نچوڑ ہوتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ایک ایسے علم لطیف پر لکھی گئی ہے جس کے جاننے والے رائی کے دانوں کے برابر ہوں گے۔ یہ علمِ طبِ روحانی یا "فیضان الحروف" عطیہ خداوندی ہے۔ جس طرح طب حضرت لقمانؑ سے منسوب ہے روایات میں ہے کہ حضرت لقمانؑ جس راہ سے گذرتے تھے اس راہ میں اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں اپنے افعال و خواص اور تاثیرات خود بیان کرتی تھیں۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشادِ پاک ہے۔

ترجمہ: وہی (اللہ) جس نے مبعوث فرمایا اُمتیوں میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے۔ انہیں اس کی آئتیں اور پاک کرنا ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں کتاب اور حکمت، اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

(سورۃ الجمعہ آیت نمبر **2**)

کسی بھی علم کو سکھانے کے لئے استاد یعنی معلم کی ضرورت ہوتی ہے۔ نسخہ کے ساتھ طبیب کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ طبیب جسمانی ہو یا روحانی، قرآن مجید میں ضرورت شیخ (طبیب روحانی کو یوں بیان فرمایا گیا ہے)

''اے ایمان والو! ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور تلاش کرو اس تک پہنچنے کا وسیلہ اور جدوجہد کرو اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ'' (سورۃ المائدہ آیت نمبر **35**)

دنیائے عالم میں سنیکڑوں قسم کے طریقہ ہائے علاج رائج ہیں۔ ان میں زیادہ تر مشہور طبِ یونانی ایوویدرک، ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی، الیکٹروہومیوپیتھی، کروموپیتھی، اور ریکی کے علاوہ طلسمی اعداد جن کی فریکونسی سیٹ کر کے مختلف امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے انسان تحقیقات میں لگا ہوا ہے۔ انسانی مشکلات اور سفرِ زندگی میں حائل جسمانی وروحانی رکاوٹوں کو دور کرنے کے نت نئے طریقہ کار تلاش کرنے میں مگن ہے۔ کہیں علاج بالمثل ہے کہیں علاج بالغذا ہے، کہیں نئی تحقیقات میں انسانی بلڈ گروپ میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ طبِ جسمانی کی مختلف شاخوں میں طریقہ ہائے علاج مختلف ہیں۔ لیکن سب کا مقصد ایک ہی ہے۔ مرض سے چھٹکارا دلانا۔ اب دیکھیں انسان کا ذہن کیا کیا کارہائے نمایاں انجام دے رہا

ہے۔اسمائے الہیہ کو بلڈ گروپ میں تقسیم کر یا گیا ہے۔یہ تقسیم جہاں بیماریوں پر قابو پانے میں مدد دے گی وہیں مختلف دنیاوی مشکلات میں بھی معاون ہوگی اوراسم اعظم کا بھی فائدہ دے گی۔

اطباء کرام مریض کا علاج کرنے سے قبل نبض، قارورہ، قوام اور مزاج وغیرہ کا خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ علم اسباب الامراض، علم علامات، تشخیص وحفظان صحت، علم تشریح، منافع الاعضاء ماہیت امراض پر عبور ہونا ہی امراض کا علاج کرنے میں معاون ومددگار رہتا ہے۔

طب نظری کے چار جز ہیں۔

1۔ علم امور طبعیہ
2۔ علم احوال بدن انسانی
3۔ علم الاسباب
4۔ علم باالدلال

اسی طرح امور طبیعہ بھی سات ہیں۔علاوہ ازیں ارکان چار ہیں۔جن کو اربعہ عناصر بھی کہا جاتا ہے۔آگ، پانی، ہوا، مٹی۔آگ گرم خشک ہے۔ہوا گرم تر ہے۔پانی سرد تر ہے۔مٹی سرد خشک ہے۔اب چند چیزوں کے ملنے سے ایک نئی صورت پیدا ہوئی۔اس کو مزاج کہتے ہیں۔یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔معتدل اور غیر معتدل۔اس کی بھی مزید دو قسمیں ہیں۔مفرد اور مرکب۔مفرد چار ہیں۔گرم، تر، سرد، خشک۔مرکب بھی چار ہیں۔گرم خشک، گرم تر، سرد خشک، سرد تر۔یہ وہ ابتدائی عوامل ہیں جن کا ایک طبیب کے لئے جاننا ضروری ہے۔بلکہ طبی علاج میں ریڑھ کی ہڈی

تصور کیا جاتا ہے۔ جو طبیب ان جسمانی عوامل سے ناواقف ہوگا وہ ایک طبیب کہلانے کا حق دار نہیں ہوتا وہ صرف عطائی ہے۔ عین اسی طرح ہی طبیب روحانی کے لئے بھی جسمانی طبیب کی طرح علم ابدان سے مکمل آگاہی ضروری ہے۔ ایک روحانی طبیب کو جب تک حروف کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا کہ جو **28** حروف جن پر تمام کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ ان میں سے کون سے حروف کیا تاثیر رکھتے ہیں۔ انسانی جسم کے کس کس عضو سے متعلقہ ہیں۔ ان کے مزاج کیا ہیں اور افعال کیا ہیں؟

علم الحروف سے متعلق بہت کم لوگ جانتے ہیں اور نہ ہی ان پر کسی نے تحقیق کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر تھوڑی بہت محنت کی تو اجمالاً ذکر کیا ہے۔ ان ماہرین میں امام بوئیؒ شفق رام پوریؒ حضرت امام رضا بریلویؒ اور حضرت کاش البرنیؒ کا نام آتا ہے۔ ان ماہرین میں سے پاک و ہند کے ماہرین نے کافی کوشش کی ہے مگر کلی مقصد کا حصول پھر بھی مشکل ہے۔ ان ماہرین کے علاوہ کسی نے حروف سے کام لینے یا تحقیق کرنے کی کوشش نہیں کی۔ عام طور پر عملیات سے کام لیا جاتا ہے۔ جو کہ مختلف اشکال طلسمات پر مبنی ہوتے ہیں یا آیات قرآنی کو نقوش کی صورت میں لکھ کر استعمال میں لانے تک محدود ہے۔ یہ دنیا کا دستور ہے جس کام میں یا چیز میں تجسس رکھ دیا جائے تو اس کو حاصل کرنے میں تمام مشکلات اور رکاوٹوں، طویل ریاضتوں کو جھیل لیں گے۔ اس کے مقابلہ میں اگر آسان راستہ سکھایا جائے تو دھیان نہیں دیا جاتا۔ انسان مشکل پسند واقع ہوا ہے۔

علم الحروف کیونکہ اتنا مشکل نہیں ہے اور نہ ہی اس میں مشکلات ہیں۔ لیکن اگر بنظرِ غائر ماہرین علم الحروف کے تجربات کا مشاہدہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی

ہے کہ علم الحروف میں اس قدر تاثیر ہے کہ بڑے بڑے عملیات معمولی نظر آتے ہیں۔ ہر قسم کے امراض کو دور کرنے کیلئے عام طور پر صرف دس حروف بطور حروف شفا استعمال ہوتے ہیں۔ ان کو حروفِ دافع علت بھی کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ا، ب، ت، ث، ط، ظ، ف، ک، ل، ی۔ ان کے اعداد **1943** ہیں۔ ماہرین حروف صرف انہی حروف سے طلسم تیار کرتے تھے اور اب بھی کرتے آرہے ہیں ان حروف سے طلسمات تیار کرنے کے کئی قواعد آپ کو ''فیضان الحروف'' میں ملیں گے۔ یہ عربی حروف جن شکلوں میں سامنے آرہے ہیں۔ یا جو آواز پیدا ہو رہی ہے۔ وہ خالق کائنات کی طرف سے ہے اور ایک تحفہ ہے۔

حروف کی آوازیں حضرت آدمؑ کے قلب اقدس پر منعکس ہوئیں اور بعد میں مختلف صوتی صورتوں میں آپ کی اولاد میں رائج ہوئیں۔ اور ان میں سے جن کو جتنی قربت اور صحبت حضور کی حاصل ہوئی اسی قدر حروف تہجی ان کے مخارج اور ان کی آواز وتراکیب لفظی صوری ومعنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ اور جو آپ کی صحبت سے دور رہے وہ ان کی حقیقت سے بھی بیگانہ رہے۔ لیکن ان کا احترام ضروری ہے ہمارے لئے تو ویسے بھی شرعی حکم ہے کہ حروف کو مرکب یا مفرد کسی صورت میں بھی زمین پر لکھنا جائز نہیں ہے۔ احترام ضروری ہے۔

حروف کا فیضان حاصل کرنے میں اولیاء امت اور اکابردین ہر زمانے میں کوششیں کرتے رہے ہیں۔ اور مخلوقِ خدا کی مشکلات دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ان اٹھائیس حروف تہجی کا عمل کشف باطن اور حصول مقاصد میں معاون کا ذریعہ ہے۔ تمام حروف پر روشنی ڈالنا میرا مدعا نہیں۔ ان حروف کی صفات پر

جدا جدا روشنی ڈالنا ضروری ہے جس کے لئے ایک مکمل کتاب کی ضرورت ہے اور یہ تمام تر تفصیل آپ کو زیرِ نظر کتاب ''فیضان الحروف'' میں ملے گی۔ میرا مقصد صرف ایک تعارف ہے کہ ان مفرد حروف میں جو تاثیرات واسرار پوشیدہ ہیں۔

اگر ان کو قدرت کے خزانوں کی کنجیاں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا اور انہی خزانوں کی پوشیدہ کنجیوں سے علامہ حکیم عامل کامل جناب محترم غلام سرور شباب صاحب مدظلہ العالیٰ نے پردہ اٹھایا ہے۔ میرے مہربان دوست مجاہدِ قلم و محسن علم روحانیت علامہ حکیم غلام سرور شباب صاحب سے میرا تعلق بہت دیرینہ ہے۔ یہ تعلق اس وقت سے ہے جب شباب صاحب نے ماہنامہ فلکیات میں لکھنا شروع کیا تھا۔ میرا تعلق بھی فلکیات سے تھا اور یہ زمانہ **1988** کا تھا۔ سب سے پہلے شباب صاحب نے مجھے خط لکھا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ بھائی ہم سب ایک قبیلہ کے فرد ہیں۔ پھر آپ دُور کیوں؟ یہ سلسلہ چلتا رہا شباب صاحب قلم آزمائی کرتے رہے اور میں بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ سن **2001** میں میری ذرا سی تلخی ہوگئی ان دنوں میری ملتان سے حیدرآباد سندھ تبدیلی ہوگئی۔ حالات سنگین ہونے کی بنا پر ذہن بہت الجھا ہوا تھا۔ معمولی غلط فہمی موجود رہی اور رابطہ بھی منقطع رہا۔

دو سال کے وقفہ کے بعد حیدرآباد سے ملتان واپس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آگیا۔ ذہن کی الجھن دُور ہوئی۔ واپس آکر محتاط انداز میں رابطہ کیا۔ لیکن شباب صاحب نے بڑے خلوص اور محبت سے جواب دیا اور سلسلہ جہاں سے منقطع ہوا تھا دوبارہ جڑ گیا۔ یہ مختصر سا تعارف اس عظیم شخصیت کا احاطہ نہیں کرتا۔

ہرزمانے میں محققین نے بڑی بڑی کاوشیں قلم بند کی ہیں۔مگر ان سب ماہرین کا کام صرف لکھنے لکھانے سے ہوتا تھا۔مگر علامہ حکیم غلام سرور شباب صاحب کی زندگی پر نظر دوڑاتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں کہ یہ شخص انسان ہے یا کوئی غیبی مخلوق اس میں حلول کر چکی ہے۔سکول میں بچوں کی ذہنی اور علمی تربیت کرنے کے ساتھ علم الحروف اور روحانیت کے میدان میں ''بے خوف کود پڑا آتشِ نمرود'' کے مصداق ایک عالم کو حیران کر دینے کا کام اس نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔شباب اتنے زورں پر ہے کہ تھمنے کا لفظ ہی نہیں جانتا۔اتنی برق رفتاری اللہ تعالیٰ قلم کو نے سونپی ہے کہ کبھی تو دھوکے باز روایتی عاملین اور پیشہ ور پیران کرام کے پیٹ پر ایسی زور دار لات ماری ہے کہ وہ بلبلا اُٹھے۔ردسحر کے تین لگا تار حصے نکال کر انسانیت کو ان روایتی پیروں کے چنگل سے آزادی دلائی۔یہ ہے انسانیت کی خدمت اور ان کے دُکھ کی ٹیسیں اپنے دِل پر وہی شخص محسوس کر سکتا ہے جس کا دل ہر قسم کی کدورتوں اور نفرتوں سے پاک ہو۔

اللہ تعالیٰ اس محسنِ انسانیت کو اجرِ عظیم دے گا۔میں اس شخص کو محسنِ انسانیت ہی کہوں گا۔اس پُر وقار لفظ اور نام کے مقابلہ میں مجھے اس کی تعریف کے لئے اس کی محنت ،شوق ،جستجو اور ولولہ کے لئے اس سے بہتر کوئی موزوں نام نہیں ملا۔روحانیت سے لبریز جس کی حال میں آنے والی کاوش حروفِ مقطعات نورانی پر ''عکسِ لوحِ محفوظ'' کے بعد حروف کی پہچان ان سے شفاء الامراض کے لئے نئی کاوش نئی سوچ نئی تحقیق ''فیضان الحروف'' کے نام سے جو پیش کی گئی ہے۔

مجھے محسنِ انسانیت کی طرف سے حکم ملا کہ آنے والی نئی کتاب ''فیضان

الحروف'' پر میں نے تقریظ لکھنی ہے۔اور میں پریشان ہوگیا کہ میری حیثیت کیا۔

''کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگو تیلی''

لیکن ایک مہربان ایک دوست کا حکم تھا۔ جو چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کر دیا۔ میں جو کہتا ہوں کسی کا دِل رکھنے کی خاطر مصنوعی الفاظ سے بہتر ہے نہ کہا جائے لیکن ایک حق دار کی تعریف نہ کرنا بھی میں گناہ سمجھتا ہوں۔ اہلِ علم کا قدر دان ہونا اوران کی علمی عظمت کا معترف ہونا دونوں الگ الگ حالتیں ہیں۔ میں اپنے عظیم دوست علامہ حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالیٰ کا قدر دان بھی ہوں اور ان کی علمی عظمت کا معترف بھی ہوں۔زیادہ کیا لکھوں۔ ورنہ ان کی علمی کاوشوں پر لکھنا شروع کردوں تو وہ مقدمہ ابنِ خلدون کی مانند الگ مقدمہ ''غلام سرور شباب'' بن جائے گا۔

صرف اتنا کہوں گا کہ یہ کتاب جس میں حروف کی خاصیت ان کے مزاج کے ساتھ ہر قسم کے اعمال ونقوش ساتھ ساتھ **28** حروف پر الگ الگ خواص وافعال اور حروف کے اضمار ان کی عزیمتیں شامل کی گئی ہیں۔گویا کوزہ میں سمندر بند کر دیا ہے۔شفاءالامراض کے ساتھ حُب وبغض کے اعمال کا مجموعہ شامل ہے۔علاوہ ازیں علم جفر کے قواعد بھی شامل کر کے مجھ جیسے علم جفر کے طالب علم کو بھی اپنا گرویدہ کرلیا ہے۔لوگوں کو خاص کر اہلِ علم کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا فن بھی موصوف کو اللہ تعالیٰ نے وافر ودیعت فرمایا ہے۔

میری تو دُعا ہے کہ مولا کریم! اپنے حبیب پاک حضرت محمد ﷺ کے طفیل محترم غلام سرور شباب صاحب کو اتنی ہمت وطاقت عطا فرمائے کہ یہ اس سے بھی زیادہ انسانیت کی خدمت کرسکیں اوران کی اولاد وجَد کی بھی خیر ہو۔اولاد کو بھی اس بات پر فخر

ہونا چاہیئے کہ وہ ایک عظیم مجاہدِ قلم، محقق روحانیت، مجددِ روحانیت اور محسنِ انسانیت کے نسب سے ہیں۔ آنے والا مفکر اِن کے عظیم کارناموں کو سنہرے حروف میں یاد رکھے گا۔ آمین ثم آمین!

آں را کہ درد نیست بداماں نمے رسد

زیرآ کہ اہل درد ز مقبول عالم است

دُعا گو

حکیم سرفراز احمد زاہد

گلی نمبر 5 رحمان کالونی، کالر روڈ۔ اللہ شافی چوک۔ ملتان

7۔ اگست 2005ء یکم رجب 1426ھ

وَصفِ گُل

ماہر علم الاعداد حاجی پیر سرفراز احمد سیفی نقشبندی ٹاؤن شپ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں

پنجاب کے ضلع اوکاڑا کے قصبہ حویلی لکھا کو سلام جہاں برصغیر پاک وہند کی مشہور شخصیت جناب روحانی سکالر غلام سرور شباب ''عامل، حکیم، حساب دان، روحانی سائنس دان، اور ماہر علومِ روحانیہ ومخفیہ'' نے جنم لیا۔ اور مٹی امر ہوگئی میرے نزدیک آئندہ اسے ''حویلی لکھا'' کی بجائے ''حویلی سرور شباب'' لکھا اور پکارا جائے۔

موصوف کی پرورش ایسے گھرانے میں ہوئی جہاں روحانی علوم وظنی علوم کا طوطی بولتا تھا۔ آپ کے ولد ماجد اپنے وقت کے صوفی منش تھے اور دادا اپنے وقت کے ولی کامل تھے۔ ایک صوفی منش کی آغوش میں غلام سرور، غلام سرور سے شباب بنے اور وہ شباب جسے زوال نہ ہو۔

زیر نظر کتاب ''فیضان الحروف'' سے قبل آپ (9) کتب کے مصنف ہیں۔ موجودہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔ موصوف کی دسویں بے مثال تصنیف ہے۔ یہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جس کی تلاش میں عاملین اپنی زندگی کے عزیز ترین ماہ وسال لٹا کر حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ فیضان الحروف میں قاری کو وہ کچھ ملے گا جس کی اُسے برسوں سے تلاش تھی۔ میں یہ کہنے اور لکھنے میں قطعی عار محسوس نہیں کرتا کہ موصوف کی تمام تصانیف جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔

آپ کے معاصرین میں روحانی سکالر حکیم الیاس خان گوریا (موجد اسلامی ریکی) غلام رسول عائلی نقشبندی، علامہ پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی، استاد العاملین

شاہد الیاس سلیمی (عامل، منجم، جفار، رمال)۔ پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری۔ اور آپ کے حلقہ میں پیر محمد عمر حیات المعروف شاعر ''تحریک تجدید روحانیت کے علم بردار ہیں ہم لوگ'' پیر محمد شہزاد جیلانی القادری، پیر عبدالزاق چشتی وقادری، پیر مفتی مولانا محمد عبداللہ چشتی، علامہ مولانا مفتی محمد یحیٰ فاروقی، حجتہ الاسلام حضرت علامہ غلام علی ارشد صدر تنظیم علماء پاکستان، جیسے گوہر نایاب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک بے شمار قابلِ قدر ہستیاں وابستہ و پیوستہ ہی۔ اس کے علاوہ روحانی تحریک کے حوالہ سے میری تمام دوستوں سے گزارش ہے کہ جناب غلام سرور شباب صاحب کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں۔ اور تحریک کو جِلا بخشنے کے لئے اس کی دوامی ممبر شپ حاصل کریں اور دوسرے احباب کو بھی اس میں شامل ہونے دعوت دیں۔ تحریک تجدید روحانیت کو سیاسی یا مذہبی پلیٹ فارم نہیں رکھتی بلکہ دُکھی انسانیت کا مداوہ کرنے کا عزم صمیم رکھتی ہے۔ نام نہاد عاملین سے چھٹکارہ دلانا بھی اس کا منشور ہے۔

دُعا ہے کہ حکیم غلام سرور شباب اور ہم سب اس نیک سعی میں کامیاب و کامران ہوں اور حکیم موصوف جس چمن کی آبیاری کر رہے ہیں یہ ہمیشہ خزاں سے محروم رہے اور آتے وقتوں میں لوگوں کو اس کی گھنی چھاؤں میسر رہے۔ آمین ثم آمین

سرور تیری رفاقتوں میں ہر بندہ
شبابِ بہار سے سرفراز رہے

حاجی سرفراز احمد سیفی نقشبندی

370/15-B-1 ٹاؤن شپ لاہور

انمول شاہکار

حضرت مولانا علامہ حکیم پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی (ایم اے۔بی ایڈ)

فاضل طب والجراحت، فاضل علومِ روحانیہ، فاضل درسِ نظامی، فاضل الشھادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ، چیچہ وطنی سے تحریر فرماتے ہیں۔

زیرِ نظر کتابِ مستطاب لاجواب و بے مثال، قائدِ روحانی و عامل لاثانی ،واجب الاحترام حضرت علامہ قبلہ حکیم غلام سرور شباب صاحب مدظلہ العالیٰ کی برس ہابرس کی عرق ریزی اور آپ کے ذاتی تجربات ومشاہدات پر مبنی ،بخل شکنی کی ایک اور اعلیٰ مثال اور ایک انمول شاہکار ہے۔گذشتہ دنوں تحریک تجدید روحانیت پاکستان کے مرکزی دفتر (حویلی لکھا) میں تحریک کی مرکزی باڈی کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔اس اجلاس کے اختتام پر میں نے ''فیضان الحروف'' کے اصل مسودہ کا بغور مطالعہ کیا۔تو میں نے محسوس کیا کہ حروف کا انسائکلو پیڈیا میرے ہاتھوں میں ہے۔

''فیضان الحروف'' کے عنوانات کچھ اس طرح ہیں کہ ''ابجد کی اقسام، جفری طریق، اسمائے الٰہی کے خواص، عناصر، اخلاط، ایام، بروج، افلاک اور مؤکلات وغیرہ کے ساتھ حروف کے تعلقات اور منسوبات۔حروف کی مدد سے بیماریوں کی تشخیص وعلاج، مردانہ ،زنانہ اور بچگانہ امراض کا روحانی علاج، تسخیر خلق، تسخیر محبوب ومطلوب، تسخیر حکام ،دافع دشمن ،وغیرہ۔حروف پر مبنی عملیات ،تعویذات، نقوش، الواح اور طلسمات وغیرہ

میں نے علم الحروف سے متعلقہ مختلف ادوار کے عاملین وکاملین، اور علمائے

جفر کی جن متعدد تصانیف کا مطالعہ بڑے ہی غور و خوض سے اور تحقیقی انداز میں کیا ہے۔ ''فیضان الحروف'' کے مسودہ کا مطالعہ کرنے کے بعد میں یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں کہ بلاشبہ علم الحروف پر ایک انمول شاہکار ہے۔

مختصر عرض کرتا چلوں کہ تمام علومِ مخفیہ واسراریہ کا سرچشمہ علم الحروف و منتہیٰ علم الاعداد ہے۔ حروفِ ہجا یا حروفِ تہجی کسی بھی مادری زبان 'ماں بولی' (Mother tounge) کی تسلیم شدہ بنیادی اکائی ہیں۔ انہی حروف کو مناسب ترتیب سے جوڑنے کے نتیجے میں الفاظ اور جملے وجود میں آتے ہیں.. جن کو مزید نکھارنے کے لئے اہلِ زبان صرف، نحو اور گرائمر کے پچیدہ قواعد مرتب کرنے میں زندگیاں ہار چکے ہیں۔ انہی حروف والفاظ کی اہمیت کا اندازہ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تلاوت، ترجمہ اور مفہوم پر غور کر کے لگائیں۔ **مایلفظ من قول الا لدیه رقیب عنید** (ہر لفظ جو زبان سے نکلتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہے) ہمارے اسلاف صدیوں سے کٹھن ریاضتوں، مجاہدوں، مسلسل تحقیق اور مشاہدات حاصل کرنے کے بعد انہی حروف اور اعداد کی روحانیت سے فیض حاصل کرنے کے جو، جو طریقے اپنی تصانیف میں ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں وہ سب کے سب ہمارے لئے الباقیات الصالحات ہیں۔ بلکہ بقول عزیز میاںؒ یہ کتابیں نہیں پیالے ہیں۔ یقیناً انہی پیالوں سے روحانی فیض یا مئے روحانیت نصیب ہوگی، کیوں کہ آج کل کے پُرآشوب دور اور نفسانفسی کے عالم میں ہمارے پاس لُون تیل لکڑی کے حصول کے لئے جو تگ ودو کرنی پڑتی ہے، اس کے بعد اتنا وقت کہاں نصیب ہوتا ہے جو ماہرینِ فن کے حضور تہہ زانوئے ادب ہوں۔ اور ان کے ناز ونخرے برداشت کریں اور طرفہ تماشہ یہ کہ وہ حضرات

تحائف اور ہدیہ فیس وصول کرنے کے باوجود سکھاتے کچھ بھی نہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ کتب ہی واحد وسیلہ ہیں جن کی بدولت ہم اپنے من کی مراد پاسکتے ہیں۔ فاضل مصنف نے ''فیضان الحروف'' لکھ کر نئے سیکھنے والے احباب کے علاوہ کہنہ مشق عاملین وکاملین، اور شائقینِ روحانیت پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

اکثر دوست احباب تحریری اور زبانی مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ حروف یا نقوش کی روحانیت سے کیوں، کیسے اور کس طرح فیض حاصل ہوتا ہے؟

اس کی وضاحت کی غرض سے میں اپنے شیخِ طریقت اعلیٰ حضرت قبلہ مولانا علامہ عبدالرشید صابر صدیقیؒ کی ایک مجلس خاص میں سے سماعت کردہ چند کلمات پیش کرتا ہوں۔ ایک دفعہ میں فقیر پُرتقصیر، میرے شیخِ طریقتؒ اور چند خواص آستانہ عالیہ میں موجود تھے اور روحانی ترقی کا موضوع زیرِ بحث تھا کہ اسی دوران میرے واقف کار ایک بہت بڑے علامہ جی تشریف لائے۔ انہوں نے آتے ہی اپنی علمی برتری ثابت کرنے کے لئے کسی موقع ومحل کی مناسبت کے بغیر کئی ایک منطقی استدلال بیان کرنے شروع کردیئے۔ میرے شیخِ طریقتؒ پہلے تو بالکل ہی خاموش رہے، مگر جب علامہ جی نے خود ہی دعوت دی کہ اجی! حضرت صاحب آپ بھی کچھ بیان فرمائیں، تو پھر گفتگو کا رُخ ہی بدل گیا اور بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ اسی دوران اشکالِ حروف کی بحث بھی چھڑ گئی۔ اشکالِ حروف کے ضمن میں میرے شیخِ طریقتؒ نے جو منطقی استدلال پیش کیا تھا اور علامہ جی سن کر لاجواب ہوگئے تھے، اس پر آپ بھی ذرا غور فرمائیں۔

ہر حرف شکل دارد۔ وہر شکل معنیٰ دارد۔ وہر معنیٰ ہمچوں شکل دارد

ترجمہ: ہر ایک حرف کی ایک شکل ہوتی ہے اور ہر ایک شکل کا ایک معنیٰ ہوتا ہے اور اسی

طرح ہرایک معنیٰ کی بھی ایک شکل ہوتی ہے۔اس ضمن میں ایک اور بھی قول ہے۔

ہر خیال شک دارد۔ و ہر شکل معنیٰ دارد۔ و ہر معنیٰ ہمچوں شکل دارد

مشہور ومعتبر شخصیات علامہ ابن خلدون اور صوفی ابن کندی جیسی عظیم ہستیاں بھی انہی نظریات کی حامل تھیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان منطقی استدلالوں سے صاف ظاہر ہے کہ اگر حروف یا خیال متشکل ہیں، اور شکلوں کے معانی ہیں، اور معانی کی شکلیں تسلیم شدہ ہیں تو پھر اسی طرح سے اس کائنات کے عالمِ زیریں اور عالمِ بالا میں بھی ایک ربط قائم ہے۔ جس طرح کائنات کا پورا نظام ہمارے شعور وادراک میں آئے بگیر شب وروز رواں دواں ہے، بالکل اس طرح ذاتِ حق کے قانونِ قدرت کے مطابق حروف اور اعداد کی شکلوں کی تاثیر کا نظام ہماری عقل اور ہمارے شعور میں آئے بغیر مؤکلات العمل، اعوان العمل، جنات العمل (علوی) اور جنات العمل (سفلی) وغیرہ کے ذریعے ہمہ وقت جاری وساری ہے۔ بقول شخصے:

یوں تو در پہ خواجہ کے، سب کی جھولی بھرتی ہے۔ پر خبر نہیں ہوتی، کون دینے والا ہے

تاثیر الحروف والنقوش کی تشریح کے لئے ایک سائنسی مثال پیش کرتا ہوں۔

☆ آکسیجن اور ہائیڈروجن دو گیسوں کی مناسب شرح اور مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں پانی معرضِ وجود میں آتا ہے۔

☆ پانی مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں آبی بخارات میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

☆ آبی بخارات مناسب بلندی پر مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں بادلوں میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

☆ بادل مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں بارش برساتے ہیں۔

☆ بارش کے پانی کی نمی، مٹی، بیج اور مناسب درجہ حرارت کی موجودگی میں اُگتے ہیں۔

☆ بیجوں سے اُگنے والے پودے اپنے اپنے ماحول کے مطابق بڑھتے ہیں پھر ان پر پھول اور پھل لگتے ہیں۔

☆ جب وہ پھل یا اناج پک جاتے ہیں تو ان سے انسان کی ذات نفع حاصل کرتی ہے۔

☆ پھر وہ پھل یا اناج بھی کسی نہ کسی طرح فناہ ہو کر مٹی میں تبدیل ہو جاتے ہیں یا پھر دوبارہ اپنی بقائے نسل کے عمل میں استعمال ہوتے رہتے ہیں۔

کیا میں نے اور آپ نے اس سارے قدرتی نظام (Natural Process/ Natural System) پر کبھی غور کیا ہے؟ یا ہمارے شعور وادراک میں کبھی یہ بات آئی ہے کہ یہ سارا کچھ کیسے مسلسل وقوع پذیر ہوتا رہتا ہے؟ بالآخر تھک ہار کر جواب یہی ہوگا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ اسی طرح تاثیر الحروف والنقوش کے عمل کے پیچھے کارفرما روحانی قوتوں کا شعور وادراک بھی ناممکن ہے۔ آخر میں میری دلی دُعا ہے کہ کتابِ مستطاب ولاجواب ''فیضان الحروف'' عام وخاص کے لئے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کما حقہٗ فیض کا سبب بنے اور فاضل مصنف کے لئے باعثِ نجات بنے۔ (آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ)

دُعا گو

پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

مرکزی جنرل سیکرٹری تحریک تجدید روحانیت پاکستان

پوسٹ بکس نمبر 11۔ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

ہومیوڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری "فیضان الحروف" کے بارے میں جہلم سے تحریر فرماتے ہیں۔

عزیزِ من! روحانی سکالر جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب سے اپنا تعلق قدیم ہے۔ان کا روحانیت سے دلی لگاؤ اور اس قدر تیزی کے ساتھ یکے بعد دیگرے نت نئی نئی کتب ترتیب دے کر عوام الناس کے سامنے پیش کر دینا۔ میرے لئے باعث حیرت بھی ہے اور باعث خوشی بھی، میرا خیال ہے کہ ان کا آدھا کام تو جنات آ کر کر دیتے ہوں گے۔ ورنہ اپنا تو یہ حال ہے کہ سال بھر میں ایک کتاب بھی مکمل کرنے سے قاصر ہیں۔ حکیم موصوف سے گزارش ہے کہ کوئی جنوں کو قابو کرنے والا تیر بہدف نسخہ ہمیں بھی عطا فرمائیں تاکہ ہم بھی اس مخفی مخلوق سے معاونت حاصل کر سکیں۔

ان کی شفقت کے لئے یہی شفقت کافی ہے کہ بن مانگے عطا کر رہے ہیں۔آپ نے آج تک جتنی کتب لکھی ہیں۔ایک کاپی میری طرف تحفہ کے طور پر ضرور ارسال فرمائی ہے۔اس طرح مجھے ان کی تمام کتب کو پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ ہر کتاب میں انہوں نے اپنی طرف سے پوری محنت ،توجہ اور لگن کے ساتھ بکھرے ہوئے روحانی موتیوں کو چُن چُن کر لڑیوں میں پُرویا ہے۔اللہ کرے زورِ شباب کے ساتھ ساتھ زورِ قلم بھی اور زیادہ۔

زیرِ نظر کتاب "فیضان الحروف" بھی اسی روحانی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔جس میں 28 حروف ابجد پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔آپ لفظ گفتگو پر حیران ہوں گے۔ بھائی میرے قلم بھی باتیں کرتا ہے۔میں امید کرتا ہوں کہ شائقینِ علوم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے ''کن'' کہہ کر کلام کیا اور اس سے پیدائش کا سلسلہ شروع ہوا۔ پھر اُسی نے انسان کو کلام اور بیان سکھایا۔

''خَلَقَ الْاِنْسَانَ .عَلَّمَهُ الْبَيَان. (الرحمٰن آیت 3۔4)

کلام سے بیان تک ترتیب کچھ یوں متصور کی جاسکتی ہے۔

1۔ بےآواز کلام

2۔ آواز

3۔ حرف

4۔ لفظ

5۔ جملے (کلمات، بیان)

اوّل الذکر تو الہام والقاء سے متعلق ہے اور کسی حد تک دوسرا درجہ بھی جو محض آواز ہے مگر یہ ظاہر میں معنی کے اظہار کی ایک صورت ہوسکتی ہے۔ آواز پھر حرف میں ڈھل گئی تاکہ سمجھ میں آسکے۔ بعد ازاں آوازوں یا حرفوں کو ملایا گیا تو لفظ بنے اور اُن کی ترتیب سے بیان پر تکمیل ہوئی۔

تب فرمایا گیا۔ **اقراء باسم ربک الذی خلق الانسان**

بیان کی فصیح و بلیغ مثال قرآن مجید ہے جو عربی میں نازل ہوا۔

''اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ ﷺ کے دِل پر اترا ہے کہ آپ آگاہ کردینے والوں میں سے ہوجائیں۔ صاف عربی زبان میں ہے۔ اگلے نبیوں کی

کتابوں میں بھی قرآن کا تذکرہ ہے'' (193-6-26)

مائن لنگز (ابوبکر سراج الدین) نے اپنی مشہور کتاب

(A Sufi Saint of the Twentieth Century) میں شیخ احمد العلویؒ کے رسالہ ''الانموذج الفرید'' سے حروفِ تہجی کی علامات کے بارے میں تفصیل بیان کی ہے۔ یہ رسالہ ان دو احادیث کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

''جو کچھ آسمانی کتابوں میں ہے وہ قرآن میں ہے اور جو کچھ قرآن میں ہے، وہ فاتحہ میں ہے اور جو کچھ فاتحہ میں ہے وہ بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے'' ۔۔۔ ''وہ سب جو بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ وہ حرف (ب) میں ہے اور وہ خود اُس نقطہ میں ہے جو اُس کے نیچے ہے، دراصل یہ احادیث پہلے حضرت عبدالکریم الجیلیؒ نے الکہف والرقیم کی شرح کی ابتدا میں نقل کی ہیں۔

کلام آولین ۔۔ الست بربکم ۔۔۔ قالو بلیٰ ۔۔ میں بھی (الف) سے شروع ہوکر (ی) پر ختم ہوتا ہے۔ جس کے اندر پوری حروف تہجی مخفی ہے۔ حروف کی ابجدی ترتیب نے علم الاعداد یا نمرالوجی کے پُراسرار علم کو جنم دیا ہے۔ چنانچہ اس علم والوں نے بھی اسرار الحروف کے عنوان سے کتب اور رسائل لکھے ہیں۔ جب کہ دیگر علوم والوں نے بھی کتاب الحروف یا رسالہ الحروف کے نام سے کتب و رسائل تصنیف کئے ہیں۔ جو اپنی جگہ دلچسپ موضوعاتی مطالعہ پیش کرتے ہیں۔

لغت، نحو، قرأت اور تجوید کے بڑے بڑے علماء اور اماموں نے اس عنوان سے اپنی تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔ برِاعظم پاک و ہند کے اہلِ علم میں سے حضرت امیر خسرو نے عربی زبان میں ''رسالہ الحروف'' تصنیف فرمایا ہے جو دوسروں سے

ممتاز ومنفرد ہے اور ان کی عظیم کتاب انشاء پردازی ''اعجازِ خسروی'' میں شامل ہے۔تصوف و روحانیت کے عظیم صوفی حضرت سلطان باہوؒ کی تصنیف 'اسرار الحروف (فقر)'' نجیب الدین سکا کی کی تصنیف ''جواہر الحروف'' حضرت امام محمد بن احمد بونی کی تصانیف ''شمس المعارف'' ''منبع اصول الحکمۃ'' حضرت کاش البرنی کے''روحانی رسائل'' اور ''حرز الامان، مشارق الانوار، مجربات حکیم طم طم ہندی، مجربات حکیم شیخ شہاب الدین سہروردی'' شیخِ اکبر شیخ محی الدین ابنِ عربی کی تصانیف ''فتوحاتِ مکیہ، فصوص الحکم اور الکبریت الاحمر'' امام محمد بن محمد غزالی کی تصنیف ''الطب الروحانی للجسم الانسانی'' الشیخ محمد الشافعی الحنفی کی تصنیف ''رسالہ السر المظر وف فی علم بسط الحروف'' الشیخ علی بن محمد الطند تائی کی تصنیف ''رسالہ الدرۃ البھیۃ فی جوامع الاسرار الروحانیہ'' اور امام جعفر صادقؑ سے منسوب ''مفتاح الرموز واسرالکنو زفی سرالخفی والعلم المضی فی علم جفر الجامع'' کتاب المداخل فی علم الجفر اور حسین بن منصور حلاج کی تصنیف ''کنوز المغر مین موسوم بہ حلاج الاسرار در علم نیرنجات وطلسمات'' اور عبد الفتاح السید الطوخی کی تصنیف ''ھدایۃ العباد فی اسرار الحروف والاعداد'' قابل ذکر ہیں۔

ہماری تصنیف ''فیضان الحروف'' یادِ رفتگاں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جو آنے والی نسلوں کے لئے ایک مکمل روحانی دستاویز اور حروف کا انسائکلوپیڈیا ثابت ہوگی۔ہم نے ''فیضان الحروف'' کی ترتیب وتیاری کے سلسلہ میں قدیم وجدید بزرگان کی معتبر کتب اوران کے رسائل سے استفادہ کیا۔

ہر فرد جو حروف کا علم حاصل کرنا چاہے اُسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر حرف کی

صورت کے ایک صورت عالم علوی میں موجود ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر اُن میں سے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی نیز عالم سفلی میں ان کی تین طاقتیں ہوتی ہیں۔ پہلی طاقت سب سے ادنیٰ اور کمزور ہے۔ وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کتابت عالمِ روحانیت میں ہوتی ہے۔ جس کی شکل وصورت مخصوص اور مماثل ہوتی ہے۔ جو اُس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے۔ پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام میں مؤثر ہوتی ہیں۔ اس روحانی فلسفہ کو سمجھنے کے لئے ٹیلی ویژن کا قانون پیشِ نظر رکھیں۔ کہ اس کائنات میں ایسے ایٹم موجود ہیں جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اتارتے رہتے ہیں۔ یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ جب ہم حرف لکھتے ہیں تو اُن کی صورت فضا میں ایٹم اتار لیتے ہیں۔ قدرتِ کاملہ کا عظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ قمر ہے۔ جب قمر منزل اول شرطین میں داخل ہوتا ہے۔ تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے۔ اسی طرح اٹھائیس حروف قمر کی اٹھائیس منازل سے متعلق ہیں۔ اُن سے جس طرح کی روحانیت عالمِ سفلی میں متصرف ہوتی ہے تفصیلاً ''فیضان الحروف'' میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر آپ ذرا سی بھی محنت کریں گے تو میرے علم کے وارث بن جائیں گے۔ محنت کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں ہوتا اور جن قوموں نے محنت اور کوشش کی انہوں نے ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو روحانی علوم وفنون میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

حکیم غلام سرور شباب

سوموار 20 رنومبر 2005 اسلام نگر حویلی لکھا

حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لینے ہیں۔

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	رڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کیلئے یہ کلمات ہیں۔ ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ زائد ہیں۔

مثلاً اللہ کے عدد (ا، ل، ل، ہ) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمیل کبیر کہلاتے ہیں۔ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح ونقوش بنتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ۔ لہذا حروف کے وقف اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا اور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے اِن عِلْمِ السّیمیاء جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوُقُفِ۔ یعنی تمام اسراری علوم اعدادِ وقف کا جز ہیں۔ جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کو نہ سمجھے گا۔ اعدادِ مقصود حاصل نہیں کرسکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

اعداد نکالنے کا اُصول

(ا) ہمزہ کے اعداد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً عطاء اللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے ئیل میں ہمزہ بجائے الف کے (ایل) ایک عدد لیں گے۔ نور النساء میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤ کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہو گا۔ رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے۔ چونکہ کسرۂ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دوی کے عدد بیس لیں گے۔ لیکن رصیئین اور بنیئین میں ی کے عدد دس لئے جائیں گے ہمزہ کو خطِ منحنی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں۔ اس لئے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جو آتے ہیں۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا۔ مثلاً واقتلو ھم کا الف۔

زیر زبر، پیش، مدات، اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ٦٦ ہوں گے۔

سمٰوٰت، اسحٰق، رحمٰن کے الف کے پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں

نہیں آتے۔ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے مرتضیٰ، موسیٰ ،عیسیٰ مصطفٰی وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد م،ر ،ت،ض ،ی کے ہوں گے۔

تائے طویل کے عدد ۴۰۰ ہوں گے۔جیسے کائنات ،ذات ،صفات وغیرہ یہ تا جمع کی ہے۔مذکر ہے۔تائے تانیث کوعموماً ہائے مدور (ہ) پرلکھا جاتا ہے۔جیسے صلوۃ زٰوۃ اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔اس لئے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔شاعرلوگ ضرورت سن تاریخی کومدنظر رکھ کراس کے بھی ۴۰۰ عدد دے لیتے ہیں اورعملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لئے جاتے ہیں۔نون تنوین مکتوبی نہیں۔اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔واؤ عاطفہ مثل دل و جان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔یائے معروف جس پرخط منحنی ہو۔اس کے بیس عدد لئے جائیں گے۔اس لئے کہ جب کسرۂ ماقبل اشباع پائے گا۔تو دوسری یے ہوجائے گی۔حروف مشدّد، چونکہ تحریرمیں ایک ہی بارآتا ہےاس لئے دومرتبہ محسوب نہ ہوگا۔جیسے فرخ ،ف ،ر، خ، کے عدد ۸۸۰ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنا

(1) عورت ومرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔خواہ کسی عمل میں لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔والدہ کا نام تخصیص کے لئے ہوتا ہے۔بعض لوگ حوّا کا نام شامل کرتے ہیں۔یہ درست نہیں نام معہ والد میں کمزوری رہ سکتی ہے اورشک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں۔اس امرکو

قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔ لہٰذا لوح یا عمل کے مؤکلات کے لئے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(2) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کون سا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا، تحریر میں آیا، سکول سرٹیفکیٹ میں آیا، وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سر انجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہوتے۔ بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آ گیا اور پھر یہ رائج ہو گیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔ افسران کے نام جن کی والدہ کے نام نہ معلوم ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام معہ عہدہ لیں۔ تا کہ تخصیص ہو جائے۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو معہ والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے، اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام معہ والدہ ہوتو بن لکھتے ہیں۔عورت کا نام معہ والدہ ہوتو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید، شیخ، آغا، مرزا، مولوی، میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔تو تخصیص کے لئے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کامل سکے وہ مثال شامل کر سکتے ہیں تاکہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

ابجدات

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قسمت پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لئے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کر لے ثانیاً ایسے اعمال مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔ تیاری اعمال کے لئے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیّر اصغر ہے۔ اکتسابِ نور شمس سے کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔ جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک

وقت وقوت کی ضرورت ہوتی ہے۔زرداثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ بہت کم لوگ ابجد شمسی سے واقف ہیں اور چند ہی ہوں گے جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔ابجد شمسی قوی الاثر ہے۔مگر ابجد قمری زوداثر ہے۔بس دونوں کا مختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

ابجدی قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ئ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ها	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۶
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائته	مائتین	ثلاثه مائته
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعه مائته	خمسه مائته	سته مائته	سبعه مائته	ثمانیه مائته	تسعه مائیر	الف
۷۳۴	۱۱۲۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اعداد ماہ قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجه
۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

اعداد روز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم لثلاث	یوم الاربعه	یوم الخمیس	یوم الجمعه	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبه	دو شنبه	سه شنبه	چهار شنبه	بنجشنبه	جمعه	شبنه
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

جدول جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ، ظ

حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
شرطین	بطین	ثریا	دبران	هنفه	هنذ	ذراعه
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نژه	طرفه	جبته	زهره	صرفه	عوا	سماک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
غفره	زبانا	اکلیل	قلب	شور	نهائم	جلده
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
زابع	بلعه	سعود	اخبیه	مقدم	موخر	رشا

اعراب دینے کا طریقہ

عزیمت، ملائکہ، اعوان اور مرکبات کو پڑھنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں۔ یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب وغریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لئے زیروزبر ذیل کے طریقے سے لگائے۔

قاعدہ اوّل

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	اویلمنع	ا، و، ی، ل، م، ن، ع
پیش والے حروف	جزکس فتح	ج، ز، ک، س، ف، ت، ح
زیر والے حروف	ھزشذ صط	ھ، ز، ش، ث، ذ، ض، ط
جزم والے حروف	بدخظغضق	ب، د، خ، ظ، غ، ض، ق

دوسرے قاعدہ میں حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتشی علوفوتی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کہ ہوا کو علو سفلی حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔ جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

علامت	مرکبات	حروف
پیش والے حروف	اھطم فشذ	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ
زبر والے حروف	بوین صتض	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض
زیر والے حروف	جزکس قشظ	ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جزم والے حروف	دحل عرخغ	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدے پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔ تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزوم ابتدا کے لفظ میں آ جائے۔ تو اس کا

بقاعدہ الساکن اذاحر کۃ حر کہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

بعض اوقات نام طالب و مطلوب یا اور ضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی فتیلہ یا عزیمت کرنا چاہتا ہے تو نام کے ہر حرف سے اسم الٰہی لے جیسے احمد کا اسم اللہ، زینب کا زکی ہوا۔ اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ تا کہ رجعت نہ ہو۔ موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔ یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔ نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہیئے۔ جو مطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لئے اسم الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہیئے۔ مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔ حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو وارث لے۔

اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق

ا. اللہ، اوّل، آخر، اللہ، اَحَدُ

ب. باسط، باطن، بادی، باعث، باقی، بدیع، بصیر

ت. تواب

ث. ثابت

ج. جبار، جلیل، جابر، جاعل، جامع، جمیل، جواد

ح. حی ، حسیب ، حافظ ، حفیظ ، حق ، حکم ، حکیم ، حلیم ، حمید ، حسان

خ. خالق ، خبیر ، خافض

د. دیان ، دائم ، داعی ، دلیل

ذ. ذوالجلال والاکرام ، ذوالانتقام ، ذوالمیطش ، ذوالطول ، ذوالعرش ، ذوالفضل ، ذی القوۃ المتین ، ذوالمعارج ، ذوالمنن

ر. رب ، رشید ، رقیب ، رزاق ، رحمن ، رحیم ، رافع رفیع الدرجات

ز. زکی ، راع

س. سمیع ، سلام ، ستار ، سریع ، سید ، سبوح

ش. شکور ، شهید ، شافی ، شدیدالعقاب ، شاهد

ص. صمد ، صبور ، صادق ، صائع

ض. ضار

ط. طاهر ، طالب ، طائق

ظ. ظاهر

ع. علیم ، عظیم ، علی ، عالی ، عدل ، عزیز ، عقو ، علام الغیوب

غ. غفور ، غنی ، غفار ، غافر ، غالب ، غیاث

المستغیثین

ف . فتاح . فائق ، فارح ، فارق ، فاضل ، فتاح ، فرد ، فعال ، فرق

ق . قادر ، قدیر ، قدیم ، قہار ، قیوم ، قابض ، قاہر ، قابل ، قائم ، قدوس ، قریب قری

ک . کریم ؛ کافی ، کبیر ، کفیل

ل . لطیف

م. مومن ، مھین ، متکبر ، معزّ ، ماجد ، مالک الملک ، مانع ، مبین ، مجید ، ملک ، ممیت ، منان ، میدی ، متعالی، مجیب، مُحصُی ، مُحبی ، مذّلُ ، مصور ، معطی ، معید ، مغنی ، مقتدر ، مقدم ، مقسط ، مستقیم ، منزل ، منشی ، موخر ، مہلک ، متین ،

ن. نور ، نافعُ ، ناصر ، نصیر

و . واحد ، وھاب ، ودود ، واجد ، وارث ، واسع ، وافی ، والی ، وتر ، وفی ، وکیل ، ولی

ہ . ھادی ، ھود

ی . یسیر ، مخفی

اگرحرف اوّل موافق نہ ہوتو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام یحیٰی ہے ۔تویا حیُّ کو لے۔ نیز جس کام کے لئے امتزاج کرے۔اسی کے موافق اسم باری تعالے لے۔مثلاً ترقی رزق کے لئے یارزاق ۔ [illegible] اسما ایسے ہیں جو بہت کم

استعمال کرنے میں آتے ہیں اور غیر مشہور بھی ہے چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔اس لئے میں نے لکھ دیئے ہیں۔

خاصیت اسمائے الٰہی

مشترک اسمائے الٰہی

ملک حلیم ، حکیم ، حکم ، باطن ، غنی ، والی ، مالک ، قدوس ، ظاهر ، عدل ، آخر ، شهيد ، مقتدر ، جامع ، رشيد ، متعالی ، حسيب ، خبير ، خالق ، عظيم ، بصير ، حق اوّل ، مؤخر ، بديع ، احد، رب ، خالق ۔

اسمائے جمالی

سلام ، مهيمن ، غفار ، واسع ، باقی ، باسط ، مغز ، كريم ، غفور ، نعم ، ولی ، مغنی ، حفيظ ، محی ، ماجد ، واحد ، معطی ، نور، مومن ، باری ، فتاح ، رؤف ، رزاق ، رافع ، وهاب ، لطيف ، حی ، ودود ، شكور ، وكيل ، تواب ، برّ ، حميد ، قيوم ، هادی ، عُضو ، نافع ، صبور ۔

اسمائے جلالی

الله ، سميع ، واحد ، مصّور ، مجيد ، باعث ، رقيب ، معيدُ ، قادر ، مانع ، جبآر، قهار ، مذل ، متين ، متقم ، كبير ، قابض ، جبار ،

مقتدر ، وارث ، عزیز ، جلیل ، قوی ، متکبر ، ذوالجلال ، مهدی ، مقسط ، ممیّتُ ، علی ، مالک الملک ۔

جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار مؤکل وابسطہ ہیں ۔ لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ مؤکل ہوتا ہے ۔ جس کی تفصیل یہ ہے ۔ جب اسم الٰہی پڑھیں تو مؤکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے ۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
عددحروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اسم	اللہ	باقی	جامع	دیان	ھادی	ولی	زکی
عدداسم	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۴۶	۳۷
خاصیت	جلالی	جمالی	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک
تاثیر	مودت	محبت	محبت	عداوت	عداوت	محبت	محبت
طبع	گرم	رطب	یابس	بارد	گرم	رطب	خشک
مؤکل	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفیائیل
جن	فیویوش	دیوش	نویوش	طیویوش	ھیوش	پویوش	کایوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	سرطان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
منزل	شرطین	بطین	ثریاَ	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراعہ

بخور	عودسیاہ	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد حروف	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اسم	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
عدد اسم	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی
تاثیر	بغض	عقد شہوت	فتح رجال	محبت	جدائی	محبت	بغض
طبع	تر	گرم	تر	خشک	سرد	گرم	تر
مؤکل	تنکفیل	اسمائیل	سرکیتائیل	حروزائیل	طاطائیل	رومائیل	حولائیل
جن	عیوش	پدیوش	شہیوش	قدیوش	عدد یوش	مجیوش	وطیوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہ	زہرہ	صوفہ	عوا	سماک
بخور	زعفران	مشک	گل سرخ	گل سفید	پوست سیت	بھی	سنبل

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
عدد حروف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰

اسم	سمیع	علی	فتاح	صبور	قادر	رؤف	شفیع
عدداسم	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۲۹۸	۳۰۵	۲۸۶	۴۶۰
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک	جلالی	جلالی
تاثیر	عقد شہوت	تونگری	عداوت	الفت	عقد شہوت	مودت	عداوت
طبع	خشک	سرد	گرم	تر	خشک	سرد	گرم
مؤکل	حمواکیل	لومائیل	سرہماکیل	اھجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ھمرائیل
جن	لغیوش	فشیوش	بعطیوش	فلایوش	شمیویوش	دھیوش	تشیوش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
منزل	غضرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
بخور	خوشبو	فلفل سفید	جوز	جونتری	ترنج	گلاب	عود

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
اسم	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاہر	غفور
عدداسم	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۱۸۶
خاصیت	جمالی	جلالی	مشترک	مشترک	جلالی	جلالی	جمالی
تاثیر	عقدنوم	بغض	محبت	بغض	بغض	عداوت	شفا
طبع	تر	خشک	سرد	گرم	گرم	خشک	خشک

لوخائیل	تورائیل	عطکائیل	اھرائیل	مھکائیل	میکائیل	عزرائیل	مؤکل
عرقویوش	عقویوش	نمایوش	سلکایوش	والایوش	طحیوش	لطیوش	جن
حوت	حوت	دلو	قوس	جدی	حوت	دلو	برج
قمر	عطارد	زھرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	ستارہ
رشا	موخر	مقدم	اخبیہ	سعود	بلعہ	ذابح	منزل
لونگ	گل نسرین	گلنار	ریحان	بنفشہ	عود	عنبر	بخور

حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔ نام کے حرف اوّل سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔ یہ ترتیب عناصر ارضی ہے۔

حروف آتشی	ا، ط، م، ف، ش، ذ	شرقی
حروف بادی	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	غربی
حروف آبی	ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ	شمالی
حروف خاک	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ	جنوبی

آتشی کا مجموعہ۔ **اھطم فشذ**، بادی کا بوین صتض، آبی جز کسی قثظ خاکی کا دحل عرخغ ہے۔ آتشی کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ ان کو تحتی کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اوّل سطر میں ہو۔ اسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جو حروف

کواکب جباری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ متساوی باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب الناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا ، ہ ، ط ، م	ف ، ش ، ذ
حروف بادی	و ، ی ، ص ، ت	ب ، ن ، ض
حروف آبی	ک ، س ، ق ، ث	ج ، ز ، ظ
حروف خاک	د ، ح ، ل ، ع	ر ، خ ، غ

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل، ثور، جوزا، سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔ آتش۔ ا ، ہ ، ط . م . ف . ش ، ذ

باد۔ ج ، ز ، ک ، س ، ق ، ث ، ظ

خاک۔ ب ، و ، ی ، ن ، ص ، ت ، ض

آب۔ د ، ح ، ل ، ع ، ر ، خ ، غ

کواکب کے لئے حروف کی عنصری تقسیم

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکبات	ابجد	هوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

بروج کے لئے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	لفظ	بروج	حروف	لفظ
حمل	ا م ذ	امذ	میزان	و ، ص	وص
ثور	د ح ل	دحل	عقرب	ق ، ث	قث
جوزا	ب ن ض	بنض	قوس	ط ، ش	طش
سرطان	ز ج س	زجس	جدی	خ ، غ	خغ
اسد	ہ ف	هف	دلو	ی ، ت	یت
سنبلہ	ع ، ر	عر	حوت	ک ، ظ	کظ

ابجد فسج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کواکب
مرتبہ	ا ۱	ف ۲	س ۳	ج ۴	زحل
درجہ	ع ۵	ی ۶	ل ۷	م ۸	مشتری
دقیقہ	ھ ۹	ض ۱۰	ر ۲۰	ز ۳۰	مریخ
ثانیہ	ط ۴۰	غ ۵۰	ث ۶۰	ب ۷۰	شمس
ثالثہ	ح ۸۰	ظ ۹۰	ن ۱۰۰	خ ۲۰۰	زہرہ
سابعہ	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	و ۵۰۰	ت ۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش ۷۰۰	ص ۸۰۰	د ۹۰۰	ز ۱۰۰۰	قمر

ابجد فح عنصری معہ بروج

حروف آتش۔ ا، ع، ھ، ط، ح، ق، ش

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا، ع، ھ	ھ، ط، ح	ح، ق، ش

حروف باد۔ ف، ی، ض، غ، ظ، ک، ص

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف، ی، ض	ض، غ، ظ	ظ، ک، ص

حروف آب ۔س،ل،ر،ش،ن،و،د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س،ل،ر	ر،ش،ن	ن،و،د

حروف خاک ۔ج،م،ز،ب،خ،ت،ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج،م،ز	ز،ب،خ	خ،ت،ذ

عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تہجی وعناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔چونکہ آتش وآب میں مخالفت ہے۔اس لئے ان میں محبت نہیں ہو

سکتی۔ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔یا جفری طریقوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہوجاتی ہے۔بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔تاکہ ناکامی نہ ہو۔اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے۔آتشی ہو ماہ آتش میں۔اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع کا وقت لے اور کام کرے۔

(۱)۔آتش و باد دوست ہیں۔ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔لہذا موافق ہیں آتش وآب۔دشمن ہیں۔آگ پانی کو اڑا دیتی ہے اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔لہذا ناموافق ہیں۔آتش وخاک۔میمن ہیں۔یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔لہذا مصادق ہے۔

(۲)۔باد و آتش،دوست ہیں،موافق۔باد و آب۔میمن ہیں۔ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔یہ مصادق ہیں۔باد و خاک،دشمن ہیں،ناموافق۔

(۳) آب و آتش،دشمن،ناموافق۔آب و باد،میمن،مصادق۔آب و خاک،دوست،موافق

(۴) خاک و آتش،میمن،مصادق خاک و باد،دشمن،ناموافق خاک و آب ،دوست،موافق

حروفِ تہجّی اور موٴکلات عالمِ ملکوت میں

ہر شخص کے سرحرف کے مطابق اس کا موٴکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ فتیلہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور موٴکل ساتھ ساتھ لئے جاتے ہیں۔ کیونکہ موٴکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں اور اِمور دنیا پر معمور ہوتے ہیں ناموں اسم الٰہی اور ان کے موٴکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور موٴکل اسرافیل ہوا۔ اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور موٴکل شرفائیل ہوا۔ لہذا عزیمت یہ ہوئی۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا شَرْفَائِیلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰه یُازَکِیّ احمد بن فاطمه کی محبت زینب بنت صغرا کے دل میں ثبت کردو۔ اَلْعَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے۔ تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی اور وہ رجوع کرے گا۔ یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِحَقِّ یَا اللّٰهُ الْعَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

مؤکل حرفی عالم حدیث میں

آئیلُ ، بائیلُ ، تائیلُ ، ثائیلُ ، جائیلُ ، حائیلُ ، خائیلُ ، دائیلُ ، ذائیلُ ، رائیلُ ، زائیلُ ، سائیلُ ، شائیلُ ، صائیلُ ، ضائیلُ ، طائیلُ ، ظائیلُ ، عائیلُ ،غائیلُ ، فائیلُ ، قائیلُ ، کائیلُ ، لائیلُ ، مائیلُ ، نائیلُ ، وائیلُ ، ھائیلُ ، یائیلُ ۔دعوت کے لئے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔مثلاً الف کو پڑھنا ہےتو یایا اسرافیلَ یا آئیلَ بحق الف یا الف ۔یہ طریقہ بنیان ہے۔یا اسرافیلُ یا بائیلُ بحق یا اللہ یا احد بحق الف یا الف ۔یہ طریقہ مداریہ ہے۔اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

دنوں کے مؤکلات

حجتہ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المضون والجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے مؤکل کا نام با ادب و تعظیم لے اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔تا کہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ایک مؤکل علوی سماوی۔ دوسرا مؤکل سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

عون	مؤکل سفلی	مؤکل علوی سماوی	ملائکہ	دن
اَلْمُذْھَبُ	ابو عبداللّٰہ	دوقیائیلُ	جبرائیلُ	اتوار
مِرۃُ الاَبْیضُ بِن الْحَارِثُ	ابو النور	شد حائیلُ	میکائیلُ	پیر
اَلْاَحْمَرُ	ابو محزر	سمسائیلُ	اسرافیلُ	منگل
بُرقَانُ	ابو العجائب	نوائیلُ	جبرائیلُ	بدھ
شمھُورِشُ	ابو ولید	صرفیائیلُ	میکائیلُ	جمعرات
زُوبعَہ اَبْیَضُ	ابوالحسن	عینیائیلُ	جبرائیلُ	جمعہ
مَیْمُونُ سِیَافُ الْسحَابِیُ	ابو نوح	کسفیائیلُ	عزرائیلُ	ھفتہ

یوں کہو۔ اَقسَمتُ علیکُم یا جبرائیل یا روقیائیل ابوعبداللہ۔ المذھب میرا فلاں کام انجام دو۔ بحق (اسماءِ الٰہی) العجل اساعۃ الوحاً۔

مؤکلات ہر چہار سمت

اطراف	مؤکل	مددگار مؤکلات
مشرق	دنیائیل	صمائیلُ ، حرقیائیلُ ، سمحیائیلُ
مغرب	دردیائیل	جبریقیلُ ، قصمائیلُ ، دشویائیلُ
قبلہ	اپنائیل	فرعوئیلُ ، طاصئیلُ ، واللوئیلُ
جنوب	صرفیائیل	قمبائیلُ ، مرجائیلُ ، حرمکائیلُ
شمال	اینائیل	فرحوئیلُ ، طائیلُ

کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	مؤکل	عدد مؤکل	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۴۵	ھفتہ	ابجد	اروقلائیل	۳۷۹	میع سائلہ	سیاہ	خاکی	سکۃ
شمس	۴۰۰	اتوار	منسع	کلنبائیل	۱۴۴	سندروس	طلائی	آتشی	سونا
قمر	۳۴۰	پیر	ذضظغ	تغورائیل	۲۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صعائیل	۲۰۱	قسط	سُرخ	آتشی	لوھا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت ثخ	بھرائیل	۲۴۹	گوگل	زرد	بادی	پلاٹنم ، ایلومینم
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ھوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	ٹن ، قلعی
زھرہ	۲۱۷	جمعہ	قص قر	شموصائیل	۴۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

بروج کے مؤکلات

حمل ، سرطائیلُ	میزان فهم الخائیلُ
ثور ، حرزائیلُ	عقرب ، صدصائیلُ
جوزا ، اسرائیلُ	قوس ، صلحنائیلُ
سرطان ، قیفائیلُ	جدّیَ ، ھماکائیلُ
اسد ، شراطائیلُ	دلوّ ، سخازائیلُ
سبنلہ ، سماکائیلُ	حوت ، طاطائیلُ

چند جفری طریقے

حروف صوامت: ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ر

حروف ناطقہ: ب۔ج۔ز۔ی۔ن۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔ف۔ق

حروف نورانی: ا۔ہ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر

حروف ظلمانی: ب۔ج۔و۔د۔ز۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

زبر بنیات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں از بر اور لف بنیات ہیں۔

امتزاج دینا:۔ یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد مطلوب علی ہے۔ امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا۔ م، ح، م، د، اور ع، ل، ی، ان کا امتزاج یہ ہو گا م ع ح، ل، م، ی، د۔

استنطاق کرنا:۔ یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۱۴۵۲ کا استنطاق ۱۲ ہو گا۔ یعنی (۱+۴+۵+۲)

اساس و نظیرہ:۔ ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ:۔ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہو گا۔ الف کا نظیرہ س ہے۔ ب، کا، ع ہے۔

کبیر وسیط صغیر:۔ کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔ تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں۔ تو وسیط ہو جائیں گے۔

وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔ مثلاً کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ کبیر ۲۰۱ کا وسیط ۲۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔ ۱+۰=۱) صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۰۶۰ کا وسیط ۱۰۶ صغیر ۱۶ ہوگا۔ کبیر ۵۷۴ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۷۱۳ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۲۱ ہوگا۔ وغیرہ۔

تخلیص کرنا: یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔

م، ح، د، ن، ع، ی۔

بسط حرفی: ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔

مثلاً احمد کا بسط عددی احد، ثمانیہ، اربعین، اربعہ ہے۔

بسط ملفوظی: احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔

الف، حا، میم، دال۔

اعداد مجمل یا جمل کبیر:۔ کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد لو۔

اعداد مفصّل:۔ کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی:۔ حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی سے دہائی سے سینکڑہ سے سینکڑہ سے ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً الف کا ترفع عددی ق ہوگا۔ ق، کا، غ ہوگا۔

ترفع حرفی:۔ حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی:۔ حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو

آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے، آب کو باد سے اور آتش کو خاک سے بدل دینا

ترفع اقراری:۔ ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ا، کا، ج اور ج، کا، ہ اور ہ، کا، ز ہے۔

ترفع زواجی:۔ ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا، کا، دال اور دال، کا، ز ہے

بسط تضعیف:۔ ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تضعیف م ہو گا۔ ک کے عدد ۲۰ ہیں اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف:۔ ہر حرف کو عدد کو نصف کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تنصیف ی ہوگا۔ ک کے عدد ۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں یہ بسط یہاں تک کرنا چاہیئے۔ جہاں تک کسر نہ آئے۔

حروف ملفوظی:۔ الف، جیم، دال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

حروف مکتوبی:۔میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری:۔با، تا، ثا، حا، خا، رازا، طا، ظا، فا، حا، یا

بسط عزیزی:۔یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا۔

نقشہ یہ ہے۔

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغغ	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا مثلاً (ا) کا بسط عزیزی (ج) کلمہ (اج) ہوا۔ (ہ) کا (ز) کلمہ (ھز) ہوا۔ اسی طرح اطک، مس، فق، شت، ذظ، باد کا آتش کے ساتھ ہوگا۔ (جا، زہ، کط، سم، قف، ثش، ظذ) اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ (بدوح، یل، نع، صر، تخ، ضغ) اور آب کا خاک کے ساتھ (دب، حو، لی، عن، رص، خت، غض) ہوگا۔

اضمارالحروف

اضمارات	خادم	حروف
هَرُهَيُوْن شَلْهَمِيْدِ طَمُخَلَلشِ بُهْلَيْلَخِ	هَطْمَهُطَلْقَيَائِيْلُ	حرف الف
كَشَمُشَخِ هَيْلَخِ مَهَلْشَطِ	جَرُمَهُيَائِيْلُ	حرف الباء
هَدُمَخِ هَلَشُلَخَخِ	طَلْقَطْيَائِيْلُ	حرف الجيم
هَلُطَفِ مَهُلَلَخِ شَوَيَئِيدِ شَشَلُلَطَطِ	سَكُمَهُيَائِيْلُ	الدال
ذَبُحَطِ هَمُكِيُكِ هَشُطِيُطَعِ	عَفُرَيَائِيل	الهاء
مَهُدَدُوْهِ شَلُتَمُوْخِ بَرَاخِ	طُوْنَيَائِيل	الواو
مَعَدُرَشِ هَطَاطَمِ مَهَطِ	عَلُمَشَيَائِيل	الزای
دَهْلِيُخِ كَمَشُلَاطَخِ	طُفُيَائِيل	الحاء
شَمُهَطِ مَلُشخِ مَلُخَشِ طَمَهِ	عَصُطَيَائِيل	الطاء
دَمُغَيُغِ هَلُهَفِ شُوُيِيُدَخِ	هَرُدَقِيل	الياء
شَفُرُوْرِ هَمُيطَا خَطَشِ	شَمُهَيَائِيل	الكاف
غَغِيُطِ طَهُمَشِ خَلَشَدَمِ	طَهُطَيَائِيل	اللام
حَجَمُشَطِ كَلشِيَاطِ مَرُمَغِ	شَرَاخِيل	الميم
شَفِيُغِ دَلُخَمِ بَهِيُطِ	صَعُرِيَائِيل	النون
مَسُطَعِ عَطْلَدِ خِيُمِ عَلُطَالِ	رَهَطُخِيل	السين
لَخُطَمِ غَرِيُفِ اَرُزَدِ	شَرُهِيُلِ	العين
كَيُطَمِ رَزُطَشِ هَخَيُطِ	شَطَاطِيلِ	الفاء

الصاد	هَرُدَیَالِ	شَرُوُخ هَمُشِ
القاف	عَرُقِیُلِ	عَرُغُصِ طَلُحِیَاشِ
الراء	دھرابیل	عَلَلُطَفِ عَلُمِیخ دَیُعُوُم
الشین	خَرُدِیائیل	شَطِئفِ کَھُیَیُلِ
الثاء	مَرُعَوئیلِ	شَھِیُرِ ھَغِیلِ طَوُنَشِ
الثاء	جِنُشُیَائیل	کَدُزُوُسِ طَعُمَتِیُتِ
حرف الخاء	ھُمُلِیُلِ	عَمُطُیارِ وَاَکِشِ رَاکِشِ
حرف الذال	رَفُعَیَائیل	عَلَلَمَھَصِ صَھُدَعِ شَھَلَطِ
حرف الضاد	کَلُغِیَائیل	یُوُخِ رُوُخِ اَمُوُشِ طَمُلَشِیُطِ ھَیصُوُعِ
حرف الظاء	طَرُحَیَائِیل	ھَمُیَطُیُوُاشِ مَعُدِ مَشطِ
حرف الغین	سُلُگفِیُلِ	اَشُعَطُلَفِ ھَیُوُطِ شَطَطَفِ کَلُکَففِ

خواص حَرُوفِ تہجّی

الف: اگر صبح کو کسی بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ پڑھے تو اس قدر نعمت و مال حاصل ہو کہ جس کا حساب نہ ہو سکے۔ اگر ہزار الف لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی یہی اثر ہو۔

ب: اگر قیدی ہر روز پانچ سو بار پڑھے تو قید سے خلاصی ہو۔

ت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے۔ تو دولت و اقبال میں ترقی ہو۔ اگر سو مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم مردم میں عزیز ہو۔

ج: اگر ہر شب ہزار بار پڑھے تو سات شب کے بعد جس کی خواہش کرے گا۔ اسی

پیغمبرؐ کی زیارت بحالت خواب ہوگی۔

ح: ایک مٹھی خاک لے کر اس پر دوسو مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی طرف پھینکے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

خ: بعد نمازِ عشاء کوٹھے یا جنگل میں جا کر ستر (70) بار پڑھ کر جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے غائب کی خبر آئے گی۔ اگر معلوم نہ ہو کہ غائب کس طرف ہے تو ستر مرتبہ لکھ کر سر کے نیچے رکھے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ غائب کس طرف ہے۔

د: دفع دشمن کے لئے کوٹھے یا جنگل میں علی الصباح کسی سے بات کرنے سے پہلے ستر بار پڑھے دشمن آوارہ ہوگا اور اگر کوئی ہر روز ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے تو بہت نفع ہوگا۔

ر: اگر دفینہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ ہے تو سفید مرغ کے کان میں سات سو مرتبہ پڑھ کر چھوڑ دے جہاں دفینہ ہوگا۔ مرغ خود بخود وہاں چلا جائے گا۔

ذ: اگر کوئی اس کا ورد رکھے تو دولت اس کے خاندان میں باقی رہے گی۔ اگر سات سو بار شرینی پر پڑھ کر کھالے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

ز: اگر ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے یا سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ شخص باہیبت ہوگا اور آدمی اس سے ڈریں گے۔

س: اگر بعد نماز صبح ہر روز اسی مرتبہ پڑھے تو عجیب وغریب راز ظاہر ہوں گے۔ اگر مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ جلد بولنے لگے گا۔

ش: اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ شکم میں دختر ہے یا فرزند تو سوتے وقت اسی نیت سے دوسو مرتبہ پڑھے خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر بوقت دردزہ کسی چیز پر دم کر کے عورت

کوکھلادے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔

ص: اگر اثنائے سفر میں اس کا ورد کرے تو بعافیت سفر ہوگا۔

ض: اگر نوے دفعہ کسی چیز پر پڑھ کر دیوانے کو کھلائے تو ان شاء اللہ اسے شفا ہو۔ اگر کسی کو ضعف قلب ہوا ہو اسے بھی کسی چیز پر پڑھ کر کھلائے تو شفا ہوگی۔

ط: اگر دوسو بار کسی پر پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ظ: اگر کسی دشمن سے خوف ہو تو نماز سے پہلے ہزار بار پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ع: اگر کسی پر عاشق ہو اور معشوق مطیع نہ ہو تو سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ معشوق مطیع ہوگا۔ مگر حرام سے پرہیز لازم ہے۔

غ: اگر برگ حنظل پر سات مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن آوارہ ہوگا۔

ف: اگر سفید کاغذ کے ٹکڑے پر نو ہزار مرتبہ پڑھ کر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر آگ میں ڈالے تو مطلوب جہاں ہوگا۔ اس کے پاس آئے گا۔ اگر کسی کے آوارہ کرنے کی نیت سے ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اور اس کے مقام کی طرف پھونکے تو وہ آوارہ ہوگا۔

ق: اگر کسی شخص نے ہر روز چار مرتبہ پڑھا تو حاجت برآئے گی۔

ک: اگر ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو عجیب قوت ہوگی۔

ل: اگر کوئی شخص کاغذ پر چھ مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم بد اثر نہ کرے گی۔

م: اگر کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو سات بار پڑھ کر طلب کرے۔

ن: نمازِ عشاء کے بعد اگر سومرتبہ پڑھے تو بے خوابی برطرف ہو۔

و: اگر درخت کے پتے پر لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے اس طرح سے رکھے کہ پانی اس پر گزرتا رہے تو چشمِ مردم میں عزیز ہوگا۔

ہ: اگر کوئی شخص کسی جگہ جانا چاہتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ممکن نہ ہو سکے یا کوئی مانع ہو تو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔

ی: اگر چاہے کہ کسی کی زبان خود اپنے حق میں یا دوسرے کیلئے بند ہو تو ساٹھ بار پڑھ کر اس پر پھونکے۔ اگر ریشمی کپڑے پر اپنے پاس رکھے تو امراء ورزاء وسلاطین کی نظروں میں ممتاز ومکرم ہوگا۔ چاہیئے کہ ایک ایک حرف اس ترتیب سے لکھ کر پاس رکھے تمام بلاؤں سے محفوظ رہ کر امانِ خدا میں رہے گا اور حالت سفر میں چور اور راہزنوں سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ لیکن ان تاثیرات میں کچھ شک نہ کرے اور ظاہر روشنائی سے لکھے۔ ان شاءاللہ فائدہ ظاہر ہوگا۔

رموزالحروف

حروف دراصل مختلف نوعیت کی آوازوں کی اشکال ہیں اوران کا تاریخی پس منظر اتنا قدیم ہے کہ ہمارے اذہان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ جب لحم و جسد کا نام ونشان تک نہیں تھا اور حضرت آدمؑ کا بُت خاکی بھی تیار نہیں ہُوا تھا تو ہمارے اصل نے سب سے پہلے جن حروف کی تحکمانہ ادائیگی یعنی آوازِ خداوندی سنی تھی کہ ''اَلَسْتُ بِرَبِکُم،، تو ہماری آوازیں اٹھیں کہ '' قَالُوا بَلیٰ،، باقی اور فانی کا ربط تو بڑی ہی لمبی مدت کے بعد شروع ہوا۔

ہم جانتے ہیں کہ قرآن مجید قیامت تک کے لئے ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ اپنے اندر بے پناہ معنی رکھتا ہے اوران کی حیثیت ازل سے ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ جس ہستی پر نازل ہوا، وہ پاک ہستی وہ ہے کہ جس کی وجہ سے تخلیق کائنات کی گئی۔ حدیث قدسی ہے کہ

لَو لَا کَ لَمَاخَلَقتَ ا لَا فلَاكَ

''اے حبیب اگر آپ نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا'' یعنی آپ کا وجود علت ہے وجودِ مخلوقات کی اور علت ہمیشہ معلول سے پہلے ہوتی ہے پھر احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔

اَوَل مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُورِی

''سب سے پہلے میرا نور خلق ہوا''

قرآن پاک بھی اس کا واضح ثبوت پیش کرتا ہے۔

''اے رسول ﷺ کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ تمام جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

(سورۃ الانعام آیت ۱۶۲۔۱۶۳)

اس سے معلوم ہوا کہ جب صاحبِ کتاب کا وجود کائنات کی تخلیق سے پہلے تھا۔ تو پھر اس کتاب کا وجود کیونکر نہ ہوگا۔ یہ بات واضح ہے کہ قرآن مجید لوحِ محفوظ پر نازل کیا گیا اور وقت کے تقاضے کے مطابق آنحضرت ﷺ پر اس کا نزول ہوتا رہا۔

تفسیر نعیمی میں ہے کہ ''یہ حروف ہی کے نام ہیں یعنی اس سے مراد الف، لام ، میم ہی ہیں۔ تو منشاء یہ ہے کہ قرآن مجید بھی انہی حروف سے بنا ہے جن سے اے انسان تیرے کلام بنتے ہیں لیکن پھر اس قدر اعلیٰ کلام ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلام الٰہی ہے''

حضرت آدمؑ کو جو اسماء کا علم اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور اس پر صحیفہ نازل فرمایا تو انہوں نے اسے پڑھانے کے لئے منجملہ حروف کی ترتیب کی اور سات لفظ تصنیف کئے جو یہ ہیں ابتث، جحخد، ذرزس، شصضط، ظعغف، قکلم، نوھی ۔ اور اسی کا نام ابجد آدم ہے جو عصر حاضر میں ابجد شمس کے نام سے پہچانی جاتی ہے اور اسی کو ہم مبادیاتی حروف تہجی مان کر کتب زمانہ و کتب الٰہی پڑھنے کیلئے پہلے پہل سیکھتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ جو صحیفہ آدمؑ پر نازل ہوا یا بعد میں نازل ہوتے رہے تو ان میں حروف کی کوئی خاص ترتیب نہیں تھی۔ یوں سمجھیں کہ ہم ابتدائی ا ب ت ث ج ح خ .... الخ سے لکھنا پڑھنا سیکھتے ہیں تو یہ ترتیب بھی حضرت آدمؑ ہی کی ہے جو

کہ ابتدائے نسل سے لے کر ابھی تک جاری ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں بھی یہی اٹھائیس حروف ہیں جنہیں حروف عربیہ بھی کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرم ﷺ سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه لا ء ی۔اور یہ تیس الفاظ بہ لحاظ تلخیص اٹھائیس ہیں۔ اب بات آتی ہے مروجہ ابجد قمری کی ترتیب تو پھر یہ کہاں سے آئی۔ جس کسی سے پوچھو لاعلمی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ چوں کہ زبان عربی و فارسی بلکہ کل زبانیں بھی انہی ابجد کے کلموں سے مرتب ہیں اور حساب اعداد اور تاریخ وغیرہ کا مرجع یہی ہیں۔ اس کا منجمل بیان لکھا جاتا ہے۔ آیئے ہم اس راز سے بلا دریغ پردہ اٹھاتے ہیں۔

حقیقت الاباجد

ہرمس الہراستہ حضرت اخنوع یعنی حضرت ادریسؑ نے ان کلمات (ترتیب آدم) کو مدنظر رکھ کر آٹھ الفاظ بامعنی بنائے ہیں وہ یہ ہیں۔

ابجد عربی اردو معنی کے ساتھ

نمبر شمار	کلمات ابجد	تفسیر عربی زبان میں	مفہوم اردو زبان میں
1	ابجد	ای ابی وجد فی المعصیة	میرا باپ آدم تھا اس سے گناہ صادر ہوا۔
2	ھوز	ای تبع ھواہ	اتباع کیا خواہش نفس کا
3	حطی	ای حطذنبه با لتو بته والاستغفار	کم ہوا اس کا گناہ بسبب توبہ واستغفار کے
4	کلمن	ای کلمة تلکم بکلمته فتاب علیه بقبول والرحمته	کلام کیا ساتھ کلمہ کے پس قبول ہوئی دعا اس کی
5	سعفص	ای ضاق علیه الدنیا فاقبض	تنگ ہوئی تھی دنیا اوپر اس کے
6	قرشت	ای اقر بذنبه فشرف بالکرامة	اقرار کیا اپنے گناہ کا پھر بزرگی پائی۔
7	ثخذ	ای اخذ من اللّٰه القوة	اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل کی
8	ضظغ	ای سرعنه نزع الشیطان وبا لعزیمة	بند ہوا اس سے مکر شیطان کا ،کلام حق اور توحید سے

ابجد فارسی معنی کے ساتھ

نمبر شمار	کلمات ابجد	فارسی معنی	شمار	کلمات ابجد	فارسی معنی
1	ابجد	ابتدا کرد	5	سعفص	زود بے آموخت
2	ھوز	در پیوست	6	قرشت	در دل گرفت
3	حطی	واقف شد	7	ثخذ	نگاہ داشت
4	کلمن	سخن گوشد	8	ضظغ	تمام کرد

محض آپ کی واقفیت کی حد تک دوسرے طریقے یعنی فارسی معنی تحریر کر دیئے ہیں لیکن اپنی طبیعت اس کو گوارہ نہیں کرتی۔ عربی زبان میں پائے جانے والے ۲۸ حروف بنیادی حروف ہیں۔ اگر ہم ان تمام حروف کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ایک ہی سطر میں لکھیں تو حروف کی یہ ترتیب ایک شکل پیدا کر دے گی۔ اس طرح اگر دوبارہ انہیں حروف کی ترتیب بدل کر ان کو ساتھ لکھیں تو ایک دوسری شکل پیدا ہو جائے گی۔ اس طرح لاتعداد و بے شمار اشکال بن سکتی ہیں۔ علمائے روحانیت نے حروف کی مختلف تراکیب سے حروف تعداد کے مطابق اٹھائیس ابجدیں (اشکال) ترتیب دی ہیں۔ ان تمام اشکال میں سے حروف کی ترتیب کی وہ صورت جو سب سے مقدم ہے وہی ہے جس کو شکل ابجد کے نام سے تحریر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔ اب ج د۔ ھ و ز۔ ح ط ی۔ ک ل م ن۔ س ع ف ص۔ ق ر ش ت۔ ث خ ذ۔ ض ظ غ۔ حروف کی مندرجہ بالا ترتیب اگرچہ مسلسل ہے مگر یہ آٹھ حصوں میں منقسم ہے۔

اور یہی ترتیب حضرت ادریسؑ کی مرتب کردہ ہے جسے ہم ابجد قمری کہتے ہے۔

ابجد قمری معہ اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف کی اس ترتیب کو علمائے مخفیات نے حرفی ترتیب کی بجائے قرار دیا ہے کہ یہ آٹھ فرشتوں کے اسماء مبارکہ ہیں۔ جبکہ علمائے حروف کے نزدیک یہ حروف کی ابجدی ترتیب ہی ہے۔ ان کے نزدیک ان کے قول کی سند کے لئے یہ حدیث مبارکہ یہاں بیان کی جاتی ہے۔

"اَلاَ بجز مرکوزفِی لَوحِ محفوظ

کہ یہ ابجد لوحِ محفوظ میں مرکوز ہے۔ اس طرح حدیث نبوی ﷺ میں بیان کیا گیا ہے کہ "تُعلّمُوا اَبا جاذا وَ تفسِیرَ ھا " یعنی ابجد اور اس کی تفسیر کا علم سکھاؤ۔ کیونکہ "اَلاَ عداذُ اَرواحُ وَالحُرُوفُ اَشبَاحُ،، کہ اعداد روح کی حیثیت رکھتے ہے اور حروف بمنزلہ قلب ہیں۔ اس سلسلے زیادہ توضیح وتشریح کی طرف جائیں گے تو معلوم ہوگا کہ ابجد قدیم ترین ہے اور اس کا تعلق ظاہر کے علاوہ باطن و عالم سے بھی ہے۔ شیخ ابونصر فراہی نے اپنی کتاب "نصاب البصیان" میں حروف کی ترتیب اور ان کی عددی قوتوں کو آسانی کے ساتھ ذہن نشین کرانے کے لئے اپنے ایک شعر میں اس طرح بیان کیا ہے۔

یکان یکان شمر ابجد حروف تا حطی

پس آنکه از کلمن عشر عشر تا سعفص

پس آنکه از قرشت تا ذضظغ شمر صدصد

دل از حساب جمل شد تمام مستخلص

یعنی الف ابجد سے لے کر حطی کی ''ی'' تک ایک عدد زیادہ کرتے جاؤ اور پھر ''ک'' کلمن سے سعفص تک دس، دس زیادہ کرو اور اسی طرح قرشت کے ''ق'' سے لے کر ذضظغ کی ''غ'' تک سو، سو زیادہ کرتے جاؤ ایسا کر کے عددی ترتیب کا حساب جمل مکمل ہو جائے گا۔

حروفِ ابجد اور اِسمائے طلسمات

جس طرح حروف کی اٹھائیس اشکال ہیں اور ان میں سے ہر شکل کے حروف کے اعداد نکالنے کے لئے قواعد مقرر کئے گئے ہیں۔ ان قواعد کی پاسداری کے بغیر حروف و اعداد و تداخل کا علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح حروف کی اشکال و اباجد سے ہی علمائے مخفیات و روحانیات نے طلسماتی علم وفن کے قواعد وضوابط کی بنیاد پر مختلف قسم کی طلسماتی عبارات و اشکال کو ترتیب دیا ہے۔ انہیں اشکال کو عرفِ عام میں (ورد یا وظیفہ) کے اسماء وکلمات کے نام سے بھی پکارا گیا ہے۔ علم طلسمات کا موضوع تراکیب کی اٹھائیس اشکال ہی ہیں جو حروف واعداد کے تصرفات اور تغیرات سے فوائد عظیم اور نتائج غریبہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ عبارات کے ساتھ وفق ونقوش کی تراکیب بھی قدیمہ و غریبہ ہے۔ اساتذہ فن نے اعداد کو حروف کی روح قرار دیا ہے۔

جو کلمات میں زندگی کا نشان ہیں۔ حروف کی طرح اعداد کا موضوع بھی مخفی حالات اور آثار عجیبہ کا اخذ کرنا ہے۔ تاہم حروف و اعداد سے طلسماتی عبارات اور ان کے متعلقہ اوفاق کا تیار کرنا اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک توفیق ایزدی شاملِ حال نہ ہو۔ ذیل میں ارباب علم وفن اور صاحبان ذوق وشوق کے لئے حروف کی اشکال یعنی ابجد کی بنیاد پر ترتیب دی جانے والی ایک طلسماتی عبارت پیش کی جارہی ہے جسے دانشمند علم وفن نے الہامی تائید سے تراکیب دے کر تحریر کیا ہے۔ یہ عبارت جلیلہ وکریمہ اٹھائیس حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں مشکلات وحاجات سے نجات کیلئے بارگاہِ رب العزت میں فریاد و دعا کی گئی ہے۔ اگر اس سریانی لغت کی حامل عبارت کو عربی میں تبدیل کر دیا جائے تو پھر یہ ایک مربوط و مسلسل عبارت بن جائے گی۔ عبارت مندرجہ ذیل ہے۔ **یا ابا اجا دایا . هیازا هواهیا . حطا یو طیا یها. لما کم لنا میا سعا فو اعصا صیا . ترقیار قاقیاشا . خذثیا خیاثیا . ظوغیا ضوضیا** متذکر الصدر طلسم خیر وعافیت کا ترجمہ ذیل کی عبارت عربی کا اصل ہے۔ **اللھم انی اسلک الامن والایمان بک والتصدیق نبیک والعافیہ من جمیع البلاء والشکر علی العافیہ والغناء عین شرار الناس**

سریانی عبارت طلسم اور اس کا عربی ترجمہ دونوں ہی نہایت اختصار کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں۔ سریانی میں ایک اسم یا کلمہ کم از کم تین یا سات حروف کی ترتیب کے ساتھ مل کر مکمل ہوتا ہے جبکہ عربی میں ہر کلمہ و اسم اپنے متلعقہ حروف سے ہی ترکیب اور اپنی حیثیت سے مکمل ہوتا ہے۔ اس کیلئے تین یا سات حروف کے کسی قاعدہ یا قانون کی پابندی کا پابند ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ سریانی عبارت کی

سات سطریں عربی کی ایک ہی سطر کے برابر شمار کی جاتی ہیں۔ سریانی و عبرانی ہر دو لغت میں دعائیہ کلمات ہوں یا ندایہ دونوں کیلئے اسماء کے مقابلہ میں مختصر حروف کی ترتیب پائی جاتی ہے جبکہ عربی میں یہ اسلوب کلام نہیں ہے اور نہ ہی وہ دعائیہ و ندایہ کلمات و اسماء میں حروف کا اختصار کی محتاج ہے۔

طلسم متذکرالصدر کی عبارت کی توضیح وتشریح

شیخ ابونصر فراہی صاحب ''نصاب الصبیان'' تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم متذکر الصدر ابجدی ترتیب کے مطابق موکلات کے اسماء کے ساتھ ورد وظفیہ کیلئے نہایت پرتاثیر ہے موصوف کی ترکیب کردہ عبارت عمل اس طرح ہے۔

1. یا ابا اجاد ایا ابجدائیل
2. هیازا هوهیا هوزائیلِ
3. حطایو طیایہا حطیا نیلِ
4. لما کم لنا میا با کلمنائیلِ
5. سعافو اعصاصیا سعفصائیلِ
6. ترقیا رقاقیا شاقر شتائیلِ
7. خذ ثیا خیا ثیا ثخذائیلِ
8. ظوغیا ضوضیا ضظغائیلِ

عبارت متذکرہ بالا کو عربی سے الگ کر کے بھی پڑھیں تو واضح ہو جائے گا کہ سریانی لغت کم فہمی کو عبارت کے متعلقہ موکلات کے اضافہ نے قدرے آسان کر

دیا ہے ۔اس عبارت سے جہاں ابجد کے حروف کی ترتیب کے مطابق یہ عبارت آیات پر مشتمل نظر آتی ہے وہاں ابجد کے حروف کی اشکال پر آیت کے آخر پر موکل کے نام سے بھی شامل کی گئی ہیں ۔ یہ عجیب وغریب عبارت عمل بظاہر کوئی خاص ترتیب کا اصل و اصول دکھائی نہیں دیتی مگر ابجدی حساب وشمار کے مطابق یہ ایک تاریخی عبارت عمل ہے جس کی اس ترتیب کو اہل فن نے خاص کر بیان کیا ہے ۔سریانی میں اس کا لب ولہجہ کم فہم ہی سہی اس کے عربی معنی پر ایک نظر کی جائے تو پھر اس کے ہر حرف میں حقائق و دقائق اور ورطہِ حیرت میں ڈال دینے والے طلسماتی مطالب ومضمرات کھل کر سامنے آئیں گے ۔جن میں اس کی واقفیت واہمیت واضح طور پر معلوم کی جاسکے گی ۔

اس عبارتِ عمل کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ آٹھ سطروں کی اس عبارت کے ہر کلمہ مین ایک دعا اور مناجات ہے ۔جس کا مستحصلہ متذکرالصدر عربی عبارتِ عمل ہے ۔ جہاں تک راقم السطور کا تعلق ہے تو میں عرض کروں گا کہ اس عبارت عمل کے معنوی اسرار اور آثار وخواص کی شرح کم از کم میرے امکان سے باہر ہے۔ البتہ اس کو ظاہر کرنے کی وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ یہ عبارت مقرر حروف کی تخلیص کے بعد اٹھائیس حروف کا ہی مجموعہ رہ جاتی ہے ۔

شیخ ابونصر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عبارت کو شیخ سعدیؒ کے رسائل سے نقل کیا ہے ۔ ان کے نزدیک شیخ نے اس عبارت عمل کے ذیل میں اس کے خواص واثرات کے متعلق اس قدر تشریح وتوضیح اور اس کی تولف وتوصیف بیان کی ہے کہ اس کے خلاصہ کے لئے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ مختصر طور پر اس کی صورت

یوں ہے کہ اس عبارت طلسم کو جس بھی حاجت وطلب کیلئے لکھا جائے یا پڑھا جائے گا تو وہ حاجت وطلب یقینی طور پر روا ہو جائے گی۔ شیخ کے اقوال وارشادات کی روشنی میں اس کا عامل وحامل کبھی بھی تنگی رزق کا شکار نہیں ہوگا۔ کوئی بھی مرض و درد اس کے قریب تک نہیں پھٹکتا۔ کوئی شر ونقصان اس تک پہنچ نہیں پاتا۔ وہ جو طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ جو چاہتا ہے وہ ممکن ہو جاتا ہے حب وتسخیر کیلئے اس کا ورد وظیفہ نہایت معتبر قرار دیا گیا ہے۔ مداومت کرنے والے عامل کے تابع اس عبارت کے آٹھ موکلات ہمیشہ اس کے فرمان کے منتظر رہتے ہیں اور وہ جو کام لینا چاہے لے سکتا ہے۔

ابجد ملفوظی قمری مع اعداد

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد شمسی یعنی ابجد آدم مع اعداد

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری کی ترتیب کے کافی عرصہ بعد حکیم سمسار نے دہائیاں حذف کر کے ایقغ بکر جلش کی اصطلاح بنائی۔ جو یہ ہے۔ جسے ابجد ایقغ کہا جاتا ہے

ایقغ

ا	ی	ق	غ
۱	۱	۱	۱

بکر   جلش

ب	ک	ر	ج	ل	ش
۲	۲	۲	۳	۳	۳

دمت   ہنث

د	م	ت	ہ	ن	ث
۴	۴	۴	۵	۵	۵

وسخ   زعذ

و	س	خ	ز	ع	ذ
۶	۶	۶	۷	۷	۷

حفض   طصظ

ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۸	۸	۸	۹	۹	۹

اہل فہلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی جس کے ذریعے وہ اپنے علوم کو رمزو کنایہ کے طور پہ لکھتے تھے۔ اس کے بعد حروف کی دنیا میں بہت بڑا انقلاب آیا۔ ابجد آدم (شمسی) کو آگے پیچھے کر کے ستائیس اباجد بنائیں اور ابجد ہر امسہ (قمری) کو آگے پیچھے کر کے الگ ستائیس اباجد بنائیں اور ملا کر چون (۵۴) اباجد ہوئیں۔

چونکہ معنوی لحاظ سے حضرت ادریسؑ کی ترتیب حروفی زیادہ مستند قرار پائی اس لئے ہم بھی اس کی عددی قوتوں کا بیان حروف مقطعات کا ذکر اور شرح میں کریں گے۔ کیونکہ اس بامعنی ترتیبِ حروف کا یہ عالم رہا کہ مذکور ہوا جب کلام ربانی ''رفیع الدرجات ''تو معلوم ہوا کہ رفیع (۳۶۰) درجات ہیں۔ ''آواز خداوندی۔۔اَلَســــــتَ بِرَبِکُم اور ہماری آوازیں۔۔ قَالُوا بَلٰی'' ذرا تفکر کریں اس گفتگو میں بھی الف سے ی۔۔۔۔تک پوری ابجد مخفی ہے۔

حضرت آدمؑ ہندوستان کی سرزمین پر اتارے گئے۔ جہاں پر انہیں جو صحیفہ نازل ہوا، وہ ہندی زبان (قدیم سنسکرتی) میں تھا اور حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ جہنیں عاملین و کاملین کا بابا آدم بھی کہا جاتا ہے، اپنی تصنیف جلیلہ میں بھی یہی رقم طراز ہیں کہ حضرت آدمؑ پر ہندی زبان میں صحیفہ نازل ہوا۔ یہ صحیفہ دراصل قدیم سنسکرتی زبان میں تھا جس کے الفاظ کا دائرہ اٹھائیس سے بھی بہت زیادہ یعنی باون کی تعداد پر مشتمل تھا اور اس کی یہی تعداد قدیم و جدید زبان ہر براعظم کی اور وحشی و ننگ دھڑنگ انسانوں سے لے کر تہذیب یافتہ قوموں تک سب کی زبان کے اُچار (تلفظ) کا احاطہ کئے ہوئے تھی اور کئے ہوئے ہے۔ یہ بات بعید از قیاس بھی نہیں اس لئے کہ آج جتنی بھی نسل انسانی ہے، ہر ایک کا تلفظ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ تو ضرورت تھی ایک ہی ایسی جامع زبان کی جو منقسم ہو جاتی اور لطیف و کثیف حروف کا جمل ہوتی اور یہ بات قدیم سنسکرت میں واضح طور پر تھی۔ دنیا میں کوئی ایسی آواز کا تلفظ باقی نہیں رہتا جو کہ باشکل حرف سنسکرت میں نہ ہو۔ سنسکرت تو انحطاط زمانہ کے باعث مٹ کر رہ گئی لیکن ایسی زبان کی بنیاد رکھ گئی جس میں اسی کے سارے الفاظ سموئے ہوئے ہیں اور

وادی مہران کی زبان سندھی سنسکرت کا بدلا ہوا روپ ہے جو کہ مکمل باون الفاظ اوران کی حروفی اشکال رکھتی ہے۔

حروف کی اقسام

واضح رہے کہ حروف کی اقسام بے شمار ہیں حروف نورانیہ پر ہماری کتاب "عکسِ لوح محفوظ" کا مطالعہ فرمائیں جو حروف مقطعات یعنی حروف نورانیہ کے اعمال پر لکھی گئی ہے۔ حروف کی اقسام پر مشتمل ایک جدول آپ کی واقفیت کیلئے درج ہے۔

شمار	اقسام حروف	شمولیت حروف	تعداد	اعداد حروف
۱	حروف شمسی نہاری	ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن	۱۴	۴۰۵۰
۲	حروف قمری لیلی	ا ب ج ح خ ع غ ف ک ق م وہ ی	۱۴	۱۹۴۵
۳	حروف مقطعات نورانی	ا ھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر	۱۴	۶۹۳
۴	حروف ظلمانی	ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۴	۵۳۰۲
۵	حروف صوامت	ا ح د ر س ص ط ع ک ل م وہ	۱۳	۵۴۳
۶	حروف ناطق	ب ج ز ی ن ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۵	۵۴۵۲
۷	حروف زبر	ب ج ہ ز ح ط ک س ع ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۲۰	۵۷۷۴
۸	حروف بینات	ا ل م ف ی د و ن	۸	۲۲۱
۹	حروف مفرد (وتر)	ا ج ھ ز ط ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ غ	۱۶	۳۷۷۵
۱۰	حروف مرکب (شفیع)	ب د و ح ک م س ف ر ت خ ض	۱۲	۲۲۲۰
۱۱	حروف تسخیر	ا د ح ک م س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ	۱۷	۵۷۱۳
۱۲	حروف تفرقات	ب ج ھ و ز ط ی ل ن ع ص	۱۱	۲۸۲
۱۳	حروف شفا	ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی	۱۰	۱۹۵۲
۱۴	حروف علت	ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ع غ ق م ن وہ	۱۸	۴۰۴۳

اس کے علاوہ بھی حروف کی بے شمار اقسام ہیں مثلاً حروف منواخیہ ،حروف استغلاء،حروف حوائج ،حروف تواخیہ ،حروف طلسماتی ،حروف جلالی ،حروف جمالی ،حروف مشترك، حروف اعظم ، حروف مکتوبی ،حروف ملفوظی ، حروف مسروری ،حروف اوتاد، حروف مائل اوتاد، حروف زائل اوتاد ،حروف خواتیم ،حروف مهموسه ،حروف مجهوره، حروف شدیده، حروف رخوه ،مطبقه ،اسیلیه، مستفله مخرفه، علت سری ،قلقله ،حلقیه ، بهلتیه ، شجریه ،تشویه ، شفویه ،اخفاء اور حروف ناصریه وغیرہ کے لئے ہماری دیگر تصنیفات کا مطالعہ کریں۔حروف صوامت کے اعمال ونقوش پر ''عملیات حروف صوامت'' حروف شفا پر ہماری کتاب ''اعمالِ شفا'' کا مطالعہ فرمائیں جس میں تمام حروف شفا سے ہر بیماری کی علاج کیلئے افسون اور طلسم نقوش اور لوح شفا الامراض نیز آیات شفا کے اعمال اور نقوش کے نایاب اور مجرب دیئے گئے ہیں۔ جواہر خمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؒ ارشاد فرماتے ہیں یہ ۲۸ حروف اصل میں ۲۸ نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا مؤکل روحانی ہے جو اس اسم کے ذکر میں مشغول ہے۔اصل حروف بسیط ہیں۔جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت ادا کی ،حروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیات ان کی مکاشفہ ومشاہدہ میں آئی۔ان سے اٹھائیس اسما الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسما الٰہی ۲۸ منازلِ قمر دریافت

عزیزان من !! قدرتِ کاملہ نے جس طرح جڑی بوٹیوں اور ادویات میں اثرات وخواص پیدا کر کے امراض کو سلب کرنے کی قوت دی ہے عین اسی طرح حروف بھی چاروں قسم کا مزاج رکھتے ہیں یعنی گرم، سرد، تر اور خشک یہی چاروں طبائع خون، صفرا، بلغم، اور سودا انسانی جسم رکھتے ہیں۔ صفرا کا مزاج آتش ہے خون ہوا کا، بلغم آب کا، سودا خاک کا مزاج رکھتا ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں یہی نکتہ ہے کہ جس طرح ایک حکیم مریض کی طبعیت دیکھ کر اس کے موافق گرم یا سرد، خشک یا تر ادویات لے کر ایک موافق دوا تیار کرتا ہے اسی طرح ایک عامل (روحانی معالج) مرض کی نوعیت کو جان کر ایسے حروف جو اس بیماری کے لئے قابل ہوں لے کر ایک نقش تیار کر دیتا ہے۔ اس دوا اور نقش میں ذرا بھر بھی فرق نہیں ہوتا۔ حالانکہ دوا مریض کو اثر اتارنے کیلئے دی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کا نظام چار عناصر کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ یا یوں کہیئے کہ نظام عالم میں آتش، باد، آب اور خاک کا مجموعہ موجودات کے خیر وشر، ہدایت وگمراہی اور حق وباطل پر مشتمل ہے۔ یہاں تک کہ جہاں ہمارے وہم و گمان کا گزر نہیں وہاں ان کی ہی کارفرمائی ہوتی ہے۔

ان عناصر وحروف سے ہر طرح کے کام لئے جاسکتے ہیں۔ کسی کو بلانا، بھگانا کسی کو بیمار کرنا اور تندرست کرنا، انسان وحیوان کے علاوہ تمام کائنات پر تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے یہ درست ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزرد ہوتی ہیں مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات قبضہ میں کئے ہیں۔

شیخ محمد ساجرونی فرماتے ہیں کہ ایسی باتوں کے لئے انسان کا کامل دیندار

ہونا ضروری ہے خداوند تعالیٰ نے ہر حرف میں ایک خاصیت اور اثر عطا کیا ہے ایک خاص حکمت پوشیدہ کی ہے ایسی مخفی حکمت کہ عقل انسانی اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ تمام دنیا کی زبانیں اور کروڑ ہا حروف الٰہی اٹھائیس (کم وبیش) ابجدی حروف سے مل کر ظہور پذیر ہوئے ہیں اور یہ کرشمے اور علم الٰہی حروف کے اثرات و ملاپ کا ہی نتیجہ ہیں۔ علم الحروف ایک بہت بڑا علم ہے۔ اس کے اسرار کو جاننا بھی عظیم یہ سائنس اپنے اندر ایک خاص مقام اور درجہ رکھتی ہے کہ اسرارِ حروف قیاس عقلی سے سمجھ میں نہیں آسکتے۔ اس کی حقیقت کا سمجھنا مشاہدہ توفیق الٰہی پر منحصر ہے۔ رہا ان حروف و اسمائے مرکبہ سے عالم طبعیت میں تصرف کرنا اور عالم طبعیت و تکونات کا اس سے متاثر ہونا تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

ابن خلدون لکھتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں اس علم کو سیمیا کہتے ہیں جس کو درحقیقت طلسمات کہنا چاہیئے۔ عالم میں تصرف کرنے والے متصرفین نے اپنے علم تصرف کے لئے یہ نام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعمال ہوا ہے امام احمد بن بونی اور حضرت ابن العربی کی اس فن میں بہت سی تالیقات ہیں جن کا ماحصل ان کے نزدیک اسمائے حسنیٰ اور کلمات الھیٰہ کے ذریعے سے جن میں اسرارِ حروف شامل ہیں عالم طبعیت میں تصرف کرنا ہے۔

مسلمۃ المجریطی اندلسی نے اپنی کتاب غائیت الحکیم میں اور امام بونیؒ نے اپنی کتاب الانماط سر مکنون اور شمس المعارف میں اس علم کے بارے میں بالتصریح تحریر فرمایا ہے۔

علم الحروف بڑا وسیع علم ہے اور اس سے بہت سے کام لئے جا سکتے ہیں۔

یعنی تمام کائنات پر تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے انسان اور حیوان کا مسخر کرنا، بارش یا ہوا کا مسخر کرنا اسی طرح اڑتے ہوئے پرندوں کو بلانا، سمندر سے مچھلیوں کو بلانا وغیرہ۔ پس جس شخص نے علم الحروف کو سمجھ لیا اس نے علم کے کل مخفی خزائن کو پا لیا۔ حضرت علامہ اقبالؒ نے سچ فرمایا ہے۔

زندگی کیا ہے عناصر کا ظہورِ ترتیب

موت کیا ہے انہی اجزا کا پریشاں ہونا

حکماء نے ان حروف سے کام لینے کے لئے خاص قواعد مرتب کئے ہیں اور ان خاصیتوں کو نوٹ کیا ہے۔ راقم السطور اس وسیع علم سے صحت و مرض کے بارے میں اپنے تجربات نذر قارئین کرتا رہے گا۔ یعنی حروف سے بدن انسانی میں پیدا ہونے والی بیماریوں کا علاج معالجہ کرنا۔ اساتذہ عظام نے ہر حرف کا ایک خاص مزاج اور ہر حرف کی ایک خاص طبیعت ثابت کی ہے۔ بعض کو گرم، بعض کو سرد، بعض کو خشک اور بعض کو تر بنایا ہے۔ ان حروف کے طبائع نے علمائے غیر فلاسفہ کے نزدیک مندرجہ ذیل تقسیم ہے۔

۱۔آتش ۲۔باد ۳۔آب ۴۔خاک

اور بعض کتب اور بعض قواعد جفر میں حکیم افلاطون کے نزدیک عناصر کی ترتیب یوں ہے۔ ۱۔آتش ۲۔خاک ۳۔باد ۴۔آب

افلاطون بہت بڑا محقق تھا۔ اس کا استاد حکیم طمطم بن دامر ہندی تھا۔ حضرت عیسیٰؑ سے قبل یہ دمشق کے سفر کو گئے اور وہاں سے تحقیق کی، البتہ یہ تو پختہ بات ہے کہ وہ عیسیٰؑ سے قبل تھا اور اس کا استاد حکیم طمطم ہندی تھا۔ کیونکہ ایک روایت ہدایۃ والنہایۃ

میں ابن کثیر نے لکھی ہے۔ باقی عناصر کے متعلق بہر حال اختلاف موجود ہے۔ مگر افلاطونی اعمال کو ان کی عنصری ترکیب سے ہی کیا جائے تو ان کے اثرات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔

شیخ محمد ساجروتی العربی، عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف التوسی، حضرت ابوالعباس امام احمد بن بونیؒ، علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون، شیخ علامہ احمد دیربی، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی اور موجودہ صدی کے محقق علم الحروف حضرت کاش البرنیؒ کا مسلک اوّل الذکر عنصری تقسیم ہے۔ چنانچہ عناصر کی ترتیب طبعی نقطہ نگاہ سے یوں ہے۔ آتش، باد، آب، خاک۔

جواہر خمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؒ ارشاد فرماتے ہیں یہ ۲۸ حروف اصل میں ۲۸ نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا مؤکل روحانی ہے جو اس اسم کے ذکر میں مشغول ہے۔ **اصل حروف بسیط ہیں**۔ جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت ادا کی ،حروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی۔ ان سے اٹھائیس اسماالٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسماالٰہی سے ۲۸ منازلِ قمر دریافت ہوئیں۔

لہٰذا اول الذکر عنصری تقسیم کو ہی تحریر کر رہا ہوں۔ کیوں کہ میرے اور اکثر علماء حکماء اور اساتذہ عظام کے ہاں یہی ترتیب مستعمل ہے۔ سات سات حروف ایک عنصر کے حصّے میں آتے ہیں جو اس طرح ہیں۔

آتشی حروف ا ،ہ، ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ، ذ طبع گرم خشک۔

بادی حروف ب ، د ، ی ، ص ، ن ، ت ، ض طبع گرم تر۔

آبی حروف ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ طبع سرد تر۔

حروف خاکی د، ح، ل، ع، ر، خ، غ طبع سرد خشک۔

ا۔آتشی حروف اوران سے مرکب اسماء حرارت پیدا کرتے ہیں۔

۲۔بادی حروف اوران سے مرکب اسماء اخفائے حرارت اورایجاد برودت کرتے ہیں

۳۔آبی حروف اوران سے مرکب اسماء برودت اور تراوت پیدا کرتے ہیں

۴۔خاکی حروف اوران سے مرکب اسماء سردی اور خشکی پیدا کرتے ہیں۔

جو اسماء چاروں طبعیتوں سے مرکب ہوتے ہیں ان میں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اس کا اثر غالب ہوگا اور جس اسم میں کسی عنصر کے حروف غالب نہ ہوں ان میں اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا۔آتشی حروف سے آبی امراض دفع ہوتے ہیں۔ بادی حروف سے مادہ رطوبت کو تسکین ملتی ہیں۔

حکمائے ہند نے بعض ایسے ہی حروف کو ملا کر ایسے اسم بنا دیئے ہیں جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے۔انہوں نے ان کا نام حروف طلسم رکھا ہے وہ سانپ بچھو کے کاٹے اور دردوں، زہر اور تپ دور کرنے کے لئے بے حد مؤثر ہیں۔قانون اس میں یہ ہے کہ آتشی حروف امراض باردہ کو دفع کرتے ہیں اور قوت حرارت کو بڑھاتے ہیں۔مثلاً مریخ کی آتشی قوت جنگ وجدل میں دو چند کرنا ہوتو آتشی حروف میں مدد لیں گے۔تپ اور گرمی سے پیدا ہونے والے امراض کو دور کرنے کے لئے حروف آبی سے مدد لی جاتی ہے۔کیونکہ حروف آبی امراض حارہ وغیرہ کو دفع کرنے اور قوتِ باردہ کر حساباً اور حکماً مضاعف کرتے ہیں۔اس کو اس طرح بھی لیں کہ اگر کسی شخص کا قمر کمزور ہو اور اس کی قوت کو بڑھانا مقصود ہو تو قمر کی آبی قوت کو آبی حروف سے یا خاکی

حروف سے پوری قوت کا بنا دیں گے۔ اسی طرح جس شخص کا جو ستارہ کمزور ہو اس ستارے کے منسوبی حروف سے متعلقہ ستارے کو قوی بنا دیا جا سکتا ہے۔ غرضیکہ ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کئی کے طریقے ہیں۔ یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے آب وخاک، بادو آتش، اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے طابع ہیں۔ جس طرح آگ اور پانی کی دشمنی ہے اور ایک دوسرے کی ضد ہیں عین اس طرح حروف کی آپس میں دوستی اور دشمنی ہے۔ مثلاً حروفِ آتشی حروفِ بادی کے دوست ہیں۔ حروفِ آبی حروفِ خاکی کے دوست ہیں۔ حروفِ آتشی وآبی ایک دوسرے کی ضد ہیں اور ان کی آپس میں دشمنی ہے حروف بادی اور خاکی آپس میں دشمن ہیں۔ حروف آتشی حروف خاکی کے نہ موافق ہیں نہ مخالف۔ دونوں کے ملنے سے نفع ہوتا ہے۔ حروف بادی حروف آبی کے نہ موافق ہیں نہ مخالف۔ دونوں کے ملنے سے نفع ہوتا ہے۔ پس جو شخص ان خاصیتوں کو جان لے گا۔ وہ اس امر تک پہنچ جائے گا کہ تمام موجودات میں قوت موانست وموافقت اور مخالفت کی وجہ کیا ہے؟ حیوانات اور انسانوں کی دوستی اور دشمنی کی کیا وجوہات ہیں؟ دو شخصوں کی طبع میں فرق کیوں ہوتا ہے؟ اعمال میں دوستی اور دشمنی کو لانے کے لئے کن حروف سے مدد لی جا سکتی ہے؟ اعمال حیوانات خاکی کے سب حروف خاکی سے ترتیب پائے ہیں۔ اسی قانون سے علمائے فلاسفہ نے حیوانات ارضی کی تسخیر کے لئے حروف خاکی سے مختلف اعمال ترتیب دیئے ہیں۔ حیوانات ہوائی یعنی ہوا میں اڑنے والے پرندوں کے جلب وطرد کے اعمال حروف بادی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اجنہ اور ملائکہ میں عنصر آتش غالب

ہے اس وجہ سے حروف آتش سے ان سے متعلقہ اعمال ترتیب دیئے ہیں۔

آبی جانور آبی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اسی وجہ سے آبی حروف کی قوت سے سمندری اور دریائی جانوروں کی تسخیر کے اعمال ترتیب دیئے گئے ہیں۔ حکیم افلاطون کے مجربات میں ایسے کافی اعمال ملتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے اور وہ عناصر یہ ہے۔

اوّل: آگ یعنی نار، آتش اور یہ گرم خشک یعنی حار یابس ہے۔

دوم: ہوا یعنی باد، ریح اور یہ گرم تر یعنی حار رطب ہے۔

سوم: پانی یعنی ماء، آب اور یہ سرد تر یعنی بارد رطب ہے۔

چہارم: مٹی یعنی ارض، خاک اور یہ سرد خشک یعنی بارد یابس ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ انسان کے بدن میں یہ چاروں عناصر بظاہر تو نظر نہیں آئیں غور کریں اور چاروں عناصر (اجزاء) کا پتہ چلائیں۔ دراصل یہ چند ایسے مفرد یا بسیط اجسام (اجزاء) ہیں جن سے حیوانات ونباتات اور جمادات کی ابتدائی ترکیب ہوتی ہے اور حیوانات وغیرہ کا جب تجزیہ کیا جائے تو سب سے آخر میں یہ اجسام نکلیں گے۔ یعنی ان کی تقسیم ایسے اجزاء کی طرف نہیں ہو سکتی۔ جن کی صورتیں مختلف ہوں۔

یہ چاروں عناصر بدن انسانی میں چار اخلاط کی صورت میں مخفی ہیں۔ اخلاط جمع ہے خلط کی۔ جس کے لغوی معنی ہیں آمیزش یا ملی ہوئی شے۔ چونکہ بدنی رطوبت میں بلغم، صفرا یا پھر سودا ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے انہیں اخلاط کہتے ہیں۔ اخلاط چار ہوتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

ا۔صفراء ۲۔خون ۳۔بلغم ۴۔سوداء

خلط

اصلاحِ تب میں اس تر سیال جسم کو کہتے ہیں جس کی طرف غذا کی پہلے پہل طرف استحالہ ہوتا ہے۔یعنی غذا اپنی صورت چھوڑ کر نئی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدہ اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم ہوتی ہے اور آتش جو کہ مانند سفید اور گاڑھی ہو جاتی ہے اس کو کیلوس کہتے ہیں۔ یہ کیلوس باریک رگوں (عروق ماساریقا) کے ذریعہ سے جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور وہاں جگر کے عمل سے پھر ہضم ہو کر مختلف حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے اس وقت اس کو کیموس یا خلط کہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ کچھ غذا بالائی آنتوں میں بھی ہضم ہوتی ہے اور وہاں سے (ماساریقا) کے ذریعے جگر میں جذب ہوتی ہے۔ جگر میں غذا ہضم ہو کر چار حصوں میں منقسم ہوتی ہے زیادہ حصہ سرخ ہوتا ہے اسے خون کہتے ہیں۔ کچھ حصہ سفید ہوتا ہے اسے بلغم کہتے ہیں کچھ حصّہ ذرد ہوتا ہے اس صفراء کہتے ہیں اور کچھ ملچھٹ کی طرح ہوتا ہے اسے سوداء کہتے ہیں۔

ماساریقا

ان باریک رگوں کو کہتے ہیں جو معدہ اور آنتوں سے جگر تک گئی ہوتی ہیں۔

خون

اس کا مزاج گرم تر یعنی حار رطب ہے جملہ اخلاط میں افضل و برتر خون ہے اس خلط کا تعلق حروف بادی سے ہے اس کا مفاد یہ ہے کہ یہ بدن کی غذا بنتا اور اس کی پرورش کرتا ہے۔

بلغم

اس مزاج سرد تر یعنی بارد رطب ہے اور اس خلط کا تعلق حروف مائیہ سے ہے یعنی آبی حروف سے ۔ اس کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب بدن کو غذا میسر نہیں آتی تو بلغم خون کی شکل اختیار کر کے اس کی غذا بنتا ہے۔ نیز یہ اعضاء کو تر رکھتا ہے اور ان کو حرکت سے خشک نہیں ہونے دیتا۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ یہ دماغ وغیرہ سرد تر اعضاء کی غذا بنتا ہے۔ پہلے فائدہ کی تفصیل یوں ہے کہ خون کے غذا بننے کی وجہ یہ ہے کہ بلغم نے اس کا کچھ حصہ طے کیا ہوتا ہے جو خون بننے کے لئے ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خون بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی لئے حکمت الٰہیہ نے بلغم کو خون کی طرح تمام بدن میں تقسیم کیا ہے تا کہ بدن میں جب غذا کی کمی ہو یا جگر اور اعضاء کے درمیان سدّہ ہونے کی وجہ سے غذا نہ جا سکے تو حرارت عزیزی بلغم کی طرف متوجہ ہو کر اسے پختہ کرے اور خون بنا کر بدن کو غذا پہنچائے۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ حرکت حرارت کی وجہ سے اعضاء اور جوڑوں کو خشک کرتی رہتی ہے۔ اس لئے حکمت ایزدی نے اعضاء اور جوڑوں کو بلغم سے مرطوب رکھنے کا طریق تجویز فرمایا ہے تا کہ انہیں خشکی عارض نہ ہو۔

تیسرے فائدہ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ دماغ وغیرہ اعضاء کے بلغمی مزاج ہونے کی وجہ سے اس امر کی ضرورت تھی کہ ان کی غذا کے میں خون کے ساتھ بلغم کی مقدار معلومہ شامل ہو۔ اس لئے حکمت الٰہی اس امر کی متقاضی ہوئی۔ بلغم ان اعضاء کی غذا میں شریک کیا جائے۔

صفراء

اخلاط میں خون اور بلغم کے بعد صفراء کا درجہ ہے۔ صفراء کے لغوی معنی ہیں زرد چونکہ اس خلط کا رنگ زرد ہے اس لئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک یعنی حار یابس ہے اور اس کا تعلق حروف آتشی سے ہے۔ صفراء کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ خون کو لطیف بنا کر باریک رگوں میں پہنچاتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ یہ پھیپھڑے وغیرہ گرم وخشک اعضاء کی خوراک میں شامل ہوتا ہے۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں سے کچھ حصوں آنتوں پر گرتا ہے اور اس کے ثفل اور لیس دار بلغم کو (اپنی تیزی سے) دھوڑالتا ہے۔

پہلے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ خون، بلغم وسوداء سے لطیف ہونے کے باوجود غلیظ ہے اور جب اس میں بلغم وسودا کی کچھ مقدار مل جاتی ہے تو وہ اور بھی غلیظ ہو جاتا ہے اور اس کے تنگ راستوں میں نفوذ مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں صفراء بہت رقیق ہے۔ اس لئے حکمت الٰہیہ نے جگر سے رگوں میں خون کے ساتھ صفراء کا بھی اجزا فرمایا تا کہ وہ خون کو تنگ رستوں میں پہنچائے۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ پھیپھڑے جیسے بعض اعضاء نسبتاً زیادہ

مشتری	حوزح	۲۶	وک	ان چاروں حروف کی حکمرانی داہنے بازو پر ہے	عود ، گوند خواہ کسی درخت کا بھی ہو
مریخ	طیکل	۲۹	طس	ان چاروح حروف کی حکمرانی بائیں بازو پر ہے	مصطگی رومی، افیون، دارچینی
شمس	منسع	۲۲۰	کر	ان چاروں حروف کی حکمرانی پشت پر ہے	زعفران ، گل انار ، بلدی ، صندل سرخ
زہرہ	فصقر	۴۷۰	عت	ان چاروح حروف کی حکمرانی شکم پر ہے	لوبان، مشک، شنگرف
عطارد	ششخ	۱۸۰۰	ضغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی داہنی ران پر ہے	گوگل، بادام کشنیز خشک
قمر	ذضظغ	۳۴۰۰	ثخغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے	صندل سفید
تفصیل		میزان		حروف ابجد قمری	

سوداء

سوداء کے معنی ہیں سیاہ۔ یہ خلط سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔اس لئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک یعنی بارد یابس ہے اور اس کا تعلق حروف خاکی سے ہے۔ سوداء کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ وہ خون کو گاڑھا کرتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ وہ ہڈی وغیرہ سرد خشک اعضاء کی غذا میں شامل ہوتا ہے۔ اس کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں سے کچھ حصہ فم معدہ (معدہ کے منہ) پر گر کر بھوگ لگاتا ہے۔

یہ بتایا جاچکا ہے کہ جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے اور ابجد کے اٹھائیس حروف میں چاروں عناصر موجود ہیں۔ گویا یہ اٹھائیس حروف بدنِ انسانی پر حکمرانی کرتے

ہیں۔

وضاحت کے لئے سابقہ جدول پر غور کریں۔ یہ مخفی راز آپ پر عیاں ہو جائے گا۔

امراضِ سر

کلمہ ابجد کی حکمرانی سر پر ہے۔ اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل کل امراض سر کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً پاگل پن، سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لئے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ، نسیان دردسر، دردکان ودانت امراض چشم، آواز کا بند، حلق میں درد ہونا اور لکنت وغیرہ کل امراض کے لئے یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر سر میں باندھیں۔

دماغی امراض خصوصاً پاگل پن، نسیان، مالیخولیا کے لئے ہر روز یہی نقش چینی یا شیشے کی طشتری میں عرق وگلاب وزعفران سے تحریر کر کے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائیں۔ مدت کم از کم اکتالیس یوم ہے۔ دماغی کمزوری، بال گرنا اور بال خورا کے لئے روغن کنجد یا روغن بیضہ مرغ میں نقش ڈال کر اس روغن کی مالش کریں اس طرح تمام امراض کو سمجھیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

بسم

اجب یا اسرافیل بحق الف

د	ج	ب	ا
ا	ب	ج	د
ج	د	ا	ب
ب	ا	د	ج

اجب یا دردائیل بحق دال

اجب یا جبرائیل بحق با

امراض دست راست

کلمہ ہوزح کی حکمرانی سیدھے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف شانے تک ہے اس کلمہ کے الفاظ مفردہ کا نقش باموکل منسوبہ حصے میں کسی قسم کے درد تکلیف، اس حصہ کی طرف کے فالج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے

بسم

اجب یا دوریائیل بحق ھا

ح	ز	و	ہ
ہ	و	ز	ح
و	ح	ہ	ز
ز	ہ	ح	و

اجب یا تنکفیل بحق جا

اجب یا رفمائیل بحق واو

امراض دست چپ

نصف سینے سے لے کر الٹے ہاتھ لئے کلمہ طیکل کے حروفِ مفردہ کا نقش باموکل مفید ہے اس حصّہ کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد، امراض دل، گھبراہٹ (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام امراض کے لئے ساعت مریخ میں لکھ کر الٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی طشتری پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ کم از کم اکتالیس یوم تک۔ نقش یہ ہے۔

بسم

اجب یا اسماعیل بحق طا

اجب یا طاطائیل بحق لام

ل	ک	ی	ط
ط	ی	ک	ل
ک	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ک

اجب یا مرکیتائیل بحق یا

امراض پشت

کلمہ منع کی حکمرانی پشت پر ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کے نقش باموکل کو ان امراض کے لئے استعمال میں لائیں۔ مثلاً کمر درد، پھیپھڑوں کی تکلیف، دمہ، سل، دق، رقّت منی، احتلام جریان وغیرہ کے امراض میں ساعتِ شمس میں لکھ کر کمر پر باندھیں اور یہی نقش کسی شیشے کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم

اجب یا رومائیل بحق میم

ع	س	ن	م
م	ن	س	ع
س	ع	م	ن
ن	م	ع	س

اجب یا حوکائیل بحق نون

اجب یا [illegible] بحق عین

امراضِ شکم

کلمہ فصقر کی حکمرانی شکم پر ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش با مؤکل امراض شکم کے لئے استعمال میں لائیں۔ مثلاً دردِ شکم، ناف کا درد، قولنج، گیس، تبخیر معدہ، آنتوں کے جملہ امراض، گردہ اور مثانہ کی تمام امراض میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر متاثرہ جگہ باندھیں اور یہی نقش طشتری پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

بسم

اجب یا سرحمائیل بحق فا

ر	ق	ص	ف
ف	ص	ق	ر
ق	ر	ف	ص
ص	ف	ر	ق

اجب یا اهمجائیل بحق صاد

اجب یا امراکیل بحق را

امراض پائے راست

کلمہ شتثخ کی حکمرانی داہنی ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہے۔اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل اس حصّہ میں ہر قسم کی درد، ہر قسم کی تکلیف، مثلاً عرق النساء، ریگن کے درد، وجع المفاصل وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران پر باندھیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔نقش یہ ہے۔

بسم

اجب یا همرائیل بحق شین

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ت	خ	ش	ث

امراض پائے چپ

کلمہ ذضظغ کی حکمرانی بائیں ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش باموکل اس حصّہ میں ہر قسم کی تکالیف مثلاً بائیں پاؤں میں ریگن کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

بسم

اجب یا اهرائیل بحق ذال

ذ	ض	ظ	غ
غ	ظ	ض	ذ
ض	ذ	غ	ظ
ظ	غ	ذ	ض

اجب یا عطقائیل بحق ضاد

اربعہ عناصر

بخوبی یاد رہے کہ پروردگار دو عالم نے موالید ثلاثہ شش جہات خمسہ شجرہ (ہفت) افلاک غرض عرش تا فرش ہر چیز کی بنا اربعہ عناصر پر قائم کی ہے جن میں اوّل آتش، دوم باد، سوم آب اور چہارم خاک ہے اور یہ چاروں عناصر ہر چہار اطرافِ عالم سے تعلق خاص رکھتے ہیں۔

چنانچہ عنصر آتشی مشرق سے، بادی مغرب سے، آبی شمال سے اور خاکی جنوب سے منسوب ہے اور پھر یہ چہار عناصر باہم ایک دوسرے کے دوست اور دشمن بھی ہیں اور انہی کی دوستی اور دشمنی کے پردے میں عملیات ونقوش کی ناکامی وکامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

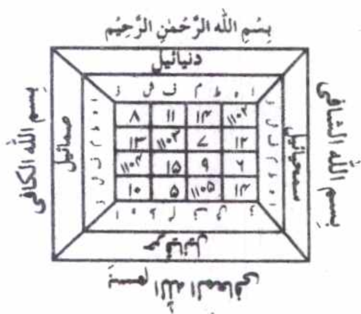
آتش و باد میں موافقت ہے۔ خاک و باد میں موافقت ہے۔

آتش و آب میں موافقت ہے۔ باد خاک میں موافقت ہے۔

ان کے علاوہ جوصورت ہوگی اسے میئمن قرار دیں گے۔

شفاءالامراض

آگے آنے والی جدول سے یہ بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ اقسام حروف چہار طرح پر ہیں۔یعنی حروف ابجد کے حصے، چار عناصر اور سات سات حروف پر تقسیم ہوتے ہیں اس طرح کے آتشی (گرم) بادی (سرد) آبی (تر) اور خاکی (خشک)۔ان سے امراض جسمانی کے دفیعہ کی صورت یہ ہے کہ جہاں سرد امراض مثلاً نزلہ، زکام، کھانسی، نمونیہ اور دیگر سردی سے پیدا ہونے والے امراض ہوں تو وہاں گرم حروف کو ان کی تعداد کے مطابق مقرر کریں۔اور **اھـطـمـفشذ** کو جس کے اعداد ۱۱۳۵ ہیں۔اتنی بار پڑھیں تو سردی اور اس کے عائد کردہ امراض دور ہو جائیں گے۔حروف تہجی کے عنصری نقوش درج کئے جاتے ہیں۔مرض کے مزاج کے مطابق حسبِ ضرورت پانی میں دھو کر مریض کو پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔بفضلِ خدا صحت ہوگی۔ہر بار دورطب مرض کے لئے **اھـطـمـفشذ** یعنی حروف النار یہ کا نقش یہ ہے۔



طبائع حروف تہجی

طبائع	حروف متعلقہ	اختصار	جہت	مجموعہ	تاثیر	مزاج
آتشی	ا ہ ط م ف ش ذ	اھطمفشذ	مشرق	۱۱۳۵	گرم	صفرا
بادی	ب و ی ن ص ت ض	بوین صتض	مغرب	۱۳۵۸	سرد	خون
آبی	ج ز ک ی ق ث ظ	جزکس قثظ	شمال	۱۵۹۰	تر	بلغم
خاکی	د ح ل ع ر خ غ	دحلع رخغ	جنوت	۱۹۱۲	خشک	سودا

نقطہ خاص

یہ ایک خاص قاعدہ ہے۔ نقوش پُر کرنے کے لئے اس قاعدہ سے نقوش بلا کسر پُر کئے جاتے ہیں۔ راقم السطور نے چاروں عنصری نقوش سے پُر کیا ہے۔ یہ بلا کسر نقوش چالیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر مؤثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصّوں پر انتہائی مؤثر ہیں۔ دردسر، گوش اور کل امراضِ سر کے لئے۔ نقش پُر کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کریں اور باقی کو خانہ ایک سے چار تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول اعداد طبعی سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً حروف آتشی کے اعداد = ۱۱۳۵ سے ۳۳ طرح کئے باقی ۱۱۰۲ بچے۔ پس ۱۱۰۲ کو خانہ اوّل میں رکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے خانہ چار تک پُر کیا۔ پھر طبعی اعداد سے نقش مکمل کیا۔ اس طرح یہ بلا کسر نقش پُر ہوا اور میزان حروف آتشی کے مجموعہ کے برابر آیا۔ بعض عاملین اس طرح بھی نقش پُر کرتے ہیں کہ خانہ ایک سے آٹھ تک طبعی اعداد لکھتے ہیں۔ پھر کل اعداد جن کا نقش پُر کرنا ہو نے ۱۶ سے تفریق کر

کے باقی کا نصف کر کے خانہ نہم میں رکھتے ہیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے خانہ ۱۶ تک
پُر کرتے ہیں۔ ایک کسر ایک آئے تو اسے خانہ ۱۳ میں ڈالتے ہیں۔
مثلاً حروف آتشی کے اعداد ۱۱۳۵ کا نقش: ۱۱۳۵-۱۶=۱۱۱۹÷۲=۵۵۹ باقی ایک بچا۔
کسر خانہ ۱۳ میں آئی اور نقش اس طرح ہوا۔ سر نقش حروف سے منسوبی جہت کا مؤکل
اعظم تحریر کریں۔ اور دیگر اطراف میں مددگار مؤکلات تحریر کریں۔

۷۸۶

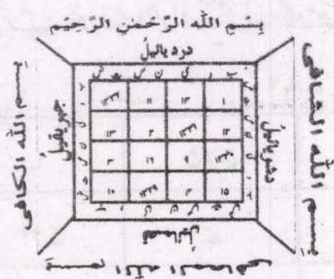
۸	۵۶۱	۵۶۵	۱
۵۶۴	۲	۷	۵۶۲
۳	۵۶۷	۵۵۹	۶
۵۶۰	۵	۴	۵۶۶

یاد رہے کہ جس عنصر کا نقش استخراج کریں اس عنصر کے تمام حروف مفردہ کو
نقش کے چاروں اطراف میں لکھیں۔ آسانی کے لئے حروف کی منسوبی جہت مؤکل
اعظم اور مددگار مؤکلات کی جدول یہ ہے۔

عنصر	حروف متعلقہ	اطراف	مؤکل اعظم	مددگار مؤکلات
آتش	اہ طم ف ش ذ	مشرق	دنیائیل	صمائیل، حرقیائیل، سمحیائیل
باد	ب وی ن ص ت ض	مغرب	دردیائیل	جبریقیل، قصمائیل، دشویائیل
آب	ج ز ک س ق ث ظ	شمال	اینائیل	فرعوئیل، طائیل، واللوئیل
خاک	دح ل ع ر خ غ	جنوب	صرفیائیل	قمبائیل، مرجائیل، حرمکائیل

(۲): یہ مخصوص قاعدہ درد دل، جگر و سینہ کے لئے مؤثر ترین ہے۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد

طرح کریں اور باقی کو خانہ ۵ سے ۸ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسبِ معمول طبعی ہوں گے مثلاً بادی حروف بوین صسّض کے اعداد ۱۳۵۸ کا نقش پُر کرنا ہے تو ۲۹ تفریق کرنے سے ۱۳۲۹ بچے اور نقش یہ تیار ہوا۔ جو کہ تمام امراض کے دفعیہ کے لئے سریع الاثر ہے گرم امراض ختم ہو کر جسم میں ٹھنڈک پیدا ہوگی۔ طلوع آفتاب کے وقت بروز جمعہ کو لکھیں۔ بوین صسّض کا نقش یہ ہے۔



بعض علماء ہر بارد و یابس مرض کے لئے حروف الھوائیہ کا یہ نقش استعمال کرتے ہیں۔ یعنی کل اعداد سے ۱۶ عدد طرح کر کے باقی کے نصف کو خانہ نہم میں ۱۶ تک پُر کرتے ہیں اور خانہ اوّل سے ۸ تک اعداد طبعی پُر کئے جاتے ہیں۔

۷۸۶

۸	۶۷۳	۶۷۶	۱
۶۷۵	۲	۷	۶۷۴
۳	۶۷۸	۶۷۱	۶
۶۷۲	۵	۴	۶۷۷

(۳): انسانی بدن کے تیسرے حصّے امراض شکم مثلاً ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، تبخیر

معدہ، پیٹ درد، قولنج اور درد کمر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خشکی کے تمام امراض کے لئے تر حروف (آبی) جن کے اعداد ۱۵۹۰ ہیں۔ان کے مطابق پڑھیں تو خشکی دور ہو اور بدن میں تری پیدا ہو کر طبعیت کو سکون حاصل ہو۔ خشک خارش، سیاہ داغ برص وغیرہ اگر بدن میں رطوبات خشک ہو چکی ہوں تو بھی مؤثر ہے۔ رطوبات کی خشکی سے پیدا ہونے والے امراض بندش حیض اور خشک کھانسی وغیرہ۔

بوقت طلوع شمس چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر عرق گلاب اور بید مشک سے دھو کر شہد ملا کر مریض کو پلائیں واضح رہے کہ شدت مرض میں صبح دو پہر اور شام ایک ایک نقش پلایا جا سکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اینائیل

٨	١٥٦٧	٣	١
١٣	٢	٧	١٥٦٨
٣	١٦	١٥٦٥	٦
١٥٦٦	٥	٣	١٥

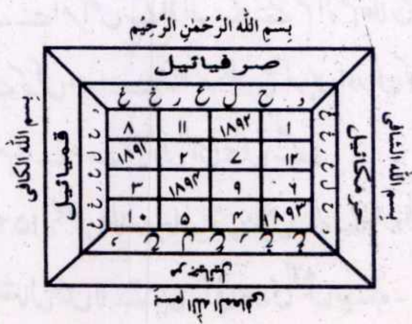
حروف سے امراض کے ازالہ کے لئے کم از کم علاج کی مدت چالیس یوم ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کریں اور ان کو خانہ ۹ سے ۱۲ تک پُر کریں۔ باقی تمام خانے حسبِ معمول طبعی ہوں گے۔

۱۵۹۰ - ۲۵ = ۱۵۶۵۔ بعض علماء ہر حار یابس مرض کے لئے حروف المائیبیہ کے اعداد ۱۵۹۰ کا یہ نقش استعمال میں لاتے ہیں۔ آبی عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۷۸۹	۷۹۲	۱
۷۹۱	۲	۷	۷۹۰
۳	۷۹۴	۷۸۷	۶
۷۸۸	۵	۴	۷۹۳

(۴): انسانی جسم کے چوتھے حصّہ آزاد پاء یعنی پاؤں کی ہر تکلیف کے لئے حروف خاکی کا یہ مخصوص بلاکسر نقش انتہائی مؤثر ہے۔ ناف سے پاؤں تک کے تمام امراض کے نجات کے لئے اس نقش سے کام لیں۔ علاوہ ازیں تمام گرم تر اور بادی امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ بدھ کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر تپ محرقہ ورم، پھوڑا، پھنسی، طاعون، دمہ یا بدن میں خون کم ہو گیا ہو تو دیں۔ تمام رطوبتی امراض جن میں رطوبت خارج ہوتی ہے یعنی سیلان الرحم۔ کثرت حیض، سیلان خون، جریان، سلسل بول وغیرہ، پاؤں، پنڈلیوں کے درد، وجع المفاصل کے درد وغیرہ کے لئے استعمال میں لائیں۔



نقش پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی کو خانہ ۱۳ سے ۱۶ تک پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پُر کرلیں۔ حروف خاکی کا بلا کسر نقش پُر ہو جائے گا۔ بعض اساتذہ مذکورہ بالا امراض کے لئے **دحلعرخغ** کوان کے اعداد ۱۹۱۲ کے مطابق پڑھ کر دم کرتے ہیں ہیں اوران اعداد کا یہ نقش ہر حار رطب مزاج کے لئے دیتے ہیں جو درج ہے۔

۷۸٦

١	٩٥٣	٩٥٠	٨
٩٥١	٧	٢	٩٥٢
٦	٩٤٨	٩٥٥	٣
٩٥٤	٤	٥	٩٤٩

تشخیص کے لئے چند طریق ہماری کتاب ''ردسحر اول'' میں درج ہیں۔ آپ تفصیل کے لئے کتب مذکورہ کا مطالعہ فرمائیں۔ چند طریق ہم یہاں تحریر کرتے ہیں جو کہ نہایت مستند ہیں اور جب آپ آزمائیں گے تو بفضل تعالیٰ درست پائیں گے۔

طریقہ تشخیص اوّل

تشخیص وعلاج کا یہ نہایت آسان ترین اور بے خطا طریقہ ہے۔ یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ انسان میں چار اخلاط ہیں۔ اور بدن انسانی میں انہی کی کمی بیشی سے مرض پیدا ہوتا ہے۔ پس اس طریقہ سے معلوم کیا جاتا ہے کہ بدن انسانی میں کس خلط کی کمی وبیشی سے مرض پیدا ہوا ہے۔ ابجد کے ۲۸ حروف چاروں اخلاط پر حکمران ہیں

جن کی تفصیل کے لئے یہ جدول درج ذیل ہے۔

جدول

اخلاط	مزاج	حروف متعلقہ	عناصر	عنصری رنگ
صفرا	گرم	اھ طم ف ش ذ	آتش	سرخ
خون	سرد	ب وی ن ص ت ض	باد	زرد
بلغم	تر	ج زک س ق ث ظ	آب	سفید، نیلا
سودا	خشک	دح ل ع رخ غ	خاک	سیاہ

جب مریض اپنا حال کہنا شروع کرے تو جو کلمہ اس کے منہ سے پہلے نکلے اسے لکھ لیں۔ پھر مریض کا نام لکھیں اور اس وقت جس ستارے کی ساعت ہو اس کا نام لکھیں۔ جس ستارے کا دن ہو اس ستارے کا نام لکھیں۔ اب ان سب کو بسط حرفی کر کے ان تمام حروف کو اربعہ عناصر پر تقسیم کریں پس جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے اسی سبب سے مرض پیدا ہوا ہوگا۔ مثلاً بیمار کہتا ہے کہ ''معلوم نہیں ہوتا مجھے کیا مرض ہے کافی علاج کروائے مگر وقتی فائدہ ہوا صحت کاملہ نہیں ہوئی۔'' مریض کے منہ سے پہلا کلمہ ''معلوم'' نکلا۔ اس وقت ساعت شمس تھی۔ دن ہفتہ کا تھا۔ ہفتہ سے زحل منسوب ہے اور مریض کا نام ناصر علی ہے۔ ان سب کو ایک سطر میں لکھا۔ معلوم ناصر علی شمس زحل بسط حرفی کیا۔ م ع ل وم ن اص رع ل ی ش م س ز ح ل اربعہ عناصر پر ان حروف کو تقسیم کیا۔

آتش: م م اش م = اعداد = ۴۲۱ = کل حروف = ۵

باد: ون ص ی = اعداد = ۱۵۶ = کل حروف = ۴

آب: س ز = اعداد = ۶۷ = کل حروف = ۲

خاک: ل ع رع ل ح ل = اعداد = ۴۳۸ = کل حروف ۷

عنصر خاک غالب ہے۔ غالب حروف کی خلط سوداوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض سوداوی ہے۔ بدن میں خشکی ہے۔ سودا پیٹ سے متعلق ہے۔ مریض کا نظام ہضم درست نہیں رہتا درد شکم، ناف کا درد، گیس، تبخیر معدہ اور آنتوں کے جملہ امراضِ ورم، سوزش اور دست اسہال وغیرہ کی تکالیف ہوسکتی ہیں مریض کا گلہ خشک رہتا ہے۔

بہتر ہوگا کہ گرم تر حروف سے علاج کریں یعنی حروف بادی کے علاج سے سردی خشکی اعتدال پر آجائے گی اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ ہم نے ہر بات وضاحت سے تحریر کردی ہے جسے ہر مبتدی اور نو آموز بآسانی سمجھ سکتا ہے۔

طریقہ تشخیص دوم

مبتدی حضرات کے لئے پہلے طریقے سے بھی آسان قاعدہ تحریر کررہا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آپ مریض سے کہیں کہ وہ کوئی حرف حروف تہجی سے اپنی زبان سے کہے۔ پس جو حرف زبان سے کہے اس کا ثمرہ حسبِ ذیل ہے۔ واضح ہو کہ بعض خانوں میں دو حروف ہیں اور بعض میں ایک۔ یہ ایک خاص تقسیم ہے۔

حالاتِ مریض

ا، ف: بخار ہے صفرا ہے۔ سرسام کے آثار ہیں یا کہیں درد ہے خصوصاً قولنج۔

ب، ص: بخار ہے معدہ میں خرابی ہے بواسیر ہے سل ہے خارش ہے دبنل ہے

ج، ق: کسی جگہ ورم ہے کھانسی ہے ریاح ہے سردی نے ستایا ہے۔ لقوہ ہے۔

د، ر: بدن کے کسی حصّہ میں درد ہے۔ بلغم اور سودا ہے تپ ہے۔

ہ، ش: صفرا ہے۔ پیاس لگتی ہے خشکی ہے یرقان ہے بخار ہے۔

و، ت: دردسینہ، بلغم، بخار، قولنج یا مثانہ کی کوئی تکلیف، جریان وغیرہ ہے۔

ز، ث: خرابی معدہ، درد شکم، گیس تبخیر معدہ ہے یرقان ہے۔

ح، خ: بخار ہے سوداویت ہے خون میں خرابی ہے، پیٹ کی خرابی ہے۔

ط، ذ: زکام، پیچس وغیرہ، سردی لگتی ہے کان میں درد ہے۔

ی، ض: کثرتِ غم سے علالت ہے بخار ہے بدن کے نچلے حصّہ میں درد ہے۔

ک، ظ: معدہ میں خرابی ہے، بے ہوشی، بواسیر وغیرہ۔

ل، غ: قبض، درد معدہ اور کوئی روحانی تکلیف ہے۔

م، ×: درد شکم، دردسینہ، نزلہ زکام اور پشت یا کسی جانور نے کاٹا ہے۔

ن، ×: کھانسی ہے بخار اور علامت دق درد پشت و گردہ وغیرہ۔

س، ع: آلات تناسلہ میں کمزوری، پوشیدہ امراض، بخار لرزہ وغیرہ۔

آتشی حروف کے اعمال

آتشی حروف

یہ ایسے حروف ہیں کہ جب قمر آتشی بروج میں ہوتو ان حروف سے بادشاہوں اور حکام کے دربار میں درجات کی بلندی اور لڑائی کے وقت دشمنان پر فتح یابی اور واضح برتری حاصل ہوتی ہے۔ یہ سات حروف ایسے مؤکلات کی طرح ہیں جو اللہ ربّ العزت کے عرش کی اور اس کے معاملات کی حفاظت پر مامور ہیں۔ ان حروف سے طلسمات کی یہ اشکال پیدا ہوتی ہیں۔

W • لمائه

آتشی حروف جلب قلوب کے لئے بھی خوب کام کرتے ہیں۔ اور ان کے معکوس اعمال سے بیماریاں بھی پیدا کی جاسکتی ہیں اور ارواح خبیثہ کو بدنِ انسانی سے نکالنے کے لئے بھی ان سے کام لیا جاسکتا ہے ان حروف کی روحانیت جنات کو تسخیر اور حاضر کرنے کے لئے بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ بات آپ کے ذہن میں ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے اور یہ حروف بھی گرم ترین ہیں۔ اگر جنات کو حاضر یا تسخیر کرنا چاہیں تو ان حروف کی روحانیت سے کام لیں۔ ان حروف سے بدن انسانی پر بیماریاں مسلط بھی کی جاتی ہیں اور بدن سے بیماریاں ختم بھی کی جاتی ہیں۔

قضائے حاجات کے لئے

آتشی حروف کا یہ عمل سرِ اعظم ہے طلسمات کی دنیا میں طلسم لاثانی ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قمر آتشی بروج میں نزول کرے مثلاً حمل، قوس، اسد میں تب ہرن کی جھلی پر زعفران گلاب اور مشک کی روشنائی سے اونٹ کی پیٹھ پر ایک آدمی کی تصویر بنائیں جس کے ایک ہاتھ میں پھول ہو جسے وہ سونگھ رہا ہو اور اونٹ کے پیٹ پر سات حرف نون اور پھر اپنا نام معہ والدہ تحریر کریں۔پھر اونٹ کی اردگرد **طاش حمد قاش** کو الگ الگ حروف میں تحریر جبکہ ان کے آخر میں مندرجہ ذیل آتشی حروف بھی تحریر کریں جو یہ ہیں۔ اھ طم ف ش ذ اور پھر اونٹ کے سر پر یہ طلسمات تحریر کریں۔**طاش حمد قاش حاش مشوش** پس قضائے حاجات کا طلسم تیار ہوا۔جب بھی کو حاجت ہو طلسم کو اپنے سامنے رکھیں اور اکیس مرتبہ یہ پڑھیں اور دعا کریں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

(سورۃ اُلقصص آیت ۲۱۔۲۲) اور جو حاجت ہو اُس کے لئے کوشش کریں اور طلسم کو اپنے پاس رکھیں ان شاءاللہ حاجت پوری ہو گی۔

حاضری مطلوب کے لئے

آتشی حروف سے حاضری مطلوب کا یہ عمل علم الجفر کے ایک عظیم قانون کے تحت تیار ہوتا ہے۔ایسے قانون اساتذہ فن اپنے سینوں میں مخفی رکھتے ہیں اور بڑی مشکل سے برسوں کی خدمت کے بعد تعلیم کرتے ہیں۔حاضری مطلوب کے لئے یہ

عمل اپنی مثال آپ ہے جو طلسم سے بھی قوی تر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس فرد کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا ہو۔ اُس کے نام مع والدہ کو آتشی حروف سے امتزاج دے کر زمام نکال لیں۔ پھر اس تمام تکسیر سے روحانیت استخراج کریں۔ مثلاً موکلات علوی، اسمائے باری تعالیٰ، طلسمات، عزیمت مقصد وغیرہ جس کا طریقہ تفصیل سے تحریر ہے۔

مثلاً۔ آپ کا مطلوب علی ہے جسے آپ حاضر کرنا چاہتے ہیں۔ علی کو بسط حرفی کیا ع ل ی۔ اس کے شروع میں اپنا مقصد تحریر کریں اور بسط کر کے لکھیں۔ مقصد ہے جلب تمام کی بسط یہ ہوئی ج ل ب ع ل ی۔ اب بسط کو آتشی حروف سے امتزاج دیا تو یہ سطر قائم ہوئی۔ ا ج ھ ل ط ب م ع ف ل ش ی ذ۔ اس کی تکسیر کی جو یہ ہے۔

ا	ج	ھ	ل	ط	ب	م	ع	ف	ل	ش	ی	ذ	سطر اوّل
ذ	ا	ی	ج	ش	ھ	ل	ل	ف	ط	ع	ب	م	
م	ذ	ب	ا	ع	ی	ط	ج	ف	ش	ل	ھ	ل	
ل	م	ھ	ذ	ل	ب	ش	ا	ف	ع	ج	ی	ط	
ط	ل	ی	م	ج	ھ	ع	ذ	ف	ل	ا	ب	ش	درمیانی گردش
ش	ط	ب	ل	ا	ی	ل	م	ف	ج	ذ	ھ	ع	
ع	ش	ھ	ط	ذ	ب	ج	ل	ف	ا	م	ی	ل	
ل	ع	ی	ش	م	ھ	ا	ط	ف	ذ	ل	ب	ج	
ج	ل	ب	ع	ل	ی	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ا	زمام
ا	ج	ھ	ل	ط	ب	م	ع	ف	ل	ش	ی	ذ	سطر میزان

اب تکسیر سے موکلات علوی کا استخراج کیا تو موکلات یہ ہوئے۔ اجھائیل،

لطبائیل معفائیل ، لشیائیل ، ذذائیل ، یجشائیل ، هللشائیل ، فطعائیل ، بممائیل ، ذبائیل ، عیطائیل ، جفشائیل ، هللئیل ، مهذائیل ، لبشائیل شافائیل ، عجیائیل ، طططلائیل ، یمجائیل ، هعزائیل ، فلائیل ، بششائیل ، طبلائیل ، یلمائیل ، فجذائیل ، هععائیل ، شهطائیل ، ذبجائیل ، لفائیل ، میلائیل ، لعیائیل ، شمهائیل ، طفزائیل ، لبجائیل ، جلبائیل ، علیائیل ، ذشفائیل ، مطهائیل ۔اور سطر اوّل سے ہر حرف سے اسمائے باری تعالیٰ استخراج کیے ۔جو یہ ہیں۔اللہ، جمیل ھادی ،لطیف طاھر، باری، متین ،عزیز، فاطر ،لطیف ،شکور، یقین ذوالجلال۔تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد نکالے تو ۱۲۸۰ ہوئے ۔مربع پُر کرنے کے لئے ۳۰ عدد تفریق کیئے تو باقی ۱۲۸۰-۳۰=۱۲۵۰ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۳۱۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے اس خانہ اوّل میں ۳۱۲ کو رکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کیا جبکہ کسر خانہ نمبر ۹ میں آئی۔ نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

٣١٩	٣٢٣	٣٢٦	٣١٢
٣٢٥	٣١٣	٣١٨	٣٢٤
٣١٤	٣٢٨	٣٢١	٣١٧
٣٢٢	٣١٦	٣١٥	٣٢٧

اس نقش کو تکسیر کی پشت پر تحریر کریں اور نیچے یہ عزیمت تحریر کریں۔اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الْمُسْتَخْرَجَةُ مِنَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَّةِ الْمُمْزَّوَجَةِ

اَجِب (موکلات علوی تحریر کریں) بحق (استخراج شدہ اسمائے باری تعالیٰ) اَجِیبُوا وَهَيِّجُوا على لِعشيُقِ فلاں الوحا الساعته العجل۔

اور اس کو کسی بھی پھل دار درخت کی سبز شاخ پر باندھ دیں۔اب مطلوب کے مستعمل کپڑے پر تکسیر زمام تک تحریر کریں۔اور پشت پر حروف آتشی کی اس تکسیر سے استخراج کردہ طلسمات تحریر کریں۔تکسیر یہ ہے۔

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ذ	ا	ش	ھ	ف	ط	م
م	ذ	ط	ا	ف	ش	ھ
ھ	م	ش	ذ	ف	ط	ا

طلسمات یہ ہیں۔ اذمہ ، ھاذم ، طشطش ، مھاذ ، ففف ، شطشط ، ذمھا۔اس کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں اور ۳۱۲ مرتبہ استخراج شدہ عزیمت پڑھیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب وقت مسافت کے دوران حاضر ہو جائے گا۔اگر اس کے برعکس کرنا چاہیں تو نام مطلوب معکوس اور حروف آتشی بھی معکوس لکھ کر تکسیر کریں یہاں تک کہ زمام برآمد ہو جائے۔مثلاً ی ل ع ذ ش ف م ط ھ ا اور حسبِ سابق روحانیت استخراج کریں اور موکلات کو برانگیختہ کر کے اپنی حاجت کا اظہار کریں۔ مثلاً کسی کو بیمار کرنا، مرض کو مسلط کرنا، ضارب مسلط کرنا وغیرہ اور مناسب طریق سے استعمال کریں۔یعنی دفن کریں۔یا آویزاں کریں یا آگ میں جلا دیں۔جیسے مناسب ہو۔اللہ کے حکم سے مقصد پورا ہوگا۔یاد رہے کہ عناصر اربعہ کے حروف کی عزیمتیں بھی

ہوا کرتی ہیں جو ہر نیک اور بد افعال کے لئے کام کیا کرتی ہیں۔ پس مناسب اعمال میں ان کو اپنی فراست وفکر سے استعمال کریں تا کہ آپ کا زیادہ عمل قوی اور سریع الاثر ہو جائے۔ آتشی حروف کی عزیمت اعمال خیر وشر کے لئے عزیمت ناریہ کہ نام سے جانی جاتی ہے جو یہ ہے۔ باقی عزیمات کا ذکر ان حروف کے ساتھ کیا جائے گا۔

عزیمت الناریہ:۔ اَھُـاطَـمُ فَشَـذُیـرِ فشـوُدیُـدِ ، فَشُیُنوُدَاِینِ ،بَـرُقَـمُوُشٍ ،بَـمُوُقَاشٍ ،ھَاوُشٍ ،یَمُوُشٍ ،بَـرِیُنُوُشٍ ،اَھَـابُوُشٍ ،مَـاشَھُشَیُوُرٌ ،بَـرُقَاشٍ ،بَـرُقَیُوُشٍ ، بَـرِیُـنَـاشٍ ، اَنُـوُشٍ ، ھَـاشِ ھَیُوُشٍ ، ھُوُشٍ نُوُشٍ ، یَنُوُشٍ اَزُلَوُشٍ ،ھِیَایَا فَھُنُوُشٍ اُنُزِلَ۔

بادی حروف کے اعمال

بادی حروف ایسے حروف ہیں کہ جب قمر بادی بروج میں ہو تو دلوں کی تسخیر، محبوب کا محبت میں پگھل جانا۔ غائب چیزوں کی حاضری۔ محبت والفت میں اضافہ اور اس سے ملتے جلتے امور میں ان کی روحانیت کام کرتی ہے۔ بادی حروف کی وجہ سے عرش کے تمام ملائکہ جو بزرگ وبرتر ہیں اور اس کے عرش کی تسخیر پر مبعوث ہیں اور دیگر ملائکہ اس کا نگرانی اور حفاظت کرتے ہیں۔ پرندگان ہوا پر بادی حروف ج ز ک س ق ث ظ کی روحانیت کام کرتی ہے۔ واضح رہے کہ مندرجہ بالا ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ ان حروف سے یہ طلسماتی اشکال پیدا ہوتی ہیں۔

ھےحہ۔لجوھے مجاہ فساد مــــر

آصف بن برخیا کا عمل

اگر کسی پرندے کو تسخیر میں لانا چاہیں تو اس کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔اس کے آگے کلمہ جذب کے حروف بھی تحریر کریں۔اب اس سطر کو سعد بادی حروف کے ساتھ امتزاج دیں۔ جو یہ ہیں۔ک س ق اور اعداد جمل کبیر سے استخراج کر کے مؤکل اوّل استخراج کریں۔ پھر اس سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف سے مؤکل دوم اور سطر طلسم تیار کریں۔ اردگرد حروف طلسم لکھیں اور پیٹ پر مؤکل اوّل کا نام تحریر کریں اور پشت پر تمام تکسیر کا نقش مربع پُر کریں ۔ یہ تمام کام اس وقت ہونا چاہیئے جب کہ طالع برج بادی مثلاً میزان دلو، جوزا ہو۔ طلسم تیار کرتے وقت بخور عطارد کا روشن کریں۔ جب یہ طلسم تیار ہو جائے تو ہوا میں لٹکا دیں۔ایک ساعت کے بعد پرندہ حاضر ہوگا۔

حاضری مطلوب کیلئے

محبت اور دل کے میلان ، نیند کو باندھنے اور کسی کو اپنی طرف متوجہ کر کے حاضر کرنے کے لئے حروف بادی کا یہ عمل بے نظیر ہے۔طریقہ یہ ہے کہ بادی حروف کو معکوس تحریر کریں یعنی اس طرح ظ ث ق س ک ز ج مع نام مطلوب اور نام والدہ اور جس دن عمل کریں اُس دن کے خادم کا نام بھی ساتھ تحریر کریں۔ پھر اس کی تکسیر کریں اور روحانیت استخراج کریں۔مطلوب کے قدموں کی مٹی گوند کر ایک ٹھیکری تیار کریں اگر مٹی نہ مل سکے تو کسی بھی کچی ٹھیکری پر تحریر کریں اور پھر اُسے باریک سفوف کر کے ہوا میں بکھیر دیں اور نقش کو درخت کی شاخ پر باندھ دیں۔مطلوب حاضر ہوگا۔تمام طریقہ

حروف آتشی والا استعمال میں لائیں۔

مطلوب کے دل میں عشق پیدا کرنا

اگر آپ چاہیں کہ مطلوب آپ کے عشق میں دیوانہ ہو اور ایک ساعت بھی جدائی برداشت نہ کرے تو تھوڑی سی مہندی لے کر گوندھ لیں۔ پانی کی بجائے عرق گلاب استعمال کریں اور مہندی کی ٹکیہ بنالیں۔ پھر اسے سایہ میں خشک کریں۔ اب مطلوب معہ والدہ کے ساتھ حروف بادی کو امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ پھر عزیمت تیار کریں مؤکلات اور طلسمات تیار کریں اور تکسیر ایک طرف دوسری طرف نقش اور عزیمت تحریر کریں۔ پھر اس ٹکیہ کو سفوف کریں اور ہوا میں بکھیر دیں۔ پس مطلوب وقت مسافت کے مطابق حاضر ہوگا۔

عزیمت الھوائیہ:۔ رَابَخً هَوْنً هَوْنَا هُوْشً اَهُوْشً ، هَيُوْشً ، هُوْلَاشً ، اَلْوَاشً يَلُوْشً ، لُوْشً لُوْشَالِشً ، بِمَهُطِيْشً ،مَخْطِهُلَشً ، هَوْلَشً ، يَنُوْشً ، طَفْشَنِهُشً ، طَفِيْرَادِيْشً ، طَفْرَاشً اَرْقِيُوْشً ، طَفْرَاشً فَرِيُوْشً مَارِشً مَرِيُنُوْشً قَيُوْشً كَرَاهِشً ، اَلْطَرِيْنُوْشً ، فَنُوْشً قَادُشً هَمِشً فَنِشً تَوَكَّلُوْا يَا خُدَامُ الْهَوَاءِ وَافْعَلُوْا كَذَا وَ كَذَا۔

حروف بادی سے حاضری مطلوب بمطابق عمل حاضری (پرندگان)

جس طرح بادی حروف سے پرندگان کو حاضر کیا جاتا ہے اسی طریقہ کے مطابق مطلوب کو حاضر کرنے کا عمل درج کیا جاتا ہے۔ اگر آپ عمل درست استخراج کر لیں تو اس کے اثرات یقینی ہیں۔ مطلوب وقت مسافت کے مطابق حاضر ہونا

چاہیئے۔ایک مثال سے سمجھایا جارہا ہے تاکہ آپ آسانی سے عمل تیار کرسکیں۔

نام مطلوب =علی، نام طالب =اکبر، حروف متحابہ =رک رفد

سعد حروف باد =ک ش ق، امتزاجی سطر =ع ل ی رک اک ب ررف دک س ق

اعداد امتزاجی سطر =۱۰۱۷، اعداد کے حروف =زی غ، مؤکل اوّل =زیعائیل

تکسیر کا عمل یہ ہے۔

ع	ل	ی	ر	ک	ا	ک	ب	ر	ر	ف	د	ک	س	ق
ق	ع	س	ل	ک	ی	د	ر	ف	ک	ر	ا	ر	ک	ب
ب	ق	ک	ع	ر	س	ا	ل	ر	ک	ک	ی	ف	د	ر
ر	ب	د	ق	ف	ک	ی	ع	ک	ر	ک	س	ر	ا	ل
ل	ر	ا	ب	ر	د	س	ق	ک	ف	ر	ک	ک	ی	ع
ع	ل	ی	ر	ک	ا	ک	ب	ر	ر	ف	د	ک	س	ق

حروف گوشہ =ع ق ل ع، حروف قلب =ل، حروف گوشہ وقلب =ع ق ل ع ل

اعداد =۷۰+۱۰۰+۳۰+۷۰+۳۰=۳۰۰ مجموعہ، ۳۰۰ کو نطق کیا =ش

مؤکل دوم =شائیل

حروف طلسم:۔

ع	ق	ل	ع	ل
عن	قف	لی	عن	لی

نقش اوّل:۔

قف		عن
	تصویر مطلوب	
عن	زیعائیل	لی

تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد = ۱۰۱۷، تکسیر کی کل سطور زمام تک = ۵ کل اعداد = ۱۰۱۷×۵ = ۵۰۸۵، نقش مربع پُر کرنے کے لئے = ۵۰۸۵-۳۰ = ۵۰۵۵ = ۵۰۵۵÷۴ = ۱۲۶۳ باقی ۳ کسر خانہ نمبر ۵

رفتار نقش مربع یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش مربع جو نقش اوّل کی پشت پر لکھنا ہے۔

۷۸۶

قف	۱۲۷۴	۱۲۷۱	۱۲۶۳	۱۲۷۷	عن
	۱۲۶۴	۱۲۷۶	۱۲۷۵	۱۲۷۰	
	۱۲۷۹	۱۲۶۵	۱۲۶۹	۱۲۷۲	
عن	۱۲۶۸	۱۲۷۳	۱۲۷۸	۱۲۶۶	لی

طالب ومطلوب کے نام کے ساتھ رک افد اور سعد بادی حروف ایک سطر میں تحریر کریں جیسا کہ تکسیر کی سطر اوّل ہے۔ پھر اس کی تکسیر زمام تک کریں۔ سطر اوّل کے اعداد نکال کر ان کو نطق کریں اور مؤکل اوّل استخراج کریں۔ تکسیر کی کل سطور زمام تک کے اعداد نکال کر ان سے ایک مربع بادی پُر کریں۔ تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف لے کر ان کے اعداد نکال کر نطق کریں اور مؤکل دوم استخراج کریں حروف گوشہ وقلب سے طلسم تیار کریں۔

اب مطلوب کی تصویر لے کر اُس کے سامنے والے رُخ پر کونوں پر طلسم اور نیچے مؤکل اوّل کا نام تحریر کریں۔ تصویر کی پشت پر عددی نقش جس کے کونوں پر طلسم اور نیچے مؤکل دوم کا نام تحریر کرنا ہوگا۔

ایسے ہی ایک اور نقش حسبِ سابق تیار کریں۔ ایک کو اپنے گھر میں یا قریبی درخت پر لٹکا دیں اور دوسرے کو طالب ہاتھ میں لے کر مسلتا رہے۔ ان شاء اللہ مطلوب بصورت جائز حاضر ہوگا۔ یہ عمل وطلسم اُس وقت کریں جب طالع بادی ہو اور قمر بھی بادی بروج میں ہو۔ مصطگی رومی کی دھونی دے کر نقوش وطلسم استعمال کریں۔

واضح رہے کہ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کئے ہیں۔ خدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور یہ انہی کو تعلیم کئے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامات سے کم نہیں ہوتیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحبِ بصیرت ہو۔ تاکہ عمل کی صحیح تدبیر میں عاجز نہ رہے جو شخص اپنی خوش بختی سے ان علوم سے فیض حاصل کریں۔ وہ راقم السطور مصنف ''فیضان الحروف'' کو دُعائے خیر سے یاد کرے۔

آبی حروف کے اعمال

آبی حروف ایسے حروف میں شمار ہوتے ہیں کہ جب قمر آبی بروج میں ہو تو ان حروف کی روحانیت سے سحر جادو ٹونہ اور علوی و سفلی اعمال سے نجات حاصل کی جاتی ہے۔ ہر طرح کی بیماریوں کا علاج ان حروف سے کیا جاتا ہے اور خاص طور پر امراض اموِیہ اور صفراویہ سے چھٹکارہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اعمال شر میں ان حروف کی روحانیت بلغمی اور سرد امراض بدن انسانی میں پیدا کرنے کے لئے کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ خون جاری کرنے کے لئے بھی یہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اعمال شر میں معکوس عمل کیا جاتا ہے اور حروف کی ترتیب بھی معکوس ہوتی ہے۔

خون جاری کرنا

اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہیں تو حروف آبی معکوس تحریر کریں۔ جو یہ ہیں۔ غ خ ر ع ل ح د۔ جسے مرض نزیف میں مبتلا کرنا ہو اُس عورت کا نام معہ والدہ معکوس تحریر کر کے تکسیر کریں اور اس دن کے خادم کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر حسبِ سابق روحانیت استخراج کریں۔ عزیمت میں روحانیت کو قضائے حاجت کے لئے پکاریں۔ مقصد پورا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ تکسیر کی پشت پر نقش تحریر کریں جو تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد سے ہوگا جس کے نیچے یہ عزیمت تحریر کریں۔ وَفَتَحنَا اَبوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُنهَمِرٍ وَفَجَّرنَا الاَرضَ عُیُونًا کَذٰلِکَ یَنفَیحُر الدَّمُ مِنْ فَرجِ فُلانَة بِنتِ فُلانَة دَمًا مُنهَمِراَوَ حَمَلْنَاہُ عَلیٰ ذَاتِ اَلوَاحِ وَدُسُرٍ تَجرِیْ بَا عُیُشَا کَذٰلِکَ یَجرِیْ الدَّمُ مِنْ فَرجُ فلانة بنت فلانة جَریاً

عَنِیُفاًبِاللَّیُلِ وَالنَّھَارِ وَالْعَشِیِّ وَالْاَبْکَارِ۔

پھر اسے بانس کی ایک چھوٹی سی ٹکڑی میں ڈال کر اُسے دونوں طرف سے موم لگا کر بند کر دیں اور اسے دھاگہ سے باندھ کر جاری پانی میں لٹکا دیں پس فاجر عورت کا خون جاری ہو جائے گا۔ ناحق کسی کو نہ تکلیف دیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔

کسی ظالم فاجرہ فاسق کا پیشاب بند کرنا

جب کسی ظالم کا پیشاب بند کرنا چاہیں تو حروف بادی معکوس تحریر کریں ساتھ دشمن کا نام معہ والدہ اور اُس دن کے خادم کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر تکسیری عمل کر کے روحانیت استخراج کریں۔ اعمال شر کے لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال میں لائیں۔ مختصر یہ ہے کہ خون بکری سے شیشے کے برتن پر تکسیر اور عزیمت تحریر کر کے مطلوب کو دھو کر کسی چیز میں پلا دیں۔ جبکہ نقش کو معہ عزیمت کسی آنت میں ڈال کر دونوں طرف سے دھاگہ باندھ کر قبر میں دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

اگر عمل باطل کرنا چاہیں تو حروف مستقیمہ تحریر کریں پھر بسط کر کے ان کو مثل اوّل ساتھ نام مطلوب معہ والدہ حاجت اور نام خادم یوم کی تکسیر کریں پھر شیشے کے برتن میں لکھ کر دھو کر پلا دیں۔ پیشاب جاری ہوگا۔ آبی حروف سے پانی میں رہنے والے جانوروں کی تسخیر بھی کی جاسکتی ہے۔

تسخیر جانوران آبی

یہ عمل ان ساحلی علاقہ کے لوگوں کے لئے ہے۔ جن کا پیشہ ماہی گیری ہے۔

اور وہ اُس پیشہ کے ہوتے ہوئے غربت اور تنگی کی حالت میں بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس طلسم کی برکت سے وہ جانور جس کی طلب ہو۔ کناروں کی طرف اکٹھے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر جال وغیرہ ڈال کر شکار کر لیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ ایسے اعمال شوقین لوگوں کو کام نہیں دیتے۔ کیونکہ خدا کے برگزیدہ بندوں کی یہ کرامات ہیں۔ البتہ ہم صرف ضرورت مند لوگوں کو اجازت دیتے ہیں۔ سفید کاغذ پر مچھلی کی شکل بناؤ۔ جس مچھلی کا شکار کرنا ہے۔ اس کا نام لکھ کر آگے کلمہ جذب لکھو اور حروف آبی د ح ل ع ر خ غ میں امتزاج دیکر ایک سطر تیار کرو اور ان کے اعداد نکال کر مؤکل بناؤ۔ بوقت تیاری کافور کا بخور دو۔ مچھلی کی تصویر پر نام مؤکل اور ارد گرد امتزاج شدہ حرف لکھ دو اور دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان تعویذ رکھ کر موم لگا کر دریا یا تالاب کے کنارے میں دفن کر دو جہاں نمی ہو۔ ان شاء اللہ حیوانات آبی کناروں کی طرف کچھے چلے آئیں گے اور وہ پانی کے اندر نہ جا سکیں گے۔ مثلاً رہو مچھلی کا شکار کرنا ہے رہ و ج ذ ب کو حروف آبی میں امتزاج دیا ایک حرف اس کا لیا ایک اصلی سطر کا۔ د ر ح و ل ہ ع و ر ج خ ذ غ ب۔ اعداد ۲۸۳۴۔ مؤکل دلضغغائیل۔ طلسم یہ ہے۔



یہ عمل اس وقت کریں جبکہ قمر برج آبی یعنی سرطان، عقرب یا حوت میں ہو اور طالع بھی آبی ہو۔

عزیمت الماء:۔ بِشَالِشً شَلْشَالِ شِلَاشً شَلُوْشً شَلَوْاشً شَایِھُشً طِیُشَھُیَاشً یَلَیُوْشً ھَلِشً ھَلِشَایِشُ ھَلَوْشً ھَالِشً ھَلُشَلِشً تَشَلْشَلِ تَرُشَدُشً اَرُشَلَاشً ھَکِشَوْشً اَجِیْبُوْا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَامُ الْمَآءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَ کَذَا۔

خاکی حروف کے اعمال

جب قمر خاکی بروج میں ہوتو ان حروف کی روحانیت سے کام لیا جاتا ہے۔ اعمال شر میں اِن حروف کی روحانیت سے دشمن کے گھر خرابی پیدا کرنا۔ دشمنوں میں عداوت و بغاوت پیدا کرنا۔ دوفریقوں کی آپس میں لڑائی جیسے عمل وجود میں آتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان حروف سے دشمنان پر امراض اور بیماریاں مسلط کرنے، وبال لانے اور عقل وشعور ختم کرنے کے اعمال بھی کئے جاتے ہیں۔ ان حروف کی روحانیت سے ارواحِ ارضی کی تسخیر بھی ممکن ہے۔ زمین پر بسنے اور رینگنے والی ہر جاندار چیز پر ان حروف کے ذریعے تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ضرر پہنچانے والے تمام حشرات الارض کو ان حروف کی روحانیت سے بھگایا جاسکتا ہے۔ ان حروف کی طلسماتی اشکال یہ ہیں۔

خلعه ضخ هطؤ لصمه ما [illegible] لده [illegible]

عزیمت الترابیہ:۔ شَاشَلُخِ ، شَلُشَالِخِ ، یَالِخِ یَلِیُخِ یَلِخاً ، تَشَلُخُلُوْشِ ، یَنُوُخِ فَادِخِ شَمُیُوْخِ ، یَمُوْخِ اَشُمَاشِ ھِیُمَاشِ ، ھَمُوْھِشِ ، ھِیُمُوْھِشِ

،لِمَشَطُوشٍ ، لِمُوشٍ ، اِیتَمَاشٍ یُوشٍ ، یُمَالُشِ اَلْشَالِشَالِشٍ ، اَلْشَیُوشٍ
هِمُوشٍ طَقُشٍ فَقُشٍ دَقُشٍ رَقُشَامِشَلُخٍ یُوشَلُخٍ اَلْخِیلَخٍ فَلْخَائِیلُ توَّ کَلُوایَا
بَرهَان بِنْ یَعْقُوب یَا خُدَامُ اُلتَرَّابِیَّهِ کَذَا وَ کَذَا اَلْوَحَا اَلسَاعتہ العجل۔

ظالم دشمن پر بیماری مسلط کرنا

جب کسی ظالم دشمن کی عقل ختم کرنا چاہیں یا اس پر کوئی بیماری مسلط کرنا چاہیں تو خاکی حروف کی روحانیت سے کام اس طرح لیں۔ دشمن کے پاؤں کی مٹی لے کر اس میں سات پرانی قبروں کی مٹی ملا کر اسے اچھی طرح گوندھ لیں۔ پھر اس مٹی سے بشکل دشمن ایک پُتلا تیار کریں۔ پھر حروف خاکی معکوس تحریر کریں جو یہ ہیں۔ض ت ص ن ی و ب ۔ پھر نام مطلوب اور یوم خادم کو بسط حرفی کر کے امتزاج دیں اور ساتھ مقصد بھی تحریر کریں۔ ملائکہ کے اسماء پُتلے کی پیشانی ،سینہ، منہ اور دونوں بازوؤں اور پاؤں پر تحریر کریں۔ نقش امتزاجی سطر سے استخراج کریں اور نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کریں اور اسے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں۔ پھر تکسیر تحریر کر کے پشت پر نقش مع عزیمت تحریر کر کے دشمن کے راستہ یا پرانی قبر میں دفن کر دیں یا زیر آتش دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ مگر کسی کو ناحق پریشان نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

ناجائز تعلق ختم کرنا

اگر کسی زانی مرد کو عورت سے روکنا چاہیں تا کہ وہ اپنی عورت سے ہی ہمبستری کر سکے۔ اس مقصد کے لئے اُس کی شہوت بستہ کرنے کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ زانی مرد کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر سات مرتبہ پڑھیں۔

قَالُوْ ایذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَأْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَھَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجًا عَلٰٓی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَھُمْ سَدًّا ۔قَالَ مَا مَکَّنِّیْ فِیْہِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ اَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ رَدْمًا ۔اٰتُوْنِیْ زُبَرَالْحَدِیْدِ حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓی اِذَا جَعَلَہٗ نَاراً قَالَ اٰتُوْنِیْٓ اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْراً. فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ یَّظْھَرُوْہُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَہٗ نَقْباً۔ (سورۃ الکھف آیت ۹۴ تا ۹۷)

پھر ایک رسی لے کر اُس پر سات گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ مندرجہ بالا آیات پڑھیں اور ہر مرتبہ آیت کے بعد کہیں۔ کَذٰلِکَ یَنْعَقِدُ ذَکَرَ فلاں بن فلانتہ عَنْ فَرْجِ فلا نبہ نبت فلانۃ اَوْ دُبَر فلاں ابن فلا نہ پھر اس مٹی کو ویران کنوئیں کے پانی سے گوندھیں پھر اس کا ایک پتلہ تیار کریں پھر حروف خاکی کے ساتھ نام مطلوب مع والدہ تحریر کر کے ان کی تکسیر کریں۔ سطر اوّل سے ایک نقش مربع استخراج کریں۔ نیچے مقصد عزیمت کی تحریر کریں اور اس کی پشت پر تکسیر زمام تک پھر اِسے پُتلے کے پیٹ میں رکھ دیں۔اب تکسیر سے استخراج شدہ روحانیت کی عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے پرانی قبر میں دفن کر دیں اور قبر پر موم بتی روشن کریں۔مقصد پورا ہو جائے گا۔

شہوت بستہ کرنے کا عمل

سیاہ مرغ یا سیاہ بھیڑ کی آنت لیں اور اسے دھو کر صاف کر لیں۔ اِسے سامنے رکھ کر ایک طرف گانٹھ لگا دیں۔اب مطلوبہ فرد کا کامل تصور کر کے کسی نحس وقت

میں سات مرتبہ یہ پڑھ کردم کریں اوراسی دم سے مکمل ہوااس میں بھر دیں۔اب اِسے دوسری طرف سے گانٹھ لگا کرکسی خالی جگہ یا پھر ویران جگہ دفن کر دیں ۔ ہمیشہ کے لئے شہوت بستہ ہوجائے گی۔قَالُوْ ایذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْ جُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجًا عقدت ذکرفلاں بن فلاں بَر فَرْجِ فلانته بنت فلانته بَسْتَم۔

اگرایک عورت پرکئی مردوں کو بند کرنا ہوتو آیت کے بعداس طرح پڑھیں۔

عقدذ کورجمیع الناس بنی آدم بَر فرج فلانته بنت فلانته بَسْتَم ۔

اگرایک مردکوئی عورتوں پر باندھنا ہوتواس طرح پڑھیں۔

عقدت ذکرفلاں بن فلاں بَر فروج النساء نباتِ حوا معلوم و نا معلوم بستم فلانته بنت فلانته بَسْتَم ۔

کسی ظالم کوشہر بَدر کرنا

جب کسی ظالم کوشہر بَدر کرنا چاہیں تو خا کی حروف معکوس تحریر کریں پھر نام مطلوب معہ والدہ اور مقصد بسط کر کے حروف معکوس سے امتزاج دیں ۔ پھر زمام تک تکسیرکریں اور روحانیات استخراج کر کے عزیمت تیار کریں۔یوم خادم کوشامل کر کے تکسیر کی پُشت پرنقش اور عزیمت تحریرکریں۔اس مقصد کے رصاص کی تختی لیں جس پر سب کچھ تحریر کرنا ہے۔ پھراس تختی کو جہاں سے حمام کا پانی خارج ہوتا ہے وہاں دفن کردیں۔ پھر نقش جوتکسیر کی سطر اوّل سے تیارکیا گیا ہے۔اُس کے نیچے عزیمت تحریر کر کے کاغذ پر اِسے کسی پرندے کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دیں ۔ پس مطلوب بھاگ

جائے گا اور کبھی دوبارہ شہر کا رُخ نہ کرے گا۔ مگر ناحق کسی کو پریشان نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

حشرات الارض کا بھگانے کیلئے

موذی حشرات الارض سانپ، بچھو، زہریلے کیڑے مکوڑے، مچھر، کھٹمل چوہے، چیونٹیاں وغیرہ بلیات انسانی مسکنوں میں ہوتے ہیں اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ ان کو دفع کرنے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان کو دُور کرنا مطلوب ہو تو اس کا نام الگ الگ حرفوں میں تحریر کریں۔ اس کے بعد کلمہ طرد تحریر کریں۔ پھر حروف خاکی نحس کے ساتھ امتزاج دیں جو یہ ہیں۔ ب و ت ض۔ پھر اس سطر کے اعداد نکال کر موکل اوّل تیار کرو۔ اب اُس جانور کی جس جانور کو دفع کرنا مقصود ہے، تصویر بنا کر موکل دوم لکھیں اور اردگرد حروف طلسم لکھیں۔ تصویر کے پیٹ میں نام موکل اوّل کا لکھیں اور پُشت پر تمام تکسیر کے اعداد کا نقش مربع پُر کریں۔ امتزاجی سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حُروف لے کر موکل دوم اور سطر طلسم تیار کریں۔ اس کام کے لئے ہر دو موکل مقلوب نکالیں۔ اس طلسم کو ایسی جگہ پر دفن کریں۔ جہاں اُن کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہوں۔ جب تک یہ طلسم وہاں دفن رہے گا وہ حیوان موذی حشرات الارض وہاں نہ آسکیں گے۔ اگر ہوں گے تو فوراً جگہ خالی کر دیں گے۔ یہ عمل اُس وقت تیار کرنا ہوگا جب کہ طالع وقت خاکی ہو اور قمر خاکی بروج میں ہو۔

جدول ابجد عنصری یہ ہے۔

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۴۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۳۷۰	عت	زھرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغغ	قمر

حکمائے فلاسفہ کے اعمال میں یہ جدول حروف سے طلسم بنانے کے کام آتی ہے۔ طلسم کے لئے حرف جس عنصر کا ہو اُس کے موافق عنصر سے اُس کے مقابل کا حرف ملا کر طلسم بنایا جاتا ہے۔ مثلاً (ا) سے (اج) اور (ب) سے (بد) اور (ح) سے (حو) اور (م) سے (مس) اور (ر) سے (رص) وغیرہ طلسم تیار ہوتے ہیں اسی طرح تمام حروف کو ذہن میں رکھیں۔

افسون اور طلسم بنانے کے خاص قانون

علم الحروف کے متعلق بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیں اور زیادہ تر مشکل اعمال کو پسند کرتے ہیں پیچیدہ قوانین ہوں تو ان کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں اور اپنے خیال میں سمجھتے ہیں کہ یہ اعمال قوی الاثر ہیں۔ حالانکہ علم الحروف بڑا وسیع علم ہے ۔ ہمارا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ علم الحروف میں جس قدر تاثیر ہے، بڑے بڑے عملیات میں وہ بات نہ پائی جائے گی۔ جس کی توقع کی جاسکتی تھی ہم یقین سے کہتے ہیں علم الحروف سے کام لیتے ہیں اور ہمارے نتائج نوے فی صد درست ہوتے ہیں اگر آپ بھی چاہیں تو اس علم کو سیکھ کر جائیں۔ ان شاء اللہ نتائج بہتر اور حوصلہ افزاء ہوں گے۔ حروف صوامت اعمال بندش کے لئے قوی الاثر ہیں اور شعبہ ہائے زندگی کے چوتھائی حصے پر حروفِ صوامت قابض ہیں۔ اگر آپ حروفِ صوامت کے ہی عامل بن جائیں تو واقعی چوتھائی ضروریات کو با آسانی پورا کرسکیں گے۔ حروف کی تقسیم کی کئی اقسام ہیں ۔ حروفِ صوامت، حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق اور حروف شفا وغیرہ عنصری تقسیم اس کے علاوہ ہے۔ حروف نورانی صوامت کا رد کرتے ہیں۔ سحر جادو، آسیب اور حادثات سے تحفظ بخشتے ہیں اور مفتاح الامور ہیں۔ حروف نورانی تعداد میں چودہ ہیں اسی طرح حروف ظلمانی بھی تعداد میں چودہ ہیں اور یہ حروف اعمال شر میں کام کرتے ہیں۔ کسی کو کسی کو بیمار کرنا، پریشان کرنا وغیرہ کے اعمال ان سے ترتیب پاتے ہیں۔ حروف صوامت، نورانی، ظلمانی کے بعد چوتھی قوت حروف شفا کی ہے۔ حروف شفا کو حروف دفع علت بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بیماریوں کو دفع کرتے ہیں اور صحت و

شفا بخشتے ہیں۔ یہ تعداد میں دس ہیں۔ یہاں ہم میں حروف شفا سے طلسم اور افسون تیار کرنے کے کے چند قانون تحریر کرر ہے ہیں۔ اگر آپ نے ان کو سمجھ لیا تو شفا کی قوت پر تصرف پالیں گے۔ حروف ابجد کے اٹھائیس حروف کو بارہ بروج میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ آتشی بروج، خاکی بروج کو خاکی، بادی بروج کو بادی اور آبی بروج کو آبی حروف میں دیئے گئے ہیں۔ جس کی جدول مع کواکب درج ذیل ہے۔ اسی جدول سے شفا کے طلسم استخراج کئے جائیں گے۔ جس کی مکمل تفصیل ہم ذیل میں تحریر کر رہے ہیں۔ ابجد کے اٹھائیس حروف میں سے یہ دس حروف دفع علت یا حروف شفا کہلاتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ (اب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔) ان حروف کے طلاسم سے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے اور ہم نے اس سے ایسے امراض کا علاج کیا ہے جن کے علاج سے جدید میڈیکل سائنس بے بس تھی۔ شافیِ مطلق نے شفا عطا فرمائی

جدول یہ ہے۔

عناصر	آتش	خاک	باد	آب
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
کواکب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ا م ذ	د ح ل	ب ن ض	ز ج س
کلمات	امذ	دحل	بنض	زجس
اعداد	۷۴۱	۴۲	۸۵۲	۷۰
مؤکل	امذئیل	دحلائیل	بنضائیل	زجسائیل
عناصر	آتش	خاک	باد	آب

بروج	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
کواکب	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ
حروف	ف ہ	ع ر	وص	ق ث
کلمات	فہ	عر	وص	قث
اعداد	۸۵	۲۷۰	۹۶	٦۰۰
مؤکل	فہائیل	عرائیل	وصائیل	قثائیل
عناصر	آتش	خاک	باد	آب
بروج	قوس	جدی	دلو	حوت
کواکب	مشتری	زحل	زحل	مشتری
حروف	ط ش	خ غ	ی ت	ظ ک
کلمات	طش	خغ	یت	ظک
اعداد	۳۰۹	۱٦۰۰	۴۱۰	۹۲۰
مؤکل	طشائیل	خغائیل	یتائیل	ظکائیل

قانون یہ ہے کہ کسی مریض کے لئے عمل تیار کرنا ہوتو اسے جو مرض ہو۔اس کا نام تحریر کر کے بسط حرفی کریں اس کے بعد دیکھیں کہ سائل جس وقت آیا ہے اس وقت کا طالع دیکھیں جو برج طالع ہو۔جدول سے برج کے منسوبی حروف کا کلمہ لیں۔پھر پہلا حرف مرض کا لیں۔پھر پہلا حرف دفع علت سے لیں۔پھر دوسرا حرف علت کا اور دوسرا حرف شفا لیں۔اسی طرح یکے بعد دیگرے سارے حروف لیتے جائیں۔اگر بیماری کے حروف زیادہ ہوں تو حروف شفا دوبارہ شروع سے جتنے حروف

کی ضرورت ہو لیں۔ اگر حروف دفع علت زیادہ ہوں تو باقی ماندہ کو آخر میں ترتیب سے لکھ لیں اس طرح حرفوں کی ایک سطر حاصل ہو گی۔ یہی سطر افسون یا طلسم بنانے کے کام آئے گی۔ طالع وقت کا جو کلمہ لیا تھا۔ اس کے شروع میں مرض کا پہلا حرف شامل کر کے ایک کلمہ بنا لیں۔ اس طرح جو کلمے حاصل ہوں۔ یہی افسون اور طلسم ہو گا۔ اب یہ طلسم اور افسون مریض کے گلے میں لٹکایا جائے گا۔ مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ مثلاً کسی کو بڑے جوڑوں کا درد یعنی وجع المفاصل ہے اور مریض طالع برج ثور میں آیا ہے۔ اب بیماری کے حروف کا بسط حرفی کیا۔ و ا ج ع ا ل م ف ا ص ل۔

پہلا حرف مرض کا واؤ اور دفع علت کا الف لیا۔ اس طرح متواتر عمل کرتے ہوئے۔ یہ سطر حاصل ہوئی۔

و ا ا ب ج ت ع ث ا ط ل ظ م ف ف ک ال ص ی ل ا

چونکہ طالع برج ثور تھا اور جدول کے ثور کے حروف کا کلمہ دحل ہے۔ اس کے شروع میں مرض کا پہلا حرف واؤ لگایا تو کلمہ ودحل بن گیا۔ اب سطر مندرجہ بالا کے حروف کے کلمے بنائے۔ واب، جتعث، اطلظ، مففک، الصی، لا ان کے شروع میں کلمہ ودحل لگا کر معرب کیا تو یہ افسون بنا۔ وَدُحِلُ، وَااُبَ، جِبّعُثِ، اُطلُلظِ، مُقُفکِ، اُلصَیَ، لِاُ۔ افسون کے کل چھبیس حروف ہیں۔ اس لئے ۲۶ یوم تک یہی افسون کے شیشے یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلایا جائے گا۔ ایک افسون لکھ کر یعنی تانبے یا چاندی کی ٹکڑے پر کندہ کر کے مریض کے گلے میں لٹکایا جائے گا۔ یہی افسون آٹھ روز تک پڑھ کر مریض کے دردوں والے حصّہ پر دم بھی کیا جا سکتا ہے اس

پورے عمل کے بعد ان شاء اللہ زندگی بھر واجع المفاصل کا مرض نہ ہوگا۔

حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے۔ کیونکہ آتش علو فاتی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے کہ ہوا کو علو سفلی حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے اگر حروف خاکی مجزوم ابتداء کے لفظ میں آ جائے۔ تو اس کو بقاعدہ الساکن اذا حرکتہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں۔ یعنی زیر دیتے ہیں۔ اعراب لگانے کی جدول یہ ہے۔

علامت	حروف متعلقہ	مرکبات
زبر والے حروف	اَ وَ یَ لَ مَ نَ عَ	اویلمنع
پیش والے حروف	جُ زُ کُ سُ فُ تُ خُ	جزکس فتخ
زیر والے حروف	ھِ رِ شِ ثِ ذِ صِ طِ	ھرشذ صط
جزم والے حروف	بْ دْ خْ ظْ غْ ضْ قْ	بدخظغفق

قانون دوم

اس قاعدہ سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ علّت کے حروف میں دیکھیں۔ کسی عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ پس جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں۔ ان کو ملاحظہ کریں کہ وہ کس برج اور کس کوکب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کو اس ستارہ کے برج کے حروف کے ساتھ مرکب کر کے کلماتِ طلسم بنا لئے جائیں گے۔ حروفِ علّت میں اگر کوئی حرف دوبارہ آئے تو وہ دوسرے حروف کے ساتھ مرکب کیا جائے گا۔ جیسا کہ مثال سے واضح ہے۔

مثال: عرق النساء کے مریض کے علاج کے لئے طلسم تیار کرنے کی مثال تحریر کر رہا ہوں۔ عرق النساء لنگڑی کے درد کو کہتے ہیں بڑی نامراد تکلیف ہوتی ہے۔ نقرس چھوٹے جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔

حروف علت	ع	ر	ق	ا	ل	ن	س	ا
کواکب متعلقہ	شمس	زہرہ	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	شمس	زحل
بروج	اسد	ثور	میزان	جدی	حمل	اسد	اسد	دلو
حروفِ بروج	ھف	دحل	وص	خغ	ام ذ	ھف	ھف	ی ت
طلسم	ھف	دحل	وص	خغ	اذ	ھف	ھف	ایت

اب ان کلمات کو حسبِ ذیل کے کلیہ کے مطابق معرب کیا تو متاثرہ جگہ باندھنے کا طلسم اور پڑھنے کا افسون یہ بنا۔ **عَھِفَ ، رِدُحُلَ ، قِوَصِ ، اَخُغِ ، لَامَذُ ، نَھِفُ ، سُھِفُ ، اَیَتُ۔**

اس قاعدہ میں صرف اسی جدول کے مطابق کلمات افسون پر اعراب لگائے جائیں گے ۔اگر کلمہ کے شروع میں جزم والا حروف آئے تو اسے زیر سے بدل دیئے ہیں۔

جدول حروف سیارگان

نام کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	عناصر
متعلقہ حروف	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ز	آتش
متعلقہ حروف	ب	و	ء	ن	ص	ت	ص	باد
متعلقہ حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	آب
متعلقہ حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	خاک

جدول حروف بروج

بروج	حروف	کواکب	بروج	حروف	کواکب
حمل	ام ذ	مریخ	میزان	وص	زہرہ
ثور	دل ح	زہرہ	عقرب	ق ث	مریخ
جوزا	ب ن ض	عطارد	قوس	ط ش	مشتری
سرطان	ج ز س	قمر	جدّی	خ غ	زحل
اسد	ھ ف	شمس	دلو	ی ت	زحل
سنبلہ	ع ر	عطارد	حوت	ک ظ	مشتری

جب بھی کسی فرد کو کوئی مرض مثلاً درد شکم، درد گردہ، دردسر، درد کمر، فالج، لقوہ، درد چشم، دمہ اور کھانسی یعنی ضیق النفس شوگر یعنی ذیابطیس، تپ دق، تپ محرقہ، یرقان، نسیان یعنی بھول جانے کا مرض، وجع المفاصل، عرق النساء، ذات الجنب یعنی نمونیہ اور پسلی کا درد، سیلان الرحم یعنی لیکوریا، بواسیر صرع، یعنی مرگی، آتشک یعنی باد فرنگ،

کثرتِ حیض یا قلت حیض، سوزاک، جریان منی، سلسل بول یا حبس بول، خارش ہچکی، آشوبِ چشم سنگ گردہ مثانہ، ہول دل، دردِ دل، تبخیر معدہ، گیس ٹربل قبض وغیرہ یعنی کسی بھی مرض سے شفا مقصود ہو۔ جو کسی بھی طریقہ علاج یونانی، ایلوپیتھی ہومیوپیتھی وغیرہ سے دور نہ ہوتی ہو۔ تو حکمائے سلف اس کے لئے طلسم یا افسون تیار کرتے ہیں اور ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ ایسے طریقہ سے تیار کردہ افسون دم کرنے، پلانے یا پڑھنے کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہی طلسم پاس رکھنے کے لئے بھی دیئے جاتے ہیں۔ اگر مرض ایسا ہے کہ دم کرنا ہو۔ تو افسون کو اس حروف کی تعداد کے مطابق پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر دیں مریض کے گلے یا متاثرہ جگہ افسون کو باندھ سکے۔ اگر مرض ایسا ہے کہ طلسم پلانا مقصود ہے تو چینی کی طشتری یا بلور کی طشتری پر طلسم کو اس کے حُروف کی تعداد کے مطابق لکھ کر عرق گلاب دھو کر مریض کو پلائیں۔ طلسم یا افسون کو زعفران کی روشنائی سے تحریر کرنا چاہیئے۔ حروف شفا کی زکات کے چند آسان طریقے اور تفصیلی ہر مرض کے علاج کے طریقے شفا بخش دعائیں، عزیمتیں اور اسمائے شفا اور آیات شفا کے قوی الاثر اعمال ہم نے اپنی زیر طبع کتاب ''اعمال شفا'' میں درج کر دیئے ہیں۔ سیر حاصل کرنے کے لئے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ طریقے بہت سریع التاثیر ہیں اور حکم خدا سے شفائے کاملہ کا اثر رکھتے ہیں۔

قانون سوم

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف علت اور ایک دفع علت میں سے لے کر سطر مکمل کرتے ہیں۔ یعنی دو سطریں نام بیماری اور حروف شفا۔ کے نیچے اوپر مفرد لکھ کر

ان کوامتزاج دیتے ہیں۔ جب ایک سطر بن جاتی ہے تو اس کے کل حروف شمار کر کے طاق ہوں تو تین تین حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں۔ جفت ہوں تو چار چار حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں۔ پھر ان پر اعراب لگائے جاتے ہیں۔ یہی کلمے طلسم یا افسون کہلاتے ہیں۔ واضح رہے کہ افسون اور طلسم تعویذات ونقوش سے کہیں زیادہ طاقتور اور سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً: علاج ''سیلان الرحم'' یعنی لیکوریا کے لئے افسون تیار کرنا ہے۔

حروف شفا: اب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

حروف علّت: س ی ل ان ال رح م

امتزاج: اس ب ی ت ل ث اط ن ظ اف ل ک رل ح ی م

امتزاجی سطر کے حروف بیس ہیں۔ جو جفت ہیں۔

اس لئے چار چار حروف کے کلمے بنائے۔

جو یہ ہیں۔ اسبی ثلثا **طنظا فلکر لحیم،**

معرب کیا تو یہ افسون تیار ہوا۔ **اُسبِیَ ثچجَلِثاُ طُنَظِاُ فُلُکِرُ لِحُیَمُ**

اس قاعدہ میں اگر حروف علّت تعداد میں زیادہ ہوں تو حروفِ شفا کو دوبارہ شروع سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر حروف علت تعداد میں کم ہوں تو حروف شفا باقی ماندہ کو ترتیب وار امتزاجی سطر کے آخر میں تحریر کر دیں۔

قانون چہارم

یہ قاعدہ کچھ اس طرح ہے کہ حروف شفا کو ایک سطر میں ترتیب وار تحریر کریں اب دوسری سطر میں بیماری کا عام فہم یا طبّی نام تحریر کریں اب حروف شفا کا پہلا حروف پہلے لکھ کر بعد میں بیماری کا پہلا حرف تحریر کریں ۔ پھر حروفِ شفا کا دوسرا حرف اور بیماری کا پہلا حرف اس طرح حروف شفا کے دس حروف تحریر کریں مگر بیماری کا پہلا حرف ہی ہر حرف کے ساتھ تحریر کرنا ہوگا ۔ یہ دوحرفی کلمے بن جائیں گے ۔ اگلے مرحلے میں پھر حروف شفا کا حرف اور بیماری کا دوسرا حرف اس طرح دفع علت کے تمام حروف سے ملائیں مگر بیماری کا دوسرا حرف تحریر کریں ۔ اسی طریقہ پر علت کے تمام حروف لئے جائیں ۔ دو (۲)، دو (۲) حرفی کلمے بن جائیں گے ۔ یہی طلاسم شفاء ہیں ۔ مثلاً ''جریان منی'' کے طلاسم یہ بنے ۔

حروف شفا: ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

حروف علت: ج ر ی ا ن م ن ی

طلاسم: اُج بَج تَج ثِج کلج فُج کِج لِج تَجِ

: اُر بَر تَر ثِرُ طُرُ ظِر کِر یِر یَر

: اُی لَی تی ثی طُی ظِی فُی کِی لِی یِی

: اُمُ بَمُ تَمُ ثِمُ طُمُ ظَمُ فُمُ کِمُ لِمُ یَمُ

: اُنَ بَنَ تَنَ ثِنَ طُنَ ظِنَ فُنَ کِنَ لِنَ یِنَ

: اُیَ لَیَ تیَ ثَیَ طُیَ ظِیَ فُیَ کِیَ لِیَ یَیَ

دوسری مثال مرض دمہ کی یہ ہے۔

حروف شفا:اب ت ث ط ظ ف ک ل ی

حروف علت:د م ہ

طلاسم:اُوْ بَدْ تَدْ ثِدْ طُدْ ظِدْ فُدْ کِدْ لِدْ یَدْ

:اُمْ بَمْ تَمْ ثِمْ طُمْ ظَمْ فُمْ کِمْ لِمْ یَمْ

:اَہْ بَہْ بَہْ ثَہْ طُہْ ظَہْ فَدْ کِدْ لِہْ یَہْ

مندرجہ بالا چاروں طریقے اپنی اپنی جگہ سریع التاثیر ہیں مزید تفصیل اور جملہ امراض کے روحانی اور طلسماتی علاج کے لئے ہماری زیر طبع کتاب ''اعمال شفا'' کا مطالعہ فرمائیں۔

مثال نام مرض لیکوریا

حروف شفا

ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

ال بل تل ثل طل ظل فل کل مل یل

ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی

اک بک تک ثک طک ظک فک کک لک یک

او بو تو ثو طو ظو فو کو لو یو

ار بر تر ثر طر طر فر کر لر یر

ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی

آ با تا ثا طا ظا فا کا لا یا

مثال نام مرض زکام

اب ت ث ط ظ ف ل ی

از بز تز ثز طز ظز فز لز یز

اک بک تک ثک طک ظک فک لک یک

آ با تا ثا طا ظا فا لا با

ام بم تم ثم طم ظم فم لم یم

متفرق اعمالِ حروف

واضح رہے کہ حروف کہ یہ نقوش طلسم وغیرہ عنصری ترتیب سے ہٹ کر ہیں۔ حرِوف کے یہ مختصر اعمال جو بمنزلہ تاثیر طلسم ہیں۔ یہ مت بھولیں کہ ہر حرف خداوند تعالیٰ کا اسم بھی ہے۔

ہر قسم کا خوِن روکنے کے لئے

ہفتہ کے روز سیسہ کی لوح پر یہ حروف کندہ کر کے کسی رنگین ریشمی ڈروے میں باندھ کر گلے میں ڈالیں۔خون خواہ کسی قسم کا ہو، بند ہو جائے گا۔خون حیض،خون بواسیر،نکیر وغیرہ کے لئے ایسے چند تعویذ کاغذ پر تحریر کر کے چند یوم مریض کو دھو کر پلائیں۔حروف یہ ہیں۔

ح م ا ح ل ی ق ی ح ا ل م ح ی ح م ا

ح ل ی ق ی ح ا ل ح م ی ی ح م ا ل ح ل ی ق

ی ح ا ل ق م ح ی ق ی و ب ح م س

برتھ کنٹرول

مرد انگوٹھی کے نگینہ پر رجب کی پہلی تاریخ کو یہ نقش کندہ کرا کے انگلی میں پہن لے اور کاغذ پر لکھ کر عورت کے بازو پر باندھ دیا جائے تو کبھی حمل قائم نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔ای ۱۱۹۱ ک د ملا ھ ۱ ۹ ۹ ملا

دافع ہیضہ، پیٹ درد و جملہ امراض شکم

اگر کسی کو ہیضہ یا درد شکم ہو جائے تو یہ نقش لکھ کر پرانے پاک کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھیں اور ایسے چند نقوش پانی سے دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

ھھھھھ = ※ ٦ ع ٦ ع ٦ ع

٦ ع ٦ ع ٦ ع و ھ ص م

گلہڑ گھیگھا یعنی گلے کا پھولنا

یہ مرض اگرچہ اتنا مہلک تو نہیں مگر اس سے گلا بدنما ہو جاتا ہے۔ خصوصاً نوعمر لڑکیوں کو یہ مرض اکثر لاحق ہو جاتا ہے۔اس کا نقش لکھ کر گلے میں باندھیں یا الٹے بازو پر باندھیں۔ نقش پر بسم اللہ یا اس کے اعداد نہ لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

مطسه	مطسه
مطسه	مطسه

ایضاً

محوب ۳/۸

دردِ دندان

اگر کسی مرد وزن کی داڑھ، دانت یا منہ کے اندر کسی جگہ درد ہو تو اسی طرف کے رخسار پر شہادت کی انگلی سے یہ حروف لکھیں۔ تین بار لکھنے سے ان شاء اللہ درد ختم ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔ ف ر ع و ن غ ر ق ش د

دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل

دردوں کو سلب کرنے کا یہ مشہور عمل ہے۔ اکثر عملیات کی کتب میں ملتا ہے اور اکثر عاملین کے تجربہ میں ہے۔ بعض عاملین بوقت عمل الحمد شریف اور بعض درود پاک پڑھتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے۔

یَا سمعلونی والمطانی کسی کاغذ پر خوشخط جلی حروف میں لکھ کر کسی دیوار یا درخت پر کاغذ کو رکھ کر ایک لوہے کا کیل ان حروف پر ٹھونکیں اور ایک بار مع بسم اللہ الحمد شریف پڑھیں۔ بسم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر اور درد والا شخص مقام درد پر اپنا سیدھا ہاتھ یا شہادت کی انگلی رکھے۔ عامل دم کرے اور کیل کو حرف پر گاڑ دے پھر مریض سے دریافت کرے۔ مریض مقام درد سے انگلی اٹھا کر بتائے۔ جب آرام آجائے تو اس حرف پر لوہے کے کیل کو ٹھونک دیں۔ درد ہمیشہ کے لئے سلب ہو جائے گا۔

بعض عاملین درد کی مدت مقرر کر دیتے ہیں۔ مقرر کردہ مدت کے بعد درد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ مدت مقرر نہیں کرنا چاہیئے۔

سر درد کے لئے ی پر کیل ٹھونکیں۔

درد دندان کے لئے س پر کیل ٹھونکیں۔
درد حلق کے لئے م پر کیل ٹھونکیں۔
کان درد کے لئے و پر کیل ٹھونکیں۔
بخار درد کے لئے ط پر کیل ٹھونکیں۔

سلبِ اوجاع

یہ عمل بھی پہلے عمل کی طرح مشہور و معروف ہے بے شمار لوگوں کے تجربہ میں آ چکا ہے۔ عملیات کی ہر کتاب میں درج ملتا ہے۔ یہ دونوں اعمال قوی الاثری اور سریع الاثری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ طریقہ یہ ہے کہ ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت پہلے دو یا تین کلمات کو بسط کر کے لکھیں۔ یعنی اب ج د ھ و ز ح ط ی

کسی کاغذ پر حروف لکھ کر ایک ایک حرف پر لوہے کا کیل لے کر اس کی نوک ٹیک کر **الحمد شریف معہ بسم اللّٰہ** پڑھیں مگر اس طرح **ملحمد للّٰہ** یعنی م اور حمد کو ملا کر پڑھیں اور دم کریں۔ جبکہ درد والا شخص مقام درد پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے۔ ایک بار دم کرنے کے بعد مریض سے پوچھیں درد ختم ہوا یا نہیں۔ اگر مریض کہے کہ نہیں تو اگلے حرف پر حسب طریق دم کریں یعنی اب ج د اگر پہلے حرف پر درد ختم نہ ہو تو دوسرے حرف پر کیل ٹھونکیں اور دم کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے پر یہاں تک کہ درد ختم ہو جائے پس جس حرف پر درد ختم ہو اسی حرف پر کیل ٹھونک دیں۔ یہ عمل درد دندان، درد سر، پسلی کا درد اور ریحی درد کے لئے اکسیر ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

عجیب طلسمی عمل

یہ عمل دردسر اور دیگر ہر قسم کے دردوں کے لئے مجرب ہے۔ اپنے اثرات میں جادواثر ہے۔ یہاں تک کہ بچھوبھڑ کے کاٹے کے لئے مقام درد پر تین بار جس دم کر کے لکھے پھر اسی جگہ پر دم کرے اور پوچھے کہ درد رہا کہ نہیں۔ اگر مریض بتائے کہ ہے تو پھر ایسا ہی کرے۔ اکثر تجربہ ہوا ہے کہ درد بھاگتا بھاگتا پھرتا ہے۔ یہاں لکھا درد وہاں بھاگا، وہاں لکھا تو آگے بھاگا۔ شہادت کی انگلی سے لکھیں۔ طلسمی اسم درج ذیل ہے۔ لِیُعَذِّ بَھُمْ

ہمارے درمیان قرآن پاک موجود ہے اور موجود ہی نہیں محفوظ بھی ہے۔ کیا یہ اس عہد کا سب سے بڑا معجزہ نہیں ہے؟ دنیا کی کوئی دوسری ایسی کتاب نہیں جو حرف بہ حرف، لفظ بہ لفظ، باب در باب، جملہ بہ جملہ انسان کے دل میں اتر جائے۔ کیا یہ بھی ایک معجزہ نہیں ہے؟ جب تک یہ دنیا قائم ہے اور جب تک اس روئے زمین پر ایک بھی مسلمان ہے قرآن پاک موجود محفوظ رہے گا اور قرآن پاک کے ساتھ معجزے بھی۔

قرآن محض ایک کتاب ہی نہیں ایک الہام، ایک نُور ہے جو انسان کے سینے کو روشن اور دل میں چراغاں کرتا ہے۔ یہ نُور، یہ روشنی ہر شخص کے نصیب میں نہیں ہوتی ۔ یہ خالق حقیقی کی خاص عنایت ہے وہ جس پر مہربان ہو یہ سعادت اسی کے حصے میں آتی ہے۔

کاش !! قرآن میں تفکر ہمارا شعار بن جائے اور ہم میدانِ عمل میں اتر آئیں تو ساری کائنات پر ہماری حکمرانی قائم ہو جائے گی۔ مسلم برادری اس لئے محکوم

مغموم، مغلوب اور پریشان ہے کہ ہم ظاہری اعمال کو بہت اہمیت دیتے ہیں مگر اپنے باطن میں بہتے ہوئے دریا میں سے ایک قطرۂ آب بھی نہیں پیتے۔

قرآن پاک کا ہر حرف نور کا بحر بیکراں اور آب حیات ہے قرآن پاک کی ہر آیت مبارکہ کی اپنی شان ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں آیت مبارکہ ونــــزل من القرآن ماھو شفاء۔ بدن انسانی کے جملہ امراض سے نجات کے لئے جادو اثر ہے اس آیت شریفہ سے تمام روحانی وجسمانی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ اسی آیت شریفہ سے امراض کے علاج کا ایک جادو اثر اور طلسمی قاعدہ نظرِ، نذر قارئین ہے اس قاعدے میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نام مع مریض والدہ اور نام مرض رعلت یا علامتِ ضرر جو بھی ہے تحریر کریں۔

مثلاً نسیمہ طاہرہ بنت شیداں مرض کثرت طمث

ایک سطر میں تمام حروف کو الگ الگ لکھیں اور دوسری سطر میں آیت مبارکہ ونـنزل من القرآن ماھو شفاء ۔اور اسم باری تعالیٰ شافی کے الگ الگ حروف تحریر کریں اب دونوں سطور کو امتزاج دیں۔

جس سطر کے حروف کم ہوں پھر سے شروع کر لیں ۔ اب امتزاج شدہ حروف کی ایک سطر آپ کے پاس ہوگی۔ اس سطر کے حروف گن لیں۔ اگر تعداد میں حروف جفت ہوں تو چار حرفی کلمات تیار کریں۔ اگر طاق ہوں تو سات حرفی کلمات تحریر کریں۔ مثلاً ہمارے پاس نام مریض مع والدہ اور مرض کے حروف مندرجہ ذیل ہیں۔ن س ی م ہ ط ا ہ ر ہ ش ی د ا ن ک ث ر ت ط م ث آیت اور اسم باری تعالیٰ کے حروف و ن ن ز ل م ن ا ل ق ر ا ن م ا ہ و ش ف ا ء ش ا ف

ی امتزاج و ن ن س ن ی ز م ل ہ م ط ن ا ا ہ ل ر ق ہ ر ش ا ی ن د م ا ا
ن ہ ک ر ث ش ر ف ت ا ط ء م ش ث ا ن ف س ی ی تعداد حروف
پچاس۔ اس لئے چار حرونی کلماتِ طلسم یہ تیار ہوا۔

وننس ، نیزم ، لھمط ، نااھ

لرقه ، رشای ، ندما ، انھک

وثشر ، فناط ، مُشت ، انفس ، ری

یہ ایک طلسمی نقش تیار ہوا۔ عطاردی ساعتوں میں چینی، شیشے کی طشتری یا پھر سفید پاکیزہ کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کر کے دھو کر مریضہ کو روزانہ نہار منہ ہفتہ عشرہ تک پلائیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے صحت نصیب ہوگی۔ اس قاعدہ سے ہر مرض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ جہاں دوا کام نہ کرتی ہو وہاں خدا کا کلام مسیحائی اثر دکھاتا ہے مگر کامل یقین واعتقاد شرط اوّل ہے۔

ہر مرض سے شفا کے لئے

اہل ریاضت کا یہ پانچواں اسم ہے۔

یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُومَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ حَیًا یَاحَیُّ

یہ جمالی اسم ہے۔ دینی و دنیاوی حاجات کو پورا ہونے کے لئے نوچندی جمعرات کو طلوع شمس کے وقت شروع کریں اور سات دن تک ہر روز ایک ہزار

اکتالیس بار پڑھیں بحکم خدا تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

امراض مہلک کے لئے چینی کی سفید پلیٹ پر مشک و زعفران یا صرف زعفران و گلاب سے اس نقش کو لکھ کر چالیس یوم تک پلائیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے مرض سے شفا ہوگی۔ یہ طریقہ مجربات سے ہے۔ ان شاء اللہ جو احباب آزمائیں گے قوی الاثر پائیں گے۔ لاعلاج اور خطرناک امراض کے علاج کے لئے ایک سے تین چلہ تک نقش پلایا جا سکتا ہے۔ ایک نقش روزانہ مریض کو نہار منہ پلائیں۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶
بسم

الرحمن | الله

یاحی	حین	لاحی	فی دیمومۃ
حین	لاحی	فی دیمومۃ	ملکہ
لاحی	فی دیمومۃ	ملکہ	وبقائہ
فی دیمومۃ	ملکہ	وبقائہ	یاحی

الرحیم

شفائے بیمار

اسم یاغفور تین سطروں میں لکھیں اور ہر سطر میں تین مرتبہ۔ یعنی اس طرح۔

غ ف ور۔ غ ف ور۔ غ ف ور

روزانہ ایک تعویذ مریض کو پلا دیں۔ زبان سے چاٹے یا زعفران سے لکھ کر دیں تاکہ مریض روزانہ تین تعویذ پی لیا کرے صبح، دوپہر اور شام۔ ان شاء اللہ ہفتہ عشرہ استعمال کرنے سے کلی صحت ہوگی۔

نکسیر بند کرنے کیلئے

جس شخص کے ناک سے خون جاری ہو۔اس کی پیشانی پر یہ حروف لکھے جائیں تو ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔وہ حروف درج ذیل ہیں۔

دم ذم طلح طلح کلم کلم طلح

دردِزہ کے لئے

لکھ کر عورت کے بائیں پاؤں پر باندھیں،اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو جلد کھول کر دریا میں بہادیں غفلت نہ کریں۔

لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو

شیخ اکبر بن عربی فصوص الحکم میں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم رب ہے اور تمام اسمائے الٰہیہ ارباب ہیں۔اس لئے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم کی ربوبیت جو اسم کے لئے ثابت ہے کبھی متغیر نہیں ہوتی۔دعا ہمیشہ جب رب کے اسم پاک سے کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔مثلاً طلب رحمت کے لئے الرحمٰن اور الرحیم سے دعا کی جائے۔طلب مغفرت کے لئے الغفار اور الغنی سے دعا کی جائے اور طلب عطایا کے لئے المعطی سے سوال کیا جائے یہی دعا کا راز ہے۔

روحانی اعمال کیا ہیں؟ بزرگوں کے خاص طریق سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنا۔ اس لئے ہر مقصد مراد اور مطلب کے لئے الگ الگ اور مخصوص اسماء الٰہی اور حروف کا انتخاب کیا جاتا ہے اور یہ انتخاب ضروری ہوتا ہے اور یہ انتخاب وہی شخص کرسکتا ہے جو اسماء کے خواص اور حروف کے اثرات سے واقف ہے۔ جس طرح ہر مرض کے لئے الگ الگ دعا مخصوص ہوتی ہے اور ان کی مقدار مقرر اور متعین ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر حاجت اور مراد و مقصد کے لئے الگ الگ اسماء اور حروف مخصوص ہیں اور ان کے پڑھنے کے لئے مخصوص تعداد اور وقت مقرر ہے۔ ان کی الواح نقوش اور طلسمات کو مخصوص طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے لئے مخصوص آداب اور پرہیز مقرر ہوتے ہیں اگر ان ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے تو کامیابی یقینی ہوتی ہے۔

مثلاً حروف آتشی کو ہی لیں۔ آتشی حروف تفریح قلب اور تمام خلقت میں باعزت ہونے کے لئے، امور غم ناکی اور اندوہ سے نجات دلاتے ہیں۔ تمام حاجتوں کو برلانے میں معاونِ ثابت ہوتے ہیں۔ یہاں ہم حروف آتشی کا ایک عمل برائے محبت اور تالیف قلوب تحریر کررہے ہیں جو بارہا کا مجرب ہے۔ اعمال کی تاثیر کے منکر حضرات کو دعوت عام ہے اور ان شاء اللہ مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا اور مطلوب پر طالب کا عشق غالب ہوگا۔ حصول کامیابی کے لئے حسن اعتقاد شرط اوّل ہے۔ اس عمل کو حضرت خواجہ علامہ احمد دیربیؒ نے اپنی کتاب فتح الملک المجید میں خواص سورۃ فاتحہ کے باب میں تحریر فرمایا ہے۔ جسے قدرے وضاحت کے ساتھ صاحب رموز الجفر نے تحریر کیا ہے اور اسی عمل کو تحفۃ العالمین کے مؤلف سید تفضّل حسین خداداد بن میر محمد

حسین نے حصہ سوم فصل دوم میں حروف ناریہ کے تحت عمل محبت کے نام سے تحریر فرمایا ہے۔اس عمل کو ہم نے اپنی تصنیف ''فیضان القرآن'' حصہ اوّل میں بھی درج کیا ہے

عمل تالیف قلوب

طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ جس شخص کو آپ اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں خواہ وہ مرد ہے یا عورت، اس کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ پھر اسے بسط حرفی کریں۔یعنی الگ حرفوں میں لکھیں ایک سطر میں۔

اب دوسری سطر میں حروف آتشی تحریر کریں۔پھر تیسری سطر میں مطلوب کے حروف اور حروف آتشی کو امتزاج دیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلے حروف آتشی کا ایک حرف لکھیں پھر مطلوب کے حروف میں سے ایک حرف لکھیں۔اسی طرح آخر تک۔

حروف آتشی تعداد میں سات ہیں۔ اس لئے اگر مطلوب کے نام کے حروف سات سے زیادہ ہوں تو پہلے چھ حروف سے امتزاج دینے کے بعد آخری آتشی حرف کو الگ لکھیں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں آتشی حرف کو لکھیں تا کہ امتزاج آتشی حروف سے شروع ہو کر انہی حروف پر مکمل ہو۔

اب کسی تیسری سطر کو مدنظر رکھیں۔یہی آپ کے مقصد کی تکمیل میں معاون ہے۔اکیس سفید پاکیزہ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفرانی روشنائی سے یہی امتزاج والی سطر تحریر کریں، اب ہر کاغذ کے ٹکڑے میں چند دانے تفاح الجان کے رکھ کر پڑیا بنالیں۔

اب اس خوشبودار لکڑی کے کوئلے دہکا کر ایک پڑیا ان دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اوپر لوبان کی چٹکی ڈال دیں اور یہ عزیمت ۲۱ بار پڑھیں۔بخور کا دھواں اٹھتا

رہنا چاہیئے ۔ جب دھواں ختم ہونے لگے تو لوبان کی چٹکی اور ڈال دیں ۔ جب اکیس بار عزیمت پڑھ چکیں تو دوسری پڑیہ ڈال دیں اور پھر عزیمت مذکورہ تعداد میں پڑھیں ۔ یاد رہے کہ دھوئیں کا سلسلہ ختم نہ ہونے پائے کیونکہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہونے پر عمل ناقص ہو جاتا ہے کمی بیشی ہو تو کوئی حرج نہیں ۔ اسی طرح اکیس پڑیا جلا دیں تو ایک دن کا عمل مکمل ہوا ۔ کم از کم سات یوم اور زیادہ سے زیادہ اکیس یوم تک مدت ہے ۔ جب مقصد پورا ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں ۔ اکثر سات یوم کے اندر ہی مطلوب عشقِ طالب میں بے قرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔

مثلاً غلام مصطفیٰ اپنی بیوی رضوانہ کو اپنے پاس اس عمل کے ذریعے حاضر کرنا چاہتا ہے جو اپنے میکے میں ایک عرصہ سے روٹھ کر بیٹھی ہے۔

نام مطلوب رضوانہ کو بسط حرفی کیا۔

نام مطلوب: ر ض و ا ن ہ

حروف ناریہ: ا ہ ط م ف ش ذ

امتزاج: ا ر ہ ض ط د م ا ف ن ش ہ ذ

اب اس تیسری امتزاج سطر کے حروف کو ترکیب عمل مذکورہ کے مطابق کاغذ کے الگ الگ اکیس ٹکڑوں پر تحریر کریں۔

دورانِ عمل مطلوب کی حاضری کا تصور کامل رکھیں اور عمل تثلیث زہرہ اور مشتری میں کریں یا زہرہ و مشتری کی ساعت میں عروج ماہ میں کریں ۔ ستارے کی پابندی ضروری نہیں ہے ۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل شروع کریں ۔ عمل شروع کرتے وقت ، وقت دیکھ لیں ۔ اس کے بعد ہر روز اسی وقت عمل کریں۔

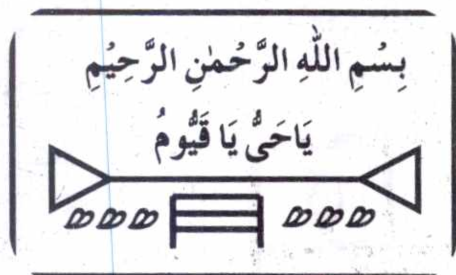
اوّل وآخر ۳،۳ بار درود شریف ضرور پڑھیں کوئی پرہیز نہیں۔ اگر جمالی پرہیز کر سکیں تو بہتر ہے۔ عزیمت یہ ہے۔ عِنْدَ ذَالِکَ تَوکَلُّو اَیَا خُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَّہ بِقَضَآءِ حَاجَتِی مِنْ (نام مطلوب) وَ القآءِ مُحَبَّتِی وَمُوَدَّتِی بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلخ۔ پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کا لام آپس میں مل جائے یعنی مِلْحَمْدُ کر کے پوری سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ یہ عزیمت اس صورت میں ہے جب طالب خود عمل پڑھے۔

اگر کوئی دوسرا شخص چاہے کہ دو اشخاص میں محبت بے حد ہو عمل کا طریقہ وہی ہ مگر عزیمت یہ پڑھیں۔ اَجِیْبُوا یَا خُدَّامُ الْحُرُوْفِ النَّارِیَّہْ سَخِّرُوْ (نام مطلوب مع والدہ) وَاَلْقُوْ مُحبَّتی فِیْ قَلْبِهَا (نام طالب مع والدہ) بِحَقِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلٰہِ رَبِّ العلمینَ۔ الخ۔

ہم نے تمام عمل تفصیلاً تحریر کر دیا ہے اور کوئی امر مخفی نہیں رکھا۔ آخر میں یہ تاکید ضرور کروں گا کہ اس عمل کو جائز مقاصد مثلاً روٹھی ہوئی بیوی یا خاوند، والدین اولاد اور بہن بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ حاکم افسر کی تسخیر اور حصول نکاح کے لئے بھی اس عمل سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کسی پردہ نشین دوشیزہ کی عزت خاک میں ملانے کی خاطر ہرگز عمل نہ کیا جائے۔ ورنہ حروف الناریہ کے آتشی موکلین کے قہر و غضب سے نہ بچ سکیں گے کیونکہ ہم نے بہت سے اشخاص کی نفس کو پوجا میں خوار ہوتے دیکھا ہے۔ قدیم اساتذہ عظام نے شاید اسی وجہ سے ایسے اعمال کو مخفی رکھا ہے۔

بندش حیض

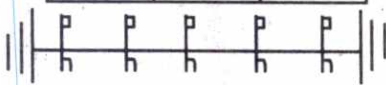
اگر کسی عورت کا کسی وجہ سے حیض آنا بند ہو جائے تو اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر مریضہ کو دن میں تین بار پانی سے دھو کر پلائیں۔ حیض جاری ہونے تک روزانہ اسی طریقہ سے دھو کر پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ اس روحانی علاج سے حیض جاری ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔



اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن

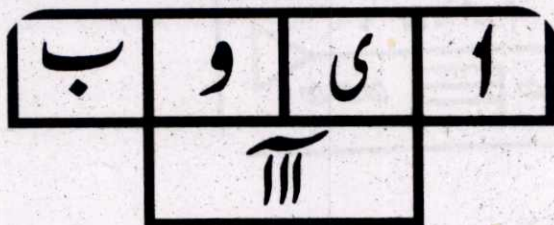
اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن کے لئے اس طلسم کو نیلے رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے مریضہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ ان شاء اللہ رطوبت بند ہو جائے گی۔ اور سوجن دور ہوگی۔ طلسم کو موم جامہ ضرور کر لیں۔ طلسم یہ ہے۔

لو	لو	لو
لو	لو	لو
لو	لو	لو



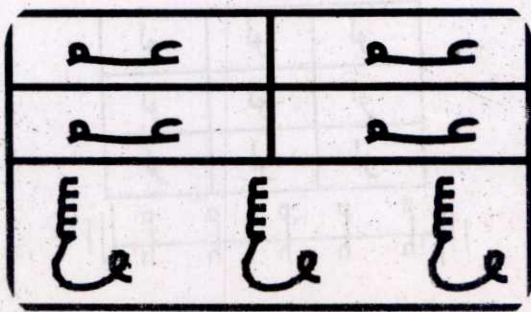
فرج کی پھنسیوں کا علاج

کسی چینی یا شیشے کی پلیٹ پر درج ذیل طلسم تحریر کریں۔ پھر خالص سرسوں کا تیل لے کر اس پلیٹ میں ڈال دیں اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے طلسم کو مٹا دیں اور تصور کامل کر لیں کہ جیسے طلسم مٹ گیا ہے۔ ویسے ہی فرج کی پھنسیاں ختم ہو گئی ہیں۔ تیل کو کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور مریضہ کو ہدایت کریں کہ دن میں چند بار یہ تیل روئی سے فرج میں لگائے۔ جب تک آرام نہ آئے لگاتی رہے ان شاء اللہ جلد آرام آ جائے گا۔



دردزہ

اگر کسی عورت کو دردزہ کی تکلیف ہو تو یہ طلسم تحریر کر کے عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ جلد آرام آ جائے گا۔ طلسم اگلے صفحہ پر ہے۔



دردمسان

اس طلسم کوتحریر کر کے حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تب غسل اوراذان کے بعد یہ طلسم بچے کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ بچہ مسان سے محفوظ رہے گا۔

لا الا لا الا لا
عه ااا ھف ع
را ر کسر ء

ناف ٹلنا

یہ نقش ناف ٹلنے کے لئے مفید ہے۔ لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں ناف نہ ٹلے گی اور ٹلی ہوئی ناف اپنے مقام پرآ جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

م	ہ	ی	م	ن
	ق	و	ی	
		ا		

قارئین کرام! علم الحروف انتہائی مؤثر دقیق علم ہے۔ جو شخص حروف کی مخفی قوتوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہے اس کے لئے لازم ہے کہ وہ حروف کی اقسام پر توجہ

دے اور اس کی تقسیم مثبت و منفی پر توجہ دے۔اس کے بعد اس کو مقصد میں لائے تو فوراً کام کا حصول ہوتا ہے۔حدیث پاک میں ہے کہ۔ کل امر هون باوقاتها ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے۔آجکل لاعلمی کی وجہ سے وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں اگر وہ غیر متوقع طور پر وقت کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں تو صحیح ہو جاتے ہیں اور اگر مطابقت نہیں کھاتے تو ناکامی ہوتی ہے۔ یہ تو قطعی اچھا نہیں کہ آپ ہر کام کے لئے ہر وقت تیار ہو جائیں یا صحیح امور کو غلط وقت پر سرانجام دیں۔ جو شخص اپنے کاموں کے لئے موزوں وقت کے انتخاب کا علم نہیں رکھتا نتیجہ میں وہ زندگی کا بیشتر وقت ناکامیوں، رنج والم، اور مقصد کے حصول کی سرگردانی کی نذر کر بیٹھتا ہے۔ حالانکہ قادر مطلق نے جو قانون رائج فرمایا ہے وہ تو یہ ہے کہ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے۔مگر لوگ ہر کام کو ہر وقت بغیر اس کام کا درست وقت معلوم کئے بغیر کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

روحانی اعمال میں ستاروں کی فلکی نظرات بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ ستاروں کی کاسمک (Casmic) شعاعیں عالم سفلی میں اپنے نحس و سعد اثرات پیدا کرتی ہیں۔ستاروں کی فلکی نظرات وقت میں ایک خاص تاثیر پیدا کر دیتی ہیں جسے علماء سلف اور عصر حاضر کے تمام ماہرین تسلیم کرتے ہیں۔

یہاں ہم عنصری حروف اور ارواح فلکی کے امزجہ سے عالم سفلی میں تصرفات کی حکمت کا راز افشاں کرتے ہیں۔ایسا شخص جو آپ سے طاقت میں زیادہ ہے، ظالم ہے، جابر ہے اور اس کا وجود آپ کے لئے باعث نقصان ہے یا کوئی حاکم افسر آپ کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔آپ چاہتے ہیں کہ وہ تبادلہ کرالے تا کہ آپ اس کے شر سے محفوظ

ہو جائیں۔ اس مقصد کے لئے اس شخص کا نام مع عہدہ وجگہ مختصر کر کے ایک سطر میں تحریر کریں اور آخر میں کلمہ ''طرد'' لکھیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے نحس حروف تحریر کریں۔ یہ ایک سطر مکمل ہوئی اب اس سطر کے تمام حروف کی تکسیر کریں سطر میزان تک۔

اب سطر اول کا ایک فلیتہ بنائیں اور درمیانی تمام گردش کا دوسرا فلیتہ اور آخری سطر کا تیسرا فلیتہ بنائیں اور باہر کوڑے کے ڈھیر سے کوئی گندہ کپڑا پاؤں سے پکڑ کر اندر لائیں اور اس جگہ جہاں فلیتے جلانے ہوں تینوں فلیتوں پر وہ کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر، دوسرے دن دوسری سطر والا یعنی درمیانی تمام گردش والا اور تیسرے دن آخری سطر والا فلیتہ چراغ گلی آب نارسیدہ میں تیل سرسوں ڈال کر جلائیں۔ جب تک چراغ جلتا رہے پاس بیٹھ کر مقصد کا تصور کر کے ''یا مذل'' پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تین یوم میں مقصد پورا ہوگا مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر کوئی بوقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکے۔

عمل دافع ظالم

مثلاً احمد علی زراعت آفیسر لاہور۔ طرد رخ غ یہ سطر ہوئی۔ احمد علی لاہور میں زراعت آفیسر ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ لاہور سے کہیں باہر چلا جائے تا کہ آپ اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں تو ہم نے سب سے پہلے نام مطلوب تحریر کیا پھر عہدہ پھر جگہ آخر میں کلمہ طرد کا اضافہ کیا۔ احمد علی میں ''ع'' کے اعداد سب سے زیادہ ہیں اور یہ خاکی عنصر کا حرف ہے۔ اس لئے نحس خاکی حروف طرد کے بعد تحریر کر کے سطر مکمل کی۔

اب اس تمام سطر کی تکسیر صدر موخر کرنا ہے۔ اس تمام سطر کے کل **27** حروف ہیں اس لئے **20** سطور میں اس کی تکسیر مکمل ہوگی۔ مثال کے لئے ہم صرف احمد علی کی تکسیر کئے دیتے ہیں۔

اح م د ع ل ی   سطر اول

ی ا ل ح ع م د

د ی م ا ح ل ح   درمیانی گردش

ح د ل ی ع م ا

اح م د ع ل ی   سطر آخر

سعد و نحس عنصری حروف کی جدول درج ہے تا کہ عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔

جدول

عنصر	سعد	نحس
آتشی	ا ، ہ ، ط ، م	ف ، ش ، ذ
بادی	و ، ی ، ص ، ت	ب ، ن ، ض
آبی	ک ، س ، ق ، ث	ج ، ز ، ظ
خاکی	د ، ح ، ل ، ع	ر ، خ ، غ

اس عمل کے لئے مناسب ترین اوقات یہ ہیں۔

1۔ ہبوط شمس ۔ کیونکہ اس وقت کی تاثیر میں کسی کے غرور کو ختم کرنے ، کسی دشمن کو نیچا دیکھانے ، مخالفوں کو ذلیل و رسواء کرنے اور کسی دشمن کو بیمار کرنے کے اعمال کئے

جاتے ہیں۔

2۔قرآن شمس وعطارد۔اس وقت کی تاثیر میں خرابی اہل علم، کسی افسر کی تبدیلی، کسی ظالم حاکم کو ذلیل ورسواء کرنے یا کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لئے اعمال کئے جاتے ہیں۔

3۔قرآن مریخ وزحل اور مقابلہ شمس وزحل اور مقابلہ عطارد ومریخ اور ہبوط قمر وغیرہ کے اوقات میں عمل تیار کریں۔ان شاء اللہ عمل تیر کی طرح کام کرے گا۔اگر چراغ بجھ جائے تو پھر سے جلالیں۔ چراغ میں تیل کم ڈالیں۔ چراغ پر مقصد کا تصور کر کے "یامذل" کالاتعداد ورد کرنا ہے اور کوئی اس عمل میں خاص شرط نہیں ہے۔اعمال کے منکر حضرات کے لئے علم الحروف کا زندہ کرشمہ ہے جس کا جی چاہے آزمائے۔

حرفی نقوش وطلسم

ہم یہاں پر حروف کے آسان نقوش اور طلسم درج کرتے ہیں۔تاکہ قارئین ذی شان بوقت ضرورت فائدہ حاصل کرسکیں۔

خرابی رحم کے لئے

اگر عورت کا رحم اپنے مقام سے ہٹ جائے یا رحم نیچے گر جائے یا دائیں بائیں مڑ جائے یا الٹا ہو جائے۔سب کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور موم جامہ کر کے عورت کے سینے کے درمیان لٹکا دیں اور ایک نقش روزانہ پانی میں گھول کر پلائیں۔آرام آنے تک علاج جاری رکھیں۔ان شاء

اللہ جلد شفا ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

ش	ا	ف	ی
ی	ف	ا	ش
ا	ش	ی	ف
ف	ی	ش	ا

دافع الرجی

اگر کسی مرد وزن کو کسی چیز سے الرجی ہو جاتی ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے یا دائیں بازو پر باندھیں الرجی ختم ہو جائے گی۔

ر	ح	ی	م
لَااِلٰہَ اِلاَّ للہُ مُحَمّد رَّسُولُ اللہ			
ر	ح	ی	م

تشخیص مرض

راقم السطور کی طبع شدہ کتب "ردسحر اول، ردسحر حصہ دوم اور ردسحر حصہ سوم" میں تشخیص کے چند روحانی طریقے درج ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ اگر مریض کی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو تو فلیتہ کاغذ پر تحریر کر کے اوپر سیاہ کپڑا لپیٹ کر نئے چراغ گلی میں سات راتوں تک مریض کے قریب روشن کریں خدا نے چاہا تو مرض کا پتہ چلا جائے

گا۔ فلیتہ یہ ہے۔

۷۸۶

ع ع ع ھ ھ ھ ۶ ۶ ۶ ط ط ط

اا و و و ★ و و و اا

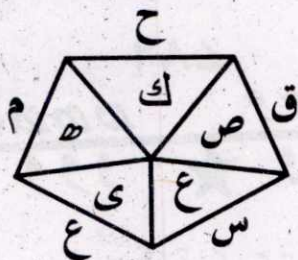
اگر کسی بیمار کا پتہ نہ چلتا ہو تو یہ نقش تحریر کر کے فلیتہ تیار کریں اور نئے چراغ میں روغن گاؤ ڈال کر مریض کی چارپائی کے قریب روشن کریں۔ جب تک چراغ جلتا رہے مریض چراغ کی طرف دیکھتا رہے اور سونے نہ پائے۔ تین یا سات راتوں کے اندر مرض کی علامات مریض پر ظاہر ہوں گی۔ فلیتہ یہ ہے۔

ق	ق.	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق

ع ع ع ع ع ع ع ع

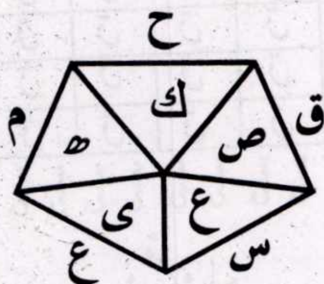
دفع وباء

اگر گھر سے بیماری نہ نکلتی ہو اور گھر کا کوئی نہ کوئی فرد بیمار رہتا ہو تو یہ طلسم موٹے قلم سے چمکدار سیاہی سے تحریر کر کے گھر میں آویزاں کریں اور ایک طلسم سیاہ موٹے سوتی کپڑے میں تحریر کر کے مقل اصغر کے ہمراہ دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر پورے گھر میں دھونی دیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے عمل سے بیماریوں کی وباء ختم ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔



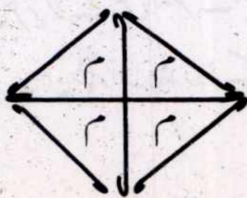
گریہ اطفال

رونے والے ضدی بچوں کے لئے یہ نقش حرفی تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بچہ رونے سے باز رہے گا۔



کمر درد کے لئے

یہ طلسم تحریر کر کے کمر پر باندھیں۔ خدا نے چاہا تو کمر درد ختم ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔



دفع بخار

بخار والے مریض کے بازو پر پنسل یا قلم سے درج ذیل طلسم بنائیں۔لیکن پہلے اپنے بازو پر بنالیں۔ان شاءاللہ بخار اتر جائے گا۔طلسم یہ ہے۔



گریہ اطفال یا چلوانس

ذیل کا حرفی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی

بچے کا ڈر یا آسیب

بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا ہو، آسیب ہو، یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو ذیل کے حروف اور اسماء لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

ر ط ط ط ط ط ھی ھی ھی ھی ھی ھی ھی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یا ارحم الراحمین

نظر بد اور خلل آسیب

اگر کسی کو نظر بد ہو تو اس نقش کو مریض کے پاک کپڑے پر زعفران سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چند تعویذ دھو کر پلائیں۔ بحکم خدا سب اثر دور ہوگا۔ دیوانگی، جنون اور مرگی کے لئے بھی یہ طلسم مفید ہے۔

قولہ ۷۸۶ الحق

ح ح ح	ح ح ح
بُ بُ بُ	بُ بُ بُ

اعوز باللّٰہِ من الشیطٰن الرجیم

ولہ الملک

دفع آسیب

دفع آسیب کے لئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چند فتیلے بنا کر نئے چراغ میں روغن تلخ ڈال کر روشن کریں۔ رات کو سوتے وقت مریض چراغ کی لو میں دیکھے۔

ط ز ھ ج ا

—	الوام	الوام	الوام	الوام	ط
ں	الوام	الوام	الوام	الوام	ب
ھ	الوام	الوام	الوام	الوام	ح
ز ح	الوام	الوام	الوام	الوام	—

ا ٥ ھ ! ٩

برائے امتحان آسیب

مریض کے ہاتھ پر اس حرفی نقش کو لکھ کر اسے دکھائیں اور رنگ معلوم کریں ۔اگر سرخ رنگ بتائے تو آسیب ہے ورنہ مرض جسمانی ہے۔حرفی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

س ص ط ع ی ص ط ع ی س ط ع ی س ص ی س ص ط ع

سحر، جادو، ٹونہ اور آسیب کے علاج کے لئے ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی شائع کردہ کتب ردسحر حصہ اول، ردسحر حصہ دوم، ردسحر حصہ سوم اور آسیبی قوتوں سے نجات کا مطالعہ کریں۔ان کتب میں تشخیص وعلاج کی تفصیل درج ہے۔

آسانی ولادت کے لئے

درج ذیل نقش کو لکھ کر دھو کر پلائیں ۔ایک نقش ہاتھ میں دے دیں یا موم جامہ کر کے کمر میں باندھ دیں۔

۷۸۶

ف ب	ت ا	اس	ح ظ
ح ظ	اس	ت ا	ف ب
ت ا	ف ب	ح ظ	اس
اس	ح ط	ف ب	ت ا

نقش مقناطیس القلوب

ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں۔ صرف ابجد سے عاملین و کاملین اور اساتذہ عظام نے ایسے ایسے کام لئے ہیں کہ عقلِ انسانی چکرا کر رہ جاتی ہے۔ حضرت سید محمد غوث شاہ گوالیاری قدس سرہٗ مصنف جواہر الخمسہ نے ہر حرف کو اسم باری تعالیٰ بیان فرمایا ہے حضرت گوالیاری عاملین کے باوا آدم ہو گزرے ہیں۔

حروف تہجی کے اسرار و رموز پر علماء اور فلاسفہ نے اپنی اپنی کتب میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ ان میں شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کی کتاب ''فتوحات مکیہ'' اور ''فصوص الحکیم'' علامہ ابن خلدون المغربیؒ کی کتاب ''مقدمہ ابن خلدون'' اور شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ کی کتاب ''شمس المعارف'' شیخ نجیب الدین سکا کی کی کتاب ''جواہر الحروف'' سرفہرست ہیں۔ شیخ اکبر ابن عربیؒ نے حروف تہجی کے متعلق عجیب و غریب انکشافات کئے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حروف لفظوں کے امام ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیئے کہ ہر حرف ایک یونٹ یا ایٹم ہے جسے اندرونی جذبات کی بجلیاں برقاتی ہیں اور اس کے اثرات اس عالم خاکی اور عالم لطیف دونوں میں نمودار ہوتے ہیں۔ یہاں ہم حروف ابجد سے ایک نقش مقناطیس القلوب تیار کرنے کے طریق سے آپ کو آگاہ کرتے ہیں۔

ابجد کے ۲۸ حروف میں سے آتشی، بادی، آبی، خاکی، تر خشک، نورانی، ظلمانی صوامت۔ غرضیکہ عملیات کے تمام تر فروغ ان میں شامل ہیں اسی وجہ سے یہ عمل اپنے اثرات میں بہت وسیع اور قوی الاثر ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کے اعداد = ۵۹۹۵

ہیں اور نقاط ۲۲ ہیں۔کل میزان ۶۰۱۷ ہوئی۔ان اعداد کا مؤکل ''زیوغائیل'' ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ صاحب ضرورت اپنے نام مع والدہ کے اعداد میں ۶۰۱۷ کا اضافہ کر کے ایک نقش مخمس مندرجہ ذیل رفتار سے پُر کریں اور نقش کے ہر خانہ کے اوپر نام مؤکل تحریر کریں۔یعنی ہر طرف پانچ پانچ جگہ لکھنا ہے نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور دعا رجال الغیب پڑھ کر رجال الغیب کو پشت پیچھے یا دائیں طرف رکھیں جو کہ عاملین کا طریق ہے۔اس نقش کو شرف قمر کے اوقات میں تحریر کریں۔شرف قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے جو کہ کسی مستند جنتری سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جب نقش تیار کر چکیں تو نقش پر ایک ورق طلائی دے کر ضدلین کا بخور دے کر معطر کر کے موم جامہ کریں اور کامل یقین و اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں۔کسی بھی حالت میں جدا نہ کریں۔زیادہ سے زیادہ پچیس روز سے اس کے اثرات نمایاں طور پر شروع ہو جاتے ہیں۔

حامل نقش مقناطیس القلوب کو ہر انسان خلوص و محبت اور عزت و احترام سے دیکھتا ہے اس لئے وہ آدمی اپنے احباب اور عزیزوں دوستوں میں معزز ہو جاتا ہے۔

اگر بچیاں اس نقش مکرم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تو اپنے سسرال کے لوگوں کی آنکھوں کی تارا بنی رہیں۔

ترقی عہدہ اور ترقی کاروبار کے اسباب غیب سے پیدا ہوتے ہیں۔حامل نقش کا دل بڑی سے بڑی مصیبت میں بھی پُرسکون رہتا ہے۔نقش مکرم کے طفیل اور اثر سے دل کو مطلق ہراس نہیں ہوتا۔

المختصر کہ جس کسی کے پاس بھی یہ نقش ہو وہ عوام الناس کی آنکھوں کا تارا بنا

رہتا ہے۔ گویا ایک طرح کا طلسم ہے جو لوگوں کے دلوں کو مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے نقش مقناطیس القلوب کہا گیا ہے مگر کامل یقین واعتقاد کی شرط ہے۔

واضح رہے کہ شک روح کی بیماری ہے۔ اسے کبھی بھی اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں۔ اس عمل کو جو صاحب کریں گے ان شاء اللہ وہ اس نقش مکرم کا خاص اثر اپنی آنکھوں سے روز روشن کی طرح دیکھیں گے۔ اثر پہلے بھی ہوسکتا ہے مگر پچیسویں روز سے اثرات واضح معلوم ہوتے ہیں۔ مخمس پُر کرنے کا قاعدہ یوں ہے کہ کل مجموعہ سے ۶۰ تفریق کریں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھیں اور ایک ایک کے اضافے سے مطلوبہ رفتار سے نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں مزید ایک کا اضافہ کردیں۔

اگر ۲ باقی بچے تو خانہ ۱۶ میں

اگر ۳ = " = ۱۱ =

اگر ۴ = " = ۶ =

ایک کا اضافہ کردیں۔

مثال

اب میں ایک مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر قاری تیار کر سکے۔ نام سائلہ

مع والدہ شمیم اختر بنت زہرہ کے اعداد :۱۸۵۴

۲۸ حروف ابجد مع نقاط کے اعداد :۶۰۱۷

کل اعداد: ۷۸۷۱ تفریق قانون جفر: ۷۸۷۱-۶۰=۷۸۱۱

مخمس پُر کرنے کے لئے: ۷۸۱۱÷۵=۱۵۶۲ باقی ایک بچا۔ کسر خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

(رفتار نقش مخمس)

۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اور اصل نقش یہ ہے۔

۷۸۶

زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل	زیوغائیل
۱۵۸۳	۱۵۷۵	۱۵۶۲	۱۵۷۹	۱۵۷۱
۱۵۶۴	۱۵۸۱	۱۵۶۸	۱۵۸۵	۱۵۷۲
۱۵۷۷	۱۵۶۹	۱۵۸۶	۱۵۷۳	۱۵۶۵
۱۵۷۰	۱۵۸۲	۱۵۷۴	۱۵۶۶	۱۵۷۸
۱۵۷۶	۱۵۶۳	۱۵۸۰	۱۵۶۷	۱۵۸۴

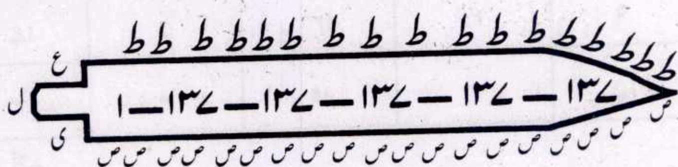
زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل

زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل زیوغائیل

بارہ روحانی تحفے

پہلا عمل ذوالفقار

نیاز و فاتحہ حضور مولانا مشکل کشا علیؑ شیر خدا کی دلائیں۔ تانبے اور سونے کی ملاوٹ سے الواح کا پترہ بنوائیں۔ لوح ذوالفقار جس شخص کے پاس ہوگی۔ اس کو ہر مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی۔ اس پر ہتھیار یہاں تک کہ بندوق، توپ بلکہ میرا ایمان ہے ایٹم بم بھی اثر نہیں کر سکتا۔



دوسرا عمل کاسہ

نیاز و فاتحہ حضور امام حسن سبز قباء کی دعائیں۔ تانبے اور چاندی کی ملاوٹ سے الواح کا پترہ تیار کرائیں۔ جس کے پاس لوح کاسہ ہوگی۔ اس کے رزق کا غیب سے سامان بنے گا۔ بیروزگار کو فوراً روزگار ملے گا۔



تیسرا عمل مُہر میکائیل

نذر نیاز حضور شہزادہ سرخ قباء حسین سیّد الشہدا ء کی دلائیں اور صرف تانبے کی الواح کا پترہ بنوائیں۔ یہ مہر جس کسی کے پاس ہوگی وہ برسرِ روزگار ہوگا۔ تعلیمی کامیابی کے لئے یہ مہر تیر بہدف آسمانی تحفہ ہے۔ ویسے عزیز و اقربا کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اپنا بنانے کیلئے بھی یہ مُہر ایک حتمی نقش ہے۔

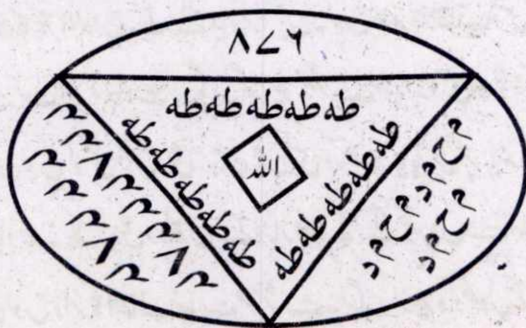


چوتھا عمل دائیرۃ القاف

نیاز و فاتحہ حضور سید الساجدین امام زین العابدین کی دلائیں اور نیو گولڈ کی قسم کی دھات کا پترا الواح کے لئے تیار کرائیں۔ لوح دائرۃ القاف جس گھر میں ہوگی۔ وہاں خیر و برکت اور سعادت ہوگی۔ گھریلو جھگڑے اور بدامنی کا تو فوراً قلع قمع ہو جائے گا۔ اس لوح کو کسی بنجر زرعی زمین میں کسی درخت یا بانس پر باندھ دیں تو دنوں میں زمین آباد ہو۔ بلکہ زرعی دولتوں کے انبار لگانے لگے غیروں سے املاک کے تحفظ کے لئے بھی لوح دائرۃ القاف نہایت مؤثر ہے۔ سگ گزیدہ کو گھول کر دیں۔ تو اللہ شفائے کامل بخشے گا۔

پانچواں عمل مثلث فی النّون

نذر نیاز و فاتحہ حضور سیدنا امام محمد باقر کی دلائیں اور خاص نقرہ کی قسم کی دھاتوں کا پترہ الواح کے لئے تیار کرائیں۔ خالص نقرہ کی قسم کی دھاتوں سے مراد زرسپید بھی ہوتا ہے۔ یا پلاٹینیم بھی مراد ہوسکتا ہے۔ لوح فی النون اگر کسی زن عقیمہ کو دینگے وہ اسی سال بارور ہوگی۔ یہ لوح تو اتنی زبردست ہے کہ بن بریدہ درخت ثمردار سے باندھیں تو ثمر لائے گا۔ اگر کورے چراغ میں اسے رکھ کر اوپر چنبیلی کا تیل ڈال دیں اور چراغ کی لُو خانہ محبوب کی طرف رکھ کر صرف یک صد باریا ودود کا ورد کریں۔ محبوب فوراً قدموں میں حاضر ہو اور اس کے دل میں طالب کی محبت شعلہ زن ہو جائے۔



چھٹا عمل قلب مُقلّب

نذر و نیاز فاتحہ حضرت سیدنا امام جعفر الصادقؑ کی دلائیں اور لوہے کے پترہ پر لوحیں بنائیں۔ ویسے سکے کی لوحیں بھی تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس لوح کے نیچے جن کسی دو افراد کا نام لکھ کر قبر کہنہ میں دبائیں گے وہ چالیس دن کے اندر اندر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ یہ عمل جدائی کے لئے نہایت زبردست ہے بلکہ دو دوستوں کے مابین جدائی ڈالنا یا ان کے دلوں کو پھیر دینا ہو تو اس سے بڑا عمل کوئی نہیں ہے۔



ساتواں عمل مثبت فی الکون

نذر و نیاز اور فاتحہ حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم کی دلائیں اور سونے کے پترہ پر لوحیں تیار کریں۔ ویسے خالص سونا نہ مل سکے تو کھوٹ والا ہی سونا ٹھیک ہے۔ اس لوح کے نیچے جن دو مرد یا عورت کے نام لکھیں گے۔ ان کی شادی چند دنوں کے اندر اندر ہی ہو جائے گی یا پھر جس مرد یا عورت کا نام اس نقش کے تحت رقم کریں گے۔ اس کا بخت چالیس دن کے اندر کھل جائے گا۔

ح

محی حمید

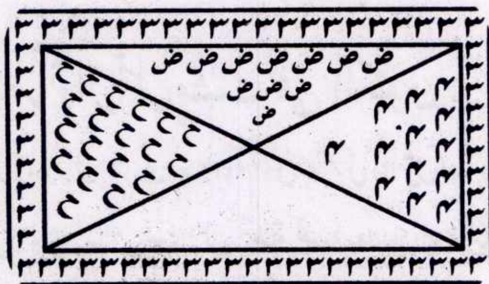
م م

ممیت دیان

د

آٹھواں عمل خیر الوارثین

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام علی رضاؑ کی دلائیں اور قلعی کی لوحیں تیار کرائیں۔ نقش خیر الوارثین یہ ہے۔ خالی خانہ میں جس کا نام لکھیں گے۔ اس کی جو مُراد کی ہوگی۔ ۲۱ دن کے اندر اندر پوری ہوگی۔ اس کا کسی نے حق تلف کیا ہوگا تو وہ اس حق کو اپنے پلے سے پوار کردیگا۔ ورنہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔



نواں عمل یا قوت احمر

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام محمدؑ جواد التقی کی دلائیں اور تانبے یا سونے کی لوحیں بنوا کر اس میں یاقوت سرخ جڑوائیں۔ اس یاقوت کے گرد نقش یاقوت احمر کندہ

کرئیں۔خالی جگہ پر حاجت مند اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔جس کے پاس یہ لوح ہو گی اس کا ہر سفر وسیلہ ظفر ہوگا۔وہ لوگوں کے دلوں میں عزت و وقار حاصل کریگا۔ان کی قسمت سنہرہ پلٹا کھانے لگتی ہے امور میں روکاوٹیں دور ہوتی ہیں۔

ط ط ط ط ط ط ط ط ط ط ط ط ط
ط ط ط ط ط ط ط

واللہ خیرا حافظا
والعاقبة
للمتقین

ن ن ن
ن ن ن ن
ن ن ن ن
ن ن ن
ن ن

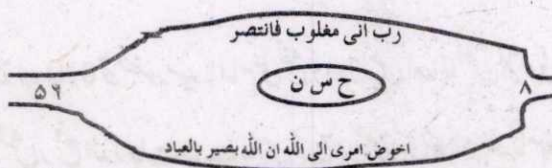
دسواں عمل رفیع الدرجات

نذر و نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام علی نقیؑ کی دلائیں اور خالص نقرہ کی الواح تیار کرائیں۔نقش رفیع الدرجات یہ ہے۔اس لوح پر جس کسی کا نام معہ نام والدہ کے رقم کریں گے اسی کے مرتبہ میں ترقی ہوگی۔اگر عزت و مرتبہ کا خوف ہوگا تو مقام مرتبہ ہاتھ سے نہ جائے گا۔جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اعلیٰ مقام حاصل ہونگے۔

زی زی زی زی زی
زی زی زی زی
لح
لا لا لا لا لا لا
ح
لح
لح
ج ج ج ج ج ج ج ج

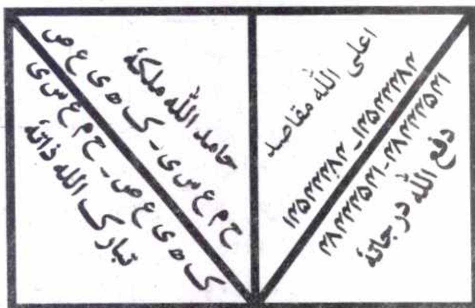
گیارہواں عمل سرور العین

نذر نیاز فاتحہ حضور سیدنا امام حسن عسکریؑ کی دلائیں خالص سونے کی لوح تیار کرائیں۔ نقش سرور العین یہ ہے۔اس نقش کے نیچے جس مظلوم کا نام معہ نام والدین لکھ کر دیں وہ ایک ماہ بلکہ رواں کے اندر اپنے ظالم کی تباہی و بربادی سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرلیں گے۔یہ نقش اندھیرے میں سورج کی روشنی سے الگ ہوکر لکھا جاتا ہے سورج کی روشنی سے عمل باطل ہوجاتا ہے۔اسے کبھی سورج کی روشنی لگنے نہ پائے۔



بارھواں عمل فتوح الباب

نذر نیاز حضور سیدنا امام محمد مہدیؑ کی دلائیں لوح لوہے کی بنوائیں یہ نقش جس کو دیا جاتا ہے اس کا درجہ مقام بلند ہوجاتا ہے مرتبہ قائم ، دشمن مغلوب و برکات کا ظہور ہوتا ہے وہ سب پر غالب آتا ہے۔یہ نقش مفلسوں کو دیا جائے۔تو ان پر خدا کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور مالا مال ہوجاتا ہے۔



نقش مرضاتِ اللہ

جب قمر برج ثور میں ہو۔ تو یہ نقش نہایت ادب کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر طہارت جسم و بدن اور لباس کے ساتھ درخت انار کا نیا قلم بنا کر کستوری زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے محلول بنائیں اور اس سے نقش ''مرضات اللہ'' کو لکھیں۔ بیوی ناراض ہے۔ ماں ناراض ہے۔ بہن ناراض ہے۔ بھائی ناراض ہے۔ افسر اعلیٰ ناراض ہے۔ محبوب بے وفا ناراض ہے۔ اس عمل کے کرنے سے صرف گیارہ یوم میں مقصد عالیہ میں کامیابی ہو جاتی ہے۔ یہ عمل کسی کو بے جا پریشان کرنے کے لئے نہ لکھا جائے۔ ورنہ گنہگار رہوں گے۔ نقش لکھتے وقت اگر بتیاں بھی ضرور روشن کر لیں اور اپنے منہ میں تھوڑی سی شکر یا مصری ضرور رکھ لیں۔ نقش لکھ کر اور سرخ رنگ کے کپڑے میں باندھ کر اور کوئی سی خوشبو لگا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ ان شاء اللہ العزیز آپ سے روٹھا ہوا شخص ضرور صلح پر مجبور ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

	وشائیل	وشائیل	وشائیل	
وشائیل	بحق النون یا نور	بحق السین یا سلام	بحق الالف یا اللّٰہ	وشائیل
وشائیل	بحق الالف یا اللّٰہ	بحق النون یا نور	بحق السین یا سلام	وشائیل
وشائیل	بحق السین یا سلام	بحق النون یا نور	بحق الالف یا اللّٰہ	وشائیل
	وشائیل	وشائیل	وشائیل	

تسخیر محبوب وحکام کا عملِ کبریت احمر

دنیا کے بارے میں اکثر محاورے استعمال کئے جاتے ہیں صوفیا۔اس سے دامن کشاں رہتے ہیں۔اہل ہوس اس سے لطف اندوز ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ میانہ رولوگ اس کی استطاعت کے مطابق اس سے فوائد حاصل کرنے کے متمنی رہتے ہیں۔ بہر کیف جو شخص دنیا میں زندگی بسر کرنے کی آرزو رکھتا ہے اسے دنیا کی دل چسپیوں اور رنگا رنگ بزم آرائیوں سے کسی نہ کسی صورت میں ضرور واسطہ رکھنا پڑتا ہے۔صرف تارک الدنیا کی ہی اس کے لوازمات پر تُف کرنے کے مدعی بن سکتے ہیں اوراس کے لئے ایسا کرنا علمی طور پر دشوار ہے۔زندگی میں جہاں دوسرے معاملات کے باعث پریشانیاں پڑتی ہیں۔وہاں سنگدل محبوب کی ادائے دالبرانہ اور ستم گری جسم ورُوح پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔راتوں کو اور دن میں اضطراب و بے چینی میں مبتلا رکھنا محبوب کا شیوہ ہوتا ہے اور جو شخص اضطراب کی آگ میں جلتا ہے اس کے لئے زندگی کی تمام دل چسپیاں معدوم ہوکر رہ جاتی ہیں۔یہی کیفیت ایسے معدوم کی ہے۔ جس کے دماغ پر ہر وقت حاکم بالا کے ظالمانہ سردمہری کے اثرات مسلط ہوں۔وہ دن

بھر دفتر میں سہما رہتا ہے اور رات کو گھر میں دفتری امور اور حاکم بالا کے امور بے چین کئے رکھتا ہے۔ اس کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ گھر والوں سے بے مہری کا اظہار بال بچوں سے نفرت و ظلم اور ملنے والوں سے چڑ چڑا پن اسے کہیں کا نہیں چھوڑتا ہے۔ بزرگان سلف نے اپنے تجربات سے ہمیں نوازا ہے اور انہیں کی ایک نوازش قارئین محترم کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے دیتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس لوحِ تسخیر کو جائز مقاصد کے لئے استعمال میں لائیے۔ یہ حقیقتاً ایک ایسا تحفہ ہے جسے بزرگان کرام نے سر الٰہی قرار دیا ہے اور اس عمل کو خصوصاً **کبریت احمر** کا نام دیا ہے۔ جملہ حروف میں سے سات حروف آتشی ہیں یعنی ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔ ان میں سے چار حروف نورانی ہیں۔ ا، ہ، ط، م اور انہیں حروف میں عشق و محبت سمندر موجزن ہے۔ اس لوح کی تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ جو صاحب اس کو تیار کرنا چاہیں۔ ان کے لئے ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز ظہر الگ تھلگ صاف ستھرے کمرے میں لوبان اور اگربتی مناسب مقدار میں جلائیں اور جسے تسخیر کرنے کا ارادہ ہو اُس کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں۔ پھر اپنے نام مع والدہ کے عداد بھی ابجد قمری سے نکالیں۔ ان عداد میں آیت پاک **یحبونهم کحب اللہ والذین امنوا اشد حباً اللہ** ۔ کے اعداد قمری (۱۴۹۳) اور آتشی حروف (اھطم) کے اعداد (۵۵) بھی شامل کریں۔ یعنی (۱۵۴۸) اعداد کا اضافہ نام طالب اور مطلوب مع والدہ کے اعداد میں کریں۔ اب اس مجموعہ سے ایک نقش مربع آتشی پُر کریں۔ جس کے نیچے حروف آتشی کے موکلات و جنات کی عزیمت تحریر کریں۔ ایک نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور اِسے عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس

رکھیں۔جبکہ دوسرا نقش سرب یعنی سیسہ کی لوح پر کندہ کریں اور اِسے زیرِ آتش دفن کر دیں۔مگر پہلے دونوں پر (۵۵) مرتبہ عزیمت جونقوش کے نیچے تحریر کی ہے۔پڑھ کردم کریں۔نقش اور لوح کو سعد اوقات میں تیار کریں۔مثلاً روبینہ کوثر بنت ثریا اپنے خاوند نیاز احمد بن نواب بی بی تسخیر کرنا چاہتی ہے جوایک عرصہ سے بیرون ملک گیا ہوا ہے۔مثالی نقش کا طریقہ یہ ہے۔

نام طالب: روبینہ کوثر بنت ثریا = اعداد:۹۹۹

نام مطلوب: نیاز احمد بن نواب بی بی = اعداد:۲۰۴

طالب ومطلوب کے مجموعی = اعداد:۱۲۰۳

اعداد آیت مبارکہ یحبو نهم کحب اللّٰه والذین اٰمنوا اشدحباًللّٰه ۔اور حروفِ آتشی (اھطم) کے اعداد:۱۴۹۳+۵۵=۱۵۴۸ طالب ومطلوب اور آیت مبارکہ اور حروفِ آتشی کے مجموعی اعداد:۲۷۵۱ مربع آتشی پُر کرنے کے لئے کل اعداد :۲۷۵۱ سے عدد ۳۰ تفریق کئے تو باقی ۲۷۲۱ بچے ۲۷۲۱ کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۶۸۰ ہوئے اور باقی (۱) بچا۔اس لئے کسر خانہ نمبر (۱۳) میں آئے گی۔مثالی نقش مربع آتشی یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۶۸۷	۶۹۰	۶۹۴	۶۸۰
۶۹۳	۶۸۱	۶۸۶	۶۹۱
۶۸۲	۶۹۶	۶۸۸	۶۸۵
۶۸۹	۶۸۴	۶۸۳	۶۹۵

اب اس کے نیچے عزیمت تحریر کریں۔ جو یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِۃِ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُباً لِلّٰہِ توّکلُوا یَا خُدَامَ الْحُرُوْفِ الْنَارِیَۃِ اَھْطَمْ یَا اِسْرَافِیلُ وَفَیُوش یَا دوریائیل وَھَیُوش یَااِسْمَاعِیلُ وَپَدیُوش یَا رُومَائیلُ وَمَجُیُوش اَن تسلط عَلٰی الْقَلْبِ وَرُوحِ وَ جَسْدِنیاز احمد بن نواب بی بی اَحْرَقُوْاقلب نیاز احمدبن نواب بی بی عَلٰی محبت والعشق روبینہ کوثر بنت ثریا بِحَقِّ یَا اللّٰہ یَا ھادیُ یَا طاھرُ یَا مَالِکُ دائماً ابداً۔ ایسے دونقوش تیار کریں۔ ایک نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے سعد وقت میں تحریر کریں۔ دوسرا نقش لوح سرب یعنی سیسہ پر کندہ کریں اور اِسے زیرِ آتش دفن کر دیں۔ انشاء اللہ مطلوب طلب کی محبت میں دیوانہ وار ہوکر حاضر ہوگا۔ لوح سرب کسی ایسے مقام میں دفن کر دیجئے جہاں آگ روشن کی جاتی ہے۔ اتنا گہرا دفن کیجئے کہ اس کو ہلکی سی آنچ پہنچتی رہے۔ لیکن جلنے نہ پائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ آپ کی دلی مراد بر آئے گی اور جس شخص کے لئے آپ نے یہ عمل کیا ہے اس کا دل آپ کی طرف خود بخود مائل ہوگا اور وہ ہر وقت آپ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بے چین رہے گا اور آپ کے بغیر قرار نہ آئے گا۔ یہی عمل خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے کرسکتی ہے۔ شادی کے لئے اگر لڑکی یا لڑکا راضی نہ ہوتو ناراض فرد کو مطلوب کی جگہ رکھیں اور مندرجہ بالا طریق کے مطابق عمل تیار کریں۔ حاکم افسر کو مسخر کرنے اور کسی روٹھے ہوئے کو پاس بلانے کے لئے بھی اسی عمل سے فیض حاصل کیا جاسکتا ہے۔ غرضیکہ کسی بھی فرد کو مسخر و مہربان اور محبت میں دیوانہ کرنے کے لئے لاثانی عمل ہے۔

حرفِ الف کے اعمال

فضائل الف

شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے شارق الانوار میں لکھا ہے کہ الف اول مخترعات سے ہے اور اسی سے عالم کے تمام مرتبے ہیں اور سب حروف اس کے محتاج ہیں اور یہ تمام حروف سے غنی ہے اور جو شخص حروف کے ظاہر و باطن سے واقف ہو جائے وہ صد درجہ یقین اور مرتبہ مقربین تک پہنچے کیونکہ الف کے ظاہر و باطن، تین ظاہر ہیں 1۔عرش 2۔لوح 3۔قلم اور الف تین نقطوں سے مرکب ہے اور ان تین نقطوں میں پانچ باطن ہیں۔جس میں سے باطن اول۔1۔عقل 2۔روح۔3۔نفس اور باطن ثانی اس کا ایک سودس ہے۔یہ عدد اس کا بسیط ہے اور یہ عدد اسم اعظم ہے۔ عدد مذکورہ ایک سودس میں گیارہ طرح کریں تو باقی ننانوے رہے جو اسماء الحسنیٰ کی تعداد ہے اور باطن ثالث اس کا (4) ہے۔یہ عدد مفصل ہے یعنی (ل) جو حرف الف کا قلب ہے اور یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم ہے اور باطن رابع اس کا (92) ہے اور یہ فیض لام ہے یعنی میم کے عدد (90) ہیں اور عدد الف و لام اس میں ہیں۔یہ عدد ظاہر ہیں اور باطن خامس اس کا (9) ہے کیونکہ مفردات الف کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے (9) ہوتے ہیں، یعنی الف تین حروف ہیں۔جب 3×3 کریں تو (9) ہوتا ہے۔اگر الف کو بسط حرفی کریں تو یہی (9) حروف ہوتے ہیں۔جو یہ ہیں۔(ا ل ف ل ا م م ی م) اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی (9) ہیں اس طرح (ع ر ش ل و ح ق ل م) اور مفردات عقل و روح و نفس بھی (9) ہیں۔(ع ق ل ر و ح ن ف س)۔پس نفس

استمد اد کرتا ہے روح کی اور روح استمد اد کرتی ہے عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمد اد کرتی ہیں۔نور عرش سے جس طرح جمیع حروف استمد اد کرتے ہیں نور الف سے اور ہرایک حرف قائم سے ساتھ سرِ الف کے اور الف سرِ کلمہ ہے اور متعلق ہے ساتھ عقل کے اور عقل قائم ہے اس کے ساتھ اور تمام حروف سرِ الف میں ہیں لیکن اس کے درمیان فرق ہے مرتبہ کا۔پس الف عقل قائم ہے اور لوح مبسوط ہے۔فَمَنْ عَرَفَ ظَاهِرُ وَبَاطِنَهُ اَدْرَکَ خَفِیِ الْاَسْرَارِ وَمَکْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذٰلِعِلْم الشَّرِیْفُ لَوْ کُشِفَ لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّمَابَیْنَ الاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِیْمِ الَّتِیْ هِیَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَکِیْمُ لَاضْطَرَبَ کُلُ سَلِیْم وَجَهَلَ کُلُّ عَلِیم اور بعض رسائل میں لکھا ہے اَلْاَلِفُ سِرَّالْاَحَدِیَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ اَلْاَ لِفِ وَالتَّاءُ تَابِع اَلْاَلِف وَلثَاءُ ثَنَا اَلْاَلِف وَالْجِیْمُ جَمَالُ اَلْاَلِف وَالْحَاءُ حَیَاتُ اَلْاَلِف وَالْخَاءُ خلق اَلْاَلِف وَلَدَالُ دوَامُ اَلاَلف ولَذَالُ ذاتُ اَلاَلف وَلرّٰءُ رفعُ اَلْاَلِف وَالزَّاءُ زَیْنَ اَلْاَلِفِ وَالسِّیْنُ شَرُّاَلْاَلِف وَالشِّیْنُ سرف اَلْاَلِف وَالصا دُصَفَاءُ اَلْاَلِف وَالضَّادُ ضِیَاءُ اَلْاَلِف وَلطَّاءُ طِیْبُ اَلْاَلِف وَالظَّاءُ ظَاهِرُ اَلْاَلِف وَالْعَیْنُ عِلْمُ اَلْاَلِف وَالْغَیْنُ غَیْبُ اَلْاَلِف وَالفَاءُ فَهْمُ اَلْاَلِفِ وَالقَافُ قُوَّة اَلْاَلِف وَالْکَافُ کَمالُ اَلْاَلِف وَالّلَامُ لُطَفُ اَلْاَلِف وَالمِیْمُ مُلْکُ اَلْاَلِف وَالنُّوْنُ نَفْسُ اَلْاَلِف وَالْوَاوُ وَصْلُ اَلْاَلِف وَالْهَاءُ هِدَایَةُ اَلْاَلِف وَالیاء یَقِیْنُ اَلْاَلِف پس سر ہر حرف کتابت الف میں سے ہے۔سر کتابت حروف انہی حروف میں ہے اور حروف کے خواص اعداد کے اعتبار سے ہیں۔حروف کا مفرد عالم جلال ہے۔حروف کا عدد زوج جمال ہے۔پس زبر الف مفتاح احدیۃ وسر الوہیت

ہے اور بینات الف یعنی ل ف ہم عدد اسم علی کے ہیں۔ کیونکہ ان کے اعداد **110** ہیں اور ان کا نصف (**55**) ہے۔ یہ عدد اسم باری تعالیٰ مجیب اور اسم دائم کے بھی ہیں۔ اس کا عشر گیارہ ہے جو اسم اعظم (ھُو) کا ہم عدد ہے اور مجموعہ اعداد (**176**) ہے جو اللہ لا الہ الا ھو کا ہم عدد ہیں۔ اس کا نصف (**88**) ہے جو اسم باری تعالیٰ حلیم کا ہم عدد ہے اور اس کا ربع (**44**) ہے اس کا ثمن (**22**) ہے جب کہ اس کا نصف ثمن (**11**) ہے۔ مجموعہ اعداد مذکورہ (**165**) ہے جو لا الہ الا اللہ کا ہم عدد ہے اور زبرو بینات کے اعدد (**111**) اسم کافی کے ہم عدد ہیں۔

حرف الف پہلا حرف ہے جو نورانی ہے۔ یہ آتشی ہے، قوت الھیہ سے اس کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا ہے۔ یہ عقل کا مبدا ہے۔ الف کا تعلق برج حمل سے ہے اور اس کا ستارہ مریخ ہے۔ برج حمل مذکر، منقلب، وتد المشرق، گرم تر اور معوج طویل ہے۔ یہ سبب مذکر منقلب ہونے کے سرعت انقلاب فی الامر پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اس طرح اس کا ستارہ مریخ مذکر لیلی، گرم خشک ہے اور اوس کے حروف ج، ی، ف، خ اور حمل کے حرف الف، میم، ذال ہیں۔ لہذا دونوں حرف ملکر سات ہوئے ج، ی، ف، خ، ا، م، ذ ان کی میزان ابجد شمسی سے یہ ہے۔ ۱۸۴۲ ان اعداد کے حروف شمسی یہ ہوئے (ب، ش، س، ی) یہ حروف اور اعداد ایک سر ہیں اسرار الھیہ سے اور ایک رمز ہیں رمزات باطنیہ سے جس کو ذوق وشوق ہو کہ وہ اسرار باطنی پر حاوی ہو تو وہ ان غوامصن اور زکات پر محنت کرے جو ان حروف و اعداد سے پیدا ہوتے ہیں۔

مَعَانیِہٖ مِنْ تحتِ الْحُرُوفِ کَانِما بُدُوْرٌ بِانْوارِ الحَقَائِقِ تَشرُقٗ

ترجمہ: (ان حروف کے تحت کے معانی (اعداد) واقعی بدر ہیں جو انوار حقائق کی طرح

چمک رہے ہیں) لیکن افسوس ہے کہ آج زمانہ ان مشتاقان جفاکش سے خالی ہے۔ جنہوں نے طلب مالی میں دن کورات اور راتوں کودن بنادیا۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ حروف کے اعمال کوکرنے کا شوق ہوتو منازل قمراور نظرات سیارگان اور بخورات کا علم ہونا چاہیئے ہم بیان کر چکے ہیں کہ الف قمرکی منزل شرطین سے متعلق ہے۔اس کی روحانیت اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔جب قمرمنزل شرطین میں ہوایسے اوقات میں مقررہ اوقات میں حرف کی زکوٰۃ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔اگرموجب قاعدہ احتیاط سے ان پرعمل کیا جائے تو بہت جلد حتمی طور پر فائدہ ہوتا ہے۔تمام حروف میں سے سب سے پہلا حرف الف ہے۔جس طرح کل حروف ۲۸ ہیں۔اسی طرح کل ابجدیں بھی ۲۸ ہیں اور ہرابجد الف سے شروع ہوتی ہے۔ حق تعالیٰ نے حرف الف کوخصوصی عظمت عطا کی ہے۔چنانچہ اس کائنات کے سب سے پہلے بشرنام بھی الف سے ہی تھا۔حضرت آدمؑ کا نام بھی الف ہی سے شروع ہوتا ہے۔خود باری تعالیٰ کا ذاتی نام ''اللہ'' بھی الف ہی سے شروع ہوتا ہے۔اس کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزارانبیاءمبعوث ہوئے ہیں۔ان میں آدمؑ کے بعد دو پیغمبروں کاخصوصی مرتبہ عطاہوا۔ان میں سے ایک خلیل اللہ کی ذاتِ عقدس ہے۔جن کا نام ابراہیمؑ تھا اور یہ نام بھی الف سے شروع ہوتا ہے۔ دوسری ذات اقدس رحمۃ للعالمین ﷺ کی ہے جن کا ذاتی نام احمد ﷺ ہے اور یہ نام بھی الف سے شروع ہوتا ہے۔

قرآن حکیم جو آسمانی کتابوں میں آخری کتاب ہے۔اس کی شروعات بھی الف سے ہوتی ہے۔اس طرح کے ہزاروں حقائق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ

خالقِ کائنات نے حرف الف کا ایک خاص مقام اور مرتبہ مقرر کیا ہے۔ اگر کوئی اہل دل الف کے اسرار سے واقف ہو جائے تو پھر اسے دین و دنیا کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

اگر کسی شخص کو اعمال کا شوق ہو تو حروف تہجی کے اعمال اس کو کافی ہیں اور ہر ضرورت میں کام آتے ہیں بشرطیکہ ان کی زکات ادا کی جا چکی ہو۔ خواہ وہ اکبر ہو یا اصغر۔ ابجد کے (۲۸) حروف ہیں۔ منازل قمر بھی (۲۸) ہیں۔ لہذا ہر حرف ایک منزل سے متعلق ہے۔ اس حرف کی زکات اس کی منزل میں ادا ہوگی۔ حروف میں حرف الف اسم اعظم ہے سب کلمات میں سید اور رئیس ہے اور تمام کائنات میں اول مرتبہ پر فائز ہے۔ یہ آتشی ہے۔ حروف آتشی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے۔ اور حروف باد سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ اس کا عدد ایک ہے۔ ملفوظی یعنی الف کے اعداد (۱۱۱) ہیں۔ ابجد عددی میں الف کے (۱۳) عدد ہیں۔ یعنی احد کے (۱۳) عدد ہیں کل تعداد (۱۲۵) ہوئی۔ اکائی کو قائم رکھا اور دہائی و سینکڑہ کو دو چند کیا۔ تو (۲۴۵) ہوئے۔ مثلث میں پُر کرنے کے لئے (۱۳) عدد تفریق کئے باقی (۲۳۳) رہے تین پر تقسیم کرنے سے (۷۷) حاصل قسمت اور (۲) باقی رہے۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵	۷۷	۸۳
۷۹	۸۲	۸۴
۸۱	۸۶	۷۸

عزیمت اس کی یہ ہے۔ مُزَحّلُ بِزُحْلٍ تَرقَبُ بِھَرُسٍ بَھُرُسٍ بِھُرَشٍ بِھَرُسٍ مَنُھَرُسٍ عُوطَبِرُ بِحَقِّ یَا عَزِیزُ یَا مُعِزُّ ۔اس کو لکھنے سے پہلے تین دفعہ پڑھتے ہیں اور نیچے لکھنے والی عزیمت یہ ہے۔ اوقال اذ قال ا اء ا ا خلخال

جس وقت اس مثلث کو تیار کرے تو منزل شرطین میں لکھے۔ اس دن کا **1** ایک طالع وقت **2**۔ طالع وقت کا سیارہ **3**۔ دن **4**۔ صاحب دن معلوم کرے **5** منزل **6**۔ ساعت **7**۔ کتنی ساعت ہے **8**۔ قمر معلوم کرے کسی برج میں ہے **9**۔ صاحب برج کو معلوم کرے **10**۔ مؤکل سفلی اور علوی کو معلوم کرے **11**۔ اسم اللہ کے اعداد ابجد سے لے کر کل گیارہ موازین پورے کرے۔

جس منزل پر قمر ہے۔ وہ تو پہلے ہی نکال لی ہے۔ ان سب کے اعداد جمع کر کے میزان دے اور اس عدد کا مؤکل تیار کرے اور جو حروف کہ حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیزی سے مقوی کرے اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشت مثلث پر لکھے تو قلبِ جمیع مخلوقات اور ملوک اور اکابر ذی مرتبہ کا عمل کرنے والے کی طرف راغب ہوگا۔ وہ شخص تمام امور سے ملک بھر میں مشہور ہو جائے گا۔ نقش کی پُشت پر ایک صورت بنائے۔ اس طرح کہ ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو اور گرد اس کے تمام اسمائے مستخرجہ ہوں اور سر کے اوپر نام مؤکل مستخرجہ کا ہو۔

مثال

مثلاً بارہ بجے دن عمل کر رہے ہیں۔ اس وقت طالع وقت حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ دن دوشنبہ (سوموار کا ہے جس کا حاکم سیارہ قمر ہے۔) منزل شرطین

میں قمر ہے ساعت زہرہ میں کام کررہے ہیں۔ یہ ساعت چھٹی ہے۔قمر برج حمل میں ہے اس کا ستارہ مریخ ہے۔دوشنبہ کا ملک میکائیل اور سفلی عون مرۃ الابیض ہے۔اب ان تمام اسماء کے عدد استخراج کئے۔حمل (۷۸) مریخ (۸۵۰) دوشنبہ (۳۶۷) قمر (۳۴۰) شرطین (۵۶۹) زہرہ (۲۱۷) ساعت (۷) حمل (۷۸) مریخ (۸۵۰) میکائیل (۱۱۲) مرۃ الابیض (۱۴۸۴) عدد اسم الٰہی کے (۲۲) کل تعداد (۴۹۱۸) ہوئی۔حروف اس کے ح ی ظ د غ ہوئے۔مؤکل اس کا حیظد غائیل ہوا۔بسط عزیزی سے سطر یہ ہوئی حویل ظذ دب غض اب طریقہ یہ ہے کہ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ویسی شکل تیار کرے۔اوپر سر کے مؤکل کا نام لکھے اور اردگرد حروف بسط عزیزی لکھے بس عمل تیار ہے۔اس کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھیں یا گلے میں ہوں۔تو تسخیر خلق ہوں اور مشہور زمانہ ہوں۔ہم تو منزل شرطین کا بھی انتظار نہیں کرتے۔ضرورت پر ہر دن ہر وقت عمل تیار کرسکتے ہیں۔جیسا کہ ہم نے اوپر مثال دی ہے۔تمام حروف کے اعمال اسی طریقہ سے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ یہ طریقہ تمام اعمال میں سریع الاثر ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے اب ہم عام اعمال الف بیان کرتے ہیں۔

محبت والفت کے لئے

جب برج حمل کا درجہ اول طلوع ہو یعنی (۲۱) مارچ کو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھیں۔بخور روشن کریں اور پھر زیر آتش رکھیں تاکہ گرمی پہنچے مگر پشت پر نام طالب ومطلوب معہ والدہ عزیمت حُب لکھیں۔تو فوراً دونوں کے قلب محبت والفت سے معمور ہوجائیں۔

ذہانت کے لئے

جب عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہواور زہرہ یا مشتری کے ساتھ قمر کی نظر تسدیس یا تثلیث ہواور طلوع طالع میں عطارد ہو۔تو چاندی کی تختی پر ایک ہزار الف لکھ کرلڑکے کی گردن میں ڈال دیں کہ سینے کے اوپر رہے۔تو وہ لڑکا کمال زیرک اور عاقل اور عالم ہوحرف الف کو اس طرح لکھتے جائیں (ااااااااا)۔

آفات و بلیات سے تحفظ

اگر (۱۰۱۳) بار حرف الف مُشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور تیرہ ہزار بار حرف الف باموکل پڑھیں۔کاغذ پر دم کر کے گلے میں ڈال لیں تو جمیع آفات و بلیات ارضی وسماوی سے اور شر جن وانس سے محفوظ رہیں گے۔جناب امام بونیؒ لکھتے ہیں کہ حروف کے اعمال درست کرنے کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔جس شخص کی تقدیر میں خداوند تعالیٰ نے ان کے خواص سے فائز ہوتا مقدر کرنا ہونا ہے۔ اس کے واسطے بالخاصہ اثر کرتے ہیں۔

خاصیتِ الف

حرف الف اولیاء کاملین اور واصلانِ مقربین کو بلند درجوں تک لے جانے میں خاص تاثیر رکھتا ہے جس نے اس حرف کی ظاہری اور باطنی تعلیم حاصل کرلی وہ تمام عالم کو اپنی تسخیر میں لاسکتا ہے۔یہ حرف نورانی بالذات قائم ہے۔اعمال اس کے خلوت اوراستخدام کے ساتھ بھی ہیں۔اور بغیر خلوت اوراستخدام کے بھی ہیں۔اُن کو اعمال

بالخاصیت کہتے ہیں۔

فہم وادراک کیلئے

اگر ایک ہزار مرتبہ ریشمی کپڑے پر الف لکھے اور کند ذہن کے سینے پر لٹکائے تو ذہن اس کا کھل جائے گا۔ جو بات سنے یاد رکھے۔ اگر اس حرف کے عدد (۱۱۱) کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو خدا تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کر دے گا۔ اگر مشکل کام بھی ہوا تو وہ بھی آسان ہو جائے گا۔

حصول مراد

اگر عاشق و معشوق کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن ساعت شمس لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے تو معشوق سے جس محبت کے سلوک کا طلب گار ہو گا وہ ملے گا۔

حصولِ تحفظ

اگر حرف الف کو سونے کی انگوٹھی پر اس وقت کندہ کرے جب قمر برج حوت میں ہو اور دعوت واضمار بجالائے تو امراء بادشاہوں کے نزدیک مقبول ہو۔ اگر کسی جگہ خزانہ ہو اس کو نکالنا منظور ہو اور یہ بھی مقصود ہو کہ کوئی مانع نہ آئے تو حرف الف اس کا مؤکل اس کا اضمار لکھ کر مال کے اندر رکھ دو اور یہ کلمات کہو تو ہو مال ہر وقت محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ یَاخُدَّامُ هٰذَالْحَرْفِ اِحْفِظُوْهٰذِالْمَالَ۔

بربادی مکان دشمن

اگر دنبہ کی کھال پر ایک تصویر پوری دنبہ کی بنائے اور ایک آدمی اس کو ذبح کر رہا ہو۔ پھر حرف الف موافق کے اعداد مع اسمائے مؤکلات اس پر لکھے اور پھر جس مکان کو ویران اور برباد کرنا ہو اس کی دیوار میں کسی جگہ پھنسا دے تو ہو مکان خراب وغیر آباد ہو جائے گا۔

استحکامِ محبت

اگر ایسی محبت کے واسطے کرنا ہو جس میں کبھی خلل واقع نہ ہو تو طالب و مطلوب کے نام کو بسط کر کے حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملائے اور اتوار کے روز جبکہ شمس برج اسد میں ہو ریشمی کپڑے پر لکھ کر دھونی دے اور اپنے پاس رکھے تو معشوق ایک ساعت جدا نہ ہوگا۔

کسی کو مُسخر کرنا

اگر کسی بڑے آدمی کو مسخر کرنا ہو تو (۲) مثقال سونے کی ایک انگوٹھی اتوار کے دن بنوائیں اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف مفرد کر جمع کریں اور حرف الف بھی موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملائیں۔ اس تعداد کے موافق ایک مربع نقش تیار کریں اور نقش کے چاروں طرف خاتم اور مؤکل کا نام لکھیں۔ چاروں طرف حرف الف (111) بار لکھے۔ پھر اس کو دھونی دے کر پاس رکھ لیں تو وہ افسر یا شخص آپ کے بغیر مشورہ کے کوئی کام نہیں کرے گا۔

طلسمی چُھری

اگر حرف الف کو مع مؤکلات کسی چھری پر کندہ کروالیں اور طحال یا درد سر والے کی طرف اشارہ کر کے زمین پر لگائے تو فوراً اس کو صحت ہو۔ صرع اور جنون والے کو بھی اس چھری سے دم کرنا چاہیئے اور ہر بار حرف مع مؤکل پڑھنا چاہیئے۔

طلسمی ٹوپی

اگر اُلّو کی کھال کو مہندی اور پھٹکڑی سے دباغت کر کے پھر حرف الف معہ اسمائے مؤکلات ودعوت اضمار کے اس پر لکھیں اور ٹوپی میں اسے رکھیں تو نظر خلائق سے مخفی ہوگی۔

حفظِ جاں

اگر اس حرف کی تکسیر کر کے مسدس میں بھر دیں اور شرف آفتاب میں ساعت مریخ میں کاغذ پر سرخ روشنائی سے اس کو لکھیں تو جو شخص اس کو پاس رکھے اس پر کوئی ہتھیار اثر نہ کرے۔ شکل اس مسدس کی طبعی ہے اس کے بھی عدد (۱۱۱) موافق الف کے ہیں۔ مسدس یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۳۰	۵	۳۴	۳۵	۱
۴	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

اس حرف کی خلوت (۲۸) روز کی ہے۔ پوری طہارت اور پاکیزگی سے علیحدہ کمرہ میں خلوت کے ساتھ بیٹھیں۔ایک سو گیارہ بار ہر نماز کے بعد دعوت واضمار پڑھیں اورحرف الف کی صورت لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔جس دن مؤکل حاضر ہوگا تو تمام خلوت خانہ نور سے معمور ہوجائے گا۔مؤکل زمین و آسمان کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنے ہوں کرلیں۔پھر جو کام اس کو کہیں گے وہ سرانجام دے گا۔مؤکل حاضر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیضہ مرغ پر حرف الف کی صورت لکھ کر آگ میں ڈالتے رہیں اور دعوت پڑھتے رہیں۔مؤکل حاضر رہے گا۔اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔اضمار حرف الف کا یہ ہے۔ **اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ ھَمُطَھُلَفُیَائیلُ ھَمُطَیَائِیلُ الرَّئِیسُ الْاَکْبَرُ۔**

دعوت یہ ہے۔ **یَارئیس الاکبر الف اسرِعْ بحق ھیھھیہ یھون یھون شکمھیل شکمھیل سَلْحَوااَجِبْ وَاھْبِط تَمَثَّلَ لِیْ بِصُوْرَۃٍ حَسَنَۃٍ اَلْوَحاً اَلْعَجَلَ الساعۃ۔**

تالیف قلوب

اگر تالیف قلوب کے واسطے عمل کرنیکی ضرورت ہوتو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل سیسے کی تختی پر ایک ہزار مرتبہ باالف لکھے۔اور تختی کے پیچھے طالب اور مطلوب کا نام امتزاج دیکر لکھے۔امتزاج دینے کا طریق یہ ہے۔کہ ایک حرف طالب کا اور ایک حرف مطلوب کا علیحدہ علیحدہ لے کر ایک لائن بنائیں لکھتے وقت بخورات مقررہ جلائے اور تختی کو نصف شب کے وقت زیر آتش دفن کریں۔آگ سے

اتنا نیچے رکھیں کہ گرمی پہنچے پگھلے نہیں۔انشاءاللہ مقصد دلی فوراً پورا ہوگا۔

لوح تسخیر

اگر لوح تسخیر کا خیال ہو تو اتور کے دن شرفِ شمس میں سونے کی تختی پر زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر حرف الف (**111**) مرتبہ لکھ کر خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں۔لوگ آپ سے خوف کھائیں گے۔کوئی شخص نقصان پہنچانے کا خیال بھی نہیں لاسکتا۔

حرف الف کی تاثیر وریاضت

عاملین کا اتفاق ہے کہ کہ خاصیت و تاثیر حروف سے خواص انکار نہیں کر سکتے، نہ ان کے اثرات سے محروم رہ سکتے ہیں اور عوام اقرار واعتقاد نہیں کر سکتے نہ ان کے اثرات سے مُستَفیض ہو سکتے ہیں۔جاہل اصل شر ہے اور عالم اصل خیر چونکہ خواص حروف منجلہ حکمت ہے اور حکمت مصداق و من اوتی الحکم فقدا وتی خیرا کثیرا۔ مستحق خیر اہل خیر ہی ہو سکتے ہیں۔اہل شر نہیں ہو سکتے۔اہل علم ودانش سے پوشیدہ نہیں کہ الف ابتدائے افرنیش ہے اور اسرار وحدت اس میں پنہاں ہیں۔الف سرآمد حروف ہے جس سے بنیاد عالم ہے یہ راز پوشیدہ نہیں کہ افرنیش سے اب تک اور اس وقت سے لے کر ابد تک کوئی علم کوئی کتاب کوئی زبان نہ دنیا میں ہوئی ہے نہ ہو سکتی ہے اور جو (۲۸) حروف سے مرکب نہ ہوا گر ہم آہنگ اور مخلوط الصوت حروف کو نکال دیا جائے تو شاید (۲۸) سے بھی کم تعداد رہ جائے نہ صرف دنیا بلکہ دیگر عالم ملائکہ، جن ارباب بہشت ودوزخ وحیوش وطیور، چرند وپرند اور خود حکیم مطلق کے فرمان ان (۲۸)

سے حروف سے باہر نہیں ہیں یعنی ما کان وما یکون یہی حروف ہیں۔اس احاطہ سے کوئی شے باہر نہیں ہوسکتی۔عدم خود اس دائرہ میں محصور ہے اور ان (۲۸) حروفوں میں بنیاد اول الف ہے اگر الف نہ ہوتا تو بقایا حروف نہ ہوتے۔اگر حروف نہ ہوتے تو دنیا میں کچھ نہ ہوتا بلکہ دنیا ہی نہ ہوتی۔قرآن کریم کی ابتداء الف سے ہوئی (اقرا، الحمد، الم) الف ایک خط ہے جس میں اسرار الوہیت پنہاں ہیں۔اگر کوئی اہل دل اسرار الف سے واقف ہو جائے تو پھر اسے دین یا دنیا کی کوئی ضرورت نہیں رہتی لیکن جیسا کہ ہم نے عرض کیا الف حامل اسرار ربانی ہے اس لئے اس کے عامل اور عالم بھی اہل اللہ ہی ہوسکتے ہیں ہم جیسے ان حقائق دقائق کے محرم نہیں ہوسکتے چند معمولی نکات سے ہمیں بھی آگاہی ہے اس میں سے پیش کرتے ہیں۔

سب سے اول الف کی زکات ادا کریں بے زکات کئے اس کا لطف نہیں آتا۔دنیا کے معمولی حوادث اور انکار و آلام میں امداد لینے کے لئے معمولی زکات کافی ہے اور وہ یہ ہے کہ پاکیزہ مقام تنہائی کا انتخاب کر کے اٹھائیس دن تک وقت معینہ پر اس طرح پڑھیں **یاالف بحق یااللہ بحرمت اسرافیل** یہ عمل اس دن شروع ہوگا جب قمر منزل شرطین میں داخل ہوتا ہے یا برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔پہلے دن کے وقت کے مطابق (۲۸) دن پڑھنا ہے روزانہ پڑھنے کی تعداد ایک ہزار تین سو تیس (۱۳۳۰) مرتبہ ہے۔پڑھتے وقت بخور سلگانا ضروری ہے۔اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔کھانے پینے یا اور کسی قسم کا پرہیز نہیں مگر دورانِ زکات شریعت اور نماز کی پابندی کریں۔جھوٹ اور غیبت سے زبان کو پاک رکھیں۔اسی طرح لقمہ حرام سے پرہیز کریں۔یعنی پرہیز اس قدر رہے کہ شریعت کے خلاف امور سے بچے

رہیں صرف (۲۸) یوم کا چلہ ہے۔ ہم نے آج سے کوئی پندرہ برس پہلے قبل اس طریق کے مطابق زکات ادا کر کے بے شمار کام لئے ہیں۔

واضح رہے کہ الف کی زکات تین قسم کی ہے۔ اول دنیا کی ضروریات کے لئے جیسے ملازمت، قرض ادائیگی، کامیابی مقدمہ، خوشنودی افسران، عزت، مرتبہ کا حصول اس قسم کے لئے یہ زکات کافی ہے۔ قسم دوم روحانی تعلقات اور روحانی نشو ونما کے لئے دی جاتی ہے جیسے جن، ملائکہ اور ارواحِ بزرگانِ دین سے ملاقات اور ان سے حوائج مشکلات میں استعداد پانا اور روحانی کیف حاصل کرنا اور صرف الف کی روحانی تاثیر سے کام لینا اس کے لئے صرف تعداد کا فرق ہے۔ یہ روزانہ تعداد (۴۴۴۴) مرتبہ ہوگی اور (۲۸) یوم تک پڑھنا ہوگا۔ تیسرا طریقہ زکوۃ کا عالم وحدت کی سیر کے لئے ہوتا ہے اس ریاضت سے آدمی مقام صالحین پر فائز ہو جاتا ہے۔ اسرار پردہ وحدت سے آشنا ہونا، یہ طریقہ زکات علیحدہ ہے اس ریاضت کا تعلق فقراء سے ہے۔ عام آدمی اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اس قسم کے علوم سفینہ ہوتے ہیں۔ علم سفینہ ہو بھی نہیں سکتے۔ بہر حال آسان زکات ادا کریں۔ جو سب سے پہلے بیان کی گئی ہے جب زکات ادا کر چکیں تو عمل کی مداومت کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ اس عمل کو پڑھ لیا کریں اس کے لئے کوئی خاص وقت اور مقام کی قید نہیں۔ اب جب کوئی مہم درپیش ہو تو سفید کاغذ پر زعفران سے ایک نقش تحریر کریں اس طرح کے پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں اور چاروں طرف بارہ سو الف لکھیں۔ یعنی مربع میں ہر طرف تین سو الف ہوں۔ الف ملفوظی کی ضرورت نہیں مکتوبی کی ضرورت ہے (ااا وغیرہ) ان سطروں کے تحت ہر سمت (۳۲) ایف تحریر کریں یعنی ہر سمت (۳۲)

چاروں طرف (۱۲۸) ہوئے۔ درمیان میں اپنا مطلب تحریر کریں۔ نمونہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۰۰_الف لکھو نیچے_۱۳۲ الف لکھو	۳۰۰_الف لکھو نیچے_۱۳۲ الف لکھو یہاں مقصد تحریر کرو ۳۰۰_الف لکھو نیچے_۱۳۲ الف لکھو	۳۰۰_الف لکھو نیچے_۱۳۲ الف لکھو

اس نقش کو قرآن شریف میں کسی جگہ رکھ دیں اور قرآن شریف جزدان میں بند کر کے کسی اونچی جگہ رکھ دیں۔ اہم سے اہم اور مشکل سے مشکل کام کی انتہا گیارہ دن کی ہے ایک دن سے لے کر گیارہ دن تک خدا چاہے تو غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر خدانہ کرے، کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو تو سمجھ لو قدرت کے نزدیک اس کو نہ ہونا ہی بہتر ہے اور یقین کرو کہ یہ کام ہونے والا ہی نہیں، چاہے تم دنیا کی قوت لگا دو۔ زکات صرف ایک مرتبہ ادا کرنی ہوگی اور روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ پھر ہر وقت ہر کام کے لئے اس نقش سے کام لے سکتے ہیں مگر دوسرے کے واسطے صاحب مقصد کا نام اور نام معہ والدہ مقصد کے ساتھ تحریر کرنا ہوگا۔ مقصد مختصر لکھو۔ مثلاً زید بن فاطمہ کا قرض ادا ہو جائے۔ حسن بن زینب ملازم ہو جائے فاطمہ بنت عائشہ کی شادی ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔ بالکل معمولی اور آسان سا عمل ہے مگر فوائد میں کبریت احمر ہے۔ اعتقاد کامل سے پڑھو اور خدا کی نعمتوں سے فیض حاصل کرو اور بہت ممکن کہ خداوند کریم اپنی رحمت سے اس حرف پاک کے دوسرے اسرار سے بھی آپ کو مطلع فرما دے۔

ثروت ونعمت

شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب خواص حروف میں لکھا ہے کہ جو شخص کہ صبح کو بات کرنے سے قبل حرف الف کو ہزار بار زبان پر جاری کرے، وہ شخص صاحب ثروت ونعمت ہو جائیگا۔ اگر ہزار الف لکھ کر اپنے پاس رکھے یہ تو یہی خاصیت پیدا کرے گا۔

آسانی ولادت

جس وقت اثر وضع حمل ظاہر ہو جائے کہ اس وقت وضو کریں جب تری وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے سب ناخنوں پر ایک ایک الف لکھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسانی سے ولادت ہو جائے گی۔

برائے شفا مریض

واسطے شفا مریض کے (250) الف زعفران سے کاسہِ چینی پر لکھیں اور دھو کر مریض کو پلا دیں اور لکھتے وقت اسم یا رحمٰن یا رحیم ذکر کرتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض صحت پائے گا۔

برائے حُب

جب قمر برج حمل یا ثور میں ہو اور نحوست سے پاک ہو ایک دائرہ کھینچیں اور اس میں نام طالب ومطلوب مع والدہ اور مقصد تحریر کریں اور س کے گرد ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں اور نزدیک آتشیں کے اس کو لٹکا دیں اور تا کہ آگ کی

حرارت اس میں پہنچے تو محبوب کے دل میں طالب کی محبت کا اثر عظیم ہوگا۔

برائے بیماری دشمن

بیماری دشمن کے لیے جب قمر برج وبال یا ہبوط میں ہو منقطع کوکب سعد سے ہو۔ اس وقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اس میں دشمن و نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سو گیارہ (111) الف عدد ملفوظی ہی لکھیں۔ پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبر میں کہ نام صاحب قبر کسی کو معلوم نہ ہو دفن کریں۔ وہ دشمن بیمار و پریشان بے روزگار ہو جائیگا۔

برائے عزت وقضائے حاجت

عزت وحرمت کے لیے جو کوئی شب جمعہ کو ایک سو گیارہ (111) حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے کے یَا حَنَّانُ یا اِلٰہُ کا ذکر کرتا رہے وہ شخص بادشاہوں اور بزرگوں کے نزدیک صاحب عزت وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اس کو دوست رکھیں اور دل اس کا صاف وروشن ہو جائے گا۔ جو حاجت اس کی ہوگی وہ بر آئے گی۔

برائے تسخیر

حضرت سلیمانؒ اہل علم وفضل میں سے ایک گمنام شخص تھے۔ عوام ان کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی ان سے کوئی معاملہ کرتے تھے۔ انہوں نے اس بات کی شکایت حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ سے کی۔ حضرت شیخؒ کو کشف ہوا

کہ یہ نقش ان کی گمنامی کا علاج ہے۔ چنانچہ حضرت شیخؒ نے یہ نقش لکھ کر ان کو دے دیا ۔ پس اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؒ کو ایسی شہرت ومقبولیت دی کہ جب وہ کسی جگہ جاتے تھے ہزاروں آدمی ان کے پیچھے چلتے تھے اور بادشاہ وقت بھی ان کے آگے جھکتا تھا۔ نقش یہ ہے۔

اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

مرض مہلک سے شفا پانا

اگر ایک چینی کی طشتری پر مشک وزعفران سے ایک ہزار الف لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا سے اُسی وقت پانی لا کر طشتری کو دھولیں اور اس پانی کو بیمار کو پلائیں۔ تو وہ مریض بھی شفایاب ہو۔ جس کو حکیموں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا ہو۔ اگر حکیم اس پانی کو اپنی دواؤں میں استعمال کریں تو دوا کبھی خطا نہ کرے۔ یہ بے حد پُر تاثیر پانی ہے۔

کند ذہن اور علم سے نافرن بچوں کیلئے

ایک تختی نقرہ پر ایک ہزار الف کسی نوکدار چیز سے کندہ کریں۔ اور بخور دے کر شرینی نیاز بانٹ کر بچے کے گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ وہ تختی سینہ کے اوپر لٹکتی رہے۔ ان شاء اللہ لڑکا کمال دانا اور عاقل ہوگا۔ علم میں بہت نام پیدا کرے گا۔

بخار کا علاج

جو شخص حرف الف کو اس طرح زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کو ہر طرح کے امراض سے نجات ملے گی۔ بالخصوص بخار سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ لکھنے کی صورت یہ ہوگی۔

۷۸۶
الف بحق اسرافیل

مرعوب کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص گلاب و زعفران سے ایک سو گیارہ مرتبہ الف کاغذ پر لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو جو بھی اس شخص سے ملے گا وہ مرعوب ہوگا۔

آسانی ولادت

اگر کسی حاملہ کی بائیں ران پر بوقتِ ولادت الف اس طرح تین تین مرتبہ لکھ کر باندھ دیا جائے تو بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔ کاغذ اس وقت باندھا جائے جب پیدائش کا درد شروع ہو جائے۔ نقش اس طرح لکھیں۔

III	III

نظر بد ختم کرنا

اگر کسی شخص کو سخت نظر ہو۔ خواہ وہ نظر انسان کی ہو یا جن کی۔ مندرجہ ذیل نقش سات عدد بنا کر روزانہ عصر کے بعد اس نقش سے مریض کو دھونی دی جائے۔ ان

شاءاللہ سات روز میں نظرِ بد دور ہوگی اور پھر یہ شکایت نہیں ہوگی۔

۷۸۶

ف	ل	ا
ا	ف	ل
ل	ا	ف

حصول رزق

جو شخص صبح بستر سے اٹھتے ہی ایک ہزار مرتبہ الف پڑھے تو چند ماہ میں ہی مال دار بن جائے گا۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے روزی کے دروازے ایسی ایسی جگہ سے کھل جائیں گے۔ جو وہم گمان میں بھی نہ ہوگا۔

بربادی دشمن

جب قمر وبال یا ہبوط میں ہو تو ایک دائرہ کھینچ کر دائرے کے اندر دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور دائرے کے باہر الف کو **111** مرتبہ لکھیں پھر دائرے کے چاروں طرف الف **111** مرتبہ لکھ کر اس تختی کو پرانی قبر میں دبا دیں تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال اس وقت کریں جب کوئی شخص حد سے زیادہ ظالم ہو اور اس کے ظلم و ستم سے بچنے کی کوئی دوسری تدبیر باقی نہ رہی ہو۔

وصال محبوب

اپنے محبوب سے وصال کے لئے حرف الف کو **111** گیارہ مرتبہ لکھ کر اپنے محبوب اوراس کی والدہ کا نام اوراپنے اوراپنی والدہ کا نام کے ساتھ لکھ کراپنے پاس رکھے۔ ان شاء اللہ چند دن میں محبوب مہربان ہوگا۔ اس عمل کواتوار کے دن ساعتِ شمس میں کریں اور کاغذ پر **111** مرتبہ الف لکھ کردم کریں۔

الف کے مؤکل کی تسخیر

۲۸ دن کا چلہ کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک سوگیارہ مرتبہ **اَجب یَا ھَطمَطفَیَائیلُ بحق الف یااللہ** پڑھیں اوررات کوگیارہ ہزار مرتبہ الف پڑھیں۔ اورایک بڑے کاغذ پر الف لکھ کراپنے سامنے رکھیں۔ جس روز مؤکل ظاہر ہوگا پورا کمرہ منور ہوجائے گا۔ مؤکل سے عہدو پیمان کریں۔ عمل سے پہلے روزانہ رات کو یہ دعوت ایک تسبیح پڑھا کریں۔

اَجِبُ اَیَّھا الُمِلکُ ھَطُمَطُفیاِئیلُ بَطُیائیل الرئیسُ الاکبر بسم اللّٰہ الرحمٰن الرَّحیم اللّٰھمَّ اِنّیٓ اَسئَلُکَ یا مَنُ لَہٗ العَظمَۃُ وَالُمَجُدُ وَالکِبُر یَاءُ یَااللّٰہ یَااللّٰہ یَارباہ یارباہ یارباہ یاھویا سیدہٗ اسئلکُ اسِرُّالاعظم ان تسخرلی روحانِیتک وَالبَسنیٰ بِھا نورًا وَجمالاً وقبُولاً اَنُ ھَبنِی سِرًّا من الاسِرَارِ الالف اِصرف فیمَا اُریدُ اَیُّھا الحرف المُتحرّکِ مِنَ الیَقظَۃِ والتلقی بشرف اسمک وما النَارِ وَالنُور والظلِّ والحُر رِوممّا قبل بِالنَھَارِ روبمااخزحہ القدیم من قدیم

وَبسّـر مَاوضعت فی اللوح المحفوظ مِن العلم منشاءِ الامور امدادُک الالف وبـامـرک الـنـافـذ بِـکَـیـلُـیَـا وَمَلُیالِیا طَلُبَا وهلیا وَمَرُیاوثیاوهثیا وبـالف الاهـروبـحـق اهَّـیـااَشـرَهِـیـااَذونـائی اَمبَاؤث الِ شیدَائی والا مر العظیم ابو الرئیس الاکبر یَا هَطمَطفیَائیل اَن توَّکَلوا العجل الساعة الوحا۔

حرف الف کا عملِ خاص

ارباب عقل ودانش سے مخفی نہیں ہے کہ حروف کی ابتدا الف سے ہوتی ہے اور ابجد پر ہی موقوف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دنیا کی بنیاد ہی ایک پر ہے۔ ایک نہ ہوتا تو شاید کچھ نہ ہوتا اور اسی مسئلہ پر صوفیائے کرام میں (ہمہ اوست اور ہمہ ازدست) کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے۔ جس کی تفصیل کے لیے ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ ازدست کی بحث بھی نہایت پر لطف ہے جس طرح سینما کے شوقین کو سینما کے دیکھنے میں، شرابی کو شراب کی مستی میں، افیونی کو افیون کی پنک میں لطف آتا ہے۔ اہل ذوق و اہل علم کو (ہمہ اوست اور ہمہ ازدست) کی بحث میں مزا آتا ہے۔ اور یہ بحث دل اور ایمان کو جلا دیتی ہے مگر یہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت کروں گا۔ برادر عزیز! آپ پر واضح ہو کر حروف کی ابتدا الف سے ہے۔ بعض اصحاب نے صرف الف کو ہی اسم اعظم مانا ہے۔ یہ بجا ہے کہ الف اسم اعظم میں شامل ہے۔ الف مستقل بالذات ہے منازل قمر سے منزل شرطین سے متعلق ہے۔ اس کا رنگ سفید بجلی سے زیادہ منور ہے۔ فلک ہفتم سے اس کا تعلق ہے اور سیارگان میں زحل

سے منسوب ہے اور درجہ میں جلالی ہے۔اس کا عدد مکتوبی ایک ملفوظی ایک سوگیارہ عربی عددی تیرہ ہیں۔میزان ایک سو پچیس ۱۲۵ اب آپ اپنے نام کے عدد معہ نام والدہ کے نکال کر اس میں ۱۲۵ کا اضافہ کریں۔اب یہ دیکھیں کہ یہ تعداد کتنی ہوتی ہے جسے آپ دو تین گھنٹے میں پڑھ سکتے ہیں تو آپ عمل بنا کر پڑھیں۔اگر تعداد اس قدر ہو جائے جسے پڑھنا مشکل ہے تو پھر ان اعداد کو مثلث میں پُر کریں اور ایک سو پچیس مرتبہ عمل پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں اور اسے سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لیا کریں۔دوسرے دن پھر نقش لکھیں اور ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کل والا نقش کھول کر کنوئیں، تالاب، نہر یا دریا میں ڈال دیں۔اس طرح اٹھائیس دن روزانہ یہ عمل کریں۔کل والا نقش پانی میں ڈال دیا آج والا باندھ لیا۔اب بقایا حال یہ ہے کہ جس دن چاند نظر آئے اسی دن سے بعد نماز مغرب عمل شروع کریں یا لکھ لیا کریں اور اس میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔یہ ترکیب جمالی ہے۔مثلث آبی چال سے پُر کریں اس کی چال یہ ہے۔آپ جس مقصد کے لئے یہ عمل کریں گے خدائے پاک اس مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔اعتقاد سے کریں۔پڑھنے والا یہ ہے اَجِبْ یا اسرفیل بحق اَلِفُ یا الله ۔ممکن ہے کہ کسی خاص وجہ سے ۲۸ دن میں کامیابی نہ ہو تو آپ عمل ختم کر دیں اور منتظر رہیں اور بہت جلد مقصد حاصل ہو گا یہ عمل بیکار نہیں ہو گا۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

حرف الف سے بددُعا کرنے کا خاص طریقہ

جن لوگوں کے چلہ میں یہ حرف بعد زکوٰۃ آجاتا ہے۔ وہ جملہ اقسام آتشی حروف ونقوش سے طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔طریقہ اس کا یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی کر کے اٹھائیس دن کا چلہ نکالا جائے اور ہر روز چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ اس طرح پڑھنا ہے۔ **اجب یا اسرافیلُ بحق الف یا الله**

اگر علم وحکمت کے باب سے پردہ اٹھایا جائے تو معلوم ہوگا کہ حرف الف قمر کی منزل شرطین سے متعلق ہے۔جس وقت قمر منزل شرطین میں آتا ہے تو حرف الف کی روحانیات دنیا کی ہر چیز پر اثر انداز ہوتی ہے۔اس وقت ہی عامل اس حرف سے حیرت انگیز فوائد حاصل کرتے ہیں۔ کسی بھی جنتری سے منازل قمر میں آپ کو منازل اوقات کا پتہ معلوم ہوسکتا ہے۔افق اس کا بادی اور ستارہ مریخ ہے۔ **خادم سفلی** اس کا احمر نام کا مؤکل ہے۔ یہ حرف قوی الفعل ہے۔ چونکہ **آتشی** ہے۔اس لئے بہت طاقت رکھتا ہے اور شروع ہی ہونے کی وجہ سے اسم اللہ کا اول حرف ہونے کی وجہ سے تمام ابجد کے حرفوں کا باپ تصور کیا جاتا ہے۔

جس وقت قمر سے حرف الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے تو اجزاء عالم میں غضب اور غصہ کا اظہار پایا جاتا ہے۔ خاص کر امراء اور حکماء اس کا اثر بہت محسوس کرتے ہیں۔آپ اگر اچھی طرح خیال کریں تو معلوم ہوگا کہ بعض اوقات نہ کوئی فکر ، نہ کوئی غم ، نہ کوئی ضرورت ستاتی ہو تو بھی دل غمگین رہتا ہے۔رونے کو جی چاہتا ہے۔ طبیعت نہایت مکدر رہتی ہے۔اس تکدر کا سبب یہی حرف الف ہے اور اسی سے عالم سفلی

میں بے چینی واقع ہوتی ہے۔

نکتہ یہاں یہ ہے کہ کسی حاکم جابر کو اس حرف سے بے چین کیا جاسکتا ہے۔ الف گرم خشک ہے۔ رنگ اس کا سرخ طبعیت ناری ہے۔ جس وقت اسماء گرم سے بددعا کی جائے گی۔ بشرطیکہ کہ قمر منزل شرطین میں افق مشرق پر طلوع ہو تو اس کا اثر اس طرح ظاہر ہوگا۔ جیسا کہ طلسم! غالباً آپ نے ان اسرار کو سنا ہوا ہے۔ عملی طور پر کبھی دیکھنے میں نہیں آیا، یہی کہتے ہیں کہ پرانے لوگ ایسے کرتے تھے۔ یا فلاں بزرگ کے پاس ایسا عمل تھا۔ اب ہم ایک طریقہ بیان کرتے ہیں۔ اس وقت مقررہ میں لوہے کہ پترے یا تانبہ سرخ کے پترے پر یا ٹھیکری پر اس شخص کا نام مع والدہ جو آپ کو تکلیف دیتا ہے۔ لکھ کر اردگرد ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں۔ اور زعفران کی دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کردیں اور ان اسماء کو جو گرم خشک استخراج کئے گئے ہیں۔ بددعا دو یہ گرم حرف جفر کے ذریعہ اس طرح استخراج کئے جاتے ہیں کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہوتا ہے۔ اس کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ پھر بغور دیکھیں کہ ان میں سے کون سے حروف کی طبیعت غالب ہے۔ گرم یا بادی یا آبی یا خاکی کی۔ پھر ان میں سے جو حروف گرم خشک (آتشی اور بادی) نظر آئیں۔ ان کو لکھ کر الگ کرلیں اور ذیل کے حروف کا اضافہ کریں۔ (م، ر، ی، خ، ن، ط، ح، ق، م، ر) ان کا اسم یہ ہوا۔ (مریخ نطح قمر) یہ ایک لمبی سطر حروف کی ہوجائے گی۔ ان حروف سے وہ اسماء الٰہی استخراج کریں۔ جو ننانوے اسمائے باری تعالیٰ میں اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض وعداوت، دشمنی، جدائی، قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ مثلاً یا علی، یا مذل، یا عزیز، یا جلیل، یا مقتدر، یا جبار، یا قوی، یا منتقم، یا متکبر، یا

متین ، یا ذوالجلال، یا قہار ، یا مبدی، یا مقسط ، یا قابض ، یا معبد، یا مانع ، یا وارث، یا قادر، یا مالک الملک وغیرہ۔ان اسماء الٰہی سے بددعا کریں۔تیر کی طرح نشانہ پر عمل بیٹھے گا۔اعمال شر وفساد کے لئے یہ طریقہ کبھی خطا نہیں کرتا۔جو یہ چاہتا ہے کہ بکر کو برباد کرے۔عمل یہ ہوگا۔

ب ک رم ری خ ن ط ح ق م ر۔اب ان سے چاروں اقسام کے حروف نکالے۔حرف آتشی (م ط م) حروف بادی (ب ی ن) حروف خاکی (ر رخ ح ر) حروف آبی (ک ق) ہیں۔ان میں آتشی اور خاکی حرف غالب ہیں۔جو گرم اور خشک ہیں۔م ط م ر رخ ح ر ہیں۔یہی ہمارے عمل کی بنیاد ہے۔ان حروف کے مطابق اسماء الٰہی یہ نکلے۔منتقم طاہر، مذل، روف، رشید، خالق، حیٌّ، رافع، اور یہ عزیمت بددعا کے لئے ظاہر ہوئی۔

اقسمت عَلَیْکَ یا سَمْسَائِلُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ وَجَعَلَکَ نُورانی فَلَکِہٖ اِلاَّ مَا کُنْتَ عُدَّنِیْ سَلَّطْتُکَ (علی فلاں نام معہ والدہ) وعُناتیُ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنَ الْاُنتقَامِ مِنْ کَذَاو کَذَا اے سمسائیل میں تجھے خدائے پاک کے نام پہ قسم دیتا ہوں کہ تو میرا مددگار رہو۔میں تجھے بکر بن زید پر مسلط کرتا ہوں تو اس کے حواس گم کردے۔مریخ کی گرمی اس میں ڈال دے۔آگ کا شعلہ اس کے اندر ڈال کر اس کے پیٹ اور دل کو قبض کردے۔اس کی عقل کو تلف کر دے۔عذاب کے فرشتے اور مریخ کو اس پر ڈال دے۔سوزش، سردرد اور کل اقسام کے دکھ میں اس کو مبتلا کردے۔مریخ اور اس کی نحوست اور گرمی کے طفیل اور اپنی گرم خشک مزاجی کے ذریعہ اس ظالم سرکش اور باغی سے انتقام لے۔اے عذاب کے

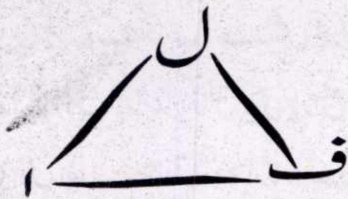
مؤکل اس کے جسم کو طرح طرح کے عذاب دے۔ میں تجھ کو زبردست احاطہ کرنے والے یا منتقم یا طاہر یا مذل یا رؤف یا رشید یا خالق یا حی یا رافع کی قسم دیتا ہوں اور اس ناری ستارہ کا واسطہ دیتا ہوں، خدائے ستار قہار و جبار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسمائے رب العالمین کی اطاعت کرو اور اسم الف کی روحانیت کو کام میں لا کر بکر بن زید کو تباہ و برباد کرو۔

بخار ختم کرنا

حرف الف آتشی ہے۔ علاج بالمثل کے لئے جو جسمانی طور پر کیا جائے۔ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر اتوار کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر ایک سو گیارہ الف لکھ کر بخار والے کے گلے میں ڈال دے۔ فوراً بخار دور ہو جائیگا۔

پیٹ کے امراض

انتہا درجہ کا گرم ہونے کی وجہ سے برتن کا پانی اور کنوئیں تک کا پانی خشک کر دیتا ہے۔ مگر ہم ان رموز سے پردہ نہیں اٹھانا چاہتے۔ جو عالم میں فساد کا باعث ہو سکے۔ البتہ جس شخص کے پیٹ میں پانی پڑھ گیا ہو۔ امراض برودت ہوں۔ مثلاً درد پشت وغیرہ تو یوں کریں کہ مذکورہ بالا وقت میں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے الف کو اس طرح لکھیں۔ ایک نقش سرخ ریشمی کپڑے پر لکھ کر کمر پر باندھ لیں تو ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ خواہ وہ مریض حرکت بھی نہ کر سکتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس دن آسمان بالکل صاف ہو۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔



اشارہ خاص

مخلوق کی نظر سے غائب ہونے کے لئے صرف الف ہی کام دیتا ہے۔مگر اس سلسلہ میں اسمائے موَکلات کی دعوت بہت سخت ہے۔ چونکہ اس کا موَکل آتشی ہے اور تیز طبیعت کا ہے۔اس لئے شاذ و نادر ہی اس کی دعوت میں انسان کامیاب ہوتا ہے۔عوام کے لئے خالی از خطر نہیں۔ہم اس کا اظہار ضروری نہیں سمجھتے۔

تسخیرِ خلائق کا خاص عمل

تسخیر خلائق اور بادشاہوں کے لئے ایک انگشتری سونے کی دو مثقال کی بنائیں اور اپنا نام اور والشّمس کے اعداد کو ایک مربع نقش میں زعفران سے پُر کریں اور کوئی خاص مطلوب ہو جس کی تسخیر لازم ہے تو اس کے اعداد مع والدہ بھی پُر کریں۔ اس نقش کے اردگرد ہر طرف تیس تیس بار حرف الف لکھیں۔اوپر کی طرف اکتیس حرف لکھیں۔اس کو لوبان کی دھونی دے کر انگشتری میں جڑوالیں۔ یہ انگشتری درمیانی انگلی میں دائیں ہاتھ میں پہن لیں۔ بیحد تسخیر مخلوق ہوگی۔ خلقت میں خاص عزت اور شاہانہ وقار حاصل ہوگا۔مگر یہ عمل شرف شمس میں کیا جائے۔ دوکانداروں اور ملازمین کے لئے بہترین ہے۔

بربادی دشمن

بعض اساتذہ نے بوجہ آتشی ہونے کے االف کا رنگ سفید زردی مائل تسلیم کیا ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ اس کی سمت مشرق ہے اور الف کا موکل اسرافیل ہے اور زحل ستارے سے اس کا تعلق ہے۔ لیکن الف دودھاری تلوار ہے۔ زہرہ اس کا دوست ہے۔ جب زحل برج ثور یا میزان میں ہو تو حب کے واسطے تیر بہدف عمل ہے اور جب برج حمل یا اسد میں ہو تو دشمنی اور دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے تیر بہدف ہے۔ جب زحل برج حمل، اسد، عقرب میں ہو تو یہ عمل خوب کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس زمانہ میں جدائی اور بربادی دشمن کا عمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ نام دشمن معہ والدہ کے حرف مفرد کر کے لکھیں اور ہر حرف کے تحت میں دس دس الف تحریر کرو۔ مثلاً آپ کے دشمن کا نام زید ہے تو اس طرح لکھیں۔

د	ی	ز
IIIIIIIIII	IIIIIIIIII	IIIIIIIIII

اس طرح تمام حرفوں کو پُر کریں۔ پہلے ایک انڈے پر پہلا حرف لکھ کر اس کے نیچے دس حرف لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ وہ انڈا (بیضہ مرغ) جل کر خاک ہو جائے۔ اس طرح روزانہ ایک حرف ایک انڈے پر لکھتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں۔ بحکم خدا تمام حروف پورے نہ ہوں گے کہ دشمن تباہ ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ مگر جس جگہ شریعت اجازت دیتی ہو۔ اُسی جگہ اس عمل کو کام میں لائیں۔ ناحق کریں گے تو خود ذمے دار ہوں گے اور الف کے آتشی موکلات کی رجعت سے نہ بچ

سکیں گے۔ زوال میں اس عمل کر کریں تو بہتر ہے۔ انڈے پر دن کے بارہ بجے حرف لکھا کریں۔ لیکن جلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ جس وقت موقع ملا کرے جلا دیا کریں۔ مگر روزانہ جلانا ضرور ہے۔

خفقان

اگر کسی کو خفقان اور گھبراہٹ کا شکایت ہو تو حرف الف کو 11 مرتبہ تانبہ کی پلیٹ پر لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

کمر کا درد

حرف الف کی درج ذیل مثلث کو طلوع آفتاب کے وقت دائیں ہتھیلی پر لکھ دیا جائے تو کمر کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔

۷۸۶

۳۸	۳۹	۳۴
۳۳	۳۷	۴۱
۴۰	۳۵	۳۶

حصول فہم و فراست

جام زجاج (شیشے کے پیالے) پر زعفران سے گیارہ الف لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر شہد ملا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا پلائیں تو عقل اور فہم و فراست حاصل ہو گی۔

آفات وبلیات سے حفاظت

درج ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے یا مکان میں رکھنے سے آفات وبلیات سے ارضی وسماوی اور شر جن وانس سے حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

۴۳	۳۷	۴۵
۴۴	۴۲	۳۹
۳۸	۴۶	۴۱

دشمن برباد

اگر دشمن کو برباد کرنا ہوتو دنبہ کی کھال پر دشمن کی شکل بنالیں اس پر یہ نقش لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دیں۔ناحق نہ کریں۔

۷۸۶

۱۸۱	۱۷۳	۱۷۹
۱۷۵	۱۷۸	۱۸۰
۱۷۷	۱۸۲	۱۷۴

دفع مرگی وتلی

کسی چھری یا تلوار پر یہ کلمات کندہ کر کے رکھ لیں اس چھری کے اشارے

سے مرض تلی اور مرگی دور ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

''یا اسرافیل یا آئیل یا ذقصائیل بحق الف یا الله یا احد

دل کی بات معلوم کرنا

شرف آفتاب کے وقت ساعت مشتری میں یہ نقش جو صرف الف کے اسمائے مؤکلات و دعوت اضمار کے حروف سے ترتیب دیا گیا ہے۔ سونے کی تختی پر لکھ کر پاس رکھیں تو جس سے مصافحہ کریں وہ دل کی بات فوراً کہہ دے گا۔

۷۸۶

۴۷۹	۴۸۴	۴۷۳	۴۷۴
۴۷۷	۴۷۰	۴۸۳	۴۸۰
۴۸۲	۴۸۱	۴۷۶	۴۷۱
۴۷۲	۴۷۵	۴۷۸	۴۷۵

مزحل بزحل ترقب یهوس ، بمهرش منهرس سوصبی بحق یا عزیز یا معز اوقال اذقال ا ا ء ا اخلخال و بدش علیه شکل و قمها عدرتا۔

عمل عجیب

حرف الف مبارک کو اگر جام آبگینہ پر تحریر کریں۔ جس وقت قمر درجہ اول حمل میں ہو مشک وزعفران اور آب چاہ میں دھو کر مسحور کو پلا دیں اور پانی اس چاہ کا ہو جس پر آفتاب کا سایہ نہ پڑتا ہو اور مریض اور مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔

نظارہ روحانیات، ارواح، جنات و پریاں

صاحبِ کلیدِ اسرار امام بعلبکی قدس سرہٗ مصنف خواص الحروف کی سند پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روحانی لوگوں اور ارواح کا مشاہدہ کرنا چاہے تو ایک سفید و پاکیزہ سوتی پارچہ لے کر اس پر ایک مربع یا مستطیل بنائے اور سفید رنگ کے گھریلو کبوتر کے خون سے لکھے۔ مربع یا مستطیل میں سب سے پہلے ایک سطر میں سات الف تحریر کرے۔ پھر ان کے نیچے سات حروف واؤ اور پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر سات الف اور آخر میں چار حروف دال تحریر کرے۔ ایک دوسرے نسخہ میں دال کو بھی سات بار لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن پہلے نسخہ کا طریق زیادہ مستند ہے۔ جب نقش مکمل کرلیں تو حروف کو سایہ میں خشک کریں اور کسی پاکیزہ مٹی کے برتن میں نقش والے پارچہ کو نرم آگ پر جلا کر راکھ کرلیں اور حسبِ ضرورت سرمہ اصفہانی ملائیں۔ لیکن پہلے سرمہ کو عرق گلاب خالص میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر راکھ میں ملا کر ایک مسی کھرل میں ڈال کر مسی دستہ سے تھوڑا تھوڑا آبِ زرد ڈال کر چند روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کرلیں اور بوقتِ ضرورت کسی تنہا مکان میں جہاں نیم تاریکی ہو آنکھوں میں لگائیں۔ ارواح اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ ہوگا۔ کسی قسم کا ڈر محسوس نہ کریں۔ نقش یہ ہے:

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
و	و	و	و	و	و	و
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د

مشاہدہ جنات

علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جنات جیسی غیبی مخلوق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو افعی اسود کے پوست جسے اصفہانی اثمد سے خشک کیا گیا ہو پر خون کبوتر خانگی سے ۲۹ حروفِ یائے طولانی ایک سطر میں لکھیں۔

''ی ی''

اور پھر اس پوست کو اسی وقت کسی مٹی کے برتن میں جلا کر راکھ کریں۔ جب قمر برج سرطان میں ہو اور مشتری سے نظر تسدیس میں ہو۔ پھر اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور جنات اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ کرے۔ حاضراتِ ارواح اور تسخیر ارواح کے مستند اعمال کے لئے ہماری تصنیف ''مصباح الاروح'' کا مطالعہ فرمائیں۔

حرف با کے اعمال

منسوبات حرف با

یہ حرف سرد خشک ہے اور حروف باقیہ میں سے ہے۔ یہ حرف الف کے باطن کا راز ہے۔ طفیل لوگ حقائق کا علم حاصل کرتے ہیں اور توحید کا استدلال کرتے ہیں۔ حرف با علوی و سفلی عالم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس حرف کو بزرگی یہ ہے کہ بسم اللہ کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے یعنی بسم اللہ کا سر حرف یہی ہے سب سے پہلی وحی جو نبی ﷺ پر نازل ہوئی اس میں حرف ب ذات کے واسطے میں مضمر تھا۔ اِقْـرَ ابِـاسْـمِ رَبِّکَ جب اللہ تعالیٰ نے حرف با کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ ۲۴ موکل پیدا کیئے۔ ہر موکل کے تحت اس قدر ملائکہ ہیں۔ جن کی تعداد کو خدا ہی جانتا ہے۔ یہ سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اسی سبب سے حرف با کتابوں کے خزانوں کی کنجی ہے اور بسط کا راز اس کے اندر ہے۔ یہ حروفِ ارضی کا پہلا مرتبہ ہے۔

امامِ بونیؒ کا فرمان

شیخ ابوالعباس احمد بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں اور شیخ مجیب الدین سکا کی اپنی کتاب خواص الحروف میں تحریر فرماتے ہیں کہ حرف با حروف ظلمانیہ کا ہے اور حروف ظلمانیہ چودہ ہیں سوائے حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے۔ صَرَاطٌ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمسِکُہُ اور سوائے ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہیں اور ان میں

سب حروف نورانی ہیں سوائے حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس حرف با کو اول سات سو بار قرآنی گردانا ہے اور ہر سورۃ میں اول سورۃ قرار دیا ہی اور اس میں با سر مخفی ہے کہ سوائے اخص خواص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہے اور یہ حرف با واسطے توسل خیرات کے ہے اور بالطبع بارد ہے یہی وجہ ہے کہ آیات یعنی بسملہ میں شروع ساتھ حرف با کے ہو اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہے جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکیاسی (81) فرشتے اس کے ساتھ پیدا کئے جو بہت تسبیح وتقدیس الٰہی میں مشغول ہیں اور مددگار اس حرف کے ہیں۔ پس جس اسم میں اسمائے الٰہی میں سے یہ حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی اس کی مداومت کرے گا واسطے حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا۔

طریقہ زکات

حرف ب کی منزل بطین ہے۔ جب قمر منزل بطین میں ہو تو حرف ب کی زکات دی جاسکتی ہے۔اس کا موکل جبرائیل ہے۔لہٰذا اس طرح پڑھنا چاہیئے اجب یـا جبرائیلُ بِحَقِّ یا بَا ۔اس منزل میں ۴۴۴۴ بار پڑھیں تو زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔

نقش مثلث حرف با

یہ حرف خاکی ہے۔ یہ محل قوتِ حیات انسانی ہے۔ (ب) کے عدد رقمی ۲، لفظی ۳، عددی ۶۱۱ ہیں۔یعنی اثنین کے ۶۱۱ ہیں ان سب اعداد کو جمع کیا تو ۶۱۶ ہوئے مثلث پر کرنے کے لئے ۱۲ تفریق کئے اور ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۲۰۱ ہو۔ باقی ایک بچا۔مثلث یہ ہے۔

۷۸۲

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶

اس کی عزیمت یہ ہے نَبابَالٍ، شَنیَالٍ ،اَتُنیَالٍ، اَلُهَبَالٍ ،ثَنایَالٍ ، نَاثیَالٍ ،نَاشَیَال ۔جس وقت اس مثلث کو تیار کریں تو منزل بطین میں کریں۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔حرف ب کے عامل کو جذب تمام مخلوقات کا حاصل ہوتا ہے۔خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا دولت مند ہو یا فقیر سب ہی اس کی قدر و منزلت کرتے ہیں۔

حرف الف کی طرح اس کے لئے بھی گیارہ موازین کا استخراج کرنا چاہیئے ۔ جو عمل کے دن کا استخراج ہے۔(۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی باقی اور ان کے تمام اعداد جمع کر کے جو میزان آئے اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیزی سے مقوی کریں۔اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشت پر لکھیں تو قلب جمیع مخلوق کا عامل کی طرف راغب ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائیں کہ ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو۔اور گرد اس کے تمام اسمائے متخرجہ ہوں اور سر کے اوپر نام مؤکل مستخرجہ کا ہونا چاہیئے ۔عمل کرتے وقت صندل کا بخور جلائے۔

مثال

مثلاً سوموار کے دن عمل کرر ہے ہیں طالع حمل ہے۔جس کا ستارہ مریخ ہے ۔ یہ دن سوموار کا ہے، جس کا حاکم قمر ہے قمر اس وقت منزل بطین میں ہے، ساعت مشتری کی ہے۔ دن کی تیسری ساعت ہے سوموار کا ملک میکائیل اور سفلی عون مرۃ الابیض ہے ۔اب ان اسماء کے اعداد استخرج کئے ۔حمل ۷۸ مریخ ،۸۵۰ ، دو شنبہ ۳۶۷ ،قمر ۳۴۰ ،بطین ۷۱ ،مشتری ۹۵۰ ،ساعت ۳ ،حمل ۷۸ ،مریخ ۸۵۰ ، میکائیل ۱۱۲ مرۃ الابیض ۱۴۸۴ ، عدد اسم الٰہی باقی ۱۱۳ ، میزان کل ۵۳۰۰ نفی ۴۱ باقی ۵۲۵۹ ۔ان کو نطق کیا تو یہ حروف برآمد ہوئے (ط ن رھ غ +ائیل) موکل یہ ہوا۔طنرھغائیل ۔بسط عزیزی سے سطر یہ ہوئی۔طک ،نع ،رص ،ھز ،غض

اب طریقہ یہ ہے کہ جیسا بیان کیا گیا ہے۔ ویسی شکل تیار کرے اوپر نقش کے موکل کا نام لکھیں۔ اردگر حروف بسط عزیزی لکھیں ۔بس عمل تیار ہے۔اس کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں ۔تمام خلقت میں مقبول ہوں اور قدر و منزلت پائیں گے۔ یہ طریقہ سریع الاثر ہوتے ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

امراض سے نجات

اگر کوئی شخص سیسے پر اس روز اس کو لکھے جبکہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو۔اس طرح لکھے ب ب ب بیس مرتبہ لکھے تو امراض دمویہ سے محفوظ رہے۔ اگر پشت پر باندھے تو شہوتوں سے امن میں رہے۔

کنویں کا پانی خشک کرنا

اگر ب دو مرتبہ پھنسیوں پر لکھے تو دور ہوں۔ اگر حرف ب کو اس کے مرکب عددی کے ساتھ بسط کریں۔ پھر اس کے اعداد لے کر مثلث بنائیں اور پھر کچی ٹھیکری لے کر جس کو آگ نہ پہنچی ہو اس پر لکھیں۔ اور مؤکل نکال کر ساتھ بارا سے قسم دے پھر ٹھیکری جس کنوئیں میں ڈال دیں۔ اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔

خاوند راغب ہو

جو شخص اس کے مخمس عددی کو پیر کے روز زیادتی قمر کے دنوں میں لکھے اور دلہن کو پاس رکھنے کے لئے دے تو خاوند اس کی طرف راغب ہوگا۔

آزادی کے لئے

اگر حروف ہندیہ کو یعنی ب ب کو پانچ بار سیسہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے روز قیدی کے قید خانہ کے دروازے پر لکھے۔ تو قیدی آزاد ہو۔

ہر کام میں کامیابی کے لئے

اس حروف کے اسوار کو یاد کرے جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ ہر کام کے بعد ایک دفعہ پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ یَا رَبُّ یابَدِیْعُ یا بَاقِیْ یابَاعِثُ یابَرُّ بِمَآ اَوْ دَعْتَہٖ حرْفَ الْبَآءِ مِنَ الْاِسْرَارِ االْمَکْنُوْنَۃِ والْانوارِ الْمَخْزُنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ صَلَائِکَتِکَ خُدَّامَ ھٰذِہِ الْحَرْفِ فِیْمَآ اَمُرُھُمْ بِہٖ مَمَالِکَ فِیْقِہٖ رِضَآءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص حرف ب کو ان تمام اسماء الٰہی کے درمیان لکھے۔ جو ب سے شروع ہوتے ہیں پھر مفلس آدمی کو دے کہ وہ پاس رکھے۔ تو خدائے تعالیٰ اس کی روزی فراخ کرے گا۔ اسی ترکیب سے لکھ کر یبوست کی مرض والے کو پلائیں تو اس کو آرام ہو۔ مثلاً یوں لکھے۔ باسط ب باطن ب باری ب باعث ب باقی ب بدیع ب بصیرت۔

حل مشکلات

اگر حرف ب کو ۱۶ بار اور بسم اللہ کو ۱۹ بار لکھیں اور یہ آیت بھی لکھیں بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اپنے پاس رکھے تو تمام مشکلیں آسان ہو۔

قضائے حاجات

جب محبت اور قبول کا ارادہ ہو تب اول چاندنی رات کو چاند کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ اور حرفِ (ب) کو ۱۹ بار اور اضمار کر ۱۶ بار لکھے۔ پھر یہ کہتا جائے اُجِبْ یاخَادِمُ حرفَ الباءِ بِحَقِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لے اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اس طرح چودھویں رات تک کرتا جائے تو مؤکلات مہربان ہوں اور ہر ایک حاجت پوری کریں۔

حصولِ مراد کے لئے

اگر حرف ب کو اور اسمائے قمر کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور قمر کی طرف منہ کر کے دعوت اور اضمار

پڑھے اور کہے اَجِیْبُوْ یَارُوْحَانِیَۃِ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْزَجُوْارُوْحَانِیَتِیْ بَیقَنَ العَوَالِمِ تو مطلب حاصل ہوگا۔

عزت ومرتبہ کے لئے

اگر شیشہ کے برتن میں حرف با اضمار بسم اللہ اور آیت بدیع السمٰوت والارض لکھے اور وہ اسماء جن کے اول حرف ب ہو لکھے۔ پھر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال چھوڑے۔ جب کسی جگہ جائے تو چہرے یا بالوں میں لگا کر جائے تو قبول عظیم ہو عزت ومرتبہ ملے۔

سستی دُور ہو

جمعہ کے روز حرف ب کو معہ بسم اللہ اضمار اور ان اسم کو جن سے اول حرف ب آتا ہے۔ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے اور کاہلی وسستی اس سے دور کرد ے۔

مطلب حاصل ہو

کسی شخص سے فائدہ حاصل کرنا ہو۔ تب اس کے نام کے ساتھ وہ اسماء الٰہی ملا دیں جن کے اول میں ب ہے۔ پھر تکسیر کریں۔ پھر اسم یَا بَرُّ کو سو مرتبہ پڑھیں۔ پھر جس شخص کے پاس جائیں گے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ تکسیر کو تعویذ بنا کر بازو پر پہن لیں۔

بخار ختم ہو

اگر اس حرف کو سولہ بار تین پرچوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں تو اس کا بخار دفع ہو۔

تسخیرِ خلق

جب تمہیں تمام مخلوق میں قبولیت عامہ حاصل کرنا ہو۔ تب قمر کا منزل بطین جانے کا انتظار کریں اور اس وقت چاندی کی انگوٹھی تیار کر کے یاقوت کا نگینہ ان میں جڑوالیں اور حرف ب کو مع اسم بُــدُّوُحُ کے اس پر نقش کریں اور پہن لیں۔ قبولیت عام ہوگی۔ اور تسخیر خلق کا کام دے گی۔

تسخیرِ خادم حرفِ با

حرف با کی خدمت کا خادم مَھُیَــائیــل ایک موَکل ہے اگر اس خادم کی تسخیر کا ارادہ ہو تو تمام لوازماتِ تسخیر کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ اس نقش کے حرف بدوح کو لکھ کر سر پر باندھ لیں۔ ہر نماز کے بعد ۲۸ بار اس کی دعوت اور قسم کو پڑھیں۔ ریاضت اس کی چالیس دن کی ہے۔ موَکل حاضر ہوگا۔ جو کہیں گے۔ تعمیل کرے گا۔ بخور جو چاہیں روشن کریں جب کہیں گے یَا خَـدَامَ حَرُف البآء تو فوراً موَکل حاضر ہوگا۔ بدوح کا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	د	ح
و	ح	ب	د

اس نقش کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار سے لگائیں اس میں چور نہ داخل نہ ہوگا۔

طلسمی پانی

جب تم کسی پوشیدہ خزانے میں داخل ہواور وہاں طلسمی پانی ہوتو حرف ب کو ایک ٹھیکری پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ وہ پانی خشک ہو جائے گا۔

قزاق اندھے ہوں

حرف ب کی دعوت کو ایک مٹھی مٹی لے کر اس پر دم کریں اور قزاقوں میں پھینک دو۔ سب اندھے ہو جائیں گے۔

خزانہ نکالنے کے لئے

عقد زبان کے واسطے بھی اگر اس حرف کے معہ ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں۔ لکھے تو مفید ہے۔ خزانے کے نکالنے کے لئے بھی یہی طریقہ ہے۔ اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ یَاخَادِمَ حَرْفَ الْبَآءِ السَّیِّدَ حَرْھَیَائِیلُ بلیس لیج ھیج ذِی النُّوْرِ اللَّامِعِ ذِی الْآلَاءِ وَالْکِبْرِیاءِ۔

حرفِ با سے کام لینے کا جفری طریقہ

ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں اور ہر حرف ہزار در ہزار وسیع وطویل کتب خانے اپنے بطن میں پوشیدہ کئے ہوئے ہے۔

معانیه من تحت الحروف کَاَنَّمَا

بدورٌ بانوار الحقائق تَشَرَّقُ

یعنی ہر حرف کے تحت میں جو معانی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہیں جس میں (بے حد و حساب) انوار حقیقت چمک رہے ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں جو ہر حرف کے معانی تمام وکمال بیان کر سکے۔ ہمارے پاس بھی ہمارے علم کے مطابق جو بیان ہیں اس کیلئے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر ہم مختصر ہی اپنی کتاب ''فیضان الحروف'' میں تحریر کر رہے ہیں۔ حرف با کو یونانی حکما خا کی اور اہل ہند بادی مانتے ہیں۔ منزل بطین سے اس کا تعلق ہے برج حمل سے متعلق ہے ستارہ مریخ اور موکل جبرائیلؑ ہے۔ عدد رقمی دو ۲، ملفوظی تین ۳، عربی چھ ٦ میزان چھ سو سولہ (٦١٦) اس کی مثلث یہ ہے۔

٧٨٦

٢٠٩	٢٠١	٢٠٦
٢٠٣	٢٠٥	٢٠٧
٢٠٤	٢١٠	٢٠٢

آپ بہ نیت زکوٰۃ چھ سو سولہ (٦١٦) **لکھیں اور** لکھے ہوئے نقوش جدا جدا گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال **دیں۔ اگر** کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اس نقش کے عامل ہیں **اور** عطر میں معطر کر کے (موم جامہ کرلو) اور اپنے پاس رکھیں۔ خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا۔ روزی روزگار میں میں ترقی اور برکت ہوگی۔ عزت مرتبہ بلند ہوگا۔ اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس بیس دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے۔ نقش لکھنے کوئی

وقت مقرر نہیں ہے۔ نقش لکھتے وقت ایک اگربتی آپ کی سلگتی رہے۔ باوضو ہوکر نقش لکھا کریں۔

قید سے رہائی

اگر کوئی ہفتہ کے دن حرف با کو اس طرح ب ب ب ب ب کو چاندی کی تختی پر لکھ دے اور اس کے نیچے قیدی کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر اس تختی پر پھونک مار دے تو اللہ کے فضل و کرم سے قیدی کی رہائی کا فیصلہ ہو جائے۔ عزیمت یہ ہے۔ اللّٰھُمَّ اَنِیْ یَارَبُّ یَابَدِیْعُ یَابَاسِطُ یاباقِیُ یَابَاعِثُ بِمَااَوْدَھْتَۃٗ حرفُ البَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَالْمَخْزُونَۃِ اَنْ تُسَخِّرْلِیُ مَلٰئِکَتِکَ خُدّامِ ھَذاہِ الْحُرُوْفِ ارھُم بِہٖ ھما لک فیہ رَضَاءً انَّکَ عَلیٰ کُلِّ شِیٌٔ قَدِیْر ۔

کم بولنے والے بچے کے لئے

جو بچہ کم بولتا ہو یا صاف نہ بولتا ہو تو ۶۰ مرتبہ ب لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ کچھ دنوں کے بعد وہ صاف بولنے لگے گا۔

فراوانی روزی رزق

رزق کی فردانی کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دوکان میں آویزاں کریں۔ ان شاء اللہ رزق کی فراوانی ہو جائے گی۔ اگر گھر میں خیر و برکت اور روزی کی زیادتی کے لئے اس نقش کو لکھ کر گھر میں آویزاں کریں تو زبردست فائدہ ہوگا اور خیر و برکت

ہوگی اور خوب رزق ملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

دشمن کو گھر بدر کرنا

اگر گیدڑ کے دباغت شدہ چمڑہ پر ایک ہزار مرتبہ حرف با کو زحل کی ساعت میں لکھ دیں اور اس کے نیچے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور پھر اس چمڑے کو زحل ہی کی ساعت میں دشمن کے گھر میں دفن کر دیں تو بہت جلد وہ وہاں سے دفع ہو جائے گا۔ اس طرح کے اعمال تب کریں جب دشمن کی ریشہ دوانیاں حد سے زیادہ بڑھ گئی ہوں اور اس کے ظلم وستم سے ناک میں دم ہو گیا ہو۔ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کرنا جائز نہیں ہے۔

فراخی رزق

اگر کوئی شخص ۱۹ بار حرف ب کو لکھ کر ان کے نیچے وہ اسماء الٰہی لکھ دے جو حرف ب سے شروع ہوتے ہیں۔ پھر اس کاغذ کو تعویذ بنا کر دائیں بازو پر باندھ لے تو رزق میں فراوانی ہو جائے۔

دنیا گرویدہ ہو جائے

اگر ب کو ۱۹ مرتبہ لکھ کر یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۳ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو تمام مشکلات سے نجات مل جائے۔ محبت وقبولیت کے لئے چاند کی ۷ تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک چاند کی طرف منہ کر کے ۱۹ مرتبہ حروف ب کو لکھیں اور ۱۶ مرتبہ اس کا اضمار لکھیں اور لکھتے وقت یہ پڑھیں۔ اَجِبْ یَاخُدَّا م حَرْفُ الْبَاءِ بِحقِّ بسم اللّٰہ الرَّحمن الرّحیْم ۔ پھر ختم عمل پر چاند کو سلام کر کے اپنے ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو پانی میں گھول کر پی لیں۔ زبردست مقبولیت ملے گی اور اللہ کے فضل سے دنیا گرویدہ ہو جائے گی۔ اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یَاخُدَّا م حَرْفُ البَاء الشدیدِ حوھائیلِ بلِیسَ لبحِ ھلیبحِ ذوالنّورِ الاَمِعِ ذی لاَلاَءِ وَالکِبرُیَاءِ۔

امراض سے حفاظت

جب سیارہ زحل ومشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو تو حرف ب کو ۳ مرتبہ لکھ کر پاس رکھنے سے امراض سے حفاظت رہتی ہے۔

التفات شوہر

اگر دلہن حرف ب کے اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شوہر اس کی طرف بہت زیادہ مائل رہے گا اور التفات کرے گا۔ طلسم حرف ب یہ ہے۔ اس نقش کو قمر زائد النور میں لکھیں۔

۸۷۶

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

قید سے رہائی

اگرکوئی ناحق قید ہوگیا ہوتو شرف قمر میں حرف ب کو۵ مرتبہ سیسہ کی تختی پر لکھ کراسے دے دیں۔قید سے فوری رہائی مل جائے گی۔

فراخی رزق

اگرکوئی غریب آدمی رزق میں فراخی چاہتا ہوتو زحل ومشتری کی تسدیس یا تثلیث میں یہ نقش لکھ کر پاس رکھے۔ان شاءاللہ رزق میں فراوانی ہوجائے گی۔

۸۷۶

ب ب ب یاباسط یاباطن باری یاباعث یاباقی یابدیع یابصیر ب ب ب

حل المشکلات

حل المشکلات کے لئے یہ نقش لکھ کر پاس رکھیں۔شرف قمر یا پھر منزل قمر بطین میں لکھیں۔

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب یابدیع السموت والارض

زراعت میں زیادتی

جس فصل یا زراعت میں برکت وزیادتی چاہیئے تو جب طالع برج ثور طلوع ہوتو یہ نقش لکھ کر پانی میں حل کر کے فصل میں چھڑک دیں۔

۸۷۶

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

حصول قدرومنزلت

آصف بن برخیا کہتے ہیں کہ حرف ب کا تعلق منزل بطین سے ہے۔اس کا عدد رقمی ۲ اور عدد لفظی ۳ ہے اور عددی ۱۱۶ ہے ان سب کا مجموعہ ۶۱۶ ہوا۔اس سے یہ نقش مثلث ہے جسے منزل بطین میں لکھ کر پاس رکھنے سے امراء حاکم وقت اور افسران وکام کے آگے قدرومنزلت ملتی ہے۔

۸۷۶

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶

حاجت پوری ہو

جب شمس برج دلو کے **2** درجہ اور **20** دقیقہ پر ہوتو حاجت مند کو چاہیئے کہ ہرن کی کھال پر خالص مشک وزعفران سے ایک ہزار بار حرف ''ب'' لکھیں اور عود و

لوبان کی خوشبو دے کر پاس رکھیں۔ عالم غیب سے حاجت پوری ہوگی۔ دلی مرادیں بر آئیں گی۔

چوری سے حفاظت

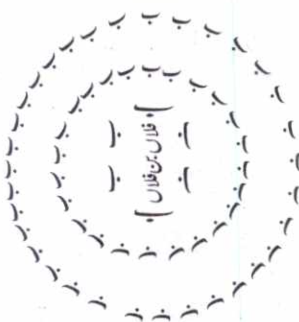
چوری سے حفاظت کیلئے یہ نقش جو حروف ''ب'' کے اعداد اور اسماء الحسنٰی باسط باطن باری باعث باقی بدیع بصیر کے اعداد سے ترتیب دے کر بنایا گیا ہے، گھر میں لگا دیں۔ مجرب ہے۔

۸۷۶

۶۸۲	۶۷۵	۶۸۰
۶۷۷	۶۷۹	۶۸۱
۶۷۸	۶۸۳	۶۷۶

کسی کو گھر میں مقید کرنا

بروز یکشنبہ پندرھویں تاریخ قمری کو جس کے نام چاہیں یہ دائرہ بنا کر اس کے اندر تیس حروف ب نزدیک خط کے اور باہر دائرہ کے تیس ب تحریر کریں اور بخور چشم گریہ سیاہ کا کریں۔ جس کے گھر میں چاہیں دفن کریں وہ شخص اس گھر سے باہر نہ جائے گا۔ جب تک وہ دائرہ اس میں مدفون رہے گا۔ مگر اس شخص کو معلوم نہ ہو کہ میرے گھر میں فلاں چیز دفن ہے۔ دائرہ اگلے صفحہ پر ہے۔



خواب نہ آئیں

اگر باقی دائرہ بیرونی کو ساتھ ط کے بدل کر اوپر جام آبگینہ شامی کے دائرہ بنایا جائے اور پانی شور سے دھو کر جس گھر میں چاہیں کہ خواب بندی کی جائے ڈال دیں۔ صاحب خانہ کو خواب نہ آئیں گے۔

زبان بندی مخلوق

جو لکھے پانچ باء اسطرح ب ب ب ب ب اور لکھے ساتھ اُن کی قول اللہ تعالےٰ = هٰذَا يَومَ لَايَنْطِقُوْنَ وَلَا يُوْذَنَ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ اوراپنے پاس رکھے اس کے حق میں سب کی زبان بند ہو جائیگی۔

گھر کی حفاظت کے لئے

چوروں سے گھر کی حفاظت کے لئے۔اَت وَكَاَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْن عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ اوراس کے ساتھ لکھیب فَظهير اور مکان کی دیوار کے ساتھ چپکا دیں تو چوری وغیرہ نہ ہوگی۔

حرف جیم کے اعمال

منسوبات

اس کا تعلق روز جمعہ سے ہے۔ **ملک علوی کلکائیلُ وعینائیل ملک سفلی السید عبدالرحمن ملقب یا بیض اسم الجبار و آیت قَدْجَاءَ الحق وَزَحَقَ الباطل** ہے۔ یہ حرف ناطق ہے۔ حرارت اور یبوست کا پہلا مرتبہ اس میں ہے۔ مگر خشکی زیادہ ہے۔ اس سبب سے منگل کا دن اور مریخ ستارہ اس کا مقرر ہوا حکیم بقراط کہتے ہیں عنصر باد کا پہلا مرتبہ ہے اور اس کی یبوست رطوبت پر غالب ہے۔ شکل اس مثلث کی ہے۔ حرف ج کی منزل ثریا ہے۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ اجب یا کلکائیل بجق یا جیم۔ وقت مقررہ کے اندر ایک نشست میں ایک علیحدہ کمرہ میں چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھنے سے زکاتِ اصغر ادا ہو جاتی ہے۔ حرف ج باد کا مرتبہ رکھتا ہے۔ اس کا تعلق عالم انسانی ہے مگر محل مقام آسمان ساتواں ہے۔ عدد رقمی اس کے ۳ لفظی ۵۳ عددی ۱۰۳۶ ہیں۔ کل اعداد ۱۰۹۲ ہیں۔ مثلث خانہ باد سے ۳۶۰ سے شروع ہوگی۔ جو یہ ہے۔

۸۷۶

۳۶۱	۳۶۶	۳۶۵
۳۶۸	۳۶۴	۳۶۰
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۷

اس کی عزیمت یہ ہے دکشیال ، وکشیال ، کشیال ، طیشیال ، جکشیال ، زکشیال ، وکشیال ، اکشیال ، بکشیال ، جس وقت اس مثلث کو تیار کریں تو منزل ثریا میں کریں۔ ہر ماہ یہ منزل آتی ہے۔

علومِ روحانیہ پر تصرف

حرف ج کے عامل کو ارواح روحانیہ کے خدام کا تصرف جلدی حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لئے کہ تمام روحانی اشیاء صرف ج کی روحانیت کے تحت ہوتی ہیں۔ اس کے عامل پر مسمریزم ، ہپناٹزم ، ہمزاد کی تسخیر اور استخارہ وغیرہ پر جلد تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔

طلسمی عمل تیار کرنا

حرف الف کی طرح اس کے بھی گیارہ موازین کا استخراج کرنا چاہیئے ۔(۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی مقصد کے موافق لے مثلاً حصول کا مقصد ہو تو ، جامع ترقی کا مطلب ہو تو ، جلیل کسی پر تسلط کا خیال ہو تو جبار لیں ۔ ان تمام کے اعداد جمع کر کے جو میزان آئے ۔ اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کو بسط عزیزی سے مقوی کریں اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشتِ لوح پر لکھیں ۔ تو قلب جمیع مخلوق کا اس طرف راغب ہوگا ۔ دوسرے کے قلوب کا حال اس پر منکشف ہو جایا کرے گا ۔ عمل کے وقت بخور دار چینی کا جلائیں ۔ یہ طریقہ علم طلسمات کے تحت

ہے بوقت ضرورت اسے ہر سوموار کو صبح کی ساعت میں تیار کر سکتے ہیں۔

زبان بندی

اگر اس حرف سے زبان بندی کرنا ہو تو جب برج سنبلہ کے تین درجہ ہوں تو ایک ہزار نو سو بیس ج دائرہ کی صورت میں لکھیں۔ خواہ نیچے اوپر کتنے ہی دائرے ہوں۔ اس کے اندر بدگویوں اور حاسدوں کا نام لکھیں خواہ کتنے ہی ہوں نام معہ والدہ لکھیں پھر اس کاغذ کو موم میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ تمام بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔ دائرہ کے باہر اپنا نام یوں لکھیں بستم زبان وعقل وہوش بحق نام خود مع والدہ۔ بار بار لکھیں کہ ایک دائرہ اور بن جائے گا۔ اگر اتنی ہی بار دائروں میں لکھ کر پاس رکھیں تو امراض مہلکہ مثل طاعون ہیضہ وغیرہ دباؤں سے محفوظ رہے۔

فوت شدہ عزیز سے خواب میں ملاقات

غسل کر کے صاف کپڑے پہنیں۔ عطر وخوشبو لگائیں۔ سات ج لکھیں اور ایک ہزار بار معہ مؤکل پڑھیں۔ اس کا ثواب جس روح کو بخشیں خواہ وہ عزیز ہو یا اپنے پیر یا شہید وولی اللہ ہوں یا ماں باپ ہوں تو خواب میں ان سے ملاقات ہو اور سوال و جواب بخوبی ہوگا۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

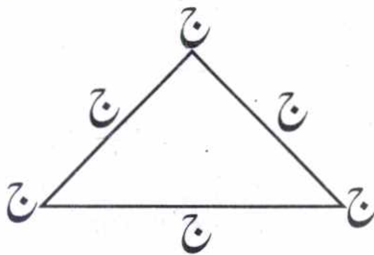
شفاء الامراض

اگر چینی کے پیالہ پر ایک ہزار ج مشک وزعفران سے لکھیں اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لا کر اس پیالہ میں ڈال کر مریض کو پلائیں۔ تو مریض صحت

یاب ہو خواہ کیسا ہی مہلک مرض ہو۔

چوری معلوم کرنا

اگر اس شکل مثلث کو روٹی پر لکھیں اور اس کے گرد یہ آیت لکھیں وَاِذَا قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَ اْتُمْ فِیْھَا اور اس شخص کو جس پر چوری کا گمان ہو کھلائیں۔ اگر واقع وہ شخص چور ہو گا تو اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔ اگر چور نہیں تو نگل جائے گا۔



محبت اور تسخیر کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ناخن پر ج لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے اور کوئی برائی اس سے نہ پہنچے۔ اگر اس کے مرکب حرفی کے اعداد کو مثلث میں پر کر کے اس کے گرد ہر طرف سات ج لکھے اور انگوٹھی میں اس کو رکھوائے تو جو شخص اس کو دیکھے محبت کرے۔

حرفِ جیم کے موکل سے کام لینا

اس کا عدد ۳ ہے ۳ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۹ حاصل ہوا۔ ج کو ساتھ لگایا تو جطائیل مؤکل ہوا۔ اس کو تمام اسماء الٰہی جن کے شروع میں ج ہے۔ ملا کر پڑھا جائے

تو اس ذاکر کے کام عجیب طریقہ سے ہو جایا کریں۔ اس کا مؤکل ہر وقت مدد کرے گا۔ ضرورت کے وقت اسمائے الٰہی یا جبار یا جلیل یا جابر یا جاعل یا جامع یا جمیل یا جواد کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور آخر میں تین مرتبہ کہے اَجِبْ یامؤ کلِ حَرْفَ اَلْجِیْم جطائیلُ وَافْعَلْ (یہاں کام کا نام لے) تو بہت جلد مؤکل حاجات پوری کرے گا۔

بخار دُور ہو

جب اس حرف کو معہ ان ناموں کے جن کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار والے پلائیں۔ تو بخار اتر جائے گا۔

غائب کو حاضر کرنا

اگر کسی غائب کو حاضر کرنا ہو۔ تو تین سو بار ج لکھے اور ساتھ اضمار لکھے اور غائب کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر جلائے تو مطلوب کے حاضر ہونے میں بجز مسافت طے کرنے کے دیر نہ ہوگی۔ اضمار یہ ہے۔ مح لیطف لھلطفھلخ احوج موجوڈسبوحٌ رب الملائکۃِ والروحِ اَجِبْ اَیُّھَا الْملکُ جطائیل الرحاالعجلُ الساعۃُ۔

تعظیم و تکریم کے لئے

اگر تین حرف ج ایسے پتھر یا تختی پر لکھیں جو مثلث ہو اور وہ سرخ پتھر یا سونے کی یا سرخ تانبے کی ہو۔ ہر طرف تین حرف ج لکھیں اور شرف قمر میں یہ کام کر

کے پاس رکھیں تو عزت و بزرگی بہت حاصل ہو۔تمام لوگ اس کی تعظیم وتکریم کریں۔

پیاس نہ لگے

اگر مثلث میں حرف ج لکھیں ۔جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے اندر اس کے مؤکل کا نام لکھیں ۔اور حاملہ کی کمر میں باندھیں ۔تو فوراً وضع حمل ہو۔معلوم ہوا اس حرف کے عوامل وہی ہیں ۔جو دنیا میں ٹھنڈک ڈالتے ہیں تا کہ سورج کی گرمی دنیا کو سوختہ نہ کر دے ۔جب یہ حرف انگوٹھی پر لکھیں اس کے گرد اضمار بھی لکھیں اور اپنے پاس رکھے۔اسماء الٰہی کو ۵۳ بار پڑھیں تو پیاس نہ لگے خواہ کتنا طویل سفر ہو۔

کسی دشمن پر بیماری مسلط کرنا

اگر کوئی نیلگوں کپڑا باہر سے ملے ۔اس پر اس حرف کو کسی شخص کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں اور اس شخص کو دھو کر پلائیں تو وہ مرضِ قولنج میں گرفتار ہو گا۔اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مسلط کریں تو وہ مرض فالج میں مبتلا ہو جائے گا۔یہی اس اسم کے جلالی پہلو ہیں۔

وصال محبوب

اگر مطلوب کے نام کے ساتھ کسی کپڑے پر معہ اسمائے جلیل وجمیل کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عظیم ہو۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر بیضہ تازہ پر معہ اضمار لکھ کر جس جگہ خزانہ کا شبہ ہو۔وہاں جا کر دروازہ

کھولیں تو اس کا دروازہ فوراً کھل جائے گا۔ بیضہ کو دروازہ کے نزدیک رکھ دیں۔

تسخیرِ طعنیائیل

اس حرف کا ایک مؤکل طعنیائیل ہے۔ اس کو تسخیر کیا جا سکتا ہے اور پھر وہ ظاہر ہو کر کام کرتا ہے۔ کسی نماز کے بعد اس کی عزیمت پڑھ کر مؤکل کو بلاتے ہیں تو وہ حاضر ہوتا ہے اور کام کرتا ہے اس کی ریاضت سخت ہے۔ تین ماہ لگ جاتے ہیں۔

محبوب کے دِل میں محبت پیدا کرنا

یہ یاد رہے کہ حرف ج ساکت چیزوں کو حرکت میں لاتا ہے۔ اس طرح محبوب کے دل میں محبت نہ ہو تو پیدا کرتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب چاہیں کسی کو مطیع فرمانبردار کریں۔ تو سفید ریشمی کپڑا لے کر اس میں طالب و مطلوب کی تصویر اس طرح بنائیں کہ ایک مرد چت لیٹا سو رہا ہو۔ اس کی چھاتی پر ایک عورت بیٹھی ہو۔ جو زیور پہنے ہو۔ جب قمر کو شرف ہو اور سورج کو اس سے نظر تثلیث ہو تو یہ تصویر تیار کر کے چالیس ج اس کے اردگرد لکھیں۔ نام مطلوب معہ والدہ کے تصویر عورت کے سینہ پر لکھیں۔ نام مرد مع والدہ اس کے ماتھے پر لکھیں۔ تصویر کے نیچے اضمار تحریر کریں یہ ایک طرح کا طلسم تیار ہو گا۔ طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ دِلی مقصد پورا ہو گا۔

سحر جادو سے تحفظ اور مشاہدہ ارواح

اگر جمعرات کی رات کو جب کہ قمر کی زاید النور راتیں ہوں۔ اٹھارہ ج لکھ کر پاس رکھیں۔ تو سحر و نظر و جادو اثر نہ کرے۔ یہ ساعت عطارد میں لکھیں۔ اگر حرف ج کو

اس کی منزل میں مشک وزعفران سے سفید ریشمی کپڑے پر لکھیں۔اسماءالٰہی واضمار بھی ساتھ اور دانت کے نیچے دبائیں تو ارواح کا مشاہدہ ہوگا۔ہم نے اس کا مشاہدہ کیا اور ارواح کے عجائبات دیکھے۔طالب کے لئے ضروری ہے کہ اپنے دِل میں خوف نہ لائے، ڈرے نہیں۔اگر کسی کو ارواح نظر نہ آئیں تو وہ شخص عمل تسخیر ہمزاد وموکل کا اہل نہیں ہوتا۔

مرض ختم ہو

شیخ نجیب الدین حسین سکا کی اپنی تصنیف ''خواص الحروف'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر جیم کو ترپن (۵۳) مرتبہ ہیں ایک جام پر لکھ کے دھو کر پلایا جائے جو مرض بدن میں ہوگا دفع ہو جائے گا۔

برائے زیارت نبی درخواب

اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار (۹۰۰۰) مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت رسول ﷺ کو اس شب خواب میں دیکھے گا۔

بستہ شہوت کا کشادہ کرنا

بعض کتب خواص میں مذکور ہے کہ اگر کسی نوجوان کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز ہو۔اس حرف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر یا قلعی کئے ہوئے پر لکھیں اس طرح (ج) اور آب شریں سے دھو کر پیئے قوت مباشرت اس کی عود کرے گی اور ازالہ بکارت کے قابل ہو جائے گا۔

زبان بندی بدگویاں

اگر بروقت طلوع آفتاب کے اس حرف بعد مفصل اس کے ترپن (۵۳) مرتبہ لکھیں۔ بروقت لکھنے (یَا بَارِیُ یَا کَبِیرُ) پڑھتے رہیں اور اپنے ساتھ رکھیں تو انشاءاللہ تعالیٰ زبان بدگویاں ودشمنان بند ہو جائے گی۔

گُم شدہ چیز اور افراد معلوم کرنا

اگر آپ کا مال گم ہو گیا ہے یا کوئی عزیز بھاگ گیا ہے۔ پتہ نہیں چلتا یا آپ کی رقم کسی نے دبا رکھی ہے اور وہ نہیں دیتا۔ غرض کہ گمشدہ شے کا پتا چلانے کا ذریعہ ہے اور اس کا عمل کام دیتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ ریل وغیرہ میں سفر کر رہے تھے اور سفر میں آپ کا مال گم ہو گیا یا کوئی شخص عرصہ دراز سے لاپتہ ہے ،اس کی موت وزیست کے متعلق کوئی رائے مقرر نہیں کی جاسکتی تو اس قسم کے امور میں عمل کام نہیں دیتا آپ کا مال گھر سے نکل گیا ہے یا گھر کا کوئی آدمی بھاگ گیا ہے یا کسی شخص پر آپ کی رقم ہے اور وہ نہیں دیتا اس قسم کے کاموں میں اس عمل سے کام لیں، خدا چاہے تو تیرہ دن کے اندر آپ اس عمل کا خاص اثر دیکھیں گے۔ اگر خدا نہ کرے تیرہ دن تک بظاہر کوئی اثر معلوم نہ ہو تو عمل ختم کر دیں اور منتظر رہیں بحکم خدا کامیابی ہو گی۔ ترکیب یہ ہے کہ صبح دوپہر اور بعد نماز مغرب میں تین مرتبہ یہ عمل کرنا ہو گا۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ عمل پڑھیں اَجِبْ یَاجَاجِعُ بِحَقِّ کلکائِیلُ والجیم ۔ پھر شمال کی طرف منہ کر کے ۱۲ مرتبہ پڑھیں اور نو مرتبہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ بعد ختم تین مرتبہ ہاتھ پر ہاتھ زور سے ماردیں۔(

تالی بجائیں) روزانہ اس طرح عمل کریں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

برائے زبان بندی بدگوئیاں

کالی سیاہی سے ایک کاغذ پر (90) حرف ج لکھیں جو دائرہ کی صورت میں آتے جائیں۔ لکھتے وقت منہ میں موم رکھیں۔ پھر اس کے بعد ان تمام بدگویوں و حاسدوں کے نام دائرہ کے اندر لکھ دیں۔ جن کی زبان بندی کی ضرورت ہے۔ پھر اسی کاغذ کو بصورت تعویذ بنا اکٹھا کرلیں اور موم چاروں طرف لگا کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔

تحفظ امراض مہلکہ

ایک ہزار نو سو بیس ج زعفران و مشک سے لکھ کر بازوں پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں تو وبائی امراض طاعون چیچک وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔ بچوں کی صحت کے تحفظ کے لئے ایسے عمل بہت ضروری ہوتے ہیں۔

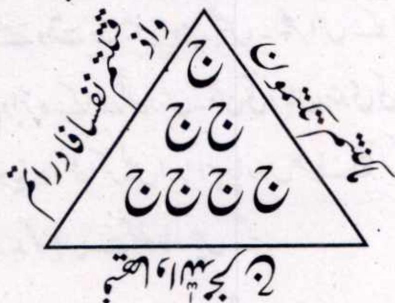
درخت ثمر آور ہو

اگر اس حرف کو کوری اینٹ پر مندرجہ ذیل انداز سے لکھ دیا جائے۔ پھر اس کوری اینٹ کو اس درخت پر باندھ دیا جائے جس پر پھل نہ آتے ہوں۔ تو ان شاء اللہ اس پر پھل آنا شروع ہو جائیں گے۔

ج ی م ترمیھم ایاتنا ج ی م فی الآفات ج ی م فی انفسھم جیم

چور معلوم کرنا

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو مشتبہ آدمی کو جو کی روٹی پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کھلائے۔ جس نے چوری کی ہو گی وہ روٹی کا ٹکڑا نگلنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔ نقش یہ ہے۔



بندھی ہوئی مردانہ قوت کا علاج

جس شخص کی مردانگی متاثر ہو گئی ہو وہ کسی چینی کی پلیٹ پر سو ۱۰۰ حرف ج لکھ کر دس روز تک لگا تار پیئے۔ روزانہ لکھے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پیئے۔ ان شاء اللہ مردانگی پلٹ آئے گی۔

زبان بندی مخالفین

اگر کسی کی زبان بند کرنا ہو تو جس وقت آفتاب برج سنبلہ میں ۲۷ درجے پر ہو تو جیم بصورتِ دائرہ لکھیں اور درمیان دائرہ کے زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حق فلاں ابن فلاں لکھ کر کاغذ پر موم چڑھا کر زمین میں دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ زبان بند ہو جائے گی۔

راحت حاصل ہو

اگر ایک ہزار نو سو بیس مرتبہ (ج) لکھ کر مشک وزعفران سے تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے تو دنیا میں طرح طرح کی راحتیں عطا ہوں اور مرگِ مفاجات اور طاعون وغیرہ کے حملوں سے محفوظ رہے۔

ارواح سے بشارتیں

اگر سات مرتبہ روزانہ ج کو لکھ کر ایک سال تک آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ معہ مؤکل کے پڑھے اور روزانہ اس کا ایصال ثواب شہیدوں کی روح کو پہنچائے تو ان شاء اللہ ایک سال کے بعد عجیب وغریب قسم کی بشارتوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔

آسانی ولادت

اگر حرف جیم کو بہ شکل مثلث لکھ کر اس کے نیچے مؤکل کا نام لکھ کر کسی دردِ زہ والی عورت کی کمر میں باندھ دیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ اس کی شکل یہ ہے۔

٧٨٦

ج	ج	ج
ج	ج	ج
ج	ج	ج

بجق یاکلکائیل

حرف جیم کی روحانیت

اس حرف کو پوری طرح قابو میں کرنے کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اسئلُکَ یَاجَبَّارُ یَاجَمِیْلُ یَاجَامِعُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفُ الجیم مِنَ الْاَسْرَاءِ المکنونۃ وَالْاَسْرَارِ المَخْزُونۃ اَنْ تَسَخِّرلِیْ مَلٰئِکَۃِ الکِرَامِ وَالْخُدَّامِ ھٰذاہِ الحُروفِ بالطّاعۃ فِیْمَا اَمُرُھَمْ بِہٖ مُمالکٌ فِیْہِ رَضَاءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ۔

خوش قسمتی کے لئے

جن حضرات کا نام ج سے شروع ہوتا ہو۔ ان کو بطور خاص ج کے اعمال کرنے چاہیے۔ کیوں کہ ان کے لئے اس حرف کے عملیات میں بطور خاص اثر ہوتا ہے اور بہت جلد نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس حرف کے اعدادِ ملفوظی ۵۳ ہوتے ہیں اور اس کا نقش مندرجہ ذیل انداز سے بنتا ہے۔ اس نقش کو اگر وہ شخص اپنے دائیں بازو پر باندھ لے جس کا نام ج سے شروع ہوتا ہو تو اس کو دنیا میں بفضلِ خدا بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۵	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۱۸	۶
۱۴	۱۱	۷	۲۱
۸	۲۰	۱۵	۱۰

اس حرف کا مزاج چونکہ آبی ہے۔اس لئے اس نقش کو آبی چال سے بھرنا چاہیئے۔

ارواح سے ملاقات

جب نیا چاند دکھائی دے تو اول جمعہ جو آئے۔ اس روز روزہ رکھیں۔ شیر برنج سے روزہ افطار کریں۔ روزانہ غسل کرنا ہے۔ کپڑے صاف پہن کر خوشبو لگانی ہے۔لوبان کا بخور روشن کرنا ہے۔صبح کے وقت سات جیم زعفران سے اس طرح لکھنے ہیں۔ یہ ایک نقش سارا دن اپنے پاس رکھنا ہے۔رات کو پھر بخورات سلگا کر بعد عشاء ۹ ہزار بار اسم جیم با مؤکل پڑھنا ہے۔یعنی اَجِب یا کلکائیل بحق یا جیم پڑھیں اور بعد ختم اس کا ثواب کسی ولی یا فقیر یا شہید یا اپنے ماں باپ یا عزیز یا کسی اور بزرگ کی روح کو بخشیں گے۔اس کی روح حاضر ہو کر آپ کے ہر سوال کا جواب بخوبی دے گی۔ لازم ہے کہ بعد عمل اسی جگہ سو جایا کریں اور جو ٹوپی سر پر بوقت عمل ہو۔اسے گلے میں باندھ لیا کریں۔ جس کمرہ میں عمل کریں۔ اس کو صرف اپنے لئے استعمال کریں اور کوئی وہاں نہ جا سکے۔ یہ بھی ایک قسم کا استخارہ ہوتا ہے اور بڑا زبردست عمل ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کرنے ہوں گے۔ نیز چونکہ اس اسم میں یبوست زیادہ ہے۔اس لئے اپنے آپ کو غصہ اور لڑائی جھگڑے سے دوران عمل میں بچائے رکھیں۔

استخارہ والا عمل نو دن کا ہے۔ان دنوں کے درمیان میں جس وقت (دن) حالات کا پتہ لگ جائے۔اس کے بعد چھوڑ دیں اور ۹ دن سے زیادہ بھی نہ کریں۔ جو نقش مثلث روزانہ لکھ کر پاس رکھنا ہے۔ اس سے پہلے دن والا نقش قبرستان میں خصوصاً اس قبر میں جس کی روح کو طلب کرنا ہے۔دفن کر دیا کریں۔ اپنے پاس روزانہ

نیا نقش ہوگا۔ ڈر وغیرہ یا خطرہ کوئی نہیں تسلی سے عمل کریں اور فیض اٹھائیں۔



چور معلوم کرنا

اگر کسی پر چوری کا شبہ ہو تو شکل جیم معہ آیت کو لکھ کر اس کو کھلائیں۔ اگر واقعی چور ہوا تو روٹی نگل نہ سکے گا اگر چور نہ ہوگا تو نگل جائے گا۔

۷۸۶

ج	۳	ج
ج	۳	ج
ج	ج	ج
واذاقتلتم نفساً فاذار اتم فیبا		

حاکم اور تکمیل حاجت

اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ہر ناخن پر ج ج ج ج لکھ کر کسی حاکم یا اعلیٰ افسر کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کردے گا۔

برائے محبت

حرف جیم کی اس مثلث کو بلور کے نگینہ پر نقش کر کے پہن لے تو جو دیکھے اس سے محبت کرنے لگے گا۔

۷۸۶

۲۱	۱۲	۱۹
۱۵	۱۸	۲۰
۱۷	۲۲	۱۴

بخار سے نجات

اگر کسی کو بخار ہو اور بخار نہ اترتا ہو تو درج ذیل نقش لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں بخار اتر جائے گا۔

ج ج ج ج ج ج ج جبار جليل جابر جاعل جامع جميل جواد

غائب حاضر ہو

اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تو درج ذیل طلسم کو نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر چنبیلی کے تیل میں جلائیں۔ طلسم یہ ہے۔

ج ج ج مع ليصف لهلطفهلخ اموج وجود سبوج رب الملئكته
والروح اجب ايها الملک طعيائيل الوحا العجل الساعة

درخت پر پھل لانا

درخت جھاؤ کی لکڑی پر یہ طلسم لکھ کر اس درخت پر باندھیں جس میں پھل پھول نہ آتا ہوتو وہ درخت بارآور ہوگا۔

ج	ی	م

عزت و تعظیم

اگر کوئی شخص دنیا میں عزت و تعظیم کا خواہاں ہوتو یہ طلسم لکھ کر پاس رکھے اور قدرت کا کرشمہ دیکھے۔

۷۸۶

ج کلکائیل ج کلکائیل ج کلکائیل ج ج ج ج ج
ج ج جابر جلیل جابر جاعل جامع جمیل جواد

وضع حمل میں سہولت

اگر وضع حمل میں آسانی مطلوب ہوتو حاملہ کی کمر پر یہ طلسمی نقش لکھ کر باندھ دیں۔فوراً وضع حمل ہوگا۔

ج ج کلکائیل ج ج

ج	۱۹	۱۳	۲۱	ج
ج	۲۰	۱۸	۱۵	ج
ج	۱۴	۲۲	۱۷	ج

ج ج ج ج

دشمن کو بیمار کر ڈالنا

اگر کسی دشمن سے کوئی شخص ہر طرح سے عاجز ہو تو اتوار کے دن یہ نقش لکھ کر اسے کھانے میں ملا کر کھلا دیں۔ اس پر فالج گر جائے گا۔ ناحق نہ کریں اور اللہ سے ڈریں۔

کلکائیل

۵	۱۹	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۶	۱۸
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۲۰	۸	۱۰	۱۵

زبان بندی

جب برج سنبلہ کا تیسرا درجہ طلوع ہو تو یہ طلسم لکھیں اور درمیان میں دشمن کا نام معہ والدہ لکھ کر زمین میں دفن کر دیں۔ بدگویوں سے محفوظ رہیں گے۔

فلاں بن فلاں

خواب میں ملاقات

جس شخص کا کسی ولی یا شہید یا اللہ والے بزرگ سے کوئی تعلق ہو اور وہ اسے خواب میں دیکھنا اور ہم کلامی چاہے تو جمعہ کی شب کو یہ عمل کرے۔ اجب یا کلکائیل بحق یا جیم **2809** مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اسی رات خواب میں ملاقات و ہم کلامی ضرور ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے نہ ہو تو تین جمعہ یہ عمل کریں۔

وبائی امراض سے حفاظت

جب شمس برج سنبلہ کے **3** درجہ پر آئے تو مشک و زعفران سے **159** مرتبہ حرف ج لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ان شاء اللہ وبائی امراض مثلاً ہیضہ، طاعون اور چیچک وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

روحانی کامیابی

جو لوگ روحانیت سے وابستہ ہیں اور روحانی تصرفات میں کامیابی کے خواہاں بھی ہیں انہیں چاہیئے کہ جب منزل قمر شر یا طلوع ہو تو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ۷۸۶

۳۶۱	۳۶۸	۳۶۳
۳۶۶	۳۶۴	۳۶۲
۳۶۵	۳۶۰	۳۶۷
جھشال ۔ جحشا ۔ مجال ۔ ھشالیال		

حرف جیم کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے جب منزل ثریا طلوع ہو تو خلوت میں بیٹھ جائیں اور **53** مرتبہ دعوت اور **53** مرتبہ اضمار پڑھیں۔ **28** دنوں کے بعد مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق نظر آئے گا اس سے جو عہد و پیمان کرنا ہو کر لیں۔ پھر جو کام بھی کہیں گے وہ پورا کرے گا۔

(دعوت) **اجب یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل یا فرنائیل بحق ذی الفضل العظیم۔**

(اضمار) **اجب یا خادم حرف الجیم السید طعیائیل مح لیصف لھلطفھلخ احوج موجود سبوح، رب الملئکتہ والروح اجب ایھاالملک طعیائیل الوحا العجل الساعۃ۔**

خاوند مسخر ہو

اگر تحریک خیر و شر و محبت مطلوب ہو۔ اس کو اس طرح پر عمل کریں۔ پارچہ حریر سفید پر دو تصویریں بنائیں ایک مرد کی جو لیٹا ہو۔ دوسری عورت جو بہت خوبصورت ہو، لباس اعلیٰ اور زیورات پہنے ہو، اور وہ مرد کے سینہ پر بیٹھی ہو اور اس کے سر پر سبز دوپٹہ ہو۔ بساعتِ قمر جب وہ برج ثور میں بنظر تثلیث آفتاب ہو۔ چالیس جیم اس صورت پر ج تحریر کریں اور مطلوب کے گھر میں دفن کریں اور نام مطلوب اور

مادرش سینہ تصویر پر تحریر کریں بروز جمعہ جس کا موکل کلکائیل وھنیائیل اور ملک سفلی السید عبدالرحمٰن ملقب بابیض اسم الجبّار اور آیت تَدْجاء بِحَقِّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔

زیارت جناب رسالت مآب ﷺ

اگر حرف جیم کو باوضو طہارت ولباس معطر جائے پاک نماز عشاء ہزار مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں۔ زیارت جناب رسالتمآب ﷺ سے مشرف ہوں۔

بیمار کے لئے

بیمار کے لئے نو سو مرتبہ پیالے پر تحریر کر کے اس میں پانی پلادیں۔ وہ صحت یاب ہو۔ شب پنجشنبہ ماہ نو مشک و زعفران سے حریر سفید پر تحریر کر کے موم کرے۔ بر وقت خواب زیر دندان رکھیں اور سو جائیں ارواح کا مشاہدہ ہوگا مگر خوف نہ کھائیں۔

برکت اور ترقی رزق کے لئے

جو کوئی برکت اور رزق کے لئے زیتون کے پتے پر (۱۱) جیم لکھے اور تین دن ، رات اپنے پاس رکھے اور لوبان اور قسط کا بخور دے اور اُس پر آیۃ الکرسی پڑھے پھر اس کو اپنی ٹوپی میں رکھے تو بے شک جہاں بھی متوجہ ہوگا مبارک ہوگا اور رزق حلال دیا جائے گا۔

ظالم فاجر سے گھر خالی کرانا

جب کسی ظالم فاجر سے گھر خالی کرانا مطلوب ہو تو مندرجہ عمل ہفتہ کے روز زوال ماہ میں ایک سفید کاغذ پر تحریر کر کے اس کے گھر میں دفن کر دیں۔ پس اہل خانہ

گھر میں نہ ٹھہر سکیں گے اور گھر خالی کر کے کسی دوسری جگہ چلے جائیں گے عمل یہ ہے۔
ح ج ج ج ۲۳۳ ح ج ج ج ۲۳۳ ح ج ج ج ۲۳۳ پوری سورۃ فیل مع بسم اللہ
لکھیں اور وَ فَرَّقناھُم کُلَّ مُفرَقٍ پھر سورۃ الزلزلۃ اشتاتاً

کسی کو محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا

جب کسی مرد یا عورت کو محبت میں بے قرار کر کے اپنی طرف بلانا چاہیں تو اس کے مستعمل کپڑے پر ۵۳ عدد (ج) لکھیں پھر نام مطلوب مع والدہ علیٰ حب الشدید نام طالب مع والدہ لکھیں پھر وَالْوَهِيجِ بِتَاجِيجٍ وَقَوْلِيجٍ كَارِيجٍ وَالشَّمْسُ فِى الْوَهِيجِ جَعَلْتُكَ جَوَادِىْ ۔ وَاَقْسَمْتُ عَلَيكَ بِرَبِّ الْعِبَادِ اِلَّا مَاجتلتَ كَذَا وَكَذَا صَاحِبَ هٰذَ الْاَثْرِ الوحا العجل الساعة یہ ایک فلیتہ تیار ہوا۔ اب اس کو روغن زیتون سے تر کر کے اس پر سورۃ الجن ۵۳ مرتبہ پھر ایک مرتبہ عزیمت پڑھیں اور ایک کنکری لوبان جس پر ۵۳ عدد لکھا ہو پر دم کریں اور فلیتہ پر بھی دم کریں۔ اسی طرح ۵۳ مرتبہ کریں۔ پھر فلیتہ کو چراغ میں روشن کریں اور دم شدہ لوبان کی کنکریوں پر صرف ایک ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالتے رہیں۔ ایک رات کا عمل ہے۔ ان شاء اللہ اگلی رات تک مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے

جَلَبْتُ كَذَا وَكَذَا بِجَاهِ وَجَلَالِ جَمَالِ الْجَبُرُوْتِ وَبِعِزَّةِ الْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَبِاللهِ الْوَاحِدِ الْاَ حَدِالْفَرْدِا لصَّمَرِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِى لَايَمُوْتُ وَبالْجَلِيْلِ الَّذِىْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكّاًوَّخَرَّ مُوْسٰى

صَعِقاً جَلَبْتُ مَحْبُوبِیّ مَطْلُوبِی مِنْ عَلّامِ الغُیُوبِ لَیْسَ لِیْ حَبِیْبٌ مَحْبُوبٌ سِوَی الْقَرِیْبِ الْمُجِیْبِ اَجِبْ یا طلفیائیل یَا خَادِمَ حَرْفِ الْجِیمِ بِمَا فِیکَ وَ مِنْ السِّر

ہاتف بھیجنا

اگر ہاتف بھیجنا چاہیں تو مستعمل کپڑے پر (ج) ۵۳ مرتبہ لکھیں اور اس کو جلا دیں اور اگر مستعمل کپڑا میسر نہ ہو تو کسی سوتی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر جلا دیں اور اس پر سورۃ الجن ۵۳ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار آخر میں آپ کہیں تَوَکَّلُوْ ایَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیفَةِ وَادْخُلُوْا عَلٰے فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ فِیْ صِفَتِیْ وَهَیْئَتِیْ وَسَمُّوْا لَهٗ اِسْمِیْ وَادْخُلُوْا عَلَیْهِ بِحَرْبِکُمْ القَاتِلَةِ وَسُیُوْفِکُمْ الْمَاضِیَةِ وَخَوِّفُوْهُ وَازْعَجُوْهُ وَلَاتَخْلُوْهُ یَنَامُ الوحا العجل الساعة۔

عقد شہوت کا عمل

اور اگر کسی کو اُس کی عورت سے بند کرنا (باندھنا) چاہیں تو پھر ایک کاغذ پر قسم لکھیں اور اسے لوبان کا بخور دیں اور پھر اس پر ۵۳ بار سورۃ الجن پڑھیں اور آخر میں ہر مرتبہ کہیں یَاخَدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اُعْقُدُوا ذَکَرَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ عَنْ زَوْجَتِهٖ فَلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ = اگر بیوی نہ ہو تو یہ کہیں اُعْقُدُوْ اذَکَرفَلَانَ الزَّانِیَ اِبْنَ فَلَانَةٍ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ اومُطْلَقاً پھر اُس کاغذ کو اس جگہ دفن کر دیں، جہاں سے وہ گزرتا ہے۔ جب ایک مرتبہ گزر جائے پھر اسے نکال کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ اللہ کے حکم سے وہ بند ہو جائے گا۔

حرف دال کے اعمال

منسوبات

حرف (دال) ابجد کا چوتھا حرف ہے۔اس کے عدد ۴ ہیں۔حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ آبی ہے۔حروف آبی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہیں اور حروف خاک سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔حروف آتش اس کے خلاف ہیں۔یہ حرف ناطق ہے۔علوم وحکمت پر دلالت کرتا ہے۔عطارد سے منسوب ہے۔عطارد کی سب حرکات حرف (دال) کے ماتحت ہیں۔

تقسیم عنصری کے حساب سے درجہ اول پر خاکی ہے۔علم جفر میں حرف دال حرف ترفع درجہ دوم پر ہے۔صرف دال کا مؤکل دروائیل ہے۔حرف دال کا مزاج سرد تر ہے یہ ظلمانی اور جمالی حرف ہے۔یہ علم وحکمت پر دلالت کرتا ہے۔حرف دال میں دیمومیتہ اور بقاء کے اسرار ہیں۔مزاج خاکی ہے اور بدھ کے دن سے منسوب ہے۔

زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہے تو منزل ویران میں جب چاند ہو، ادا کرے یہ منزل ہر ماہ آتی ہے اس دوران جب چاہے زکات ادا کرے۔ اَجِبْ یا وَرْدَائیلُ بحقِّ یادال کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھنا ہے۔زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔اب عامل کو اس بات کا اختیار ہو گا کہ وہ حرف دال کے عملیات سے کام لے سکے گا۔

جملہ مقاصد کے لئے

(دال) کا عدد۴ ہے ملفوظی دال کے عدد ۳۵ ہیں اور ابجد عددی میں اربعہ کے اعداد ۲۷۸ ہیں۔ کل جمع اس کے ۳۱۷ ہوئے۔ ۱۲ تفریق کئے تو باقی ۳۰۵ رہا۔ عدد مکمل کر کے ۳ پر تقسیم کیا۔ باقی ۱۰۲ رہا۔ مثلث آبی اس کا یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۷	۱۰۸	۱۰۳
۱۰۲	۱۰۶	۱۱۰
۱۰۹	۱۰۴	۱۰۵

اس کی عزیمت یہ ہے وھا برال ودھابال وعلد دال لددھال ابرھال اعادال براعال علددھال ھابرلال موکلات اس کے یاسلسطال یا سلشحلسطال ہیں تصرف اس حرف کا چشم خلائق میں عزیز ہونا ہے۔ اس حرف کی روحانیات اس کے عامل کی اطاعت کرتی ہے۔ تیار کرتے وقت اس کا بخور روشن کریں۔ اس کا بخور صندل سرخ ہے۔ جس امر پر بھی اس عمل کو تیار کیا جائے گا۔ فوراً تاثیر پیدا ہوگی۔

تسخیر خلائق

اس کے تصرف کا خاص جعفری کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ موازین کو اکٹھا کریں۔ کسی بھی دن کسی بھی وقت اس عمل کو تیار کر سکتے ہیں۔ البتہ جب

قمر منزل دبران میں ہو تیار کر کے عمل کریں تو ۲۴ گھنٹوں میں تاثیر ظاہر ہو۔

جب عمل کرنا چاہیں (۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل قمر (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی دیان لیں۔ ان تمام موازین کے اعداد نکال کر اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف ان اعداد سے حاصل ہوں۔ ان حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی کرے۔ ان تمام اعداد کی مثلث تیار کر کے پشتِ مثلث پر حروف تالیف طبع معہ مؤکل لکھیں تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اکابرذی مرتبہ کا آپ کی طرف راغب ہوگا۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ شخص تمام امور میں ملک بھر میں مشہور ہو جائے گا۔

حصول مرتبہ

جب برج جوزا کا چوتھا درجہ طلوع کرے تو ۱۴۴۶ حرف (دال) مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو اس کو مرتبہ ملے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

اگر صبح کے وقت سر برہنہ ہو کر ستر مرتبہ پڑھیں اور نیت دشمن کی ہو۔ اس کا نام لے کر اور مقصد بیان کریں مثلاً فلاں ہلاک ہو۔ آسمان کی طرف دم کریں۔ ایسا متواتر کرتے رہیں تو دشمن ہلاک ہوگا۔ تین ماہ بھی کرنا پڑے تو یہ کام مشکل نہیں۔

محبت عظیم کے لئے

حرف (دال) خاصیت میں سرد تر ہے اور اسی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے طبائع اربعہ کو کامل کیا ہے۔ جب اس کے اسمائے دالیہ کو مثلاً دائم دیان کو مربع تختی میں لکھیں اگے تو لوح کے چاروں کونوں پر چار دال لکھیں اور پاس رکھیں تو دوسروں کے دلوں میں محبت عظیم پیدا ہوگی۔

محبت میں فریفتہ کرنا

جب کسی کو اپنی محبت میں فریفتہ کرنا ہو تو اس حرف کو لکھ کر دھولو اور جس قدر اسمائے دالیہ ہیں۔ پڑھ کر اس پر دم کرو۔ پھر اس شخص کو پلا دو تو مقناطیس کا کام دے گا۔ اگر مطلوب کا کپڑا لے کر اس پر نام طالب ومطلوب معہ والدہ لکھیں اور اضمار میں حرف دال کی تکسیر کر کے لکھیں۔ پاس رکھیں تو مطلوب کو محبت ہو۔ اضمار یہ ہے۔ اَلُجَنَّةُ هيططف هططف نَهَايِجُ اَجِبُ اَيَّهَا الُمَلَکَ بَارَ کَاللهُ فِيُکَ ۔

نعمت عظمیٰ کے لئے

اِگر اس حرف کے اعداد ۳۵ کو مربع میں پُر کر کے اس کے گرد حروف (دال) بھی ۳۵ ہی لکھیں۔ پھر انگوٹھی کے نیچے رکھیں تو جو پہنے صاحبِ نعمت ہو۔

ورم پیدا نہ ہو

اگر گرمی سے ورم ہو تو چار دفعہ اوپر لکھیں۔ تکلیف جاتی رہے اور زخم پیدا نہ ہوں۔

آنتوں کے درد سے نجات

۳۵ عدد مربع میں سنگ یشب کی تختی پر لکھیں۔ چاروں کونوں پر چار دال لکھیں۔تو آنتوں کی درد سے نجات ہوتی ہے۔

علم وحکمت کے لئے

اگر عطارد کے شرف میں یہ مربع لکھیں اور روزانہ چار بار اس کو دیکھ کر دعا کیا کریں۔ کہ اللہ حرفِ دال کے اسرار مجھ پر منکشف کر،تو علم وحکمت جو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ حاصل ہو۔ شمس المعارف میں ہے کہ حرف دال اسرار ونمونہ سے ہے اور حق سے تعالیٰ نے بسبب اس کے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہے اور اس حرف کی طبیعت فی الجملہ بار متعدد ہے۔

بربادی دشمن

اگر ہر صبح وشام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بعد و مفصل اس (35) مرتبہ زبان پر جاری کر کے خانہ دشمن کی طرف پھوکیں، وہ گھر جلد ہی برباد ہو جائے گا۔

برائے کشائش رزق

اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ جب قمر سرطان میں ہو اور مشتری کو بہ نظر مودت دیکھتا ہو، اس وقت پینتیس (35) حرف دال قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتری رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک وپاکیزہ پہن کر وہ انگشتری پہن لیں۔اگر منعم ہے تو نعمت اس کی باقی رہے گی اور خیر وبرکت زیادہ ہوگی، اگر مفلس ہے تو اس

پرابواب رزق وروزی کشادہ ہوجائیں گے۔

برائے عزت وحرمت

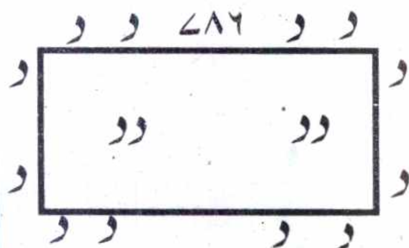
اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر مشک و زعفران سے پینتیس (35) دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان پڑھتے رہے اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہوجائے گا اور نظر مردم میں عزت وحرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور ادائیگی قرض کے بھی مفید ہے۔

جمیع امور کے لئے

آپ جس کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اپنا نام معہ والدہ اور مطلوب کا نام معہ والدہ کے عدد ابجد سے حاصل کر کے اس میں دوسو پچاسی (۲۸۵) کا اضافہ کریں اور ان اعداد کو مثلث آتشی چال میں پُر کر کے اپنے سامنے رکھیں اور دوسو پچاسی مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ اَجِبْ یادروائیل اُن شاءاللہ تعالیٰ گیارہ دن میں کامل کامیابی ہوگی۔ اگر کامیابی نہ ہوتو گیارہ دن کے بعد عمل پڑھنا بند نہ کریں۔ نقش لکھنا بند کردیں جب تک آپ کامیاب نہ ہوں بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ اس میں دیر ہوتی ہے۔ مثلاً آپ ہزاروں روپے کے قرض دار ہیں یا کوئی مقدمہ ہے یا شادی کا معاملہ ہے تو اس قسم کے کاموں میں دیر ہوسکتی ہے لیکن آپ عمل پڑھتے رہیں نقش لکھنا گیارہ دن کے بعد ختم کردیں۔ یہ عمل ہمارا مجرب ہے اور بے شمار اصحاب نے اس سے کامیابی حاصل کی ہے۔

ورم ختم

اگر کسی شخص کے جسم پر ورم ہوتو اس حرف کو اس طرح گلے میں ڈالیں ان شاءاللہ ورم دور ہوگا۔



دشمن تباہ و برباد ہو

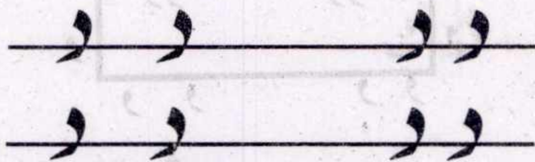
اگر بوقتِ سحر برہنہ ہوکر (پوشیدہ مقام پر لباس رکھ کر) ستر ۷۰ مرتبہ حرف دال کا ورد کریں اور نیت دشمن کی تباہی اور آسمان کی طرف دیکھ کر یہ عمل کریں۔ عمل متواتر چالیس ۴۰ دن کریں تو ان شاءاللہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اگر دشمن فاسق و فاجر ہو اور اس سے خدا کے بندے پریشان ہوں۔ ایسی جگہ ایسے عمل جائز ہیں۔ صرف ذاتی دشمنی کی وجہ سے ایسا عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

خیر و برکت کے لئے

اگر ریشمی سفید کپڑے پر حرف دال کو ۳۵ مرتبہ لکھیں۔ پھر اس کپڑے کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لیں تو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہو جائیں۔ اس طرح کا عمل اس وقت زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب قمر برج سرطان میں ہو۔

فہم وادراک کے لئے

اگر حرف دال کو ۳۵ مرتبہ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو قوتِ حافظہ میں زبردست اضافہ ہو جائے اور فہم و ادراک کی قوت میں بھی خوب اضافہ ہو جائے۔



ورم بدن

یہ حرف عطارد سے نسبت رکھتا ہے اور اُس کے لئے بُدھ کا دن خاص ہے۔ اگر کسی شخص کو بوجہ گرمی ورم ہو تو اس کو چاہیئے کہ حروف دال کو اس طرح لکھ کر گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ ورم اُتر جائے گا۔ اس حرف کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمّ اِنّی اسئَلُکَ یَادیّانُ یَادَائم العزّیَاذا الجُود وَالکرم بمَاادعتہٗ حَرف الدّالِ مِنَ الاَسرَارِ المکنونَۃِ وَالاسرَار المَخزونَۃِ اَن تَسخِدلِی مَلائکتکِ الکِرَامِ وَالخُدَّام ھٰذاہِ الحُروفِ بالطَّاعۃ فِیاَمُرُھَمْ بِہٖ مُمالکٌ فِیہِ رَضاءٌ اِنَّکَ عَلٰے کُلّ شَیٌ قَدِیرٌ۔

آنتوں کا درد

اگر کسی کی آنتوں میں درد ہو یا السر کی شکایت ہو تو یہ نقش لکھ کر 8 دن پینے کے لئے دیں۔ ان شاءاللہ آرام آجائے گا۔

۷۸۶

(۶) ۱۳	(۷) ۱۴	(۲) ۸
(۱) ۷	(۵) ۱۲	(۹) ۱۶
(۸) ۱۵	(۳) ۹	(۴) ۱۱

تسخیر القلوب

لوگوں کے قلوب کو مسخر کرنے کے لئے حرف دال ملفوظی کے اعداد 35 اور اسم الٰہی دیان، دائم، داعی اور دلیل کے اعداد سے ترتیب دیئے جانے والے اس نقش کو منزل دبران میں لکھ کر پاس رکھیں۔ نہایت مجرب ہے یہ نقش مقناطیس کا کام کرے گا۔

۷۸۶

(۸) ۱۰۵	(۱) ۹۷	(۶) ۱۰۳
(۳) ۹۹	(۵) ۱۰۲	(۷) ۱۰۴
(۴) ۱۰۱	(۹) ۱۰۶	(۲) ۹۸

نور قلب

اگر کوئی شخص نور قلب کا طلب ہو تو چاہیئے کہ منزل دبران میں چاندی کی تختی پر **16** دال لکھ کر عرق گلاب میں ڈبو کر پی لیا کرے اور نقش کو گلے میں ڈالے۔ اس طرح لکھنا ہے۔

۷۸۶

دددددددددددددددد

روحانی مخلوقات سے رابطہ

اگر کوئی شخص روحانی مخلوقات سے رابطہ کرنا چاہے تو منزل دبران میں یہ نقش معہ عزیمت لکھ کر پاس رکھے اور **317** مرتبہ پڑھے "یاسلسلطالِ یاسلشلسطائیلِ" نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۸	۸۳
۷۳	۸۷	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۴	۸۶

دھابرال ددھابال وعلد دال لد دھال ابراھال اعادال براعال علد دھال ھابرّلال

حصول بزرگی

اگر کوئی شخص بزرگی حاصل کرنا چاہے تو جب منزل دبران میں برج جوزا کا چوتھا درجہ طلوع ہو تو مشک وزعفران سے **1225** مرتبہ حرف ''ذ'' لکھ کر پاس رکھے۔

دشمن کی ہلاکت

اگر منزل دبران میں حرف ''ذ'' کو برہنہ سر آسمان کے نیچے **1521** مرتبہ پڑھ لیا جائے اور نیت دشمن کی ہلاکت کی ہو تو پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک دیں۔ ناحق نہ کریں۔

مالدار ہونا

اگر کوئی مالدار ہونا چاہے تو منزل دبران میں روزانہ **980** مرتبہ ''ذ'' کو با مؤکل پڑھے۔ منزل دبران میں جس وقت عمل شروع کیا جائے اسی وقت روزانہ پڑھنا ہے **40** دن میں بہت مالدار ہو جائے گا۔

حرف ''ذ'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے جب منزل دبران طلوع ہو تو خلوت میں بیٹھ جائیں اور **35** مرتبہ دعوت اور **35** مرتبہ اضمار پڑھیں۔ **28** ویں دن مؤکل آسمانوں اور زمین کے درمیان معلق نظر آئے گا۔ تابع فرمان ہو جائے گا اور ہر حکم کی تکمیل کرے گا۔ اس سے جو عہد و پیمان آئندہ حاضری کے سلسلے میں کرنا ہو ضرور کر لیں۔

(دعوت)اب یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال یا دردائیل یا دائیل یا هبائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم۔

(اضمار)اجب یا خادم حرف دال الجنة هططف نها لیج احب ایها الملک بارک اللہ فیک۔

تسخیر حکام

حرف دال تسخیر بادشاہوں کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ پوست آہو پر ایک صورت صاحب جمال عورت ساتھ مشک و زعفران سے بنائیں اور خون میش سیاہ رنگ پانی کے بجائے مشک و زعفران میں ملا کر تحریر کریں اور نام مطلوب معہ والدہ پشت تصویر پر ثبت کریں اور تصویر کے پاؤں ایک دال اور سر تصویر پر تین دال اور تصویر کی پشت پر یہ عبارت تحریر کریں۔ دوست کردم فلاں بن فلاں را بر فلاں بن فلاں اور پشت کسی شیشہ سرخ رنگ میں رکھ کر دروازہ شہر میں دفن کریں اور حرف دال کو اس پر ایک ہزار بار پڑھیں۔

اگر کسی کو اس کے مکان سے آوارہ کرنا ہو تو خواب سے بیدار ہو کر کسی سے ہمکلام نہ ہو اور بلندی مکان پر جا کر اس کے مکان کے برابر اسّی بار حرف دال کو قرأت کریں۔ وہ شخص وہاں سے بہت جلد چلا جائے اور بروقت قرات کسی سے کلام نہ کریں اور یہ اسم پڑھیں۔ بادیان یا خلائق۔ عمل باطریق اول یعنی تسخیر حکام کریں۔ بخور معین اس کا پشم خرگوش یا پشم سگ اور لوح اس کی پوست گربہ ہے۔

شکاری افراد کے لئے

جو شخص تیر اندازی کرتا ہو اور چاہے کہ تیر خوب نشانہ پر لگے تو سبز ریشم کے کپڑے پر لکھے (دددد) اور اُس کے ساتھ ملائے وَمَا رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى والسَّابِقُونَ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ اور یہ رات کے وقت موم بتی کی روشنی میں لکھیں اور لکھنے والا روزہ دار ہو اُس دن پھر اُس کو ستاروں کی روشنی میں رکھیں چند راتیں اور ہر رات کو اُس پر سورۃ الواقعہ پڑھیں پھر اُسے باریک پُرانے چمڑے میں تعویذ بنا کر اور اپنے پاس رکھیں پس وہ صحیح نشانہ لگائے گا بہ نسبت دوسروں کے۔

حرف ھا کے اعمال

منسوبات

حرف ھ ہوائی اور کچھ خشک عنصر بھی رکھتا ہے۔ جب چاند منزل ہقعہ میں نزول کرتا ہے اور اس حرف کی روحانیت ظاہر ہونا شروع ہوتی ہے۔ اس کا ستارہ فلک دوم پر ہے۔ اس کے عدد رقمی ۵ لفظی ۶ اور عددی ۷۰۵ ہیں۔ اس کے کل اعداد ۷۱۶ ہوئے۔ اس حرف میں مراتب ومقاماتِ محمودہ اور قدر وظہور فخر کی روحانیات کام کرتی ہے۔

فضائل ہا

حرز الامان میں ہے کہ یہ حرف جمیع حروفِ نورانیہ میں سے ہیں کہ اول سور ہا قرآنی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کٓھٰیٰعٓصٓ میں دوسرے طٰہٰ میں اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہے اور گویا اسم اللہ یہی حرف ہے اور الف لام واسطے تعریف کے ہے اور باصلاح صوفیہ کرام ھا عبارت ہے۔ مرتبہ ہوہیت سے یعنی ذات سے ملاحظہ ہو اسماء صفات اور یہ مرتبہ میں مرتبہ الوہیت ہے کماقال سُبحانه هُوَ اللهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور شیخ نجم الدین نے بعض رسائل میں لکھا ہے کہ جو ذکر جاری ہے ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضرور یہ کے ہیں اور اس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہے بغیر توسط کسی آلہ کی آلات کی مخارج حروف سے اور کہا ہے کہ حرف ھا واسطے قہر اعدا اور زجر ظلمہ وفسقہ کے اثرِ عظیم رکھتا ہے کہ عدد مجمل اس کے

پانچ ہیں متعلق مریخ سے ہے۔

زکات نقش

سب سے پہلے اس کا چلہ ۲۸ یوم کا پورا کرنا چاہیئے ۔ روزانہ ۴۴۴۴ مرتبہ اجب یادوریائیل بحق یاھا پڑھنا ہوگا۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں ہوں گے ۔ بعد ختم روزانہ مقدار کے صبح کے وقت ۵ نقش ھا کے مثلث لکھنے ہوں گے ۔ ۲۸ دن کے بعد اس کا عامل ہو جائے گا۔اس کی مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۷	۲۴۲	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۸	۲۴۰
۲۴۱	۲۳۴	۲۳۹

مثلث کی کسر چھوڑ دو۔ اگر اتنی زکوٰۃ نہ دی جا سکے تو بعد نماز صبح ایک ہزار ھا مع مؤکل روزانہ چالیس یوم تک پڑھتے رہے اور نقش بھی لکھتا رہے ۔ چند ہی دنوں میں اس کی روحانیت ظاہر ہوتی ہے۔

حرف ھ کی منزل ہقعہ ہے۔ یہ قمر کی پانچویں منزل ہے۔ ہر ماہ آتی ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ حرف ھا کی زکات اصغر ادا کرے تو اس منزل میں اَجِــــبْ یَادُوریـائیـلُ بِحقِّ یا ھا کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھ لے تمام شرائط کے ساتھ پڑھے۔ تنہا جگہ پڑھے۔

یہ منزل آتشی ہے۔ آتشی منزل دوسری مرتبہ آئی ہے اس کا ستارہ فلک دوم پر

ہے۔اس کا تعلق سیر روحانیہ سے ہے۔اس کے عدد رقمی ۵ لفظی ھا کے عدد ۶ اور عددی (خمسہ) کے عدد ۷۰۵ ہیں۔کل اعداد ۷۱۶ ہوئے مثلث کے لئے عدد سالم ۲۳۵ حاصل ہوا۔یہ مثلث آتشی ہوگی۔جو یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۰	۲۳۵	۲۴۲
۲۴۱	۲۳۹	۲۳۷
۲۳۶	۲۴۳	۲۳۸

اس کا تصرف حصول مراتب اور مقامات محمودہ کا ہے۔ولایت اور انوار الٰہی بھی اسی سے متعلق ہیں۔اس کا عمل بھی موافق الف سے تیار کرنا چاہیئے۔اس کی یہ عزیمت ہے۔ **ھمرال ھجرال ھیمرال ھحرال ھطلرال ھزلرال ھولرال ھجمرال ھحلرال** ۔

حروف ھ کے عامل کو بزرگِ قدر اور مقامات محمود کا مرتبہ جلدی حاصل ہوتا ہے۔اگر ولایت چاہے تو اس مرتبہ کو جلد حاصل کر لیتا ہے۔حروف الف کی طرح اس کے بھی گیارہ موازین ہیں۔(۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کس برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی حروف ھ کا لے جیسے ھادیٔ۔

ان تمام اعداد کو جمع کر کے جو میزان آئے۔ان کو بسط عزیزی سے مقوی

کریں اورحروف تالیف طبع معہ مؤکل پشتِ لوح پر لکھیں تو جمیع مخلوق کا قلب اس طرف راغب ہو۔ عمل کے وقت بخور صندل سفید کو جلائیں۔ اس کی ساعت زہرہ ہے۔ ان تمام عمل کے حل کا طریقہ حرف الف کی مثال سے لیں۔

گریختہ کو واپس بلانا

گم شدہ اور بھاگنے والے کیلئے چاروں طرف لکیریں کھینچ کر ھا اسطرح چار مرتبہ ھ ھ ھ ھ لکھی جائے اور ایک قول کے مطابق اس طرح ۸۸ ھ ۸۸ اور گم شدہ اور بھاگے ہوئے کا نام بھی پھر اُس کاغذ پر لکھے ہوئے میں سوئی یا لوہے کی سیخ گاڑی جائے پھر وہ کتابت دو ٹھیکریوں کے درمیان لپیٹی جائے پاک جہاں کسی کو علم نہ ہو تو بیشک گمشدہ اور بھاگا ہوا واپس آئے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

مطلوب کو محبت میں بے قرار کرنا

جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ھا کو معہ مؤکل پڑھیں اور چاروں نام طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ بھی پڑھیں۔ سات دانے مرچ سیاہ کے لے کر سات روز تک ہر روز ہر دانے پر سات سو مرتبہ پڑھیں۔ بخور روشن کریں۔ بعدہٗ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ یا گزر گاہ میں دفن کریں تو مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

تصرف موجودات

اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف ھا معہ مؤکل پڑھا کرے تو تھوڑے

ہی عرصہ میں موجودات پراس کاحکم جاری ہو۔

ڈرخوف دور ہو

جوکوئی رات کوڈرتا ہوتواس آیت کولے کر ھوالـلـه الذی لاالـٰـه الاھوعالم الغیب سے آخرتک لےاورحرف ھ کواس کے بعدا ے مرتبہ لکھےاور گلے میں ڈالےاس کے بعدکبھی نہ ڈرے گا۔

دعاقبول ہو

اگرحرف ھ کوا ے مرتبہ لکھ کرکسی بچہ کے گلے میں ڈالیں۔تو وہ ہرایک عوراض وامراض سے محفوظ رہے۔یہ یادرکھیں کہ اس حرف کی متعلقہ آیت ھواللہ الذی والی ہے اوراس کااسم بادی ہے۔جب بھی دعاکریں تو آیت واسم کے ذریعہ کریں تو مقبول ہو گی۔

حاضری مطلوب

حرف ھ میں محبت میں کامل تاثیر رکھتا ہے اگر اسے نیلگوں کپڑے پر لکھیں اورمطلوب کا نام ساتھ لکھیں، پھر چراغ میں جلائیں ۔اس کا اضمار پڑھیں۔ مطلوب حاضرہوگا۔اضماراس کایہ ہے۔ اَجِبْ یَھَّاالْمَلِکَ ھَمْیَائیلُ بِحَقِّ دَلَح اَھْلِیْکَ سَلْمُوْحُ یَاہُ اِجِبْ وَتَوَکَّلْ (یہاں مطلب کانام لکھے)اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

قوی حافظہ کے لئے

اس کے نقش کو زائد النور قمر کے دنوں میں لکھنا چاہیئے۔ حصول فہم عقل و دانش اور دفع دشمن کے لئے مثلث ہندی کو چاندی کے پیالہ میں مشک و زعفران سے لکھے۔ بعدازاں گلاب سے دھو کر چند دن پئے تو عقل و حافظہ کی عجیب قوت پائے۔

ہلاکی دشمن کے لئے

اگر ھا کو برائے خرابی دشمناں وقتل اعداد کے لئے لکھنا چاہیں تو شیر کی کھال پر دو صورت آدمی کی اس طرح تیار کریں کہ ایک گرا ہوا ہو دوسرا اس کے اوپر بیٹھا اس کی گردن چھری سے کاٹ رہا ہو یا گلا دبا رہا ہو۔ قاتل کے سینہ پر چار ھ لکھیں اور نام مقتول معہ والدہ کو اس تصویر کی پشت پر لکھیں اور جو تصویر بنائی تھی اس کے گرد دائرہ لگائیں اس کے اندر بارہ ص لکھیں اور باہر چالیس ھ لکھیں۔ بخور کتے کے دل کا دیں اور قصابوں کے مذبحہ خانوں میں دفن کریں۔ یہ کام اس وقت کریں جب قاتل کا طالع سعد ہو۔ قمر اس کے طالع سے نظر تثلیث یا تسدیس رکھے اور مقتول کا طالع منحوس ہو قمر کی اس کے ساتھ نظر تربیع ہو۔

برائے ویرانی خانہ دشمن

جو شخص کہ بعد مبسوط اس کہ یعنی ھ اا ل ف ایک سو سترہ بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جس وقت کہ قمر منحوس ہو اور اگر اس وقت نظرات نحس ہی ہوں تو بہتر ہے بعد میں اس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گھر میں ڈال دیں وہ بہت

جلد آوارہ دیار ہو جائے گا اور اس کا گھر خراب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حاضری مطلوب

اس سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ جب برج ثور ۵ درجہ شروع کرے تو سات دانے سیاہ مرچ کے لو اور پر حرف معہ مؤکل لکھ کر اور نام طالب معہ والدہ الحب مطلوب معہ والدہ ۵ بار ہر دانہ پر پڑھو اسی طرح سات یوم کرو۔ پھر ان دونوں کو مطلوب کی دہلیز کے نیچے یا گذرگاہ میں موم کے اندر رکھ کر اور تھوڑی سی قند اس میں رکھ کر سفید کپڑا لپیٹ کر دفن کر دیں۔ جب عمل کریں تو بخور عود لوبان، جاوی اور مصطگی کا روشن کریں۔ آٹھویں دن مطلوب حاضر ہوگا۔ اس کا عامل ہر شخص کو سات مرچ اس طرح دم کر کے دے سکتا ہے۔

مطلوب وقت مسافت کے مطابق پہنچے

اگر اس کا عامل نیلے کپڑے پر یا مطلوب کے کپڑے پر مثلث ھا اور نیچے نام لکھ کر ۲۵ فتیلے بنائے اور اس فتیلہ کو چراغ میں جلائے اور خود پاس بیٹھ کر ۲۵ بار ذیل کی عزیمت پڑھے تو مطلوب ۲۵ دن میں حاضر خدمت ہوگا۔ یار ہے کہ یہ فتیلہ ۲۵ دن کی مسافت سے مطلوب کو کھینچ سکتا ہے۔ ۲۵ روز کا عمل ہے۔ بعض اوقات ۵ دن سے زیادہ نہیں لگتے۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔ اَجِبُ اَیُّھَا المُلوکُ ھَھْیَائیلُ بِحَقِّ دَلْحَ اَھْلیْکَ سَلْمُوحْ یَاہُ اِجِبْ یَادوریائیلُ بحقِ ھا سَخِرلِی ُ (مطلوب کا نام معہ والدہ) وَالِقاء مَحَبّتِی بِحَق (نام طالب معہ والدہ) اَجِیبُو اوَ اَطِیْعُوْا وَتَوَکّلُ بکَدَ وَکَذا اَلوُحاً اَلْعِجَلُ اَلسَّاعَۃَ۔

حاضری مطلوب کا ایک اور طریقہ

یہ حرف محبت کے لئے تیر بہدف ہے۔ جس وقت آفتاب برج ثور میں داخل ہو، اس وقت حرف ہ کو سات سو مرتبہ پڑھے مع مؤکل کے اور ساتھ ساتھ ہر سینکڑے میں طالب و مطلوب کے نام لیتا رہے اور ہر سینکڑے پر سیاہ مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالتا رہے۔ اس طرح سات سیاہ مرچوں پر پڑھ کر آگ میں ڈالے اور سیاہ مرچوں کی دھونی بھی لیتا رہے۔ بعدہٗ راکھ کو کپڑے میں لپیٹ کر اس میں تھوڑا سا موم اور شکر شامل کر کے مطلوب کی چوکھن پر دفن کر دے ان شاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عزیز و اقارب میں عزت ہو

اگر حرف ہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ با مؤکل پڑھے تو تمام اقارب و احباب محبت اور دوستی کا اظہا کرنے لگیں۔

خرابی خانہ دشمن

اگر پرانی قبر کی مٹی لے کر اس پر ستر مرتبہ حرف ہ پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں تو دشمن کا خانہ خراب ہو جائے۔

فکر و فاقہ سے نجات

اگر کسی مفلس پر فکر و فاقہ کا دور دورہ ہو تو کسی چوراہے سے چالیس سنگریزے اٹھا لے اور ہر ایک سنگریزے پر چالیس مرتبہ حرف ھ پڑھ کر دم کرے اور اپنے گھر میں دفن کرتا رہے۔ لگا تار چالیس دن ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ فکر و فاقہ سے نجات مل

جائے گی۔حرف ھ کا مزاج آتشی ہے۔یہ نورانی اور جلالی حرف ہے۔مراتب آتشی میں اس کا دوسرا درجہ ہے۔ یہ حروف مہمات میں سے ہے اس لئے باطنی روحانیت پر حکمران ہے۔اس کا دن جمعہ ہے۔

رات کوڈرنا

اگرکوئی بچہ رات کوڈرتا ہوتو آیت معہ حروف ھ لکھ کراس کے گلے میں ڈال دیں۔هو الله الذی لااله الاعالم الغیب ههههههههههههادی ههههه

ارادہ میں کامیابی

کسی بھی جائز ارادہ میں کامیابی کے لئے اس طرح سے لکھ کر پاس رکھیں۔ نہایت مجرب ہے۔

هههههههههههههههههههههههههههههههههههه
ھ ھواللہ الذی لا الہ الاھو ههههههههههههههههههههههههههه

کامل ترین محبت

کامل ترین محبت کے لئے منزل ہقعہ میں یہ طلسم لکھیں اور پاس رکھیں۔

ھھھھھ فلاں بنت فلاں ھبہ من مواھبک یاوھاب
اجب ابھا الملک ھھیا ئیل بحق درح اھلیک سلموح یاھ
اجب توکل بکذا وکذا الوحا العجل الساعۃ

ظہور ولایت

اگر کسی کے دل میں حصول مراتب وولایت کی آرزو ہوتو منزل قمر ہقعہ میں یہ نقش معہ عزیمت لکھ کر پاس رکھے۔ عجیب وغریب چیز ہے اور 717 مرتبہ یہ کلمہ پڑھے۔ سلسال سح اھمھال۔

۷۸۶

۱۷۹	۱۸۲	۱۸۵	۱۷۱
۱۸۴	۱۷۲	۱۷۸	۱۸۳
۱۷۳	۱۸۷	۱۸۰	۱۷۷
۱۸۱	۱۷۶	۱۷۴	۱۸۶

همحمال هححهال اساع اسال جننه جنيال همصد ھھھھھ

تمام چیزوں پر حاوی ہونا

اگر کوئی شخص تمام چیزوں پر حاوی ہونا چاہے تو قمر ہقعہ میں یہ عمل شروع کرے اور روزانہ مقررہ وقت پر پڑھے تو 11 دن کے بعد تمام چیزوں پر حاوی ہو جائے گا۔ روزانہ عمل 61 مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل یہ ہے۔ اجب دورائیل بجق یاھا

حرف ھ کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر وباطن کو پاک کر کے جب منزل ہقعہ طلوع ہوتو خلوت میں بیٹھ جائیں اور 51 مرتبہ دعوت اور 61 مرتبہ اضمار پڑھیں۔ 28 ویں دن مؤکل آسمان و

زمین کے درمیان معلق نظر آئے گا۔ اس سے جو عہد و پیمان کرنا ہو کر لیں جس کام میں مدد چاہیں گے وہ مدد دے گا۔

(دعوت) اجب یا دورائیل یا ھائیل بحق ھا یا ھا ۔ یا دورائیل یا ھائیل یا ھادی یا مجیائیل یا سامع۔

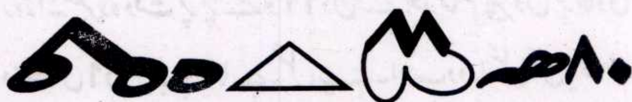
(اضمار) اجب ایھا الملک ھھیائیل بحق دلح اھلیک سلموح یا ھو اجب توکل بکذا و کذا الوھا العجل اساعۃ۔

قید سے نجات

اگر کوئی شخص ناحق قید ہو تو پانچ مرتبہ ھھھھھ اور اس کے ساتھ اس کے سورۃ اَلَمْ نشرح پوری تحریر کر کے قیدی کے گلے میں ڈال دیں اور قیدی روزانہ سورۃ طٰہٰ پڑھا کرے۔ بہت جلد قید سے خلاصی پائے گا۔

امراض سے شفا

مندرجہ ذیل حرف ھا کی اشکال بنائیں۔



ان کی خاصیت ہے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا کس حکم رکھتی ہیں اور ایسی امراض جن کے علاج سے اطباء عاجز آ چکے ہوں ۔ان اشکال کو تحریر کریں ۔ساتھ اسمائے قمر تحریر کریں۔ پھر ساتھ پانچ مرتبہ ھھھھھ تحریر کریں۔ یہ تعویذ مریض کے

سرہانے رات کو رکھ دیں۔اس حرف کی روحانیت خواب میں مریض کو علاج اور دوا سے آگاہ کرے گی۔

ہیبت اور قوت کے لئے

جو شخص خاتم سلیمانی اس طرح بنائے کہ سونے کی انگوٹھی کے نگ پر یہ خاتم کندہ ہو اور اسے اپنے ہاتھ میں پہنے تو اس کی ہیبت اور قوت دوسروں پر غالب ہوگی۔ خاتم یہ ہے۔ واللہ اعلم۔



حرف واؤ کے اعمال

منسوبات

یہ حرف درجہ خاک کا ہے۔اس کا مقام دوسرے فلک پر ہے۔ اور منزل ہقعہ سے تعلق رکھتا ہے۔عدد رقمی ۶ لفظی ۱۴۳اور عددی ۴۶۵ ہیں۔اس اعداد کے مجموعہ کی مثلث تسخیر امراء وملوک ومقہد ری اعداد میں کام دیتی ہے۔ یہ حرف محبت ودوستی کا مظہر ہے۔اس کی خاصیت اسہال کی آمد کو روکنا ہے۔اگر کوئی شخص اس حرف کولکھ کر ساتھ یہ عزیمت لکھے۔ اَجب یاطوطیائیل یهیوه هدوه یموه وَدُوُدُ وهابٌ اَجب وَتوکل بِکذَا اور مریض کو پلادے فوراً اسہال بند ہوں۔

حرف واوَ ابجد کا چھٹا حرف ہے۔حکمائے فلاسفہ کے نزدیک عنصر میں درجہ خاک کا رکھتا ہے اور حروف خاکی کے ساتھ مل کر تقویت پاتا ہے اور حروف آبی کے ساتھ مل کر قوی المزاج ہوجاتا ہے۔حروفِ بادی اس کے دشمن ہیں اور حروف آتشی اس کے میئمن ہیں۔

حرف واوَ کی دعا

جب اس کو اسمائے واوَیہ کے ساتھ اس شخص کے نام کے ساتھ لکھیں جس سے محبت کرنا ہو اور اضمار پڑھیں تو محبت حاصل ہوگی حرف واوَ کی دعا یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ اِنی اسْئَلُکَ یَا وھَّابُ یَارَاحِمُ یَاوَلِیُ یَاوَارِثُ یَاوُدُوُدُ یَاوَاجِدُ اَنْ تَسْخِرُ لِیْ مَلَائِکَتِکَ یَمْتَثِلُوْنَ اَمْرِیُ مِمَّا لَکَ فِیهِ رَمناً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَئِی

تَدُدِیرٌ ۔یہی وہ دعا ہے جس سے اس حروف کے کل اعمال کے بعد دعا کرتے ہیں۔

اس کے عدد ۶ ہیں ۔ملفوظی واؤ کے عدد ۱۳ ہیں اور ابجد عربی عددی میں ستہ کے عدد ۴۶۵ ہیں ۔کل جمع اس کی ۴۸۴ ہے ۔۱۲ تفریق کئے ۔ پھر تین پر تقسیم کئے تو حاصل ۱۵۷ ہوئے باقی ایک بچا۔اس کی مثلث خاکی یہ ہے۔

۴۸۶

۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲

عزیمت اس کی ودھول وحھوال ولھوال ، وعھوال ورھوال وخھوال وغھوال ہے

اس حرف کی قوت تسخیر امراء وملوک ومقھوری اعداء اور عزیز خلق کی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام طوطیائیل ہے ۔اس کا بخور کافور ہے۔ جب کوئی اس حرف کی زکات ادا کرنا چاہے تو اس کی متعلقہ منزل ہقعہ میں دے یہ قمر کی چھٹی منزل ہے۔قمر ایک منزل میں اندازاً ۲۴ گھنٹے رہتا ہے۔زکات میں یوں پڑھے اَجِبْ یَا رَفْتَمَائیلُ بِحَقِّ یَا واؤ ۴۴۴ مرتبہ ایک نشست میں پڑھے۔تنہا جگہ ہو۔کافور کا بخور روشن کرے۔زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔اب عامل کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ حروف واؤ کے عملیات سے کام لے سکے۔یہ منزل ہر ماہ آتی ہے۔

جعفری طلسم

اس کے تصرف کا جفری طریقہ یہ ہے کہ جب ضرورت پڑے گیارہ موازین کو اکٹھا کریں۔ کسی بھی دن کسی بھی وقت اس عمل کو تیار کر سکتے ہیں، البتہ منزل ہقعہ میں تیار کیں تو چوبیس گھنٹوں کے اندر اثرات ملاحظہ کریں گے۔ جب عمل کرنا چاہیں تو (۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل قمر (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اور علوی (۱۱) اسم الٰہی ولی لیں۔

ان تمام کے اعداد جمع کر کے جو میزان آئے اس کا مؤکل تیار کریں اور ان کو بسط عزیزی کر کے مقوی کریں اور حروف تالیف طبع معہ مؤکل پشتِ لوح پر لکھیں تو عمل تیار ہوگا۔ یہ طریقہ طلسمات کے تحت آتا ہے جس وقت چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔ تسخیر خلق کا بہترین عمل ہے۔

اسہال بند ہوں

یہ حرف محبت اور دوستی کے کاموں کے لئے خاص طور پر مؤثر ہے۔ اس کی خاصیت اور بھی ہے کہ یہ دستوں کو روکتا ہے۔ اس کو لکھ کر اس پر اطہار دم کرے اور مریض کو دے۔ دست اسی وقت بند ہو جائیں گے۔

تسخیر موکل

اگر تین دن کی خلوت اختیار کی جائے حرف کو لکھ کر سر پر باندھ لیں اور دعوت

کو ہر نماز کے بعد ۲۸ مرتبہ پڑھیں تو اس کا مؤکل طوطیائیل حاضر ہوگا اور کہے گا کہ کیا کام ہے تو کہیں کہ مجھے ایک خادم چاہیئے ۔تو کہے گا جب طلب کرو گے حاضر ہوں گا۔ یاد رہے کہ حروف کے مؤکلات کی دعوتوں کے عمل الگ ہیں۔اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِ یاطوطیائیلُ یَمیُوہَ ھَدُوہُ یَمُوہَ وَدُوْدُدْ وَہَابٌ اَجِبْ وَتوَکّلُ بِکَذا اگر اس کی دعا اور اضمار کر ہر نماز کے بعد پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور پڑھنے والے سے نیک فعل سرزد ہوتے۔

عمل بغض

جب قمر برج سرطان میں ہو اور زحل سے اتصال نحس ہو تو سفید موم لیں اور اس آدمی کا یا اس عورت کا پتلا بنائیں جن کے درمیان دشمنی کرانا ہو۔تمام اعضاء مکمل بنائیں پھر بھیڑ کی کھال پر ایک دائرہ بنائیں اس میں نام طالب ومطلوب معہ والدہ لکھیں اور چودہ واؤ چاروں طرف لکھے اس پوست کو لپیٹ کر موم کے پتلا کے پیٹ میں رکھیں دیں اور کسی قبر کے پاؤں کی طرف دفن کر دیں تو عظیم دشمنی پیدا ہو۔ چونکہ حرف سین اس کا مخالف ہے اس لئے ہر واؤ کے درمیان ۶۰ کا عدد لکھتے جائیں جو سین کے عدد ہیں یعنی جو چودہ دو واؤ دائرہ کے باہر لکھے ہیں ان کے درمیان ۶۰ لکھتے جائیں ۔دائرہ کے اندر طالب ومطلوب کی عزیمت لکھ دیں۔ چھ دن میں اس کا اثر نہ ظاہر تو دو ماہ میں لازمی ظاہر ہو جائے گا۔

خیر و برکت

جو شخص قمر کی اس منزل میں سونے کی انگشتری پر یہ حرف کندہ کرائے گا اور عود

ومصطگی کی دھونی دے کر پہن لے گا۔وہ ایک بابرکت چیز کا مالک ہوگا۔ جب کوئی حاجت ہومندرجہ بالاعزیمت پڑھ کراس پردم کریں اور حاجت بیان کریں ۔ چھ دن کے عمل سے چھ دن میں حاجت پوری ہوگی۔

حاضری مطلوب

جب ۶ درجہ برج اسد طلوع کرے تو ۳۶ واؤ معہ نام طالب ومطلوب تانبے کی تختی پرلکھ کرانگیٹھی میں دفن کریں اور بخور جلائیں تو مطلوب چھ دن میں حاضر ہوگا۔ چھ دن تک تختی کو تپش پہنچتی رہے۔ اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے جائے مطلوب پر جانا نہیں ہوسکتا۔تو حرف واؤ معہ مؤکل اَجبُ یارفتمائیل بحق یاواؤ چھ سو مرتبہ پڑھ کراس طرف دم کرے۔ جدھر جاتا ہے۔تو کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

دشمن کو بیمار کرنا

اگر کسی کو بیمار کرنا ہوتو مندرجہ بالاعزیمت الٹی لکھ کرکسی کوقمر وعقرب میں پلادو۔وہ بیمار ہوجائے گا۔

دستوں کا علاج

اگر کسی کو دستوں کی شکایت ہوتو اس حرف واضمار کو ذیل کے طریقے سے زعفران سے لکھ کرمریض کو پلائیں ۔فوراً دست بند ہوجائیں گے۔

وووووواجب یاطوطیائیل بھیروھدوہ ووووھاب اجب وتوکل بکذا۔

حصول محبت

اگرکسی خاص شخص کی محبت مطلوب ہوتو اس طرح سے لکھ کر زمین میں دبا دیں یاوزن کے نیچے رکھ دیں۔

واحدوھاب وووواجدوارث واسع والی وکیل ولی فلاں بن فلاں
اجب یاطوطیا ئیل بھیرو ووووھاب اجب وتوکل بکذاووووو

استسقامیں مبتلا کرنا

اگرکسی دشمن کومرض استقامیں مبتلا کرنا ہوتو اس طرح سے طلسم لکھ کر گھول کر اسے پلادیں۔

ازکب لکوت وبجاباھوووووووھ ریھب لیاایطاوطایب جاوووووفلاں بن فلاں

تسخیر امراء وملکوک

منزل ہقعہ میں یہ نقش لکھ کر پاس رکھیں۔تسخیر امراء وملوک کے لئے عجیب النفع چیز ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲

وھوال ، ووھوال ، توتال ھود ھمال ودھوال ، سسال ، تاتال ۔

حرف واؤ کے موکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے جب منزل ہقعہ طلوع ہو تو خلوت میں بیٹھ جائیں اور 72 بار دعوت اور 72 مرتبہ اضمار پڑھیں ۔ 28 ویں دن موکل حاضر ہوگا وہ بعد سلام کہے گا کیا کام ہے اس سے کہیں کہ تم میری خدمت کرو۔ وہ حکم بجالائے گا اور جس وقت آپ طلب کریں گے فوراً حاضر ہوگا۔ موکل کا نام طوطیائیل ہے۔

دعوت اجب یا رفتمائیل یا وائیل بحق وائو یا وائو ۔یا رفتمائیل یا وائیل بحق یا واحد یا وارث یا وکیل یا کتمائیل بحق یا مانع ۔

اضمار اجب یا طوطیائیل بحیرہ ھد وہ و و و و وھاب اجب وتوکل بکذا۔ العجل العجل الساعته الساعته۔

سر درد ختم ہو

سر درد کا مریض حرف واؤ کو چھ مرتبہ لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو سر درد ختم ہوگا

رزق میں برکت

چھ عدد واؤ لکھ کر کاروبار کی جگہ آویزاں کر دیں تو خرید و فروخت زیادہ ہوگی اور رزق میں برکت ہوگی۔

بلغم کی زیادتی ختم ہو

جو شخص چاندی پر چھ واؤ لکھ کر منہ میں رکھے تو بلغم کی زیادتی ختم ہو جائے گی۔

حصول نکاح وشادی

ایک سبز ریشمی ٹکڑے پر ۳۵ مرتبہ واؤ لکھیں اور ساتھ لکھیں" وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحجّ یَأْتُوکَ رِجَالًا وَعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَأْتِیْنَ مِنْ کُل فَجٍ عَمِیْقٍ لِیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ . بے نکاح والی عورت جب اپنے پاس رکھے گی تو فوراً نکاح کی خواستگاری ہوگی۔

برائے نقل مکانی

لوبیا کاٹ کر آدھا آدھا ہر ایک پر تین واؤ سوراخ والی لکھیں۔اس طرح دو دو پھر ان کی پیٹھ ملا کر ان پر سرخ ریشم لپیٹ دیں اور اس کو اس گھر میں دفن کر دیں جس کے باشندوں کو نقل مکانی کرانا چاہتے ہیں۔ان شاء اللہ وہ لوگ پریشان ہو کر نقل مکانی کر جائیں گے۔

حرف زا کے اعمال

منسوبات

حرف ز کو منگل سے خاص وابستگی ہے۔ ملک علوی سرقائیلُ و شمسائیل ذکر اَلـزّکِیُّ و آیت اِنَّ الذِّیْنَ عِنْدَاللّٰهِ الاِسْلَام ہے۔ ہم نے اس لئے ذکر کیا ہے کہ کسی جگہ ضرورت ہو تو آپ کام لے سکیں۔

ترکیب ابجد کے حساب سے زا ابجد کا ساتواں حرف ہے۔ مرکز باد سے متعلق ہے۔ مؤکل سرفیائیل ہے یہ حرف بہت سریع الاثر ہے۔ علمائے علم عملیات نے اس حرف کو تسخیر عام و خاص کے لئے اکسیر تسلیم کیا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس حرف میں جذب و تسخیر کا خاص اثر ہے۔

زکات

اگر کوئی شخص چاہے کہ حرف ز کی زکاتِ اصغر ادا کرے تو اس منزل میں اَجِبُ یـا شـر فـائیـلُ بِحَقِّ یا زا کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ تمام شرائط کے ساتھ تنہا جگہ پڑھ لے۔ تو حرف ز کی روحانیت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

خواص حرف زا

عدد مکتوبی سات ۷، ملفوظی آٹھ، عربی ۱۳۷ ہیں۔ میزان ۱۵۶ اور اس کا نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۶	۵۲
۴۸	۵۱	۵۳
۵۰	۵۵	۴۷

اگر آپ زکوۃ ادا نہیں کر سکتے تو چلتے پھرتے کام کاج کرتے لاتعداد مرتبہ یوں پڑھا کریں یَـازَاءُ یازَاءُ ۔بس اتنا ہی پڑھا کریں ۔گویا اپنی زبان پر جاری کرلیں ۔کثرت سے دل پڑھنے لگتا ہے ۔اس کا اثر یہ ہوگا کہ چہرے پر روشنی اور بزرگی و عظمت کا نشان ظاہر ہو جائے گا ۔ہر شخص کے دل میں احترام پیدا ہوگا ۔اگر کسی کی آنکھوں میں پانی اتر آیا ہو،نظر میں کمزوری پیدا ہوگئی ہو یا پیٹ میں پانی ہو تو اس حرف کے پڑھنے سے صحت ہو جائے گی ۔اگر کسی کا مزاج مرطوب ہو تو روزانہ ستر مرتبہ پڑھنے سے صحت حاصل ہو جائے گی ۔جو شخص اس کا عامل ہے اور بارش کثرت سے ہو رہی ہے یا طوفان آ رہا ہے تو عامل ستر مرتبہ پڑھ کر طوفان پر پھونک دے تو بارش اور طوفان بند ہو جائے گا ۔اس کے علاوہ اور بہت سے اثرات اس حرف میں پوشیدہ ہیں ۔جب کوئی شخص محنت کر کے اس کی زکوۃ ادا کرے تو خود اس پر عیاں ہو جائے گا کہ یہ حرف غیب کا خزانہ ہے ۔مگر ایک اثر خاص اس حرف میں حب و تسخیر کا ہے اور ہمیں امید ہے کہ حب و تسخیر کے متلاشی اس سے فیض اور کامیابی پائیں گے ۔

جفری طلسم تیار کرنا

یہ حرف آبی و مشترک ہے ۔محبت اور تسخیر کے کاموں میں آتا ہے ۔اس کے

موَکل کا نام شــرفــائیلُ ہےاوراعوان کا نام کــایو شُ ہے۔حرف ز کے بھی گیارہ موازین ہیں (۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) موَکل سفلی اور علوی کونسا ہے (۱۱) اسم الٰہی ز کیُ ہے۔

ان تمام کے اعداد کو جمع کر کے جو میزان آئے اس کو بسط عزیزی سے مقوی کریں اور حروف تالیف طبع معہ موَکل پشتِ لوح پر لکھیں اور ایک نقش میزان کا تیار کریں نقش کے اردگرد ۲۰ حرف ز کے لکھیں۔ نقش اس طرح تیار کریں۔ کہ قدرے مطلوب کا مستعمل کپڑا لے کر مشک وزعفران سے ایک نقش اس پر لکھیں۔ جس کے گرد بیس (۲۰) حرف ز ہوں۔ بسط عزیزی کی سطر ہو اور حروف تالیف اور موَکل بھی ہو ۔اب اس کا ایک فلیتہ تیار کریں۔ اور رات کے وقت چراغ گلی میں روغن گاوَ اور شہد ڈال کر روشن کریں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو.جس روز فتیلہ روشن ہو گا۔ اسی روز وقت شب مطلوب طالب کے پاس پہنچے گا۔حُب کے لئے نقش کے نیچے مطلب کی سطر یا حُب کی عزیمت لکھیں۔

شہوت بستہ کھولنا

اگر کوئی فاحشہ عورت کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت آفتاب بُرج جدی میں ۱۴ درجے پر ہو اس وقت کسی نئے کپڑے پر ۱۴ مرتبہ حرف ''ز'' لکھ کر اس مرد کا نام معہ والدہ کے لکھ کر اس کپڑے میں کسی ویرانے کی مٹی لگا دے اور اسے گوگل اور کافور کا

بخور دیکر کسی کنوئیں میں پھینک دے جس میں پانی خشک ہو۔ان شاءاللہ اس کی شہوت کھل جائے گی۔

عزیز خلائق

اگر پانچ سو حرف (ز) مشک وزعفران سے لکھ کر پاس رکھے تو نظر خلائق میں عزیز ہو۔

بدگوئی سے تحفظ

اگر چاندی کی تختی پر قران قمر و مشتری کے وقت گیارہ حرف ز لکھیں۔اگر پیر کا دن ہوتو بہتر ہے۔تختی کو پاس رکھیں یا بازو پر باندھیں تو خلائق کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہیں اور سوائے نیکی کے کسی سے کچھ نہ دیکھیں۔

ترقی کاروبار

اگر کسی کاغذ پر حرف ''ز'' سو ۱۰۰ مرتبہ لکھ کر گلاب وزعفران سے کسی درخت پر لٹکا دیں اور اس پر اپنا نام اور والدہ کا نام بھی لکھ دیں تو کاروبار میں بے حد ترقی ہو۔

سحر جادو سے نجات

اگر کسی کاغذ پر حرف ''ز'' کو اس وقت جب آفتاب برج جدی میں ہو مریخ کی ساعت میں ۷۵ مرتبہ کسی چمڑے پر لکھ کر کسی ویرانے میں دفن کر دے تو اس سحر زدہ کو فائدہ ہو۔لکھنے کے بعد سحر زدہ کا نام مع والدہ لکھ دینا چاہیئے۔

خیر و برکت

اگر ۴۰ دن تک حرف ''ز'' کو ۱۲۵ مرتبہ ورد میں رکھیں تو خوب خیر و برکت ہو اور مخلوق کی نظروں میں بفضلِ خداوندی مقبولیت حاصل ہو۔

حل مشکلات

اگر سات ۷۰۰ سو مرتبہ حرف ''ز'' کو مشک و زعفران سے لکھ کر اور کافور کا بخور دورانِ لکھائی روشن کریں اس کے بعد اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں تو کیسی مشکلات ہوں رفع ہونگی۔

دیوار گرانا

اگر کوئی شخص مشتری کی ساعت میں جمعرات کے دن **99** مرتبہ حرف ''ز'' کے اعداد کو ۱۰ سطروں میں لکھ دے اور کسی دیوار میں چسپاں کر دے تو وہ دیوار قائم نہ رہے گی۔

اونٹ نہ تھکے

اگر اونٹ کی پنڈلی پر ۷ مرتبہ حرف ''ز'' لکھیں۔ اس وقت قمر منزل زراع میں ہو تو اونٹ کتنا بھی چلے گا کبھی نہیں تھکے گا۔

موذی جانوروں سے تحفظ

اگر اس طریقے سے لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو کوئی موذی جانور کبھی

اس کے قریب نہیں پھٹکے گا۔

بارش برسانا

جب بارش کی ضرورت ہوتو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھ دو اور حضور قلب سے اضمار پڑھو اور بارش کے لئے دعا کرو اور یہ الفاظ کہو۔ **اخضر ایها الحساب و المطر** ۔ان شاءاللہ بارش ہو جائے گی۔

اضمار یہ ہے۔**اَجِبْ ایّھا السیّد یَا علمشائیل بحق سعدوس ھطاطم ھطا طم بھیط اجب بحق بموہُ الوحا العجل الساعة۔**

دودھ گھی میں اضافہ کے لئے

اس حرف کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جس برتن میں مع اضمار لکھ کر رکھا جاتا ہے۔خوب برکت ہوتی ہے خصوصاً گھی اور دودھ میں اگر ۷ مرتبہ اس کے برتن پر لکھ دیا جائے تو عجیب برکت سامنے آئے گی۔

غیب سے رزق ملے

اگر اس حرف کو اضمار کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو غیب سے رزق ملے گا۔

دفینہ کی جگہ معلوم کرنا

اگر حقیقت کا کھوج لگانا ہو تو ۷ سو مرتبہ حرف ''ز'' پڑھ کر کسی سفید مرغ کے کانوں میں پھونک دیں اور مرغ کو چھوڑ دیں ۔ان شاء اللہ مرغ دفینہ کی جگہ جا کر اذان دینے لگے گا۔

دشمنان سے تحفظ

اگر چاندی کی انگوٹھی پر حرف ''ز'' کو کندہ کرا کے شہادت کی انگلی میں پہنے تو بھی دشمنوں کے خوف سے محفوظ رہے گا۔

طحال سے نجات

جو شخص اس حروف کے ہجا کو مع حروف ابجد عددی عربی کے لکھ کر تکسیر کرے اور لکڑی کی تختی پر چاند کی چودھویں تاریخ کو ساعت قمر میں لکھے۔ پھر اس تختی کو طحال والا باندھے۔ تو چند روز میں آرام ہو۔ اس تکسیر کی صورت یہ ہے۔

ز	ا	ی	س	ب	ع	ہ
ہ	و	ع	ا	ب	ی	س
س	ہ	ی	ز	ب	ع	ا
ا	س	ع	ہ	ب	ی	ز

محبت عظیم کے لئے

حروف زا برائے اصلاح دوستی کے لئے نیک ہے۔ جب مریخ شرف میں ہو اور نحوست سے خالی ہو تو اس شکل کو سرخ ریشمی کپڑے پر ایسی جگہ بنائیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ مشک و زعفران سے لکھیں۔ شکل یوں بنائیں کہ مرد و عورت روبرد نزدیک بیٹھے ہیں۔ یا ایک کے بازو دوسرے کی گردن میں ہیں۔ اُن دونوں کے سروں پر نام طالب و مطلوب کا لکھیں اور اردگرد ہندسہ میں ۷ ۷ ۷ کر کے سات سات عدد

چاروں طرف لکھے اور پاس رکھے تو عظیم دوستی پیدا ہو۔

دلوں پر ہیبت ہو

اگر ۷۵ بار آپ اس حرف کو پوست آہو پر لکھیں۔ جبکہ قمر جدی میں ہو۔ مریخ تحت الارض ہو تو اس کو تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں تو تمام لوگ خوف کھائیں۔ ان کے دلوں میں ہیبت بیٹھ جائے۔

خوف دور ہو

جو شخص ہر روز اس کے اضمار کو پانچ بار پڑھے۔ خوف دشمن سے محفوظ رہے۔ یا صرف حرف زا کو پانچ سو بار پڑھے تو بھی خوفِ دشمن سے محفوظ رہے۔ اگر اس عدد کی انگشتری بنوا کر پاس رکھے تو بھی یہ تاثیر ہوگی۔

بدگوئی سے حفاظت

جب قمر و مشتری حالت اتصال میں ہوں اور پیر کا دن ہو تو چاندی کی تختی پر اس طرح لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز

عزووقار میں اضافہ

جب قمر منزل ذراعہ میں ہو۔ پیر کا دن ہو اور مشتری کی ساعت ہو تو مشک و زعفران سے **500** مرتبہ حرف ز کو لکھ کر موم جامہ کر کے پاس رکھیں یا گلے میں ڈالیں۔ خلق خدا میں بہت عزت ہو جائے گی۔

دفع تھکان

جب منزل ذراعہ میں ہو تو حرف (ز) کو **49** مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ کبھی تھکان نہ ہوگی۔

ززز

غیب سے رزق

اگر درج ذیل نقش کو لکھ کر پاس رکھا جائے تو اللہ تعالیٰ غیب سے رزق فراہم کرے گا۔ منزل قمر ذراعہ میں اور ساعت مشتری میں لکھنے سے ہی صحیح اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۷۸۶

(۵) ۳۴	(۴) ۳۳	(۱۴) ۴۵	(۳) ۴۰
(۱۶) ۴۶	(۹) ۳۹	(۶) ۳۵	(۳) ۳۲
(۲) ۳۱	(۷) ۳۶	(۱۲) ۴۲	(۱۳) ۴۳
(۱۱) ۴۱	(۱۴) ۴۴	(۱) ۳۰	(۸) ۳۷

حرف ز کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل ذراعہ میں تنہائی میں بیٹھ کر **56** مرتبہ دعوت اور **58** مرتبہ اضمار پڑھیں۔مؤکل حاضر ہو جائے گا تو اس سے عہد کر لیں۔ پھر آپ جو کہیں گے وہ کرے گا اور تمام حاجات پوری کرے گا۔مؤکل کا نام علمشائیل ہے۔(دعوت) **اجب یا شرفائیل یا زائیل بحق زایازا ۔یا شرفائیل یا زائیل بحق یازکی ۔یا ممیائیل بحق یا فاصل۔**

(اضمار) **اجب ایھا السید علمشائیل بحق سعدوس ھطاطم ۲ب ھیط اجب بحق یموہ الوھا العجل الساعتہ۔**

تسخیر خلائق

اگر شرف زہرہ میں اطلس مغربی پر اکیس مرتبہ زاء عربی مساوی الاضلاع اور اس کی اطراف میں سات سات بار تحریر کریں اور بخور صندل کا کر کے اپنے پاس رکھیں۔سب لوگ اس کو دوست رکھیں اور محبت کی آنکھ سے دیکھیں۔

خاوند عمر بھر گرویدہ رہے

اگر کوئی عورت مندرجہ بالا عمل تیار کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ اپنے خاوند کی آنکھوں کا تارا بنی رہے اور اس کی جوانی خوب ہو۔میاں بیوی اخلاص و محبت سے زندگی بسر کریں۔

قضائے حاجات کے لئے

جو لکھے سات عدد (زا) = ززززززز جمعہ کے دن چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ پر اور انگوٹھی بناتے وقت سورۃ اخلاص اور قول اللہ پڑھے اَلآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ آئندہ جمعرات تک کھلی جگہ رکھیں جہاں ستارہ کی شعاع پڑتی رہے۔ جو شخص بھی اُس کو پہنے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی سب حاجات پوری ہوں گی۔

جاننا چاہیئے کہ یہ حرف اللہ کے نام میں مکرر بھی آیا ہے (العزیز) تو جو شخص اس اسم شریف کا اکثر ذکر کرے تو اُس کو دنیا اور آخرت کی عزت حاصل ہوگی۔ یہ اسم شریف (العزیز) تلاوت کیا جاتا ہے واسطے حاصل کرنے پُرانے سکوں کے روزانہ دن اور رات، ۳۰۴ مرتبہ اور چاندی حاصل کرنے کے لئے ۳۷۱ مرتبہ اور سونے کے لئے ۹۷۱ مرتبہ۔

قبول دعا

شیخ سید صحراوی تحریر فرماتے ہیں کہ بیشک سورج کے طلوع کے وقت۔ مَا اَعَزَّ اَسْمُکَ تَعَالیٰ مَجْرُکَ فَالْعَزِیْزُ مَنْ عَزَّزْتَہٗ یَاذَاالْمَجْدِ الشَّامِخِ وَحَفِظْتَ مِنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ مِنْ حِرْزِکَ الْحَرِیْزِ یَامَنْ الْعَزَّ بِالْعَظْمَۃِ وَتَرَدّٰی بِالْکِبْرِیَاءِ وَاَحَاطَ عَلَیْہِ بِالْاُخْرَۃِ وَالْاُوْلیٰ لَاعِزَّ اِلَّاعِزَّکَ ۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں اور ایک دوسری روایت میں یہ آیا ہے۔ ھَبْ لِیْ مِنْکَ مَایَذْھَبُ ذِلِّیْ لِغَیْرِکَ وَصِنْ وَجْھِیْ عَنِ التَّوَاضُعِ لِمَا سِوَاکَ وَفِیْمَا لِمَنْ یَکُوْنُ لَکَ فِیْہِ رِضیً وَالْطِفْ بِعَبْدِکَ الضَّعِیْفِ عِنْدَ نُزُوْلِ الْقَضَاءِ لَااِلٰہَ

اِلَّااَنْتَ عَزَّتِیْ بِعِزَّ تِکَ وَاَدْخِلْ فِیْ کَنْفِکَ وَحِرْلِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْن
یـا کَـافِـیَ الْـمُتَوَکِّلِیْنَ تَوَکَّلْ یا مَجَائِیْلُ وَاللهُ یُؤَیِرُکَ بِنَصْرِہٖ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُـوَّۃَ بِـاَلّا بِـاالـلّٰـهِ الْعَظِیْمِ وَصَلَّے اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰے آلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تو دعا قبول ہوگی۔

حروف ح کے اعمال

منسوبات

اس حرف کی ریاضت کے طریقے الگ ہیں اوراس کے مؤکل کی تسخیر کے طریقے بھی الگ ہیں۔اس کا اضمار یہ ہے۔اَجِبْ اَیُّھَاالْمَلکُ طَفْیَائیلُ بِحَقِّ دَھْلَجُ سُلْطَانَہٗ وَافْعَلْ (یہاں مطلب لکھیں) فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ العجل الوحا۔ یہ حرف سرد مزاج اور آبی ہے۔صفرا کا علاج اس سے عجیب تاثیر ظاہر کرتا ہے۔اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔محبت اور تالیف قلوب کے لئے بھی اس کے اعمال مؤثر ہوتے ہیں۔

حرف ح ابجد کا آٹھواں حرف ہے۔اس کے عدد ۸ ہیں۔حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ آبی دوسرا حرف ہے۔حروفِ آبی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے اور حروف خاک سے مل کر قوی المزاج ہوجاتا ہے۔حروفِ آتش اس کے خلاف ہیں۔

زکات کا طریقہ

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل نثرہ میں داخل ہوتو ادا کریں۔چاند ہر ماہ منزل نثرہ میں آتا ہے اور ایک منزل کا وقت اندازاً چوبیس گھنٹہ ہوتا ہے۔زکات کے لئے باموکل پڑھنا ہوگا۔اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا حَا۔ ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں گے تو زکاتِ اصغر ادا ہوجائے گی۔اب عامل کو اختیا ہوگا کہ جب چاہے حرف ح کے عملیات سے کام لے سکے۔بخور بوقت زکات اور بوقت عمل جلانا

ہوگا۔اس کا بخور حب کے لئے زعفران اور بغض کے لئے انار کے چھلکے ہیں۔

مطلوب کو نیند نہ آئے

جس وقت برج جوزا ۱۸ درجہ پر طلوع کرے تو ۱۶ حرف حا معہ مطلوب معہ والدہ کچی اینٹ پر لکھیں اور رات کو اس کو آگ پر رکھیں ۔ سانپ کی کینچلی کا بخور جلائیں تو معشوق یا مطلوب کی نیند بند ہو جائے گی۔

امراض سے شفا

اگر ۳۲۸۵ مرتبہ کسی چینی کے برتن پر زعفران سے لکھیں اور دریا یا کنوئیں کا پانی آدھی رات کے وقت لاکر حرف مذکورہ اس میں دھوکر مریض کو پلائیں۔خواہ کیسا ہی مرض ہو۔ان شاءاللہ صحت ہوگی۔

دشمن دوست بن جائے

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے روز دوسو بار حروف مذکورہ اوپر قبر شہید یا کسی بزرگ کی خاک لے کر پڑھ کر دم کرے۔اور دشمن کے گھر میں ڈال دے۔تو وہ دشمن دوست ہو جائے گا۔

ہر مرض کا علاج

اگر شب جمعہ کو کسی بیمار کے لئے یا کسی درد شدید کے لئے دم کریں تو درد اور تشنج سے رہائی پائے ۔ اگر بیماری لوط یا طاعون یا سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حا (17) سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے۔مریض کو چند دنوں میں صحت ہوگی۔

امام بونی کی تحقیق

امام بونیؒ لکھتے ہیں کہ یہ حرف اسرارِ جنات سے ہے۔ اس کے خواص بیماریوں کو درست کرنا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حائیہ کے کسی برتن میں زعفران سے لکھ کر گلاب سے دھو کر شہد ملا کر پلائیں تو چند دن میں مریض تندرست ہوگا۔ اسماء حائیہ وہ ہیں جن کے شروع میں ح آتی ہے۔ جیسے حُیّ۔

گرمی اور پیاس نہ لگے

اسماء حائیہ کو اگر کوئی شخص سخت گرمی کے دنوں میں طلوع وغروب آفتاب کے وقت پڑھے تو گرمی اس کو تکلیف نہ دے گی۔ چاہے کتنا ہی سفر کرے یا کتنی ہی گرمی میں رہے۔ اسے پیاس نہ معلوم ہوگی۔ چونکہ یہ آبی حرف ہے اس لئے اہل حال لوگ ان اسماء حائیہ کو پڑھ کر آگ میں داخل ہوتے ہیں تو آگ ان کو تکلیف نہیں دیتی بلکہ بجھ جاتی ہے۔

غیر طبعی شہوت سے نجات

شہوت کا باطل کرنا بھی اس حروف کا کام ہے۔ جب اس حرف کو انگوٹھی پر مع اسم مؤکل اور اضمار کے کندہ کر کے پہنیں گے تو نفع ہوگا اور گندے خیالات سے بھی نجات مل جائے گی۔

تسکین ملے

اس کی شکل ہندی ۸ ہے۔ اپنی ہتھیلی پر لکھ کر کسی پاک برتن میں پانی سے دھو کر پیئے تو پیاس کو تسکین ہو گی اور جس شخص کو گرمی کا مرض ہو۔ وہ متواتر تین روز اس عمل کو کرے۔ خدا اس کو شفا دے گا۔

نظارہ ارواح

جو شخص اس کی مخصوص شکل کو تیندوے کی کھال پر لکھ کر جلائے اور پھر اس کا سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائے تو ارواح بے حجاب نظر آئیں۔

حرف حا کی عجیب خاصیت

اگر حرف ح کو ۶۴ بار چیچک یا پھنسی کے گرد لکھے تو آرام ہو۔ اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے۔ تو التہاب اور سوزش سینہ کو شفاء ہو۔ اگر اس کے نقش ۸ × ۸ کو رانگ کی لوح پر نقش کرے۔ جب مشتری شرف میں ہو اور قمر نحوست سے سالم ہو اور اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو اور سب لوگ اس سے محبت کریں۔

اگر اس نقش کو اس شخص کے سر پر باندھے جس کے سر میں صفرادی درد ہو تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑا بند کرنے کے لئے بھی اس حرف میں تاثیر ہے۔ کوئی بھی اس کا عمل کرے تو اس کے بعد دعا کرے۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَالُکَ یَا حَیُّ یَاحَکِیْمُ یَاحَمِیْدُ یَاحَسِیْبُ یَاحَنَّانُ یَاحَفِیْظُ یَاحَقُ یَا حَفِظْ بِمَا اَوْدَ عْتَہٗ حَرْفَ الْحَآءِ مِنَ الْاِسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرْلِی خُدَّامَ ھٰذَالْحَرْفِ یُّطِیْعُوْنِیْ**

فِيمَالَکَ فِيهِ رَضَاءٌ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَيئٍ قَدِيرٌ۔

شرف مشتری کا خاص عمل

اس حرف حا کے متعلق ایک اور راز بھی بتا دوں۔ اسماءِ حائیہ یہ ہیں۔ حی، حسیب، حافظ، حفیظ، حق، حکم، حکیم، حلیم، حمید، حنان۔ ترتیب ابجد کے لحاظ سے تمام متواتر دہائی سے ترفع پاتے ہیں اور دہائی حرف ح کے بعد دوسرا حرف ہے۔ مثلاً حی میں ح کے بعد ی کے ۱۰ اعداد ہیں۔

حی	(ی)	۱۰	حنان	(ن)	۵۰
حکیم	(ک)	۲۰	حسیب	(س)	۶۰
حلیم	(ل)	۳۰	حفیظ	(ف)	۸۰
حمید	(م)	۴۰	حق	(ق)	۱۰۰

یہ آٹھ اسم ہیں۔ ح کے عدد بھی ۸ ہیں۔ ۷۰ و ۹۰ کے درجہ کے اسماء نہیں ہیں۔ اگر ان آٹھ اسماء کو شرف مشتری میں لوح ۸ در ۸ میں اس طرح لکھیں کہ سر لوح تمام اسماء حائیہ آجائیں تو اس کو چاندی کی لوح پر کندہ کرے۔ جب شرف مشتری یا وج مشتری ہو۔ تو اس کے دم بدم دنیاوی درجات بلند ہو۔ شہرت ہو اور پیسہ بہت ملے

جفری طریقہ

اگر کوئی ایسا کام ہو جسے فوری طور پر حاصل کرنا ہو تو اس تصرف کے عمل کے لئے طریقہ موازین کا استعمال میں لائیں جو حرف الف کے اثرات میں بیان کیا گیا تھا

یعنی جب عمل کرنا چاہے تو (۱) طالع وقت نکالے (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل قمر (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) موکل سفلی وعلوی (۱۰) مقصد (۱۱) اسم الٰہی۔ ان تمام کے اعداد نکال کر اس کا موکل تیار کریں اور جو حروف ان اعداد سے حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی کریں۔ ان تمام اعداد کا مربع تیار کر کے پشتِ نقش پر حروف تالیف طبع معہ موکل اور مقصد لکھیں۔ اور اس کو نمدار جگہ میں رکھیں تو بہت جلد تاثیر ظاہر ہو۔ سعد اعمال کے لئے سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس میں سے طالع ہونا چاہیئے۔ ان میں سے دن کو عمل کرنا ہے تو اسد، میزان یا قوس طالع ہونا چاہیئے۔ باقی برج رات کے ہیں۔ مثلاً

1	طالع وقت	قوس
2	طالع وقت کا ستارہ	مشتری
3	دن	پیر (یوم الاثنین)
4	صاحب دن	قمر
5	منزل قمر	نثرہ
6	ساعت	قمر (الساعۃ القمر)
7	کتنی ساعت ہے	اول (شُرُوق)
8	قمر کس برج میں ہے	سرطان
9	دن کا موکل سفلی وعلوی	شدحائیل، ابوالنور
10	مقصد	ترقی
11	اسم الٰہی	حکیم

اب ان تمام استخراجات کے اعداد نکال کر جمع کریں قوس، مشتری، یوم الاثنین، قمر، نشرہ، الساعت القمر، شروق، شدحائیل، ابوالنور، ترقی، حکیم۔ اعداد نکال کر حروف بنائیں اور اس کا مؤکل تیار کریں اور ان حروف کو بسط عزیزی کریں۔ یعنی موافق عنصر حرف میں ملائیں۔

اب اعداد مستخرجہ کا نقش ۸ در ۸ پر کریں۔ اس پر مؤکل کا نام لکھیں اور اردگرد بسط عزیزی لکھیں۔ نیچے مطلب لکھیں اور دعا کر کے پہن لیں۔ ان شاء اللہ فوری احکام صادر ہوں گے۔ یہ طریقہ سریع الاثر ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ عمل میں غلطی نہیں ہونی چاہیئے۔ استخراجات صحیح ہوں۔

دفع تپ وقوت باہ

صاحب حرز الامان تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حرف (حا) کو بعد مجمل اس کے کہ آٹھ ہیں انگوٹھی کے نگینہ پر اس طرح لکھے (ح ح ح ح ح ح ح ح) اس کی حرارت زائل ہو جائے گی۔ اگر اس پل میں صاحب تپ چند بار غسل کرے تو بخار با لکل دفع ہو جائے گا اور جو کوئی اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے اس کی قوت باہ زیادہ ہو گی اور اگر اس کو سحر کر کے باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائے گا لیکن چاہیئے کہ یہ حرف انگشتری پر اس وقت نقش کریں کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ہشتم روز دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں حرز الامان میں ہے کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ جمیع امراض کے جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہیں نہایت نافع ہے اور مواضبت کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت

کرتا ہے اور یہ حرف کل حروف باردہ میں سے ایسے اعمال میں قوت نفوذ وتاثیر میں ممتاز ہے اور اس کا فعل قوی واکمل ہے ان حروف کے بہ نسبت کل جو اس مزاج پر ہیں اور شمس المعارف میں ہے کہ اس حرف کو نرم کرنے میں قلوب کے اور تسکین غضب میں ایک سر عجیب ہے اور جلب مودت وجذب نفوس میں تاثیر عظیم ہے۔

تسخیر خادم الحفیظ

اس اسم کا خادم طیطائیل ہے۔ چونکہ اس میں ستر حفظ ہے۔ اس لئے حجاب الابصار کے کام آتا ہے۔ یعنی عامل مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہوسکتا ہے۔ لازم ہے کہ خلوۃ نامہ کے ساتھ عمل کریں۔ بلاضرورت نہ سوئیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں رکھیں۔ جنگل میں عمل کریں۔ اس عمل کی شب و روز تلاوت کریں۔ جب چالیس دن گزر جائیں تو ایک مربع تیار کریں۔ اس میں اسم الحفیظ مشک وعنبر سے لکھیں اور لوبان کی دھونی وہاں پاس ہی پہلے مربع کے اندر جلایا کریں۔ قرات اسم کو جاری رکھیں۔ سات دن اور کریں تو ۴۷ دن کل ہو جائیں گے۔ اب ایک بلند قدمت مخص حاضر ہوگا۔ جس کا چہرہ معلوم نہ ہوگا۔ اس کی بات بھی بجلی کی چمک سی ہوگی۔ یہ موکل اس کا اسم ہوگا، وہ سلام کرے گا۔ اسے جواب دو، وہ کہے گا کہ اے مخلوق خدا کیا چاہتے ہو۔ اسے ادب سے جواب دیں۔ میں تم سے ٹوپی چاہتا ہوں۔ جو تمہارے سر پر ہے۔ وہ کچھ شرائط پیش کرے گا۔ جو عموماً بدکاری کے متعلق ہوتی ہیں۔ کیونکہ خلاف شرط کرنے سے عامل اندھا ہو جاتا ہے۔ اس کی شرطوں کو قبول کرلیں گے تو وہ ٹوپی دیں دے گا۔ جب آپ پہن لیں گے تو تمام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔

کسی کے کان تک تمہارے چلنے پھرنے کی آواز نہ پہنچے گی۔ پس خدا کا شکر ادا کرنا کہ ایسی نعمت مل گئی۔ اسم الحفیظ کا مربع یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

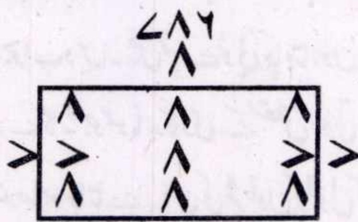
ظ	ی	ف	ح
۷۹	۹	۸۹۹	۱۱
۱۰	۸۳	۸	۸۹۸
۹	۸۹۷	۱۱	۸۱

پیاس کی زیادتی ختم ہو

اگر کسی شخص کو پیاس کی بیماری ہوگئی ہو تو اس حرف کو اسی مرتبہ زعفران سے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلا دیں تو ان شاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

تنگ دستی ختم ہو

اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو وہ اس حرف کو اس طرح شرف مشتری میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو بفضلِ رب العٰلمین اس کی تنگ دستی دور ہو جائے



حمل قرار پائے

اگر کوئی عورت بانجھ ہوتو اس نقش کولکھ کرسرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں غسل سے فارغ ہونے کے بعد ڈال لےتو ان شاءاللہ ۳ ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔بالف **لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** .

بالف لاحول ولاقوۃ الا
باللہ العلی العظیم

دشمن مسخر ہو

اگر کوئی شخص کسی دشمن کو مسخر کرنا چاہےتو جمعہ کے روز دوسو مرتبہ حرف (حا) کو کسی شہید یا ولی کی قبر کی مٹی پر پڑھ کر دم کر کے دشمن کے گھر میں پھینک دے،ان شاء اللہ دشمن مسخر ہو جائے گا۔

مشاہدہ روحانیت

محبت تالیف قلب اور غصہ کرنے کے معاملے میں اس کے خواص پُر اثر ہیں۔اگر کوئی شخص مشتری کی ساعت میں ح ح ح ح ح ح ح ح تیندوے کی کھال پر لکھ کر پھراس کو باریک پیس کرکسی سرمے میں ملالیں تو ان شاءاللہ روحانیت کا مشاہدہ

ہونے لگے۔ سرمہ لگاتے وقت یہ عزیمت لاتعداد پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ انِّي اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَسِیْبُ یَا حَنَّانُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ بِمَا اَوْدَعْنَهُ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ لَمَکُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ لَنَا تُسَخِّرُ لِیْ مَلٰئِکَتِکَ خُدَامِ هٰذَاهِ الْحُرُوْفِ فِیْمَا اَمُرُهُمْ بِهٖ مَمَالِکِ فِیْهِ رَضَاءٌ اَنَّکَ عَلٰے کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْر۔

قوت باہ کے لئے

اگر بروز شنبہ یا بروز جمعہ کو پہلی یا آٹھویں ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے محفوظ ہو انگشتری کے نگینے پر ۸ مرتبہ حا لکھے اور اس ساعت میں اگلے شبنہ یا جمعہ کو پہن لے تو بے اندازہ قوت باہ پیدا ہو۔ اگر اس انگوٹھی کو پانی میں ڈال کر وہ پانی کسی بخار کے مریض کو پلائے تو بخار فوراً اتر جائے گا۔

عمل خاص حمعسق

خدائے پاک کے کلام میں اثر حق ہے۔ مگر یہ ایسا گہرا عمیق سمندر ہے جس میں ہزاروں کوہ پیکر جہاز غرق ہو گئے اور ایک تختہ بھی ابھر کر نہ آیا۔

دریں ورطہ کشتی فرنہ شد ہزار

کہ پیدا نہ شد تختہ برکنار

ہم نے دو چار دن صحیح یا غلط پڑھا اور کوئی فائدہ نظر نہ آیا اور اسے چھوڑ دیا کہ یہ سب ڈھکوسلے ہیں اور لوگوں نے کھانے کمانے کے ڈھنگ نکالے ہیں۔

میرے عزیز دوستوں خدا کے پاک کلام میں سب کچھ ہے، تم ہمت تو باندھو

۔لطف تو یہ ہے کہ جس قدر ناکامی ہوتی جائے ،اسی قدر تمہارا ذوق طلب اور اعتقاد بڑھتا جائے ایک بزرگ سے معلوم ہوا کہ حمعسق (ح،م،ع،س،ق)اور پانچ حرفوں میں شانؔ وشوکت عزت ترقی کے سمندر قدرت نے بند کر دیئے ہیں ۔خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اور بِسمِ اللہِ مجریھا و مُرسٰھا پڑھتے ہوئے ایک ایسی جست لگاؤ کہ سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاؤ اور موتیوں سے دامن مراد پُر کرلو۔اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔ ہمارا دن رات کا تجربہ ہے کہ جس نے بال کی کھال اتاری ،وہ محروم اثر ہی رہا۔ان حروف کے اعداد **278** ہیں۔ان کو مثلث خالی البطن میں پُر کریں اور بطن میں (ح،م،ع،س،ق)تحریر کریں۔اتوار،سوموار،بدھ،جمعرات اور جمعہ کے دن روزانہ سترہ نقش لکھیں۔ ہفتہ اور منگل کے دِن نہ لکھیں۔ لکھتے وقت اچھی خوشبو والی اگر بتی روشن کریں۔ لکھے ہوئے نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر جاری پانی جہاں مچھلیاں اور دیگر آبی جانور ہوں ۔ڈال دیا کریں۔عمل کی مدت **51** یوم ہے۔اس کے بعد یہ نقش ہر مقصد کے لئے کام دے گا۔حروفِ مقطعات (نورانیہ) پر ہماری تصنیف ''عکسِ لوح محفوظ'' کا مطالعہ کریں۔اس میں ان حروف کی زکات کے چودہ طریق دیئے گئے ہیں۔روزانہ لکھنے والا نقش ہی ہے۔

۸۷۶

۶۹	۱۸۶	۲۳
۱۶۳	ح م ع س ق	۱۱۵
۴۶	۹۲	۱۴۰

حرف حا کا عمل خاص

ابجد میں ح کے عدد ۸ ہیں ۔تمام اسماء باری تعالیٰ سے آٹھ نام ایسے ہیں۔ جو حا سے شروع ہوتے ہیں۔حي ،حکیم ،حلیم ،حمید ،حنان ،حسیب ،حفیظ ،حق ۔ان تمام ناموں میں اعداد و مراتب حائیہ کے جو اسرار ہیں ۔ہم ان کو بھی ظاہر کر دینا چاہتے ہیں۔جس کو سمجھ کر آپ کی عقل قدرت کے نظام پر حیران رہ جائے گی ۔وہ یہ ہے کہ متعلقہ حرف ح کے بعد کے مراتب بالترتیب عشرات کے ہیں ۔مثلاً حی میں ح کے بعدی ۱۰ اعدد حکیم میں ک کے ۲۰ ۔حلیم میں ل کے ۳۰ ۔حمید میں م کے ۴۰ ۔حنان میں ن کے ۵۰ ۔حسیب میں س کے ۶۰ ۔حفیظ میں ف کے ۸۰ ۔حق میں ق کے ۱۰۰ ہیں ۔۷۰ عدد کیوں نہیں اس میں ایک راز ہے ۔یوں کریں کہ جو حاجت ہے اس کے مطابق ایک حرف اسماء حسنیٰ سے اور لیں ۔مثلاً نوکری یا کشائش رزق کے لئے عمل ہے تو یا رزاق لیں ۔دولت کے لئے غنی لیں ۔شفاء مریض کے لئے یا شافی یا کافی لیں ۔ فتوحات کے لئے یا فتاح لیں ۔جب کے لئے یا ودود لیں ۔غرضیکہ اپنے مطلب کے موافق اسم لیں ۔ایک اوپر کے آٹھ نام اس کے بعد اپنا نام معہ والدہ اور اس کے بعد موافق مطلب اسماالٰہی لیں ۔مثلاً نور نام والدہ جنت نوکری چاہتا ہے تو سطر اول یوں ہوگی ۔(حی ،حکیم ،حلیم ،حمید ،حنان ،حسیب ،حفیظ ،حق ،نور ،جنت ،رزاق ،) اگر حُب کے لئے ہے تو نام طالب و مطلوب کے درمیان لفظ محبت لکھیں ۔اگر حاکم کے متعلق ہے تو نام خود اور حاکم کو لکھیں اس تمام تکسیر کا صدر موخر کر کے زمام برآمد کریں ۔یعنی ایک حرف بائیں سے ایک دائیں سے لیں ۔پھر اس بائیں سے دائیں سے لو اور سطر

سطر مکمل کریں۔

1۔ح ی ح ک ی م ح ل ی م ح م ی د ح ن ا ن ح س ی ب ح ف ی ظ ح ق ن و ر ح ن ت ر ز ا ق۔

2۔ق ح ا ی ز ح ر ک ت ی ن م ج ح ر ل و ی ن م ق ح ح م ظ ی ی د ف ح ح ن ب ا ی ن س ح۔

3۔ح ق س ح ن ا ی ی ا ز ب ح ن ر ح ک ح ت ف ی د ن ی م ی ج ظ ح م ر ح ل ح و ق ی م ن۔

اسی طرح تمام تکسیر کرنی ہے۔قریباً جتنے حروف ہوں گے۔اتنی سطروں میں زمام برآمد ہوگی۔یعنی جب سطر اول آخر میں ظاہر ہوگی تو تکسیر مکمل ہو جائے۔اگر کہیں غلطی ہوگئی تو سالوں تک بھی تکسیر کرتے جائیں۔درست نہیں آئیگی۔اس لئے حروف کو خاص احتیاط سے لکھیں۔ایک سطر میں جتنے حروف ہوں گے۔اتنی سطروں تک سطر اول ظاہر نہ ہو تو سمجھ لیں ہماری محنت ضائع گئی۔جب تکسیر مکمل ہو جائے تو چاروں گوشوں کے اور قلب کے حروف اس سے نکالیں۔قلب یعنی تمام سطروں میں سے چاروں طرف سے جو حرف درمیان میں ہوگا۔اس کو لے لیں۔یہ حرف یا ایک ہوگا یا دو یا چار ہوں گے۔اوپر کی تکسیر تو میں عدم گنجائش کے باعث میں مکمل نہیں کرسکتا۔فرضی ایک چھوٹی سی تکسیر کر کے گوشوں اور قلب کا حرف نکالتا ہوں۔تا کہ آسانی سے سمجھ میں آ سکے۔اسم محمودؔ کی تکسیر میں چاروں گوشوں کے حروف م د ح م اور ح حرف قلب ہے۔ سطر آخر کو شمار نہیں کرنا چاہیئے۔کیونکہ وہ سطر اول ہے۔ان سے اسم اعظم پیدا ہوگا جتنے حروف ہوں تو ان کو جوڑ لیں۔مثلاً م د ح م ح سے مدحمح اسم اعظم بنا۔اب مؤکل اور

اعوان پیدا کرنے ہیں سطر اول کو بسط عزیز پر لائیں۔ نقشہ بسط عزیز کا یہ ہے۔ سطر میں جو حروف ہے۔ وہ نقشہ میں دیکھیں اور اس کا دوسرا حرف جو اس کے نیچے یا اوپر ہے۔ وہ لکھ لو۔ وہ بسط عزیزی ہوگا۔

م	ح	م	و	د
د	م	و	ح	م
م	د	ح	م	و
و	م	م	د	ح
ح	و	د	م	م
م	ح	م	و	د

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب سطر اول کا بسط عزیز یہ ہوگا۔

زطزل، طن زک، طن زن، زج زم، ب م ز ع، طازص، طغ زر، م ہ ق د، م ش ق ح، ب د اس سے مؤکل بنائیں۔ اگر تمام سطر میں جفت حروف ہیں۔ تو چار چار حروف کے آگے ایل لگا دیں گے۔ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف کے آگے ایل لگا کر مؤکل بنائیں گے۔ اب چونکہ یہ جفت حروف کی سطر ہے۔

اس لئے چار چار حروف کے مؤکل بنائے۔ زطزرائیل، طنز کائیل، طنزنائیل، زجزمائیل، بمزحائیل، طازصائیل، طغزرائیل،

مھمقدائیل ، مشتمحائیل ، برائیل ہوئے۔اب یوں کریں کہ سطر بسط عزیز کو صدر مؤخر کر کے صرف ایک گردش میں لائیں ۔یعنی اس کا ایک حرف بائیں سے دائیں سے لے کر ایک سطر پیدا کریں۔سطر بسط عزیز کا صدر مؤخر یہ ہے۔

ز ز ب ط ، ح ز ق ل ، ش ط م ن ، و ز ق ک ، ہ ط م ن ، ر ز ز ن ، غ ز ط ج ، ص ز ز م ، اب ط م ، ع ز ت ت اس سطر کے چار چار حروف لے کر ان کے آگے ھوش کا کلمہ لگا دیا ۔اعوان پیدا ہوں گے رزبطاھوش ، حزقلاھوش ، رشطیناھوش ، وزقکاھوش ، ھطمناھوش ، ررزناھوش ، غزطجاھوش ، صنزماھوش الطمباھوش ، عزاھوش ۔

اس تمام کام کے بعد تین چیزیں آپ کے پاس ہو جائیں گی ۔اسم اعظم مؤکل اور اعوان ۔پس یہی تمہیں کام دیں گے اور تمہاری مراد کو آناً فاناً کرنے پر مجبور ہوں گے۔

اس کے بعد تمام تکسیر میں سے وہ حروف نکالیں جو نورانی ہیں اور ان کے اعداد جمع کریں ۔اول جو سطر آخر میں ظاہر ہوتی ہے۔اس کے اعداد نہیں لئے جاتے۔ آسان طریق اعداد لینے کا یہ ہوتا ہے کہ صرف ایک ہی سطر کے حروف نورانی الگ کر کے ان کے اعداد لے لیں اور جتنی سطروں میں تکسیر ہو۔اس سے ضرب دے دیں۔ تمام تکسیر کے اعداد نکل آئیں گے ۔ کیونکہ ہر سطر میں حروف تو وہی ہیں ۔ جو سطر اول میں ہیں ۔اس لحاظ سے اس تکسیر کے نورانی حروف یہ ہیں۔

ح ح ک م ح ل م ح م د ح ا ح س ر ح ح د ر ا۔

ان کے اعداد ۲۰۶ ہیں ۔کل تکسیر ۳۸ سطروں کی ہے۔ان لئے تمام تکسیر کے

نورانی اعداد کا مجموعہ ۷۸۲۸ ہوا۔

اس کا ایک نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ طریقہ یہ ہے۔ کل تعداد سے ۳۰ تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کیا اور حاصل کو خانہ اول نقش مربع میں رکھا۔ باقی اگر ایک رہے تو خانہ ۱۳ میں باقی ۲ رہے تو ۹ میں ۳ باقی رہے تو ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ ۷۸۲۸-۳۰ = ۷۷۹۸ تقسیم ۴ پر کیا ۱۹۴۹ باقی ۲ خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ اور ۱۹۴۹ کو خانہ نمبر ۱ میں لکھیں گے۔ نمبر ۲ میں ۱۹۵۰ اسی طرح ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پُر کریں گے۔ مگر خانہ ۹ میں چال کے علاوہ مزید ایک کا اور اضافہ ہوگا۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور نقش یہ پُر ہوا۔ اس کی چاروں طرف سے تعداد ۷۸۶۸ آئیگی۔

۷۸۶

۱۹۵۶	۱۹۶۰	۱۹۶۳	۱۹۴۹
۱۹۶۲	۱۹۵۰	۱۹۵۵	۱۹۶۱
۱۹۵۱	۱۹۶۵	۱۹۵۸	۱۹۵۴
۱۹۵۹	۱۹۵۳	۱۹۵۲	۱۹۶۴

علیحدہ جگہ پاکیزہ لباس پہن کا عطر لگا کر بیٹھ جائیں۔ کوئلوں پر صندل اور لوبان کا بخور روشن کریں اور اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے دائیں گھٹنے پر رکھ کر لکھیں۔ نقش کے نیچے لکھیں۔ قسم دیتا ہوں میں اے فرشتگان حروف یا نطزلائیلُ یا طنزکائیلُ یا طنزنائیل یا زجزمائیلُ یا بمزعائیل یا طازصائیل یا طغزرائیل یا مھقدائیلُ یا مشقحائیل یا برائیلُ اور قسم ہے تمہیں اے اعوان اس نام کے رزبطاھوش ، حزقلاھوش ، رشطیناھوش ، وزقکاھوش ، ھطمناھوش رززناھوش ، غزطجاھوش ، صنزماھوش الطمباھوش ، عزاھوش ۔ بحق مدحم (یہ اسم اعظم ہے) ویاحیُ یا حکیمُ یاحلیمُ یا حنان یا حسیبُ یا حفیظُ یا حقُ یارزاق نور بن جنت کے روزگار کا جلد بندوبست ہو (یا میرے رزق میں برکت ہو یا میری ترقی ہو یا ملازمت ملے غرض اپنا مطلب لکھیں) اس نقش کی دوسری طرف تمام عزیمت بھی لکھیں۔ کوئی ضروری نہیں کہ ہر سطر علیحدہ ہو۔ مسلسل لکھتے چلے جائیں۔ مگر غلطی نہ ہو نہ کوئی حرف رہ جائے۔ ہر سطر کے خاتمہ پر ذرا وقفہ دے دیں یا کوئی نشانی + لگادیں۔ اب اس تمام تعویذ کو دھونی دے کر لپیٹ لیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر موم جامہ کرا کے چاندی کے تعویذ میں بند کر کے بازوئے راست پر باندھ لیں۔ تعویذ اور ورق اپنے پاس پہلے سے موجود رکھیں۔ قدرت ایسے طریق پر آپ کا کام سرانجام دیگی۔ کہ حیرت ہوگی۔ قرض ہے تو ادا ہوگا۔ حاکم سے کام ہے تو تعویذ باندھ کر اس سے ملاقات کر دیا درخواست دو۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ اس کا اثر خالی جانے والا نہیں ہوتا۔ علم جفر میں بہت بڑی طاقت ہے۔ آپ کی محنت ضرور پھل لائے گی اور ضرور خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ حاجت

مندوں کو چاہیئے کہ وہ کلام خدااور طریق بزرگان سے فیض یاب ہوں۔

کشادگی رزق

شرف مشتری میں حرف ح کا یہ نقش لکھ کر پاس رکھا جائے تو غیب سے رزق کشادہ ہوگا۔

۷۸٦

ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح

شہوت کا علاج

اگر شہوت کو باطل کرنا ہوتو ان کلمات کو چاندی کی تختی یا انگوٹھی پر کندہ کر کے پہن لیں۔

دهلج ودهلج يغشلاما اعظم شانه واعز سلطانه اجب ايها الملک طفيائيل وافعل كذاو كذافى هذه الساعته العجل الوحا

تالیف قلب

الفت ومحبت کے لئے یہ نقش لکھ کر اس کے نیچے مطلوب کا نام معہ والدہ لکھیں اور پاس رکھیں۔ پھر اس کی کرامات دیکھیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۹
۲۱۲	۲۰۸	۲۰۳
۲۰۷	۲۰۵	۲۱۱

خواب بندی

اگر کسی کی خواب بندی کرنی ہوتو درج ذیل حرف کولکھ کر زعفران کا بخور دیکر قبرستان میں دفن کر دیں۔مگر یہ عمل اس وقت کریں جب شمس برج جوزا کے آٹھویں درجہ پر ہو۔

ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح فلاں بن فلاں

مرض سرطان کا علاج

کینسر ایک نہایت موذی مرض ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ جب منزل قمر نژہ طلوع ہوتو یہ طلسم لکھ کر پلائیں۔

ح ح ح ح ح ح ح حی حسیب حفیظ حکیم حلیم حمید ھیایا حا حلمت علیع حیاح حطوج حیث الی
حجحج حج حواامرا حواجت حوامی حواح ھیا الساعتہ الوحا العجل لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

سفر میں حفاظت

دوران سفر حفاظت کے لئے یہ کلمات لکھ کر پاس رکھیں۔ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔

ح ح ح ح ح ح ح ح حی حافظ حفیظ حق بمارد مت
حرف الحاء من الاسرار المکنونۃ انک علی کل شئی قدیر

حرف ح کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر باطن کو پاک کر کے منزل قمر نژہ میں خلوت میں بیٹھ کر **224** مرتبہ دعوت اور **224** مرتبہ اضمار پڑھ لیں تو مؤکل ایک روشن نور کی شکل میں سامنے آ کر عہد کرے گا اور جب آپ چاہیں گے حاضر ہو کر احکام بجالائے گا۔

(دعوت) **اجب یا تنکفیل یا حائیل بحق حا یا حا یا تنکفیل یا حائیل بحق یا حی یا حکم یا حکیم یا حمید منائیل بحق یا صبور۔**

(اضمار) **دھلج و دھلج یغشلا ما اعظم شانہ و اغر سلطانہ اجب ایھا الملک طفیائیل و افعل کذا و کذا لی ھذہ الساعتہ العجل الوحا۔**

عداوت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش بھوج پتر پر تحریر کر کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ عداوت پیدا ہو جائے گی۔

ح ح ح ح ح ح ح باسم فلاں بن فلاں ح ح ح ح ح ح

تسخیرِ خلق کے لئے

حاء عربی کو پوست آہو پر ایک دائرہ بنا دیں اور اس دائرے میں شیر کی صورت بنا کر ساٹھ ح عربی اندرون دائرہ کے مشک وزعفران ثبت کریں اور پندرہ ح

شیر کے منہ پر روغن زیتون سے تر کر کے اپنے عمامہ میں رکھیں ۔تمام مخلوق اور سلاطین میں مقبول وعزت یاب ہو۔

بے چینی ختم ہو

بے چینی اور دل کی دھڑکن کے لئے بلکہ ہر مرض کے لئے سوائے موت کے لکھی جائیں بیس (۲۰) حاء نیز ان کے ساتھ ۵ عدد ھاء لکھیں شیشہ کے برتن میں اور پانی صاف سے دھو کر جو بھی پیئے گا صحت یاب ہوگا۔

بچوں پر جنات کا سایہ روکنے کے لئے

کسی کاغذ پر حرف حا کے مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں۔طلسمات یہ ہیں۔

ح ح ح ح ح ح ح ح طاسواط طاکروہ بیقی بیفن منوشلح

پھر اس پر سوتی کپڑا لپیٹ کر لوبان کزبرہ کے ساتھ آسیب زدہ بچے کو دھونی دیں۔ایسا کم از کم تین روز کریں۔آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔

ہر بیماری کے لئے

انسانوں اور جانوروں کی ہر بیماری کے لئے آٹھ اسماء مندرجہ ذیل تحریر کریں اور ہر اسم کے نیچے حرف (ح) ایک ایک مرتبہ تحریر کریں اور اِسے عرق گلاب سے دھو کر روزانہ پلا دیں۔سات روز تک مسلسل پلائیں۔ان شاء اللہ ہر قسم کی بیماری

محبت ومودت کے لئے

اگر کسی فرد سے آپ محبت اور دوستی چاہتے ہیں تو اول مطلوب کے نام کا پہلا حرف تحریر کریں۔ پھر حرف ح اسی طرح مطلوب کے نام کے تمام حروف میں ح کو امتزاج دیں۔ پھر مندرجہ ذیل عبارت لکھیں۔ پھر اِسے اچھی خوشبو سے بخور دیں اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب آپ سے محبت اور دوستی کرے گا۔

یَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّةِ الْکِرَامِ الطَّیِّبِیْنَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ بِحَقِّ مَافِیْ اَسْمَائِکُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ اَلْحَکِیْمِ الْحَنَّانِ فِیْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَتّٰی لَا یَھُمُّنَا عَیْشٌ وَلَایَقِرُّ بِمکَانٍ وَلَایَزَاکُ ھَیْمَانَ حَیْرَانَ جِیْعَانَ عَطْشَانَ یَبْتَغِیْ آثَارَ فُلَانٍ وَیَطْلُبُہٗ کَمَا یُطْلَبُ الْمَاءُ لِلْعَطْشَانِ بِسُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ بِقَوَارِعِ النَّیْرَانِ وَالْجَنَّةِ وَرِضْوَانَ وَالْبَحْرِ وَالْحِیْتَانِ وَبِمُقَلِّبِ قَلْبِ الْاِنْسَانِ بِمُحَبَّةٍ دَائِمَةٍ وَسَرْ مَدِیَّةٍ عَلٰی دَوَامِ الْاَحْیَانِ وَالْاَزمَانِ وَالدُّھُوْرِ وَالْاَ ھُوَامِ لِاَسْمَاءِ تُظِلُّہٗ وَلَااَرْضٍ تُقِلُّہٗ اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. پھر کاغذ کو لپیٹے اور اپنے پاس رکھیں۔ مجرب اور صحیح ہے۔ واللہ علم

حرف ط کے اعمال

منسوبات

حرف ط ابجد کا نواں حرف ہے اس کے عدد نو ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ تیسرا آتشی حرف ہے۔ حروفِ آتشی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے۔ اور حروف باد سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروفِ آبی اس کے دشمن ہے۔

تحقیق

تحقیق سے معلوم ہوا کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہوں وہ عوالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل طرفہ میں داخل ہو تو ادا کریں۔ چاند ہر ماہ منزل طرفہ میں آتا ہے اور ایک منزل کا وقت اندازاً چوبیس گھنٹہ ہوتا ہے۔ زکات کے لئے باموکل پڑھنا ہوگا۔ اَجِبْ یااِسْمَائیلُ بِحَقِّ یَاطا ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں گے تو زکاتِ اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار ہو گا کہ جب چاہے حرف ط کے عملیات سے کام لے سکے۔ بخور بوقت زکات اور بوقت عمل جلانا ہوگا۔ بخور اس کا عود اور زعفران ہے۔

عداوت اور جدائی

جب برج عقرب کا نہم درجہ ہو تو ۱۹ حرف طا برگ پان پر لکھ کر جن دو شخصوں کے نام اس پر لکھ کر کنوئیں میں ڈال دیں گے۔ ان کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔

الفت ومحبت

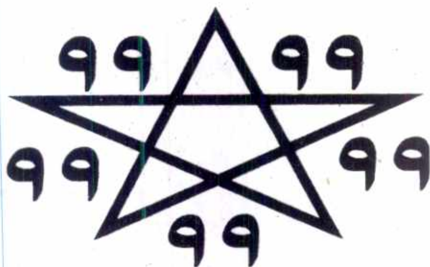
اگر ایک ہزار دو سو حروف طا مشک و زعفران سے لکھیں۔ اسم طالب معہ والدہ اسم مطلوب معہ والدہ بھی لکھیں اور دھو کر پلا دیں یا دھو کر حلوہ بنا کر اس میں ملا دیں اور دونوں کو کھلا دیں۔ تو محبت والفت بے حد ہوگی۔

عشق باطل ہو

اگر نو سو نو حروف طا کاغذ پر لکھ کر آبِ خالص سے دھو کر عاشق کو پلائیں تو عاشق کے سینہ سے عشق باطل اور ضائع ہو جائے گا۔

ہلاکی دشمن کے لئے

یہ حرف مذکر آتشی گرم خشک ہے۔ حرارت اور خشکی اس میں از حد ہے۔ لہٰذا قتل و غارت اور دشمنوں کے ہلاک کرنے میں خوب اثر ظاہر کرتا ہے۔ جو شخص اس شکل کو سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور دوسری طرف مریخ کی شکل بنائے۔ پھر کنوئیں میں ڈال دے۔ جس میں پانی نہ ہو تو دشمن تباہ ہو جائے گا۔ اس کی شکل یہ ہے۔ درمیان میں دشمن معہ والدہ لکھے ۔



ہلاکی دشمن

جب کسی فاسق کا قتل منظور ہوتو ایک مخمس کے اندر اس شخص کی تصویر بنائیں اور دل کی جگہ طا لکھیں ۔ پھر ایک فولادی چھری لیں جس کا قبضہ بھی فولاد کا ہو اور اس چھری پر ایک سطر میں ۱۶ حروف طا منگل کے روز مریخ کی ساعت میں لکھیں ۔ پھر اس چھری کو حرف طا پر جو دل کی جگہ لکھا ہوا ہے گاڑ دیں وہ شخص ہلاک ہو جائے گا ۔

ہیبت طاری ہو

امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حرف دو حرارتوں کا مجموعہ ہے ۔ اس لئے اس کا تصرف عالم علوی اور سفلی دونوں میں ہے ۔ یہ حرف تمام عالم پر پرواز کرتا ہے ۔ جب اس حرف کو ۹ مرتبہ اور ھ کو ۵ مرتبہ کسی تختی پر لکھیں کہ جب قمر اس کی منزل طرفہ میں ہو اور اضمار اور موکل کو بھی لکھیں تو اس کو جو شخص پاس رکھے گا ۔ تمام لوگ اس کے خوف سے کانپیں گے ۔ اگر اسے دردسر والا باندھے تو آرام ہو گا ۔ اگر اس حرف کو اس ترکیب بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا ۔

تھکاوٹ نہ ہو

اس حرف کے عدد۹ ہیں۔اس کا نقش ۹×۹ کا ہے۔اس نقش کو ہرن کی جھلی پر مہینہ کی پہلی تاریخ کو لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو سفر مین کبھی تھکاوٹ نہ ہو۔

حصول برکت

اگر اس حرف کو لکھ کر اس کے اردگرد اضمار لکھیں۔کسی مکان یا دوکان میں لٹکا دیں تو اس میں برکت پیدا ہوگی۔

اسباب غیبی

جو شخص لکھ کر پاس رکھے۔اللہ تعالیٰ اسے اسباب خفیہ نصیب فرمائے اور جب کسی شخص کے سر کے نیچے رکھیں تو وہ بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

آگ نہ جلائے

جو شخص اس حرف کے نقش کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور اضمار پڑھے اور آگ ہاتھ میں لے لیں یا ہاتھ آگ کے اندر داخل کرے تو ہاتھ ہرگز نہ جلے گا۔

فہم وادراک کے لئے

جو شخص اس حرف کے نقش کو اپنے پاس رکھے۔اس کا فہم زیادہ ہوگا۔

بخار اتر جائے

جس شخص کا بخار نہ اترے۔وہ نقش اپنے پاس رکھے تو اس کا بخار دور ہوگا۔

کند ذہن کے لئے

کند ذہن جب اس حرف کو ۱۸ مرتبہ روز پڑھے تو اس کی عقل بڑھ جائے گی۔

بربادی دشمن

اگر کسی شخص کے پیر کے نیچے کی مٹی لے کر اس کو پوری صورت بنائیں۔ پھر اس پر ۸۱ بار حرف طا پڑھیں اور عزیمت یعنی اضمار اور دعوت کو پڑھ کر اس پر دم کریں اور اس شخص کے گھر میں ڈال دیں تو اس کا گھر برباد ہو جائے گا۔

خلوت اور ریاضت

اگر اس حرف کی ریاضت کی جائے تو وہ چودہ روز کی ہوگی۔ مؤکل کا نام هطیائیلُ ہے۔ اسی مؤکل کی دعوت پڑھی جائے۔ یہ سرخ رنگ کی روشنی کا مؤکل ہے۔ اس کا اثر یہ ہے کہ جب کسی خزانہ یا دفینہ کے دروازے یا جگہ پر پڑھیں گے تو اس خزانہ کا نگہبان وہاں سے بھاگ جائے گا اور جب لکھ کر کسی آسیب زدہ کو وہ دھونی دیں گے تو آسیب اس کا جل جائے گا۔ لیکن ہم اس کی دعوت کا طریقہ نہیں لکھ رہے کہ یہ غیر ضروری ہے۔ اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ ھُطَیَائِیلُ بِحَقِّ شمھط شمھیط ستمطوط شلح اَجِبْ وَتوَکَّلْ وَکَذَا الْعَجَلَ الْوَحَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا باللہ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

قول شیخ محمد عبداللہ مغربی

شیخ محمد بن عبداللہ مغربی فرماتے ہیں کہ انسان کو بلانا، غائب کو حاضر کرنا مسافر کو حاضر کرنا اور روحانیت کو ظاہر کرنا اس حرف سے ممکن ہے۔ خواہ وہ منزلوں دور یا ہزار ہا کوس دور ہوں۔ اس کی عزیمت کو پوست آہو یا سبز کاغذ پر لکھ کر فلیتہ بنا کر چراغ میں روشن کرتے ہیں اور پاس بیٹھ کر عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھتے ہیں۔ خوشبویات کا بخور روشن کرتے ہیں تو روحانیان عمل حاضر ہوں گی۔ عامل ان سے قرار لے لیں کہ جب ہم تم کو یاد کریں گے فوراً حاضر ہونا۔ تو ان سے دور دراز کے علاقوں کے کام لئے جاتے ہیں۔ یعنی کسی کو بلایا جا سکتا ہے غائب ہو یا مسافر ہو یا مال مسروقہ یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو۔ اس کو حاضر کر سکتے ہیں۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔ حاضرات کے بکتا نوش کے گلاس پر بھی یہی عزیمت ہوتی ہے۔ **یا شمخشال یا طمهیطیال طال یا جعطبطیطال یادعطهطیال یا و خطیطال یا مخمصطال اقسمت علیکم باالحروف الاعظم وصاحب المقام الاقوم والمحال الافخم ان تسمعو اوتطیعوا و تجیبو الداعی وتسمعو اقولی وبلغوا ما ارید الیٰ ما ارید کیف اریدو تضم ما اردت من الافعال ۔**

ان اعمال کے علاوہ فوری طور پر مقصد حاصل کرنے لئے وہی گیارہ موازین کا طریقہ ہے جو اس سے قبل حروف میں بیان کیا گیا ہے یا حرف الف کے طریقہ کو پڑھیں یعنی جب عامل عمل کرنا چاہے تو۔

(۱) طالع وقت نکالے (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب

دن (۵) منزل قمر (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) مؤکل سفلی وعلوی (۱۰) مقصد (۱۱) اسم الٰہی لے۔

ان تمام کے اعداد نکال کر اس کا مؤکل تیار کریں اور جو حروف ان اعداد سے حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی کریں۔ ان تمام اعداد کا ۹×۹ کا نقش تیار کر کے پشتِ نقش پر حروف تالیف طبع معہ مؤکل لکھیں اور مقصد لکھیں۔ اس کو گرم کریں یا ہوا میں لٹکا دیں تو فوراً تاثیر ظاہر ہوگی۔ یہ طریقہ سریع الاثر ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ عمل میں غلطی نہ ہو۔

علمی راز

یہ حرف دو حرارتوں کا مجموعہ ہے۔ اس کا اثر عالم علوی اور سفلی دونوں میں ہوتا ہے اور یہ حرف تمام عالم میں پرواز کر سکتا ہے۔ منزل قمر طرفہ سے منسوب ہے۔ دقیقہ آتش کا ہے۔ عدد رقمی ۹، لفظی ۰ عددی ۵۳۵ ہیں۔ کل اعداد ۵۵۴ ہیں۔ حرف ط کی مثلث ان اعداد کی کسی کو حاضر کرنے کے لئے خواہ وہ غائب ہو یا مسافر ہو یا معشوق ہو یا عالم ارواح میں سے ہو بڑا کام دیتی ہے اور یہ بھی مشاہدہ سے گزرا ہے کہ مال مسروقہ اور مرد غائب و حاضر کو طلب کرتی ہے۔ وصل مطلوب کا طالب سے کرانا اس کا ادنیٰ فعل ہے۔ اس کے بہت سے اسرار ہیں جو عوام سے پوشیدہ رکھنے ضروری ہیں۔

برائے سلامتی اعدا

حرز الامان میں ہے جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا میں سے بسلامت و عافیت باہر آئے کہ کوئی ضرر آسیب اس کو نہ پہنچے چاہے کہ اپنے ہر ایک ناخن پر اس حرف کو

ایک بار لکھے اور اس اثنا میں دس (۱۰) بار اس کو زبان پر جاری کرے ایک سانس میں پھر قدم اپنا اس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو ان شاء اللہ بسلامت وعافیت باہر آئے گا۔

اثر حرف ط

مشارق الانوار میں ہے کہ ط طیار ہے جمیع عالم میں اور سر اس حرف کا سیار ہے علویات وسفلیات میں اور یہ آخر اسم لوط میں ظاہر ہوا اور ایک سِر اسرارِ حرف ط سے ہلاکت قوم ہے۔ جس طرح سے کہ حرف ھ اول اسم ھود میں ظاہر ہوا کہ خسف ارض و ہلاکت قوم ھود۔ ایک سر ہے اسرار حرف ھ سے اور یہ دونوں حرف جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہر ہیں۔ کلام اللہ میں کہ طہ اور طہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔

گم شدہ یا مفرور کو حاضر کرنا

احاد کا آخری حرف طا (ط) ہے جس کے عدد ابجد سے نو ہیں اور مکتوبی دس ہیں۔ عربی (تسعہ) ۵۳۵ ہیں۔ میزان ۵۵۴۔ اس کا مثلث آتشی سے یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶
۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۴	۱۸۹	۱۸۱

منازل قمر میں سے منزل طرفہ سے متعلق ہے۔ اس حرف کا تعلق بالخاصہ

دنیائے جذبات اور عالم روحانیات سے ہے۔ اس میں کامل قوت مقناطیس بالطبع ہے۔ دوسری شے کو خود میں جذب کرنا یا اسے کھینچنا اس کا فطری تقاضا ہے۔ جب کوئی شے گم ہو جائے یا جب کوئی شخص لا پتہ ہو اور گھر سے نامعلوم طریق پر گم گیا ہو یا نکل گیا ہو تو اس قسم کے تمام امور کے واسطے تمام علمائے عملیات اسی حرف سے کام لیتے ہیں۔ بعض علمائے علم الحروف کی تحقیق ہے کہ خزائن اور مدفونات بھی گم شدگی میں داخل ہیں کیونکہ عدم پتہ و بے نشان ہیں۔ اب جو شخص حرف طا کا عامل ہے وہ مدفون اور بے نام ونشان دفینہ پر بھی اطلاع پا سکتا ہے۔ علاوہ جذب اور کشش کے اس کا تعلق روحانیات سے بھی ہے۔ علم جفر کے استاد کامل حضرت مولانا شیخ محمد عبداللہ فرماتے ہیں کہ تسخیر کامل اور وصل مطلوب کا بے پایاں اثر اور جذبہ اس حرف میں پنہاں ہے۔ لیکن اس کے انتہائی اثر تک پہنچنا اسی مرد میدان کا کام ہے جو اس کی زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا کرے مگر یہ کام انہی باحوصلہ اصحاب کا تھا جنھوں نے قرآن پاک کے تمام حروف گن لئے اور اعداد بھی نکال لئے۔ ہم تو ایک آیت کے اعداد نکالتے ہوئے بھی گھبراتے ہیں پھر زکوٰۃ الکبائر کا ادا کرنا تو اس وقت کے انسان سے ناممکن ہے۔ بہرحال معمولی کاموں میں زکوٰۃ اصغر بلکہ زکوٰۃ صغیر بھی کام ضرور دیتی ہے۔ حرف طا کا مؤکل اسمعیل ہے۔ اگر کوئی شخص گم شدہ ہے کوئی پتہ اس کا نہیں چلتا تو اس کے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر اور اس ۵۵۴ کا اضافہ کر کے مثلث آتشی چال میں سرخ کاغذ پر لکھیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔ **اَجب یا اسمعیل بحق یا طاء ویاظاھر فلاں بن فلاں** (گم شدہ مع والدہ) کو حاضر کرو۔ اب اس نقش کی بتی بنا کر اور اس پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر بتی بنالیں اور کسی کٹوری میں خوشبودار تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کریں

اور خود اس چراغ کے پاس بیٹھ کر چالیس مرتبہ وہ عمل پڑھیں جو نقش کے نیچے لکھا ہے۔ ختم کرنے کے بعد اس بتی کو بجھا کر حفاظت سے رکھ دیں۔ دوسرے دن اور پھر تیسرے دن یہی عمل کریں۔ خدا چاہے تو وہ تین دن میں آ جائے گا یا اس گم شدہ کی کوئی خبر ملے گی۔ اگر تین دن کے بعد کوئی خبر نہ ملے تو آپ عمل بند کر دیں اور مایوس نہ ہوں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ جلد اس کی خبر مل جائے گی۔

برائے محبت

منزل قمر طرفہ میں **1000** مرتبہ حرف ''ط'' لکھ کر نیچے نام معہ والدہ لکھ کر پانی میں حل کر کے جس کو پلا دیا جائے وہ محبت کرنے لگے گا۔

اسرار مخفی کا انکشاف

اگر کوئی شخص منزل قمر طرفہ میں یہ نقش پاس رکھے تو اسرار مخفی کا انکشاف ہونے لگتا ہے۔ دور دراز مقامات کے حالات معلوم ہو جائیں گے۔ غائب، گمشدہ اور چوری وغیرہ کا پتہ لگ جاتا ہے۔ مشک بخور کا دیں۔

۷۸٦

۱۸۶	۱۸۷	۱۸۱
۱۸۰	۱۸۵	۱۸۹
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۴

یا شمسخال یا طمعهطیال طال یا جعطمیطال یا

دعظهطیال یا وخطبطال یا لخمصیطال اقسمت علیکم بالحروف الاعظم صاحب المقام الاقوموالمحال الالحم تسمو تطیعوا وتجیبو الداعی و تسمواقولی و بلغی اما اریدالی وما ارید کیف مااریدوتفم ماار دت من الافعال

حافظہ تیز ہو

جب منگل کا دن ہوتو پہلی ساعت میں یہ کلمات زعفران سے لکھ کر مشک کا بخور دے کر **9** دن پلائیں حافظہ تیز ہو جائے گا۔

طططططططططططططط طاہر طالب طائق عطیائیل

اولاد ہونے کے لئے

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہوتو **554** مرتبہ حرف ط کو منزل قمر طرفہ میں مشک وزعفران سے لکھ کر عورت کو ایام کے بعد **14** دن پلائیں۔ان شاءاللہ حمل قرار پائے گا۔

مرض ام الصبیان

ام الصبیان ایک خطرناک مرض ہے جس میں اکثر بچے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جب منزل قمر طرفہ طلوع ہوتو **81** مرتبہ حرف ''ط'' مشک وزعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

حفاظت از اسقاط

جس عورت کو بار بار اسقاط حمل ہو جاتا ہو تو منزل قمر طرفہ میں **35** مرتبہ حرف ''ط'' مشک وزعفران سے لکھ کر مصری کے شربت میں حل کر کے پلائیں۔ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔

خواب میں ڈرنا

اگر کسی کو خواب میں ڈرنے کی شکایت ہو تو **121** مرتبہ حرف ''ط'' کو منزل قمر طرفہ میں مشک وزعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔

ارضی وسماوی آفات سے حفاظت

ارض وسماوی آفات سے محفوظ حفاظت کے لئے یہ طلسم لکھ کر پاس رکھیں۔

ط ط ط ط ط ط ط ط ط
اجب یا طابتطاول عظمته ذی
الطولالشدیدة طیا طیویا یا الله
یا رب العالمین طلطلیاط ۲
یا طبا طا ط طیطیو اططلا
طیفیظ طیعلوط الوحا

حرف ط کے موکل کی تسخیر

اپنے ظاہر وباطن کو پاک کر کے منزل طرفہ میں خلوت میں بیٹھ کر **252** مرتبہ دعوت اور **252** مرتبہ اضمار پڑھ لیا جائے تو موکل حاضر ہو کر احکام بجالائے گا۔

اس حرف کا مؤکل ''عطیائیل'' ہے۔

(دعوت)اجب یا اسماعیل یا طائیل بحق طا یا طا۔ یا اسمائیل یا طائیل بحق یا طاهر یا صیائیل بحق یا قیوم۔

(اضمار)اجب ایها الملک عطیائیل بحق شمهطوط شلح اجب و توکل بکذا و کذا العجل الوحا الساعته ولا حول ولا الا باالله العلی العظیم

سحر جادو کا علاج

سحر جادو چشمِ زخم اور بدن میں ہر قسم کی دردوں کے علاج کے لئے اس کا ایک عجیب طریقہ یہ ہے کہ ایک کاسہ ءمسی پر ایک انسان کی تصویر کندہ کریں جس کا چہرہ بشکل مرغ ہو، جس کے سر پر تاج ہو۔اب اس تاج کے گرد ۱۲ حرف (ط)اور دائیں بائیں ہاتھوں پر بھی بارہ بارہ (۱۲۔۱۲) (ط) کندہ کریں اور پھر اس کے گرد ایک دائرہ لگادیں۔اس کاسہ ءمسی کو دھوکر مریض کو پلائیں۔شفا ہوگی۔

حرف طا کا طلسمی نقش

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو سلامت واپس گھر پہنچے۔اگر کوئی مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو روپیہ پیسہ سے کبھی جیب خالی نہ رہے گی۔اگر یہی نقش دھوکر بیمار کو پلادیں تو اسے صحت ہوگی۔نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

	٩٩٩٩٩٩٩٩٩	
٩٩٩٩٩٩٩٩٩	٩٩٩٩٩٩٩٩٩	٩٩٩٩٩٩٩٩٩
٩٩٩٩٩٩٩٩٩	٩٩٩٩٩٩٩٩٩	٩٩٩٩٩٩٩٩٩

فراخی روزی رزق کے لئے طلسمی انگشتری

حرف (ط) کی یہ انگشتری بہت زیادہ اثرات کی حامل ہے ۔غم اور پریشانیوں کودور کرنے ،روزی رزق میں فراوانی کے لئے اورلوگوں میں مقبول ہونے کے لئے زبردست کام کرتی ہے۔اللہ تعالیٰ حامل انگشتری کی روزی اس طرح فراخ کردیتا ہے کہ اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے روزی آرہی ہے۔انگشتری تیارکرنے کے لئے ضروری ہے کہ جس نے انگشتری تیارکرانا ہے اور جوانگشتری تیار کرے دونوں روزے سے ہوں ۔انگوٹھی شرف مشتری ،شرف زہرہ ،شرف شمش کے وقت تیارکریں ۔اگر یہ اوقات قریب نہ ہوں تو پھر سیارگان کی سعدترین نظرات میں بھی تیارکرسکتے ہیں ۔خالص چاندی ایک انگوٹھی تیارکرکے اس کے نگینے کی جگہ پر دس عدد (ط) اور دس عدد (ع) تحریر کریں اور کندہ کرتے وقت مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت کرتے رہیں ۔آیات یہ ہیں ۔اللّٰہ لا الہ الا ھوالحی القیوم لا تَأخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَانَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰت وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّابِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ وَلا یُحِیْطُون بِشَی ءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّابِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَلَایَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَااِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْرُ مِنَ الْغَنِی فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْ

مِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِا لْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْ ایُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ
کَفَرُوْا اَوْلِیَائُوْ ھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَ ھُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُماتِ
اُولٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ
اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیکُمْ بِالْمُئوْمِنِیْنَ رَئُوْفٌ رَّحِیْمٌ
فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہِ اِلَّا ھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ العَرْسِ
الْعَظِیْمِ

زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سونے کی مدور لوح پر نو مرتبہ طٰہٰ تحریر کریں۔ ایسے وقت کندہ کریں کہ قمر سعد حالت میں ہو۔ اس لوح کے حامل کا تمام لوگوں پر غلبہ ہو گا۔ لوگ عزت و احترام کریں گے۔ اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ

حامل لوح بعض اوقات زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔ جو شخص بغیر وضو کے اپنے پاس رکھے گا اُسے تھوڑا تھوڑا خفیف بخار ہو گا۔ نیک اعمال کرے اور ایک لمحہ بھی بے وضو نہ رہے۔ یہ لوح پانی سے دھو کر پلا دے تو شفا ہو گی۔ حاملِ لوح موذی

اورزہریلے جانوروں سے بھی محفوظ رہے۔زیارت کے لئے روزانہ تہجد کے وقت طٰہٰ کو بکثرت پڑھے۔

طلسمی تعویذ

اگرکوئی شخص 9 تاریخ کو چاند کی روشنی میں سفید کاغذ پر ماءالورداورزعفران کی روشنائی سے (81) عددحرف (طا) تحریر کرے اور پھر اِسے عنبر وگلاب کی خوشبو لگا کراپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے ظالموں کے ظلم سے محفوظ رکھے۔اور بشری کوتاہیوں سے اللہ تعالیٰ اُس کا باطن پاک وصاف کردے۔بھوک اور پیاس کی شدت سے محفوظ رہے،سفر میں تھکاوٹ نہ ہو۔

ہر مقصد کے لئے

مندرجہ ذیل حرف (طا) کی مثلث ذوالکتابت تحریر کرکے اِسے کندر،عودکا بخوردے کراس پر 9 مرتبہ عزیمت پڑھ کردَم کریں اوریہی عزیمت نقش کے نیچے بھی تحریر کریں۔پھر اِسے اپنے مطلوب کے راستہ میں دفن کردیں مقصد پورا ہوگا۔طاء کی مثلث یہ ہے۔

۷۸٦

ط	ط	ط
ط	ط	ط
ط	ط	ط

اورعزیمت یہ ہے۔شطط مطط ھطع کطع کطیع شمطبع سمطع یا آل

توکلوا یا خدام هٰذه الاسماءِ بکذا و کذا بحقهاء علیکم و طاغنها لدیکم۔

ظالم اور جابر سے ڈرتے وقت

مندرجہ بالا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں تو ظالم اور جابر کے خوف اور شر محفوظ رہیں گے۔

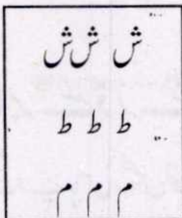
دشمن پر مرض مسلط کرنا

اگر کسی ظالم دشمن پر مرض مسلط کرنا چاہیں تو (۷۹) مرتبہ حرف (طا) کو اس طرح تحریر کریں کہ ہر (طا) کے اوپر (ش) اور نیچے (م) آئے۔ یہ کام قمر در عقرب میں ساعت مریخ میں کریں۔ پھر اس کے اِردگرد ایک دائرہ لگا دیں اور اِسے بخور کندر کا دیں۔ پھر دائرہ کے درمیان سوئی لگا دیں اور جو مرض مسلط کرنا چاہیں اس کا ارادہ کریں پھر عزیمت 9 مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور اِسے پرانی قبر میں دفن کر دیں۔''

بِحقِّ کوره افک وبطه طحمص کوبک اوبطه طبخ ایها الروح ایک قول میں طیخب وعادین یهین '' ایک نسخہ میں یهیا تعرف ایها الارواح الملک الموکل بحرف الطاء فی کذا و کذا مَهمَا اَرَدْتَ مِنْ رَمَرٍ اَوْاَوْسُقُمٍ بحقِّ هٰذِهِ الاَسْماءِ عَلَیْکَ کَقَریبٍ اور ایک نسخہ میں کفرین سالم کید لوخ بکا یسوم کغشوام اکرار تواتت اسمرار کبهیه اور ایک نسخه میں کهیه یمزار عید و کو غدا۔

اور ایک نسخہ واکور بحق روحانیةِ هٰذِهِ السماء اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ به۔

الوحا العجل الساعة



ہلاکی ظالم کے لئے

موم بتی لے کر اس پر ۹ طاء ایک اوپر دوسرے کے پورے ۹ تک اور مندرجہ عزیمت لاتعداد پڑھتے رہیں اور دشمن کی ہلاکی کا کامل تصور کریں۔ حتیٰ کہ موم بتی پوری جل جائے اور یہ عزیمت ہے۔ "یا قھارُ یا مُقتَدِرُ یا قَابِضُ یا مُھلِکُ یا شَدِیدُ یا عَزِیزُ یا جَبَّارُ یا مُنتَقِمُ یا قوی ۔ جب فارغ ہوگا تو موم سے بیشک وہ ظالم مرجائے گا۔

حرف ی کے اعمال

منسوبات

حرف ی ابجد کا دسواں حرف ہے اس کے عدد دس ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ بادی دوسرا حرف ہے۔ حروفِ بادی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے اور حروف آتش سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروفِ آبی اس کے دشمن ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل جبتہ میں داخل ہو تو ادا کریں۔ چاند ہر ماہ منزل جبتہ میں آتا ہے اور ایک منزل کا وقت اندازاً چوبیس گھنٹہ ہوتا ہے۔ زکات کے لئے باموکل پڑھنا ہوگا۔ اَجِبُ یَا سَرَا کِیطَائِیلُ بحق یایَا ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں۔ تو زکاتِ اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار ہوگا۔ کہ جب چاہے حرف ی کے عملیات سے کام لے سکے۔ بخور بوقت زکات اور بوقت عمل جلانا ہوگا۔ اس کا بخور حب الاس یا زعفران ہے۔

تاثیر حرف ی

حرف ی کی تاثیر کا اندازہ صرف اس امر سے لگائیں کہ ہر اسم ہر دعا اسی حرف سے شروع ہوتی ہے۔ مثلاً یااللہ ، یارحمن ، یارحیم یہ حروف کرسی میں سے ایک ہے۔ اس لئے جس حرف کے اول ی ہوگی اس کی امداد عالم کرسی سے ہوگی۔ یہ حرف مناجات کی حقیقت ہے۔ کیونکہ اس کے عدد ۱۰ ہیں۔ اگر سالک ابتدائے

سلوک میں دس دفعہ ی لکھے اور اسمائے یائیہ کے ساتھ لکھ کر پیئے تو شہوت کی عادت اس سے دور ہو اور جب سو بار اس کو لکھ کر اور دھو کر کسی ایسے شخص کو پلاؤ گے جو فسق و فجور میں بہت مصروف ہو۔ شراب نوشی کرتا ہو تو خدا اس کو توبہ کی توفیق دے گا۔

اگر بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت بعد زباں بندی کے لئے لکھیں اور گراں پتھر کے نیچے دباؤ سے اور تاریک کونہ میں رکھ دیں تو تمام بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ یا جس کا نام دائرہ کے اندر لکھے گا اس کی زبان بندی ہو جائے گی اور دائرہ کے اردگرد حرف (ی) دس مرتبہ لکھیں۔

کنواں کھودنے کے لئے

اگر سو بار اس حرف کو کدال پر لکھ کر کنواں کھودے تو جلد پانی نکل آئے۔ اس حرف کی تاثیر اس قدر ہے کہ جس اسم الٰہی کے ساتھ یا نہ لگایا جائے وہ جلد قبول نہ ہوگا

نظارہ جنات

اگر پوست مار سیاہ پر ۲۹ مرتبہ سفید کبوتر سے اس حرف کو لکھے اور جس وقت قمر برج سرطان میں ہو مشتری سے تسدیس ہو۔ اس وقت پیس کر سرمہ میں ملا کر آنکھ میں لگائے تو سخت سے سخت مرض دور ہو جائے اور آدمی کا پتہ بھی اس میں شامل کر کے آنکھ میں لگائے تو اسے جنات نظر آئیں گے۔ جو ان سے پوچھے گا اس کا جواب بھی دیں گے۔

زبان بندی کے لئے

اگر کوئی حرف ی کو سو بار مع اس شخص کے نام جس کی زبان بندی کرنی ہو۔ زبان سے ادا کرے تو اس کی زبان عامل کے حق میں بند ہو جائے۔ وہ عیب و بہتان نہ لگا سکے۔ نہ خلاف بولے۔ اگر ۲۹ بار سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر پاس رکھے تو تمام مخلوق کی زبان اس کے حق میں بندھ جائے۔

حاضری مطلوب

جب برج قوس دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر ۲۱ حروف (ی) لکھیں اور اس پر عزیمت حب معہ نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھیں اور ۲۱ فتیلے بنائیں۔ ان کو روغن زیتون یا روغن گاؤ میں خالص شہد کے ہمراہ چراغ میں ڈال کر روشن کریں تو ۲۱ دن میں مطلوب حاصل ہو جائے گا۔ محبت کے لئے بہت مؤثر ہے۔

تسخیر کے لئے

اگر ۳۶۰ مرتبہ حرف ی کو دائرہ میں لکھے اور درمیان میں چاروں نام (طالب معہ والدہ مطلوب معہ والدہ) لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو مطلب حاصل ہوگا۔ تسخیر کے لئے یہ عمدہ طریقہ ہے۔

عجب اثرات

اسماء یائیہ کے اعداد نکال کر اپنے پاس رکھیں تو زمانہ کی تمام خرابیوں سے محفوظ رہیں۔ جو امور اسے افسردہ کرنے والے ہوں۔ اللہ ان سے بچائے، فہم زیادہ

ہو۔ ہر بات کی صحیح سمجھ آجایا کرے اور لوگوں کے دلوں سے واقف ہو جایا کریں۔اگر کوئی حرف ی کو ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے۔

برائے خواب بندی

اگر کوئی حرف ی کو دس مرتبہ لکھے اور اس شخص کا نام مع والدہ بھی ساتھ تحریر کریں۔ پھر زیر خاک دفن کریں تو اس کی نیند بند ہو جائے گی اور نہ آئے گی۔

برائے زبان بندی بدگویاں

اگر سو مرتبہ حرف ی سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو اس کے حق میں کل خلائق کی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے گی،اور یہ شخص بدگوئی خلائق سے محفوظ رہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عداوت وجدائی کے لئے

ابجد شمسی کا یہ آخری یعنی اٹھائیسوں حرف ہے اعداد مکتوبی ایک ہزار ملفوظی ایک ہزار ایک اور عربی پانچ سو پچھتر (۵۷۵) ہیں۔ میزان (۲۵۷۶) دو ہزار پانچ سو چھتر۔ یہ حرف منازل قمر میں سے جبتہ سے متعلق ہے عناصر میں مرتبہ ہفتم بادی ہے یہ حرف (ی) جدائی اور مفارقت کے لئے گویا چلتا ہوا جادو ہے۔ اس کی تاثیر بے پناہ ہے۔ ہزار عمل بغض وعداوت کے ایک طرف اور حرف یا کا عمل ایک طرف ہے۔ اس حرف کا عمل خطا نہیں کرتا لیکن یہ عمل اس جگہ کریں جہاں شریعت اجازت دیتی ہو۔ بے شرع اور قانون کے ہرگز کام نہ لیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دو تصویریں دونوں کی اس

نیت سے بنائیں جن میں جدائی مقصود ہے۔ اگر دونوں مرد ہیں تو دونوں تصویریں مردوں کی ہوں۔ اگر ایک عورت اور ایک مرد ہے تو ایک مرد ایک عورت کی بنائیں۔ مگر دونوں تصویریں اس طرح بنائیں کہ دونوں کی پشت (پیٹھ) ملی ہوئی ہوں۔ دونوں کے منہ مخالف سمت ہوں مثلاً ایک کا منہ مشرق کی طرف ہے تو دوسرے کا منہ مغرب کی طرف ہو۔ ایک تصویر پر لکھوا ضخغا ئیل اور دوسری پر (۱۶۷۱) ایک ہزار چھ سو اکہتر کا عدد لکھیں اور تصویر کی دوسری طرف یعنی پشت پر یہ مثلث تحریر کریں اور نقش کے چاروں طرف دس دس حرف یا لکھیں اس طرح ی ی ی ایسے ہی ہر سمت دس دس لکھیں چاروں طرف چالیس ہوں گی۔ نقش یہ ہے۔

اجہز ط

۸۵۵(۲)	۸۶۱(۷)	۸۶۰(۶)
۸۶۳(۹)	۸۵۹(۵)	۸۵۴(۱)
۸۵۸(۵)	۸۵۶(۳)	۸۶۲(۸)

اگر دونوں ایک ہی مکان میں رہتے ہوں تو نقش اس مکان میں دفن کردیں۔ اگر دونوں جدا جدا رہتے ہیں تو دونوں میں سے کسی ایک مکان میں دفن کردیں۔ بحکم خدا دونوں میں جدائی اور عداوت ہوجائے گی۔ بس اس قدر عمل ہے کچھ پڑھنا یا پرہیز نہیں کرنا ہے۔ زوال ماہ میں اس عمل کریں۔ اگر قمر در عقرب ہو تو خوب ہے۔

محبت میں گرفتار کرنا

جب آفتاب برج قوس میں داخل ہوتو کاغذ یاریشمی کپڑے پر حرف ی ۲۱/ مرتبہ اور مطلوب کا نام معہ اسم والدہ لکھ کر فتیلہ بنا کر گائے کے گھی میں جلائیں اور صندل کی دھونی دیں تو مطلوب کا دل طالب کی محبت میں گرفتار ہو گا۔

محبت کے لئے

اگر طالب و مطلوب مع والدہ کے ناموں کے ساتھ لیکر ان کے چاروں طرف حرف ی لکھ دیں۔ پھر طالب اس نقش کو دائیں بازو پر باندھ لے تو ان شاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہو گا۔

زبان بندی دشمنان

زبان بندی کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ساعت عطارد میں حرف می کو ایک ہزار مرتبہ سرخ کاغذ پر کالی روشنائی سے تحریر کر کے کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ دشمنوں کے نام بھی اس پر لکھ دیں تو دشمنوں کی زبان بند ہو گی۔

دشمن کی زبان بندی

جو شخص حرف ی کو ریشمی کپڑے پر سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام دشمنوں کی زبان بند ہو گی۔

ارواح سے مددٗ

اگر کوئی شخص اس نقش کو کاغذ پر گلاب و زعفران سے ساعتِ سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو عالمِ ارواح سے اس کی مدد ہوگی۔

کھیتی باڑی میں برکت

اگر آلاتِ زراعت پر سو بار حرف ی کا نقش کندہ کر کے اس سے کھیتی کریں تو کھیتی بے اندازہ اور بے شمار ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

فسق و فجور سے توبہ

اگر کوئی شخص بہت گناہ گار ہو، فسق و فجور میں مبتلا رہتا ہو تو چاہئے کہ منگل کے دن پہلی ساعت میں یا منزل جبتہ میں ساعت مریخ میں یہ طلسمی نقش لکھ کر مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ دل کا گناہ دھل جائے گا اور وہ راہ راست پر آجائے گا۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

محبت کے لئے

جب شمس برج قوس کے **10** درجے پر ہوتو یہ طلسمی فلیتہ لکھ کر جلائیں محبوب بےقرار ہوگا۔ بہت مؤثر ہے:۔

ی فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

زبان بندی

حاسدوں اور بدگویاں کرنے والوں کی زبان بندی کے لئے بدھ کے دن اول ساعت میں حرف ی کے اس نقش کو لکھ کر نیچے حاسد کا نام معہ والدہ لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادیں تو ہمیشہ کے لئے زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

(۲) ۳۳۳۰	(۹) ۳۳۳۸	(۴) ۳۳۳۲
(۷) ۳۳۳۶	(۵) ۳۳۳۳	(۳) ۳۳۳۱
(۶) ۳۳۳۴	(۱) ۳۳۲۹	(۸) ۳۳۳۷

عداوت کے لئے

اگر کسی دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو منگل کے دن **12** بجے یہ عمل تیار کر کے ان کے گھروں میں ڈال دیں۔ ناحق نہ کریں۔ اردگرد **40** مرتبہ حرف ی لکھیں اور نقش کی پشت پر دونوں کی تصوراتی تصویر بھی بنا دیں۔

۷۸۶

(۴) ۱۹۸	(۹) ۲۰۳	(۲) ۱۹۵
(۳) ۱۹۶	(۵) ۱۹۹	(۷) ۲۰۱
(۸) ۲۰۲	(۱) ۱۹۴	(۶) ۲۰۰

حصول مطالب

جملہ مطالب کے حصول کے لئے یہ طلسم منگل کی پہلی ساعت میں لکھ کر بازو پر باندھیں اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

اسمائیل ی ی ی ی ی ی ی ی طلکشائیل وکشیوش اکشھوش

حرف ی کے موکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے بیٹھیں۔ جب منزل حیتہ شروع ہو تو خلوت میں **1000** مرتبہ دعوت اور **1000** مرتبہ اضمار کو پڑھ لیں تو موکل سفید نور والا حاضر ہوگا اور حاضر ہو کر ہر مقصد پورا کرے گا۔

(دعوت) **اجب یا سراکیطائیل یا یائیل بحق یا یا یا یا سر کیطائیل یا**

یائیل یا بدوح یا قیائیل بحق یارزاق۔

(اضمار) اجب یا مھرقائیل بحق یاہ بوہ ومضبع ھلف اجب و توکل بکذاوبکذا بارک اللہ فیک۔

مشاہدہ روحانیاں

پوست مار سیاہ پرخون کبوتر کے ساتھ (۲۹) ی ثبت کریں اور بخور خون مار سیاہ کا دیں۔ جب قمر برج سرطان میں بنظر تسدیس یا تثلیث مشتری ہوتو لکھے ہوئے پوست مار سیاہ کو کھرل میں ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ سرمہ کی مانند غبار سا ہو جائے۔ آنکھوں میں لگا دیں۔ زخم چشم اور درد چشم دور ہو۔ اگر پتہ انسان کا بھی شامل کر کے سرمہ کریں تو مخلوق روحانیاں کو عیاں اور ظاہر معائنہ کریں اور سوال جواب بھی حاصل کر سکتے ہین۔

مشاہدہ عجائبات

اگر پوست شیر پر (۲۹) ی تحریر کریں، مربع مستطیل بنا کر اور دو عمود اس میں خط کریں اور چھ (ی) جانب چپ وراست عمودی بنا دیں اور اسے اپنے پاس رکھیں ،عجائب دیکھیں۔

زبان بندی خلائق

اگر کوئی حرف (ی) ایک سو بار حریر سفید پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو زبان خلائق اس کی نسبت بہتان وغیبت سے بند ہوگی۔

عجب اثرات

صاحبِ دارالنظم نے لکھا ہے کہ ایک پاک ورق پر صبح روز پنجشنبہ بعد از طلوع آفتاب حرف (ی) کومکرر تحریر کریں ۔ بعدہٗ اسماء جن میں حرف (ی) داخل ہے اور وہ (۳۸) ہیں مثلاً حکیم و علیم ۔ ذیل میں ہر اسم ان اسماء سے کتابت کریں ۔ اثر قبولیت کو قوی تر ہو اور بعض کا قول ہے یک صد بار کتابت کریں ۔ بعد و حاصل القرب یعنی دس کو جو عدد حرف (ی) کے ہیں دس میں ضرب کریں تو صد ہو جاتے ہیں ۔ اس کو ضرب خود نفسی کہتے ہیں جو شخص اس طرح تحریر کر کے اپنے پاس رکھے ۔ محرمات سے بہ برکت اس حرف بزرگ کے امن پائے ۔

عزیز خلائق

دس مرتبہ (ی) سفید کاغذ حریری پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کریں پھر اسے عود کا بخور دیں ، پھر اس کا تعویذ بنا کر پاس رکھیں تو عزیز خلائق ہو جائیں گے ۔ تمام خلق تعظیم و تکریم کرے گی ۔

حرف ک کے اعمال

منسوبات

حروف میں حرف کاف ابجد کا گیارہواں ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک آبی ہے حروف آب سے مل کر اسے تقویت ملتی ہے اور حروف خاک سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف آتش اس کے خلاف ہیں۔ بعض عاملین کے نزدیک طبعًا یہ حرف خشک ہے اور محبت کے کاموں میں کام آتا ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات ادا کرنا چاہیں تو گیارہویں منزل زہرہ میں جب چاند داخل ہو تو اس کی زکات ادا کریں۔ چاند ہر ماہ منزل زہرہ میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو باموکل پڑھنا ہوگا۔ اجب یاحرُ وزائیلُ بحق یا کاف اس طرح ۴۴۴۴ بار اس منزل میں کسی بھی وقت پڑھ لیں تو زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب آپ عامل ہیں۔ عامل کو اختیار ہوگا کہ وہ جب چاہے۔ حرف کاف کے عملیات سے کام لے سکتا ہے۔ بخور بوقت زکات اور عمل بھی جلانا ہوگا اس کا بخور گل سفید ہے۔

عقد اللسان

زبان بندی کے لئے جب برج جوزا ۲۰ درجہ طلوع کرے تو چالیس ''ک'' سفید کاغذ پر لکھیں اور پھر اس آدمی کے نام معہ والدہ لکھیں جس کی زبان بندی مقصود

ومطلوب ہواور جس کے لئے کریں اس کا نام بھی معہ والدہ لکھیں اس طرح عقد اللسان فلاں بن فلاں فی حق فلاں بن فلاں۔ پھر اس کو موم میں لپیٹ کا کسی بڑے پتھر کے نیچے دبا دے۔ کسی تاریک جگہ میں دبا دیں اور مصطگی رومی کا بخور جلائیں تو مطلب حاصل ہوگا۔

خطرہ ٹل جائے

اگر کوئی شخص ساعت عطارد میں با مؤکل لکھ کر کسی خطرہ کی جگہ آدمی پھنس جائے جس وقت قمر و مشتری کا قران ہواور بازو پر باندھے اور باہر آنے کا قصد کرے تو ان شاء اللہ اس کو کوئی نہیں پہچانے گا۔

تسخیر خلائق

جب قمر نحوست سے پاک ہو تو سرخ تانبے پر ۲۱ بار کندہ کریں اور جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اپنے پاس رکھیں تو تمام مخلوق کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو۔

خیر و برکت کے لئے

اگر مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار پر لگائیں تو اس مکان میں خیر و برکت ہو۔ اور اس کے رہنے والوں کا رزق فراخ ہو۔

جبرائیل	میکائیل
اسرافیل	عزرائیل

فصل آفات سے محفوظ رہے

اگراس حرف کو چار ٹھیکریوں پر معہ مؤکل لکھ کر کھیتی کے چاروں طرف دفن کردیں تو ہرایک آفت سے محفوظ رہے۔ لکھتے وقت یا خالقُ یاخیطُ پڑھتے رہیں۔

مالیخولیا کا علاج

اگر بکری کی کھال پر لکھ کراس شخص کو دیں جس کو مالیخولیا ہو یا دماغ کسی اور وجہ سے خراب ہو یا وہم ہوگیا ہواور وہ بے جا حرکتیں کرتا ہوتو اس کو شفا ہوگی۔

تسخیرِ افسران

اگرمنزل زہرہ میں چالیس کاف لکھیں ک ک کی شکل میں مٹی کے برتن میں مشک وزعفران اور گلاب سے لکھیں اور روغن زیتون ڈال کرحروف محوکر کے ایک شیشی میں ڈال کرمحفوظ کرلیں۔ ایک ہفتہ بعد وہ روغن اپنے چہرے پرمل کرکسی افسر یا امراء کے مقابل جائیں تو وہ آپ کو دوست رکھے اور حاجت پوری کرے۔ لکھتے وقت عودوعنبر کا بخور روشن کریں ساعت سعد ہو۔

برائے کشف

حرف ک کے عدد بیس ہیں ان اعداد میں قوت جلب وتسخیر کی ہے۔ کیونکہ یہ عدداسم الٰہی ودودُ اور ھادی کے ہیں اور یہی عدد بدوح کے ہیں۔ اگراس تعداد میں لاالہ الااللّٰہ یعنی سرکلمہ کو پڑھا کریں تو کچھ عرصہ بعد کشف ہونے لگے گا اگراسی تعداد میں کلمہ لکھ کر پاس رکھیں تو عزیز خلق ہوں۔

انکشافاتِ اسرارِ الوہیت

شیخ نجیب الدین سکا کی اپنی تصنیف ''جواہر الحروف'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر اس حرف کو چار سو مرتبہ مربع میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو چشم خلائق میں عزیز و مکرم ہو جائیں۔ اور جو کوئی اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرارالوہیت اس پر منکشف ہو جائیں گے۔

محبوبِ خلائق

اگر زہرہ یا مشتری یا قمر کی ساعت میں ایک سو بیس مرتبہ حرف ک لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور ہر روز دو سو مرتبہ حرفِ ک کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہیں تو لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائیں گے۔

تسخیرِ خلائق

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اس کے چاروں طرف بیس کاف لکھ کر اپنے پاس رکھ لے پھر ہر روز رات کے وقت دو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے تو لوگوں کی نظروں میں مقبول اور باوقار ہو جائے۔

ک ک ک ک ک

ک ک ک ک ک

۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۹۲
۱۰۴	۹۳	۹۸	۱۰۳
۹۴	۱۰۷	۱۰۰	۹۷
۱۰۱	۹۶	۹۵	۱۰۶

ک ک ک ک ک

ک ک ک ک ک

دشمنان کی زبان بندی

دشمنوں کی زبان بندی اور حاسدوں کے حسد سے بچنے کے لئے جب برج جوزا ۲۰ درجے تک پہنچے تو کاغذ پر چالیس حرف (کاف) لکھیں اور اس کو موم کے اندر کر کے کسی پتھر کے نیچے دبا دیں اور نیچے ایک سطر میں دشمنوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لکھ دیں۔ ان شاء اللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی۔ لکھتے وقت مصطگی کی دھونی دیں۔

دشمنوں کی نظروں سے غائب ہونا

اگر کوئی شخص دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور کسی جگہ سے بھاگنے کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ کوئی شخص اس کو نہ دیکھ سکے تو اس کے چاہیئے کہ بدھ کے دن ساعتِ عطارد میں جو سورج نکلنے کے بعد پہلی ساعت ہوتی ہے۔ اس میں سو مرتبہ حرف ک ایک کاغذ پر دس سطروں دس دس مرتبہ لکھ لے اور اس کاغذ کو دائیں بازو پر باندھ لے اور اس کے بعد سات سو مرتبہ حرف کاف کو باموکل پڑھے۔ اس طرح یا کاف بحق حروزائیل اس عمل کے اول و آخر سات سات مرتبہ دورد شریف اور سو (۱۰۰) سو (۱۰۰) مرتبہ ''یـا کریمُ یا کَفِیلُ یَا کَافِی'' پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھ پر دم کر کے اپنے چہرے پر مَل لے۔ ان شاء اللہ دشمنوں کو نظر نہیں آسکے گا۔ یقین کے ساتھ یہ عمل کر کے جہاں جانا ہو چلا جائے۔ ان شاء اللہ کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔ بہت ہی قیمتی عمل ہے۔ اس عمل کو بطورِ آزمائش عمومی حالات میں کر کے تجربہ کریں۔ اس کے بعد خصوصی حالات میں اس سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے دشمنوں کے سامنے سے گزر جائیں۔ ان شاء اللہ کوئی

نہیں دیکھ سکے گا۔

تسخیرِ خلق

اگر حرف کاف کو دو سو مرتبہ صبح اور دو سو مرتبہ شام کو پڑھ لے اور ہر فرض نماز کے بعد بیس بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو زبردست تسخیر حاصل ہو۔

قبولِ دُعا

حرف کاف کو اگر دو سو مرتبہ چاروں سمت کی طرف رخ کر کے پڑھ لیں۔ اس کے بعد سجدے میں جا کر بھی دو سو مرتبہ پڑھ لیں تو مراد پوری ہو۔ سب سے پہلے مغرب کی طرف رُخ کر کے پڑھیں۔ پھر مشرق کی طرف۔ اس کے بعد شمال کی طرف رُخ کر کے پڑھیں اور آخر میں جنوب کی طرف رُخ کر کے پڑھیں۔ پھر سجدے میں جا کر پڑھیں اور تعداد پوری ہو جانے کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر، ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ جو بھی مراد ہو گی پوری ہو گی۔

ظالم کی قید سے رہائی

اس نقش کو لکھ کر قیدی کے پاس رکھنے کے لئے دیں اور یہ بھی تاکید کریں کہ وہ یہ کلمات 700 مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ ظالم کی قید سے رہا ہو جائے گا۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

۴۶۶۶	۴۶۷۱	۴۶۶۳
۴۶۶۴	۴۶۶۷	۴۶۶۹
۴۶۷۰	۴۶۶۲	۴۶۶۸

کلمات یہ ہیں۔اجب یا حروزائیل بحق یا کاف یا کافی

اسرار الٰہی کا انکشاف

اگر کوئی شخص اس نقش کو منزل زہرہ میں لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ "اجب یا حروزائیل" **1237** مرتبہ پڑھے تو اسرار الٰہی اور عجائبات قدرت کا انکشاف ہونے لگے گا۔ایسے اعمال کے لئے اساتذہ سے اجازت حاصل کریں تا کہ شب و روز کی محنت ضائع نہ ہو۔

۷۸۶

۲۳۷	۲۲۹	۲۳۵
۲۳۱	۲۳۴	۲۳۶
۲۳۳	۲۳۸	۲۳۰

دفع طحال

اس مرض سے نجات کیلئے طلسماتی نقش لکھ کر بائیں جانب طحال پر رکھیں تو ورم دور ہو جائے گا اور ایسا محسوس ہو گا کہ ایک شعلہ آتش نے اندر داخل ہو کر سب کچھ

جلا دیا ہے۔ نقش کی چال خا کی ہے۔

۷۸۶

۳۲۲	۳۲۷	۳۱۵	۳۱۶
۳۱۴	۳۱۷	۳۲۱	۳۲۸
۳۲۵	۳۲۴	۳۱۸	۳۱۳
۳۱۹	۳۱۲	۳۲۶	۳۲۳

حرف ک کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کرنے کے لئے خلوت میں بیٹھ کر **701** مرتبہ دعوت اور **701** مرتبہ اضمار پڑھیں۔ منزل زہرہ کا ہونا لازمی شرط ہے۔ اس کا مؤکل سبز نور والا حاضر ہو کر احکامات کی تعمیل کرے گا اور مشورے دے گا۔

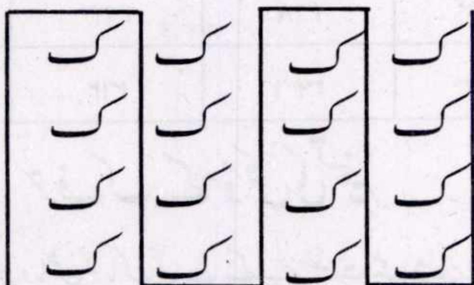
(دعوت) **اجب یا حروزائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیریا بحق یا کاف یا فتاح۔**

(اضمار) **اجب یا حرف الکاف بارک اللہ فیک و علیک بحق سورۃ عتہ سفواہ لھمیط ۳حیت بیعور ھیطاجش سعدوس اجب بارک اللہ فیک و علیک ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**o

سحر جادو اور دفینہ کی جگہ معلوم کرنا

حکیم طمطم ہندی تحریر کرتے ہیں کہ اگر سولہ بار (کاف) لوح نقرہ یا پوست

گربہ پر تحریر کریں اور اس کو گردن مرغ سفید کرک میں باندھ کر چھوڑ دیں۔ جس جگہ دفینہ ہوگا۔ وہاں پر چونچ مارے گا۔ اگر سحر جادو کا شبہ ہو کہ کسی نے مجھ پر سحر کر کے کہیں دفن کیا ہے۔ بدستور یہ مرغ ظاہر کرے گا۔ پس جہاں پر چونچ مارے وہاں سے کھودنا چاہیئے۔



برائے کشف

جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ کلمہ لَااِلٰہ اِلَّااللّٰہُ ذکر ہو اس کے دل میں کشف پیدا ہو۔

حاجت براری

جو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے خلق میں عزیز اور مکرم ہو مگر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ ۹۹ مرتبہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھے حاجت براری ہو۔

آفات ارضی وسماوی سے حفاظت

اگر با اعداد اسم خود تحریر کر کے اپنے کھیت میں آویزاں یا مدفون کرے۔ موش وغیرہ آفات ارضی وسماوی سے کھیت اس کا محفوظ و مامون رہے۔

ظلم وشر دشمن سے تحفظ

کتاب رفتہ البیضاء میں تحریر ہے کہ جو شخص ایک سفید کاغذ پر تین (ک) تحریر کر کے پھر یہ آیت شریف تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ ہر طرح کے ظلم وشر دشمن اور چوری سے محفوظ رہے۔ آیت شریف یہ ہے۔

قَوْلَهُ تعالیٰ وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ بعزیز کان ذالک اساناً من السرقة وَحفظ الله من العوارض کلها

حرف لام کے اعمال

منسوبات

حرف لام ابجد کا بارہواں حرف ہے اس کے عدد ۳۰ ہیں۔ یہ حرف سرد مزاج ناطق اور نیک ہے۔ اس کا اسم یا لطیف ہے۔ اس لئے اس کے سرمد سے لطیف مخفی ہے یہ اسم اعظم میں سے ہے۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ تیسرا آبی حرف ہے۔ حروف آب سے مل کر اسے تقویتِ ملتی ہے اور حروف خاک سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے حروف آتشیں اس کے خلاف ہیں۔ اس حرف کو سیف الطالب کہتے ہیں۔ دن +اس کا بھی مریخ ہے۔ یہ منزل قمری سرفہ سے منسوب ہے۔ اس حرف کا شمار اسم اعظم کے حرف میں ہوتا ہے۔ بلحاظ صفت نورانی اور جمالی ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل صرفہ میں ہو تو زکات ادا کریں۔ چاند ہر ماہ اس منزل میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو باموکل پڑھا جاتا ہے۔ اَجِبْ یا طاطائیلُ بجق یا لام کو اس منزل کے وقت میں ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو زکات اصغر کے حامل ہوں گے۔ زکات کے وقت اور کام لیتے وقت اس کا بخور جلایا کریں۔ بخور اس کا پوست سیب ہے۔ زکات دینے کے بعد عامل کو اختیار ہے کہ وہ جب چاہے حرف لام کے عملیات سے کام لے سکے۔

فتنہ اور سختی سے نجات

جو شخص اس حرف کا ۲۳ بار رانگ کی تختی پر جمعرات کے روز اگر رمضان کی پندرھویں تاریخ ہو تو نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو ہر ایک برائی سے خدا اسے محفوظ رکھے اور ہر فتنہ اور سختی سے نجات دے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ یہ رفتار آبی ہے۔

۷۸۶

۴۰	۴۵	۴۴
۴۷	۴۳	۳۹
۴۲	۴۱	۴۶

اس کے گرد یہ آیت لکھیں۔ اللّٰه لَطِيُفٌ بِعَبادِهٖ يَرُزُقُ مَنُ يَّشَاءُ وبِغَيُرِ حِسَاب

وسعت رزق

مندرجہ بالا نقش سونے کی انگوٹھی کے نگ پر کندہ کرے۔ نقاش روزہ سے ہو پھر جو شخص اس انگشتری کو پہنے لطف وعنایت اس کے شامل حال ہو۔ رزق میں بے حد وسعت ہو۔

صحت ملے

جو شخص اس حرف کو اس کے عدد موافق لکھ کر بیماروں کو پلائے تو ان کو صحت کلی ہو۔

مطلوب حاصل ہو

جب برج قوس کے ۲۹ درجے طلوع ہوں تو ۸ لام کورے برتن میں معہ نام طالب معہ والدہ نام مطلوب معہ والدہ کے لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ صندل کا بخور روشن کریں تو مطلوب حاصل ہوگا۔

عزیز خلائق

اگر ستر لام سونے کے ورق یا چاندی کے ورق پر معہ نام خود والدہ لکھیں اور حروف لام دائرہ میں ہوں۔ پھر دریا کے کنارے سنگ گراں کے نیچے دفن کر دیں کہ پانی اس پتھر پر سے بہتا ہوا گزرے تو وہ عامل تمام مخلوقات میں عزیز و محترم ہوگا۔

دشمن مصیبت میں مبتلا ہو

اگر چاہیں کہ دشمن کو آزار پہنچے تو گدھے کے چمڑے پر جو دباغت سے صاف کر کے سبز کر دیا ہو۔ اس پر صورت گائے کی بنائیں اور نام دشمن معہ والدہ لکھیں۔ دوسرے ٹکڑے پر شیر کی تصویر بنائیں۔ چھ لام شیر کی پشت پر لکھیں اور تین لام گاؤ کے زیر شکم لکھیں اور تین لام گاؤ کی دم پر لکھیں۔ بخور مقل ازرق جلائیں جس وقت قمر تربیع شمس کے ساتھ رکھے یا منحوس ہو اس وقت ان دونوں ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر لپیٹ دیں اور خانہ دشمن میں دفن کریں اور جس رنج میں مبتلا کرنا ہو اس کو منہ سے کہیں تو دشمن اس عارضہ یا مصیبت میں مبتلا ہو جائے۔

بداثرات ختم ہوں

اگرکوئی چاہے کہ مندرجہ بالا مفرت دشمن سے دور ہو جائے اور یہ عمل اوپر والا باطل ہو جائے تو کاغذ پر چھ لام ہندی ہندسوں میں لکھے۔ طلوع آفتاب کے سامنے رکھ کر دھو کر پلائے۔ تو مفرت دفع ہو۔

۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

برائے محبت

حرزالامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو اکہتر مرتبہ سفر جل پر پڑھے اور اکہتر مرتبہ نئے قلم فولاد سے کہ نوک اس کی تیز ہو اس کے پوست پر لکھے اور زن وشوہر کو کھلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ درمیان ان دونوں کے محبت و الفت پیدا ہو گی اور ایک دوسرے سے ایسے مانوس ہو جائیں گے کہ کبھی بغیر ایک دوسرے کے باہم نہ رہ سکیں

معاشی مسائل کا حل

نہایت باریک کاغذ پر بہت باریک قلم سے ''ل'' روزانہ ایک سو اکتالیس مرتبہ لکھیں۔ نئی قینچی سے کاٹ کر مروڑی دے کر گولیاں بنالیں اور آٹے میں لپیٹ کا دریا، سمندر، نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔ دورانِ عمل ہر جمعرات کو شام کے وقت ایک آدمی کو راہ اللہ کھانا کھلا دیں۔ اگر فرضِ محال کسی آدمی کے اندر کھانا کھلانے کی سکت نہیں ہے تو کامیابی کے بعد دس غریبوں کو کھانا کھلانے کی نیت کر لے۔ یہ عمل کاروبار میں ترقی، گھر میں برکت، ملازمت کے حصول

دکان میں برکت اور معاشی مسائل کے حل کے لئے ہے۔

مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو

جب برج قوس ۱۹ درجے پر ہو تو ۸ لام کورے مٹی کے پیالے پر چاروں مؤکل جبرائیل، اسرافیل، میکائیل اور عزرائیل نام کے ساتھ لکھیں۔ لکھتے وقت صندل کا بخور دیں۔ آخر میں طالب و مطلوب کے نام معہ اسماء والدہ لکھ کر اس نقش کو چولہے کے نیچے اس طرح دبا دیں کہ آنچ پہنچتی رہے۔ ان شاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

میاں بیوی میں محبت پیدا ہو

کسی چھری پر ۷۰ مرتبہ لام لکھے اور ۷۱ مرتبہ لام پڑھ کر بادام کی دو گریوں پر پڑھے۔ ایک گری مرد اور ایک گری عورت کو کھلا دیں۔ ان کے درمیان کیسی ہی عداوت کیوں نہ ہو۔ باہم محبت پیدا ہوگی۔

دشمنوں سے نجات

اگر ہر روز وقت اور جگہ کی قید کے ساتھ دوسو بار حرف لام پڑھا کریں تو دشمنوں کی تکلیف دہی سے نجات پائے۔

محبت کے لئے

لام کا نقش مثلث حُب کے لئے پینے کیلئے دیا جائے تو مطلوب فوراً مسخر ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے حرف لام کی مثلث آتشی چال سے بنائی جائے اور اس کے چاروں

طرف ۱۲ مرتبہ لکھا جائے اور نقش کے نیچے طالب و مطلوب کے نام لکھے جائیں۔ پھر یہ نقش میٹھے پانی میں گھول کر مطلوب کو پلایا جائے۔ ان شاء اللہ فی الفور اس کا اثر سامنے آئے گا۔

۷۸۶

ل ل ل

ل	۱۱	۶	۱۳	ل
ل	۱۲	۱۰	۸	ل
ل	۷	۱۴	۹	ل

ل ل ل

ہر مقصد میں کامیابی

حرف ''ل'' کے اعداد رقمی، لفظی اور عددی سے تیار کردہ یہ نقش منگل کے دن منزل قمر صرفہ میں لکھ کر بازو پر باندھا جائے تو ہر مقصد پورا ہوگا۔ عزت شہرت ملے گی، دعا قبول ہوگی اور ہر برائی سے حفاظت رہے گی۔ اگر یہ نقش 15 رمضان کو لکھا جائے تو بھی بہت اچھا رہے گا۔ ساعت مریخ ہو تو بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

(۶) ۳۹۸	(۷) ۳۹۹	(۲) ۳۹۴
(۱) ۳۹۳	(۵) ۳۹۷	(۹) ۴۰۱
(۸) ۴۰۰	(۳) ۳۹۵	(۴) ۳۹۶

جن کوجلانا

اگر جن کوجلانا ہوتو سفید کاغذ پر زعفران سے یہ نقش لکھیں اور لوبان کے بخور کے ساتھ جلادیں۔ان شاءاللہ تین دن میں جن جل جائے گا۔

۷۸٦

(٦) ۲۹۵	(۹) ۲۹۹	(١٦) ۳۰٦	(۳) ۲۹۲
(١۵) ۳۰۵	(۴) ۲۹۳	(۵) ۲۹۴	(١٠) ۲۹۹
(١) ۲۹۰	(١۴) ۳۰۴	(١١) ۳۰۰	(۸) ۲۹۷
(١۲) ۳۰١	(۷) ۲۹٦	(۲) ۲۹١	(١۳) ۳۰۳

حرف ل کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر وباطن کوصاف کر کے خلوت میں بیٹھ کر **45** مرتبہ دعوت اور **45** مرتبہ اضمار پڑھیں۔منزل صرفہ کا ہونالازم ہے۔اس کا مؤکل سفید نور والا حاضر ہوکر احکامات کی تکمیل کرے گااور روحانی مشورے غیبی طور پر دے گا۔(دعوت)اجب یا طاطائیل یا لائیل لام یا لام یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا بنائیل بحق یا ستار۔(اضمار)اِحُب یَا ھیطائیلُ یَا عفیطُ طُمس حَلزَمُ مُلحِس وَتَو کلُ بکذَاو کذَا لَو حاہ۔

نظروں سے غائب ہونا

چشم خلق سے اگر غائب ہونا منظور ہو بوقت حاجت سات سومرتبہ اس حرف کی تلاوت کریں۔مقصودحاصل ہو۔

حرف م کے اعمال

منسوبات

حروف میں حرف م ابجد کا تیرھواں ہے اس کے عدد ۴۰ ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک آتشی ہے۔ آتشی حروف سے مل کر اسے تقویت ملتی ہے اور حروف بادی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف آب اس کے خلاف ہیں۔ اس حرف کی طبع گرم خشک ہے۔ معمولی رطوبت بھی ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات ادا کرنا چاہیں تو جب چاند منزل عوا میں ہو۔ تو اس کی زکات ادا کریں ۔ چاند ہر ماہ اس منزل میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو باموکل پڑھا جاتا ہے۔ اجــــب یارومائیلُ بحق یامیم اس طرح ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں تو زکات اصغر ادا ہو جائے گی ۔ اب آپ کو اختیار ہوگا کہ جب چاہیں ۔ اس حرف کے عملیات سے کام لے سکتے ہیں۔ بخور بوقت زکات اور عمل کے وقت جلانا ہوگا اس کا بخور پوست بہی یا صندل سرخ ہے۔

جائیداد محفوظ رہے

یہ حرف طلب مِلک مکان اور ولایت کبریٰ کے لئے خوب کام کرتا ہے۔ جب آفتاب شرف میں ہو تو ایک نگینہ کے طور پر اس کا نقش تحریر کریں اور پشت پر ایک

کھڑے ہوئے مرد کی تصویر بنائیں۔ اس تصویر کے سر پر تین میم بنائیں۔ اسم مؤکل کا سیدھے ہاتھ کی طرف لکھیں اور عدد مؤکل کا الٹے ہاتھ کی طرف لکھیں اور اس کو انگوٹھی میں لگوا کر پہنیں تو اپنی مراد کو پہنچیں اور جائیداد حاصل ہو۔

محبت پیدا ہو

جب برج جوزا ۱۴ درجہ طلوع کرے تو نام مطلوب معہ والدہ کے ساتھ بارہ میم لکھیں اور آگ پر روشن کریں تو مطلوب کے دل میں محبت عظیم پیدا ہو۔

فتوحات کے لئے

جو شخص چالیس دن تک صبح کے وقت حرف م کو لکھ کر اس پر نظر جمائے اور آیت اللھم مالک الملک کو بغیر حساب تک پڑھتا جائے اور کم از کم چالیس مرتبہ پڑھے تو طرح طرح کی جمعیت اور فتوحات ہوں۔

حاجت پوری ہو

اگر سو میم مشک و زعفران سے پوست آہو پر لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھیں تو سلاطین و حکام سے جو حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔

قولنج سے نجات

اگر ترنج کی لکڑی پر چوبیس مرتبہ حرف م لکھے اور قولنج والے کے دروازے پر لٹکائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔

کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں پر کر کے کسی شخص کے نام کی عزیمت حُب اس کے نیچے لکھیں۔ قمری ساعت ہو تو وہ شخص اس کی محبت میں گرفتار ہوگا۔

برائے کشف

جب اس حرف کو چالیس بار معہ اس آیت کے لکھے اور انسان اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ امور خفیہ اس پر روشن کرے اور عالم و ملک وملکوت کا کشف اس کو حاصل ہو۔ آیت ہے **محمد رسول اللّٰہ والذین امنو** کو آخر تک لکھے۔

ہیبت و عظمت کے لئے

جب اس حرف کو اسمائے الٰہی میمیہ کے ساتھ جو چالیس اسم ہیں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو ہیبت، عظمت اور قبول عالم علوی و سفلی نصیب ہو۔ اس طرح لکھیں کہ ایک اسم الٰہی ہو ایک م ہو۔ یعنی مومن م مہیمن م، متکبر م، معزم، ماجد م، علیٰ ہٰذا القیاس۔

مخلوق محبت کرے

جب قمر برج حوت میں ہو تو اس حرف کو ۴۰ بار معہ موکل کے سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق اس سے محبت کرے۔

میم کا راز

حرز الامان میں ہے کہ طبیعت میم کی حار ہے اور وسط میں اس کے ایک رطوبت ہے درمیان دو حرارتوں کے وہ حرف ی اہے درمیان دو میم کے اور یہ حروف نفس کلی سے ہے کہ عبارت لوح محفوظ سے ہے۔ جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا۔ نور کے ساتھ پوشیدہ تھا اور اس کے اوپر نوے فرشتے لوح محفوظ سے ایسے مؤکل پیدا کئے اور ملک وملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قائم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہیں اور ایک ی مابین المیمین ہے پس میم اول واسطے محبوب کے ہے اور میم دوم واسطے محبّ کے اور (ی) اس میں حب ہے۔

برائے علم وفہم

درمیان محبّ ومحبوب کے لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکساں ہیں اور کتب خواص میں مذکور ہیں کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے پئے تو حقیقت اعلیٰ علم وفہم اس کا زیادہ کرے گا اور حکمت کو اس کی زبان پر جاری کرے گا۔

برائے محبت

جو کوئی حرف میم کو لکھے اور اس کے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الاّ اِللہ کتابت کرے اور اپنے بازو پر باندھے یا اپنے عمامہ میں سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیں گا اگرچہ گم نام ومجہول ہو۔

کسی کو متوجہ کرنا

اگر کسی سے کوئی چیز طلب کرنی ہو تو نوے مرتبہ میم زبان سے ادا کر کے اس کے گھر کی طرف رخ کر کے پھونک ماریں اور ۴ دن تک لگاتار ایسا کریں۔ ان شاء اللہ اس کا دل متوجہ ہوگا۔

قرض واپس ملے

اگر نوے مرتبہ میم پڑھ کر قرض دار کا تصور کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ماریں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھیں تو ان شاء اللہ قرض دار قرض ادا کر دے گا۔

مطلوب محبت کرے

اگر حرف میم کا نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر طالب اپنے پاس رکھے تو مطلوب شدت محبت میں گرفتار ہو جائے گا اور طالب سے ملے بغیر اس کو چین نہیں آئے گا۔ اس نقش کو ساعتِ قمر میں لکھیں۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

م م

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں بحق رویائیل وبہ لطف و کرم یا مالک یا مومن یا مھیمن ۔

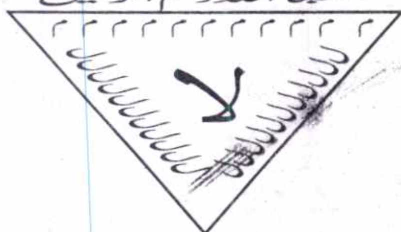
حب کا حیرت انگیز عمل

نماز جمعہ سے پیشتر الگ گوشہ و بخور زہرہ سلگا کر یعنی مشک زعفران عود صندل سفید ایک کاغذ پر اس طرح نقش لکھ کر اس کے چاروں طرف حرف م اس طریقہ سے لکھے جائیں کہ مسلسل یکساں محاذ پر ۴۰ عدد پورے ہو جائیں۔ میم کا سرا باہر اور دھڑ نقش کے اندر داخل ہوتے جائیں۔ نقش بنا کر پہلے نام مطلوب کا معہ والدہ لیکن پھر عدد پورا کریں۔ پھر اس کے باہر حرف م پھر اس کاغذ کو بخور دے کر مطلوب کے دل پر تصور سے چھو کر تہہ کر کے ایک سفید مرغی کے انڈے جو پہلے ایک دن لا کر ذرا سا سوراخ کر کے سفیدی زردی نکال کر صاف کر کے رکھا ہوا ہو۔ اس میں بھی بخور دے دیا جائے اور یہ نقش اس میں بند کیا جائے۔ جو ٹکڑا انڈے کا علیحدہ کیا ہے اس پر جما کر موم سے ہوابندی کر دیا جائے۔ پھر ایک آبخورے جدید میں رکھ کر اس پر پاکیزہ ریت بھر کر پُر کر دیا جائے کہ تمام چھپ جائے۔ پھر نماز ادا کریں اور کہیں آگ کے نزدیک دفن کیا جائے اس انداز پر ے دن تک صرف گرم رہے جل نہ جائے۔ بس باذن اللہ تعالیٰ محبت عاشق کی معشوق کے دل میں پیوست اور قائم ہو جائے گی کہ تمام عمر طالب سے جدا نہ ہو سکے گی۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔ صرف حق حلالِ کام کے واسطے اجازت ہے۔ نقش یہ ہے۔



افسران مہربان ہوں

اس نقش کو چاند کی چودھویں رات میں سبز کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ تمام افسران شاء اللہ مہربان ہوں گے اور محبت و شفقت سے پیش آئیں گے۔



چاندی کی انگوٹھی پر "یَـا جبَّـارُ" ساعتِ زہرہ میں جمعہ دن عروج ماہ میں کندہ کرائیں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنیں اور عشاء کے بعد تازندگی "یَـا جبَّـارُ" پڑھیں۔ ان شاء اللہ تمام ماتحت لوگ اطاعت کا اظہار کریں گے اور بیوی بچے بھی مسخر ہوں گے۔ یہ انگوٹھی خاص طور پر لوگوں کو مسخر کرے گی۔

تسخیر خلق

اگر کوئی شخص یہ طلسمی کلمات لکھ کر پاس رکھے تو خلقت مسخر ہو جائے گی۔ منزل صرفہ میں یہ طلسم لکھنا زیادہ مؤثر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

مممممممممممممممممممممممممممممم اجب یا شراجیل بحق حمیشا
الق حج یاۃ یا مرہ اھیا جمشط لھیاہ بنورہ الانوار ومنور الابصار اجب بارک اللہ فیک بحق ہذا الحرف

طلب مکان

اگر کسی کے پاس ذاتی مکان نہ ہو اور وہ اس کا خواہاں ہو تو درج ذیل نقش کو معہ طلسم لکھ کر پاس رکھے **40** دن میں ہی مکان کا مالک بن جانے کا امکان پیدا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

ہ ہ م م م

جادو ٹونہ سے حفاظت

اگر منزل صرفہ میں یہ نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں یا مکان میں لٹکائیں تو جادو ٹونہ، ٹوٹکا، سفلی عملیات اور کالا جادو وغیرہ سے محفوظ رہیں۔

۷۸۶

۱۱۵	۱۱۸	۱۲۲	۱۰۸
۱۲۱	۱۰۹	۱۱۴	۱۱۹
۱۱۰	۱۲۴	۱۱۶	۱۱۳
۱۱۷	۱۱۲	۱۱۱	۱۲۳

حاضری مطلوب

جب برج جوزا کا چوتھا درجہ طلوع ہو اور منزل صرفہ ہو تو محبوب یا مطلوب کی حاضری کیلئے طلسماتی نقش لکھ کر عود کی دھونی کے ساتھ جلائیں۔ مجرب عمل ہے۔

مممممممممممم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

حرف م کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھ کر منزل صرفہ میں **40** مرتبہ دعوت اور **40** مرتبہ اضمار پڑھیں تو اس کا مؤکل حاضر ہو کر ہر خدمت بجالائے گا اور حاجت پوری کرے گا۔

(**دعوت**) اجب یا روپائیل یا مائیل بحق میم یا میم یا روپائیل یا مائیل بحق یا مومن یا مُهیمِنِ یا معز یا مذل یا معطی یا روپائیل بحق یا واسع۔

(اضمار) اجب یا شراجیل بحق حجمیشا الحق ححج یاہ یا مرہ اهیا حجمشط لعیاہ بنورہ الانوار و منور الابصار اجب بارک الله فیک بحق هذا الحرف۔

میٹھی مراد

اگر ایک دائرہ بنایا جائے ثلاث الخط مدور جو ایک دائرے اوپر دوسرا دائرہ اور دوسرے دائرے پر تیسرا، اس قدر بعد پر جس میں حرف تحریر ہو سکے تو پھر دائرہ سوم میں جو سب دوائر کے اندر ہے ایک تصویر عورت جس کی گود میں بچہ ہو اور گرد ہر دو دائرہ یک صد میم تحریر کریں۔ جو ہر دو دائرہ اندر ہوں اگر حاملہ یہ طلسم اپنی پوشاک میں سی کر اپنے پاس رکھے ہر ایک حالت میں مومون رہے اور جو عاقرہ حاملہ ہو اگر اپنے پاس رکھے اور جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں اگر وہ اپنے پاس رکھے اس کا بچہ صحیح سلامت رہے گا اور اس کو کوئی مرض نہ ہوگی اور جس درخت بار آور کے ساتھ اس طلسم کو آویزاں کیا جائے اس کا کوئی پھل خام نہ کرے گا۔

عقیمہ وعاقرہ کا علاج

اگر میم ہندی کو جام آبگینہ پر مشک وزعفران سے تحریر کریں اور روغن زیتون سے محو کر کے اس روغن سے عقیمہ عورت بوقت ہم بستری حمول کرے۔ بیشک حاملہ ہوگی

زیارت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

اگر حرف میم کو سترہ مرتبہ شب جمعہ پڑھ کر سو جائیں تو زیارت سرور کائنات سے مشرف ہوں۔

حاجت روا ہو

جو کوئی بروز شنبہ ۱۳ میم تحریر کر کے قرآن شریف میں بمقام سورہ نون میں

حرف ن کے اعمال

منسوبات

حرف نون ابجد کا چودھواں ہے اس کے عدد ۵۰ ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک بادی ہے۔ بادی حروف سے مل کر اسے تقویت ملتی ہے اور حروف آتشی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف خاک اس کے خلاف ہیں۔ طبع اس حرف کی سرد خشک ہے۔ یہ حرف نورانی ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات ادا کرنا چاہیں تو جب چاند منزل سماک میں ہو تب زکات ادا کریں۔ چاند ہر ماہ اس منزل میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو با مؤکل پڑھا جاتا ہے۔ اجب یاحو لائیلُ بحق یانون اس طرح ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ تو زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب آپ کو اختیار ہے کہ جب چاہیں اس حرف کے عملیات سے کام لے سکتے ہیں۔ بخور زکات کے وقت جلایا کرتے ہیں بخور اس کا لوبان ہے۔

حرف نون کی دعا

حروف تہجی میں تین حرف عدد الٰہی کے راز اور اسم اعظم میں سے ہیں۔ ان میں سے ایک صرف ن ہے اس کے اعمال میں جو دعا کی جاتی ہے وہ یوں ہے۔ اَللّٰھمَّ انیّ اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ یَا نُورُ یَانَافِعُ بِسَمآ اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ النُّوْن مِنَ الْاَسْرَارِ

اَلْـمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ لُمَكُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرْلِیْ مَلٰئِکَتِکَ الْکَرَام اَنَّکَ عَلٰے کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر ۔

حصول روحانیت

اگر ۱۳ مرتبہ آئینہ پر لکھ کر ساتھ آیت اللّٰہ نور السمٰوت والارض لکھے تو جس ستارے کی روحانیت کو حکم کرے وہ قبول کرے گی۔

تسخیر خلق

جب برج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور ساتھ دعا لکھے پھر بازو پر باندھے تو بے حد تسخیر خلق ہو۔

خزانہ کے محافظ سے خوف نہ آئے

اگر انگوٹھی عقیق کی بنوا کر نگ پر حرف ن لکھے پھر کسی مخفی خزانہ کی طرف جائے تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ خزانہ کا مؤکل یا اور کوئی محافظ اس سے خوف کھائے گا

پیٹ درد سے نجات

قولنج اور پیٹ کے درد والے کو انگوٹھی پہنائیں تو اس کو شفاء ہوگی۔

شکار کے لئے

جب اس حرف کو سیسہ کی تختی پر اس وقت لکھے جب قمر اس منزل سماک میں ہو۔ مؤکل کا نام بھی اس کے ساتھ لکھے اور اس تختی کو دریا میں ڈال دے تو چاروں

طرف سے مچھلیاں آ کر اس کے گرد آ کر جمع ہو جائیں گی اور اگر خشکی کا شکار کرے تو ہرن، خرگوش اور دوسرے شکار کے جانور ہر طرف سے جمع ہوں گے۔

حصول رزق

جب کوئی اس حرف کو اسمائے نونیہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے اس پر کھل جائیں اسمائے نونیہ سے مطلب وہ تمام اسم الٰہی ہیں جن کے پہلے نون آتا ہے۔

حفاظت مال

جب اس حرف کو کسی پتھر پر ۵۰ مرتبہ لکھ کر صندوق میں رکھے تو اس کے مال کی حفاظت ہو گی۔

دشمن کا مکان اجڑ جائے

اگر اسی حروف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھیں کہ جس وقت مرغ چلے تو مٹی گرے جہاں وہ مرغ چلے گا وہ مکان اجڑ جائے گا۔

خزانے کا طلسمی پانی ختم کرنا

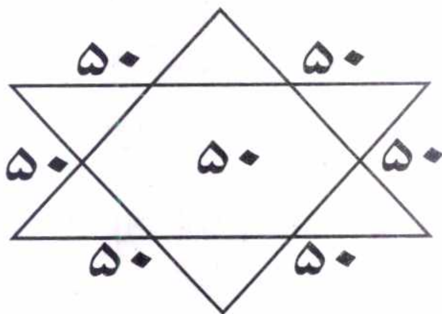
اگر طلسمی پانی غائب کرنا ہے تو سیسہ کی تختی پر منزل سماک میں لکھ کر اس پانی میں ڈال دے تو وہ پانی غائب ہو جائے۔

خزانہ قائم رہے

اگر چاہے کہ کوئی خزانہ میرے سامنے سے غائب نہ تو اس کے دروازے پر دعا لکھ دے تو خزانہ قائم رہے گا۔

تسخیر کے لئے

امام غزالیؒ لکھتے ہیں چاندی کی تختی پر جب قمر برج اسد میں ہو لکھیں۔ قمر و مشتری کی تثلیث بھی ہو تو ہر حاجت پوری ہو اور تسخیر کا کام دے۔ حامل لوح کا کوئی سوال رد نہ ہو۔ اس کو نقش خاتم سلیمانی بھی کہتے ہیں۔



مطلوب جدا نہ ہو

پوست آہو پر ایک شکل بنائیں جس کی صورت شیر کی ہو لیکن سر اس کا اونٹ جیسا ہو۔ اس کی پشت پر ایک سوار ہو جس کے ہاتھ میں شاخ ریحان ہو دم کی جانب ۱۲ ن لکھیں۔ ٦ ن سینہ پر اور ٦ ن سر پر لکھیں۔ سوار کے معدہ پر اسم طالب اور شیر کے معدہ پر نام مطلوب معہ والدہ لکھیں۔ یہ کام سماک منزل میں کریں تو مطلوب اس وقت تک

ساتھ رہے جب تک یہ طلسم پاس رہے۔

برائے محبت

حرز الامان میں ہے کہ جو شخص اس حرف کو اکیس مرتبہ گھوڑے کے ناخن پر لکھے کسی کے نام سے اور آگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بے طاقت و بے آرام ہو جائیگا۔

برائے خواب بندی

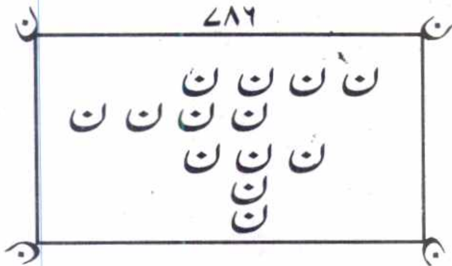
اگر کوئی بعد مفصل اس کے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے اس طرح ن اوپر تیغ یا فولادی چھری کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رو بہ قبلہ ہو، اس میں گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اس دیوار میں رہے نیند اس کی بند ہو جائے گی اور نہ آئے گی۔

موذی جانوروں سے تحفظ

اگر حرف نون ۵۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام موذی جانوروں سے محفوظ رہیں۔

مراد پوری ہو

جو کوئی اس نقش کو دائیں بازو پر باندھے گا اس کی تمام جائز حاجتیں ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔



گھر موذی جانوروں سے محفوظ رہے

اگر سرخ کاغذ پر حرف نون کالی روشنائی سے پچاس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر میں لٹکائیں تو تمام موذی جانوروں مثلاً سانپ بچھو وغیرہ سے گھر کی اور گھر میں رہنے والوں کی حفاظت رہے اور گھر آفات سے محفوظ رہے۔

مطلوب اطاعت کرے

جب آفتاب برج ثور میں داخل ہو کر پچاس دقیقے پر پہنچے اس وقت اس وقت ایک کاغذ پر ۸ بار حرف نون لکھے اور نیچے مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر اظہار اطاعت کرے گا

حاضری مطلوب اور وصولی قرض

حرف نون کا لفظ کسی سے حاجت پوری کرنے کے لئے بھی تیر بہدف ہے نقش بنا کر طالب و مطلوب کا نام نقش کے نیچے لکھ دیں۔ دو (۲) نقش تیار کریں۔ ایک اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور ایک نقش کو کسی پھلدار درخت پر لٹکا دیں۔ ان شاء اللہ چند ہی دنوں کے بعد مطلوب سے جو مقصد ہو گا وہ پورا ہو جائیگا۔ مثلاً اگر زید ابن

سلمہ سے قرض لیتا ہے تو نقش اس طرح تیار کریں گے۔ اجب یا حولائیل بحق نون ۔اللّٰھم قلّب والّف زید ابن سلمه علیٰ حبّ ذاکرابن سلمه ۔ برائے وصولی قرض یا مقلب القلوب والابصار یانور یا نافع۔

۷۸۶

ن ن ن ن ن ن ن

ن	۱۲	۱۵	۱۸	۵	ن
ن	۱۷	۶	۱۱	۱۶	ن
ن	۷	۲۰	۱۳	۱۰	ن
ن	۱۴	۹	۸	۱۹	ن

اجب یا حولائیل بحق نون

گھر میں خیر و برکت ہو

اگر گھر کی دیوار پر پچاس مرتبہ حرف نون لکھ کر چسپاں کر دیا جائے تو گھر میں خیر و برکت رہے اور گھر نظرِ بد سے بھی محفوظ رہے۔

بیماری سے نجات

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس کی بیماری دور نہ ہو رہی ہو تو حرف ن کے اس نقش کو لکھ کر اس کے سر میں باندھ دیں ان شاءاللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

۷۸۶

ن	ن	ن
ن	ن	ن
ن	ن	ن

حصول مال و دولت

اس مقصد کے لئے حرف ن کے عدد رقمی 50۔ عدد لفظی 106 اور عدد عددی 760 کو جمع کر کے دج ذیل نقش خاکی چال سے پر کیا جار ہا ہے۔ اسے چاندی کی تختی پر لکھ کر پاس رکھا جائے تو ہمیشہ خوش رہے گا۔ طرح طرح کی نعمتیں حاصل ہوں گی اور ہر کام میں کشادگی ہوگی۔ اس نقش کو منزل سماک میں لکھنے سے ہی عمدہ نتیجہ حاصل ہوگا۔

۷۸٦

(۵) ۳۰۴	(۹) ۳۱۰	(۲) ۳۰۲
(۳) ۳۰۳	(۵) ۳۰۵	(۷) ۳۰۸
(۸) ۳۰۹	(۱) ۳۰۱	(٦) ۳۰٦

محبت میں کامیابی

جب منزل سماک طلوع ہو اور برج ثور کا 1 درجہ 50 دقیقہ ہو تو یہ طلسم لکھ کر بازو پر باندھیں اور کرشمہ دیکھیں۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸٦

ن ن ن ن ن ن ن فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دفع غصہ و عیاشی

جس عورت کا شوہر غصہ ور اور عیاش ہو تو چاہئے کہ جب ثور کا 1 درجہ 50 دقیقہ طلوع ہو اور منزل سماک ہو تو 50 مرتبہ حرف ن کو مشک و زعفران سے کاغذ پر

لکھ کرشوہر کو پلا دے۔اس کا غصہ ختم ہو جائے گا اور عیاشی سے نفرت پیدا ہو جائے گی۔

چیچک سے حفاظت

اگر چیچک کا مرض پھیل گیا ہو اور اس سے حفاظت مطلوب ہوتو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن و القلم و ما یسطرون

عتاب حاکم سے حفاظت

اگر کسی کو اپنے افسر یا حاکم کے عتاب کا خدشہ ہوتو منزل سماک میں حرف ن کا یہ نقش مربع لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ان شاء اللہ حاکم کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

(۵) ۲۲۵	(۴) ۲۲۴	(۱۵) ۲۳۶	(۱۰) ۲۳۱
(۱۶) ۲۳۷	(۹) ۲۳۰	(۶) ۲۲۶	(۳) ۲۲۳
(۲) ۲۲۲	(۷) ۲۲۷	(۱۲) ۲۳۳	(۱۳) ۲۳۴
(۱۱) ۲۳۲	(۱۴) ۲۳۵	(۱) ۲۲۱	(۸) ۲۲۸

شکار

اگر مچھلی یا خشکی کے جانوروں کا شکار مطلوب ہوتو منزل سماک میں سیسہ کی تختی پر لکھ کر دریا میں ڈالا جائے یا شکار گاہ میں ڈالا جائے تو بہت سا شکار ہاتھ آئے گا۔ طلسم یہ ہے۔

٧٨٦

ن ن ن ن یا صفر یائیل

رزق کی فراوانی

اگر کوئی رزق کی فراوانی کا خواہاں ہوتو یہ حرف معہ اسمائے نونیہ لکھ کر پاس رکھیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔شکل یہ ہے۔

٧٨٦

ن ن ن ن ن نور نافع نعیم ناظر ناصر نصیر نقیب نجیب

حفاظت مال

اگر کسی جگہ مال و دولت یا خزانہ رکھ کر اسکی حفاظت مطلوب ہوتو حرف ن 50 مرتبہ مع اضمار اس طرح سے لکھ کر وہاں ڈال دیں۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ طلسم اگلے صفحہ پر ہے۔

ن ن
اجب ایھا الملک صفریائیل بحق مسلسلہ شلشلع شھفع سروتح مردمخ مھلیش فعجم
یاہ یبوہ نورالانوار اجب وتوکل العجل الوحا الساعۃ بارک اللہ فیک وعلیک ن
والقلم ومایسطرون ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن

حرف ن کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر وباطن کو پاک کر کے منزل سماک میں خلوت میں بیٹھ کر **50** مرتبہ دعوت اور **50** مرتبہ اضمار پڑھیں اور اس کا مؤکل نور آفتاب کی طرح جلوہ گر ہوگا اور عہد کرے گا اور جو کام آپ بتائیں گے وہ اس کی تعمیل کرے گا۔

(دعوت)اجب یا حولائیل یا نائیل بحق نون یا نون یا حویائیل یا نائیل بحق یا ناصر یا نافع یا نقی ۔ یا سکیائیل بحق یا نور

(اضمار)اجب ایھا الملک صفریائیل بحق مسلسلہ شلشلع شھفع سر دیح مرومخ مھلیش فعجم یاہ یبوہ نور الانوار اجب وتوکل العجل الوحا الساعتہ بارک اللہ فیک و علیک ۔

حرف سین کے اعمال

منسوبات

ابجد قمری کا پندرھواں حرف ہے۔ منزل غفرہ سے منسوب ہے۔ بلحاظ صفت نورانی ومشترک ہے۔ یہ حرف ناطق اور مزاجاً گرم اور خاکی و بادی ہے۔ اس کا دن اتوار ہے بخور عوداور دارچینی ہے۔ یہ حرف گرم تر خاکی اور بادی خاصیت رکھتا ہے۔ رطوبت اس کی معتدل ہے۔ رجوعیت خلق میں کام کرتا ہے۔

حاسد کی زبان بند ہو

جس وقت بُرج جوزا اوّل درجہ شروع ہو اس وقت اپنے حاسد کا نام مرغی کے انڈے پر لکھیں اور اس نام کے چاروں طرف حرف ''س'' لکھ دیں اور نیت یہ رکھیں کہ حاسد کی زبان بند کی جارہی ہے اس کے بعد اس انڈے کو لوبان کی دھونی دے کر زمین میں دفن کردیں۔ ان شاء اللہ حاسد کی زبان بند ہو جائے گی۔

بیماری سے نجات

اگر حرف س کو ۶۰ مرتبہ کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر کسی بیمار کو پلائیں تو ان شاء اللہ چند دنوں میں بیماری سے نجات حاصل ہو جائیگی۔

لکنت ختم ہو

اگر اسی عمل کو کاغذ پر لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالیں جسے لکنت ہو یا جو گونگا ہو تو اس کو بھی زبردست فائدہ ہوگا۔

کشف وکرامات

ایک ہزار مرتبہ ۱۳۱ دن تک لگا تار پڑھیں تو صاحبِ کشف وکرامات ہو جائیں۔

مفرور واپس آئے

اگر ''س'' ٦٠ مرتبہ لکھ کر مفرور یا گم شدہ کا نام مع اسمِ والدہ لکھ کر کسی درخت پر لٹکا دیں تو مفرور یا گم شدہ واپس آجائے یا اس کی خبر مل جائے۔

لقوہ سے شفا

اگر مٹی کی لوح پر اس حرف کو مندرجہ ذیل انداز میں لکھ کر کسی مکان میں لٹکا دیں تو اس مکان میں مکھی داخل نہ ہو اور اگر اس حرف کو اسی طرح آئینہ پر لکھ کر کسی لقوے والے مریض کو آئینہ دکھائیں تو وہ بہت جلد شفایاب ہو جائے۔ لکھنے کا انداز یہ ہوگا۔

۷۸٦

س س

بخار اتر جائے

اگر کوئی شخص شدید بخار میں مبتلا ہو اور بخار کسی طور اترنے کا نام نہ لیتا ہو تو چینی کی پلیٹ پر سات مرتبہ حرف س کو لکھیں اور سات مسجدوں کے پانی سے اس پلیٹ کو دھو کر مریض کو یہ پانی پلائیں۔ ان شاء اللہ تین دن کے اندر اندر بخار اُتر جائے گا۔

بیماری سے شفا

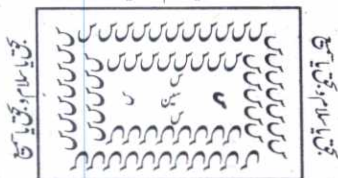
کسی بھی بیماری میں صرف س کو ملفوظی کر کے حسبِ قاعدہ نقش بنائیں اور آبی چال سے اس نقش کو پُر کریں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی۔ اللہ کے فضل سے ختم ہو جائے گی اور مریض کو راحت وسکون میسر آئے گا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶	۲۲	۲۹	۳۳
۲۸	۳۴	۳۵	۲۳
۳۱	۲۷	۲۴	۳۸
۲۵	۳۷	۳۲	۲۶

گھر سے نحوست ختم ہو

گھر کی نحوست اور بے رونقی دفع کرنے کیلئے مندرجہ ذیل انداز سے ایک نقش شرف قمر میں تیار کر کے گھر میں آویزاں کر دیں۔ ان شاء اللہ گھر سے نحوست اور بے رونقی دور ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔



دشمن نیست ونابود ہو جائے

سین ایک حرف ہے۔ حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتوں آسمان و زمین قائم ہیں اور باطن سے اس کے مجربات وعرش وکرسی قائم ہے۔ یہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات ومرتبہ ثالث کرسی اس کو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اس کے گھر میں دفن کریں یا لکھ کر دھو دیں اور اس کو گھر میں دیوار پر چھڑکیں وہ دشمن نیست وتابود ہو جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دفع جنون وخفقان

اگر کوئی اس حرف کو بعدو مجمل اس کے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنوں کو کھلا دیں یا جس کو کہ ضعف دل وخفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون وخفقان زائل ہو جائے گا۔

تسخیر کے لئے

جب کسی کو تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو گوند، بالچھڑ اور ناگرموتھا کے پانی میں روئی بھگو کر ایک ٹکیہ تیار کریں اور اس پر ایک مثلث سین کی لکھیں اس کی پُشت پر نام مطلوب معہ والدہ اور اسم جذب لکھیں اور مؤکل ہموائیل ساتھ لکھیں ۔ بخور خوشبو آتش پر جلائیں۔ فتیلہ روئی کا تیار کر کے چراغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈال کر روشن کریں اور یا سین یا سین ہموائیل فلاں بنتِ فلاں کو حاضر کر۔ یا سین پڑھتے جائیں۔ مطلوب ۲۴ گھنٹے میں حاضر ہوگا۔ مثلث مشتری زہرہ میں اور یا دوسرے سعد اوقات میں کیا جا

سکتا ہے ساعت زہرہ میں چاند کی عروج تاریخوں میں عمل کیا جا سکتا ہے۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۰	۲۳۵

یاہموا کیل بجق یاسین

آسانیِ ولادت

اگر منزل غفرہ میں اس کا مربع حرفی بنا کر دروزہِ والی عورت کو دکھایا جائے تو فوراً بچہ پیدا ہو۔

زہر کا علاج

اس وقت مثلث تانبے کے ورق پر لکھ کر میٹھے پانی زیتون کے تیل سے دھوکر اس شخص کو پلاؤ جسے زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ فوراً آرام ہوگا۔

زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو تو اس حرف س کو تانبے کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر پلایا جائے تو زہریلے جانور کے کاٹے میں فوری آرام آجاتا ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۴	۱۷
۱۸	۲۰	۲۲
۲۳	۱۶	۲۱

حل المشکلات

جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بلور کے نگینہ پر درج ذیل نقش کو کندہ کر کے پہننے سے رزق میں کشادگی ہوگی۔ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

س	س	س
س	سٓ	س
س	س	س

دردسر یا دردشقیقہ

جو شخص دردسر یا دردشقیقہ میں مبتلا رہتا ہو وہ یہ طلسم معہ اضمار لکھ کر سر پر باندھ لے یا پاس رکھے تو کبھی دردسر یا دردشقیقہ کی شکایت نہ ہوگی اور ہمیشہ صحت رہے گی۔

طلسم یہ ہے۔

س	س	س
س	س	س
س	س	س
س	س	س

کشف وکرامات

اگر کوئی صاحب کشف ہونا چاہے تو حرف س کو منزل غفرہ میں پڑھنا شروع کرے۔ 3600 مرتبہ روزانہ حرف س کو اس طرح سے پڑھے۔ یاسین یاسین۔ 2 ماہ بلاناغہ کرے۔ ان شاءاللہ کشف وکرامات کی صفت پیدا ہوجائے گی۔

تسخیر خلق

حرف س کے عدد رقمی 60 عدد لفظی 120 اور عدد عددی 520 ہیں ان سب کے مجموعے سے درج ذیل مثلث تیار کیا گیا ہے۔ اس نقش کو منزل غفرہ میں شمس کی سعد ساعت میں مشک وزعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالا جائے تو خلقت مسخر ہوگی۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۳۸	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۲۹	۲۳۴

بانجھ پن کا علاج

جو عورت یا مرد بانجھ ہو تو منزل غفرہ میں حرف س کے اس مربع کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

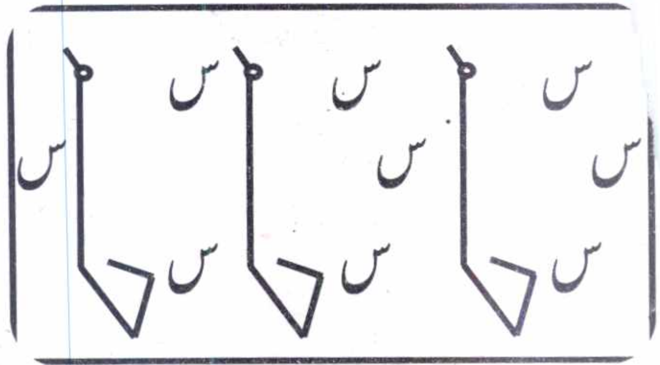
۱۷۴	۱۷۸	۱۸۱	۱۶۷
۱۸۰	۱۶۸	۱۷۳	۱۷۹
۱۶۹	۱۸۳	۱۷۶	۱۷۲
۱۷۷	۱۷۱	۱۷۰	۱۸۲

حرف س کے موکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل غفرہ میں خلوت میں بیٹھ کر **90** مرتبہ دعوت اور **90** مرتبہ اضمار پڑھیں تو موکل مثل نور ظاہر ہوگا۔ عامل کی ہر حاجت پوری کرے گا۔ (دعوت) **اجب یا هموا کیل یا سائیل بحق سین یا سین . یا هموا کیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان یا وبائیل بحق یا حمید** ۔(اضمار) **اجب ایها الملک بحق سلطیع ۲ علطح یاه علصلحیم سوح صمس یر دیخ صد یاه یمو سرهیا شراهیا ادو نای اصیائوف ال شد ای اجب و توکل بکذا ۔**

خفیہ راز ظاہر ہوں

بقول حکیم طم طم ہندی اگر سین عربی کو پوست آہو پر خون ہُد ہُد سے تحریر کر کے اور سندروس کا بخور کر کے اوپر سینہ عورت خفتہ کے رکھیں خیر و شر سے جو کچھ اس کے سینہ میں بہ نسبت تمہارے بارے میں ہوگا وہ سب فوراً ظاہر کرے گی۔ وہ دائرہ یہ ہے۔



نیند طاری کرنا

اگرلکڑی گورستان یا خرقہ پر پانچ سین ہندی دائرہ ذیل بنا کر تحریر کئے جائیں اور نیچے سر کے جس شخص خفتہ کے رکھیں گے جب تک یہ نقش اس کے سر سے علیحدہ نہ کریں گے وہ شخص سویا رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

٦٠٦٠٦٠٦٠٦٠

حرف ع کے اعمال

منسوبات

حرف ع ابجد کا سولھواں حرف ہے اس کے عدد ۷۰ ہیں۔ حکمائے ف کے نزدیک یہ آبی حرف ہے۔ جو حروف آبی سے مل کر تقویت پاتا ہے اور حروف سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف آتش اس کے دشمن ہے۔ حرف ناطق مزاج ہے علوم اور حکمتوں کا منبع ہے۔

طریقہ زکات

پرانے زمانے میں اکثر علماء صرف حروف کی زکات دیا کرتے تھے اور حروف سے ہی کام کیا کرتے تھے۔ یہ عملیات میں مفردات کا طریقہ ہے۔ یہ حروف ہر ضرورت میں کام دیتے ہیں۔ بشرطیکہ ان کی زکات ادا کی جا چکی ہو۔ خواہ وہ اکبر ہو یا اصغر ہو۔ جب اس کی زکات ادا کرنا چاہیں تو جب چاند منزل زبانہ میں ہو تو ادا کریں چاند ہر ماہ منزل زبانہ میں آتا ہے اور ایک منزل کا وقت اندازاً چوبیس گھنٹے ہوتا ہے۔ زکات کے لئے اسے باموکل پڑھتے ہیں۔ اجب یا لومائیل بحق یا عین

اس منزل کے اوقات کے اندر اندر ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو حرف عین کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار ہے وہ جب چاہے حرف عین کے عملیات سے کام لے سکے بخور بوقت زکات در بوقت عمل جلانا ہوگا۔ بخور اس کا فلفل سفید ہے۔

لوگوں کے دِلوں میں کشش پیدا ہو

اگراس حرف کے اعداد کونقش مربع میں شرف قمر کے وقت زعفران سے پُر کر کے اس کے گرد ستر (ع) لکھے اور عود ہندی کی دھونی دے کر کسی عورت کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ تو لوگوں کے لئے اس میں کشش پیدا ہو گی اور حسن و جمال اس میں پیدا ہو گا۔ لکھنے کی صوت یہ ہے ع ع ع ع وغیرہ۔

مخلوق مطیع ہو

یہ حرف سرد تر ہے اس حرف سے آنکھوں میں نور پہنچتا ہے۔ جب قمر اس کی منزل میں ہو۔ تو اس وقت یہ حرف مع اسمائے عینیہ کے ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام مخلوقات مطیع ہو۔

ضیق النفس سے نجات

اگر کند ذہن اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ عقل وفہم کے دروازے اس پر کھول دے یہ حرف معہ اس آیت کے ضیق النفس کے لئے بھی لکھتے ہیں۔ عَالِمُ الغَیبُ والشھادَۃِ ایک برتن میں اس کو زعفران سے لکھ کر عرق گلاب ڈال کر دھوئیں اور قدرے شہد ملا کر پلا دیں۔ شفا ہو گی۔

مقبولیت کے لئے

اگر جمعہ کے روز سفید حریر پر لکھ کر انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت ومقبولیت ہو گی۔ اگر حرف عین خار پشت کے چمڑے پر لکھ کر درخت کے نیچے

گاڑے تو وہ خشک ہو جائے اور کبھی پھل نہ دے۔

کسی کے دل میں محبت پیدا کرنا

اگر ایک کاغذ پر دو دائرے بنائیں جو اندر اور باہر ہوں۔ تو ان کے درمیان ستر ع عربی کے لکھیں درمیان دائرہ کے دو خط کھینچئے اور اس خط کے دائیں بائیں ۳۲ حرف ع لکھیں۔ پھر اس کو دھو کر شربت یا طعام میں ملا کر جس کو پلائیں۔ اس کو محبت پیدا ہو صورت اس کی یہ ہو گی۔

محبت عظیم ہو

اگر دو شخصوں میں محبت مطلوب ہو تو دونوں کو چالیس چالیس حرف ع نہ نیت محبت تحریر کریں اور دونوں کو پہننے کے لئے دیں تو محبت عظیم پیدا ہو گی۔

دشمن ہلاک ہو

اگر بیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ حرف عین پڑھیں۔ دشمن ہلاک ہو۔

دشمن آوارہ ہو

اگر برگ خیار تلخ پر تین سو مرتبہ تحریر کر کے دشمن کے گھر ڈال دیں۔ آوارہ اور برباد ہو۔

محتاجی نہ رہے

اگر ایک ہزار مرتبہ حرف (غ) لکھ کر پاس رکھیں اور **یا عظیمُ یا علیم یا علی یا عزیز یا عفو یا علام الغیوب** کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کر کے تعویذ بنا کر پاس رکھیں تو کبھی محتاج نہ ہو۔

محبت اور الفت کے لئے

محبت اور الفت کے لئے جب دوسرا درجہ بُرج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھیں نیچے عزیمت چاروں ناموں سے لکھیں اور آگ میں دفن کریں پیپل دراز کا بخور روشن کریں تو محبوب محبت والفت سے پیش آئے گا۔ اگر سات سو عین مشک وزعفران سے لکھ کر شربت سے دھو کر مطلوب کو پلائے تو مطیع وفرمانبردار ہو

قولنج سے نجات

اگر ۱۰ مرتبہ ع پھٹکری کے پانی سے یا کبوتر کے خون سے لکھ کر برگ ترنج اور گلاب کے پانی سے دھو کر قولنج کے مریض کو پلائیں تو اللہ کے فضل وکرم سے صحت یاب ہو جائے گا۔

کامیابی کے لئے

اگر زہرہ و مشتری کی تسدیس کے وقت مشک و زعفران و گلاب سے ع سات مرتبہ لکھ کر اپنے نام کو بھی معہ اسم والدہ کے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں تو مقصد میں کامیابی نصیب ہو۔

مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو

اگر زہرہ و مشتری کی تسدیس کے وقت مشک وزعفران وگلاب سے ع لکھ کر اسکے پیٹ میں مطلوب کے نام لکھ کر نیچے طالب کا نام لکھ کر طالب کے دائیں بازو پر باندھ دیں تو مطلوب کے دل میں بے انداز محبت قائم ہو جائے اور وہ طالب کے گرویدہ ہو جائے۔

برائے تسخیر محبوب

شیخ نجیب الدین سکا کی اپنی تصنیف ''خواص الحروف'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا کوئی محبوب سرکش اطاعت نہ کرتا ہو اور اس سے خفا اور اس پر جفا کرتا ہو تو چاہیئے کہ اس حرف کو مشک وزعفران وگلاب سے نوسو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب مطیع وفرمان بردار ہو جائیگا۔

دوستی کے لئے

اور اگر ایک مقدار جلوہ پر نوسو مرتبہ پڑھ کے محبوب کو کھلا دیں تو وہ دِلی دوست ہو جائے گا اور مطیع رہے گا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا۔

ہوامیں اڑنا

جب منزل قمر زبانہ طلوع ہوتو خلوب میں بیٹھ کر اجب یا شر طائیل بحق نام معہ والدہ 40,000 مرتبہ پڑھ لینے سے مؤکل مسخر ہو جاتا ہے۔ یہ وہ مؤکل ہے جو تخت حضرت سلیمانؑ کو ہوا میں اڑاتا تھا۔ یہ عمل جلالی ہے لہٰذا بغیر اجازت ہرگز ہرگز نہ کریں۔

امساک

اگر کسی کو امساک کے لئے نقش کی ضرورت ہوتو یہ نقش منزلٰ زبانہ میں لکھ کر کمر پر باندھیں۔

۷۸۶

۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

تسخیر محبوب

جب شمس برج اسد کے دوسرے درجے پر ہوتو تانبے کی تختی پر یہ طلسم درج ذیل طریقے سے کندہ کر کے روزانہ عین 12 بجے دھوپ میں اس طرح سے رکھیں کہ تختی کا رخ محبوب کی گھر کی طرف ہوایک ہفتہ کریں۔ محبوب مسخر ہوکر حاضر ہوگا۔ طلسم اگلے صفحہ پر ہے۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

الحب فلاں بن فلاں

علی حُب فلاں بنت فلاں

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

اطاعت وفرمانبرداری

اگر کسی کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنانا ہو تو منزل زبانہ میں مشک وزعفران سے **700** مرتبہ حرف کو لکھ کر دھو کر پلائیں اور کرشمہ دیکھیں۔

علم وحکمت

اگر علم وحکمت میں اضافہ مطلوب ہو تو بدھ کے دن پہلی ساعت میں یہ طلسمی کلمات مع اسمائے الٰہی لکھ کر پاس رکھیں یا زعفران سے لکھ کر **70** دن پی لیں تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں گی۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع علیم عالم عادل عدل علی عالی عامل عاقل

ضیق النفس کا علاج

اس مرض میں مبتلا افراد یہ طلسم لکھ کر شہد سے دھو کر جمعہ کے دن پی لیں تو یہ مرض جاتا رہے گا۔ جمعہ کے دن ساعت شمس میں لکھنا زیادہ بہتر ہوگا۔ لکھ کر عود کی

حسن و جمال کے لئے

جو عورت حسن و جمال حاصل کرنا چاہے تو سفید ریشم پر مشک و زعفران سے یہ طلسم لکھ کر عود کی دھونی دے کر روزانہ اپنا منہ دھولے اور لکھ کر گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

ع ع
ع ع
ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع عسی اللہ ان تجعل بینکم و بین الدین عادیتم منھم مودۃ واذکرو
انعمت اللہ علیکم

حرف ع کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل زبانہ میں حرف ع کی دعوت اور اضمار **130,130** مرتبہ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر عامل کی حاجت پوری کرتا ہے اور صنعت سے وابستہ افراد کو بہت رہنمائی فرماتا ہے۔

(دعوت) اجب یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم یا بلیائیل بحق یا صادق۔

(اضمار) اجب یا شراھلیل باک الله فیک و علیک بحق یعظم عد نق اردیف سیع یاہ یموہ عاطو دو نادی اَنا اللّٰہ ایبل اھلھاہ اجب و توکل

الوحا العجل۔

چکی کے پتھر ٹوٹ جائیں

بقول حکیم طمطم ہندی اگر حرف عین کو پوست خار پشت پر اگر چکی کے سنگ کے نیچے رکھا جائے وہ پتھر ٹوٹ جائے جس درخت کے نیچے دفن کریں۔ وہ خشک ہو جائے اور کبھی پھل نہ دے گا۔ اگر عین ہندی جس کی یہ شکل (۷۰) ہے اس طرح پر اور پلائے دھو کر مطلوب کو وہ تابعدار ہو اور محبت پیدا ہو۔ صورت یہ ہے۔

۷۸۶

ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع

حرف ''ف'' کے اعمال

منسوبات

یہ ابجد کا سترہواں حرف ہے۔ منزل اکلیل سے منسوب ہے۔ بلحاظ صفت جلالی اور جمالی ہے۔ حرف فا مزاجاً سرد وخشک ہے دن جمعہ سے منسوب ہے۔ بخور عود اور صندل سفید ہے۔ حرف فا کا ستارہ زہرہ ہے۔ یہ حرف جفر میں مائل اوتاد ہے جو مستقبل پر اثر انداز ہوتا ہے یہ حرف خامسہ آتش کا ہے

جدائی مابین عورت و مرد

اگر کسی جائز وجہ سے عورت و مرد کے درمیان جدائی پیدا کرنا ہوتو منزل اکلیل میں جب برج جدی کا **1** درجہ **29** دقیقہ طلوع ہو تو بکرے کی شانے کی ہڈی پر **80** مرتبہ حرف ''ف'' لکھ کر آگے لکھیں۔ ''جدائی بین فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں'' اس کے نیچے لکھیں۔ ''**یا جبرائیل یا عزرائیل یا اسرافیل یا میکائیل**'' لکھتے وقت پیپل کے پتوں کا بخور جلائیں پھر اس طلسم کو کسی قبر میں دفن کر دیں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

شہوت بستہ کرنا

عورت یا مرد جس کی بھی شہوت بستہ کرنی ہو تو ایک کاغذ پر **70** مرتبہ حرف ''ف'' لکھ کر اس کے نیچے اس کا نام معہ والدہ لکھیں اور مقصد لکھیں۔ پھر ایک لوہے کے تالے کو بند کر کے اس میں یہ کاغذ ڈال کر موم سے اس کا سوراخ بند کر دیں اور اس

تالے کو کنوئیں، دریا یا سمندر میں ڈال دیں۔ جب تک قفل نہ نکالا جائے گا شہوت بستہ رہے گا۔ یہ عمل بھی منزل اکلیل میں کریں۔

محبت والفت

اگر کسی دو اشخاص میں محبت والفت نہ ہو تو زہرہ مشتری کی تسدیس یا تثلیث میں جبکہ ساعت زہرہ یا مشتری بھی ہو تو ایک کاغذ پر زعفران سے" یا جبرائیل یا عزرائیل یا اسرافیل یا میکائیل" لکھ کر 9 ہزار مرتبہ حرف "ف" لکھیں اور مصری وشہد کے شربت میں حل کر کے طرفین کو تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔ دونوں ایک دوسرے کے شیدا ہو جائیں گے۔ نہایت مؤثر عمل ہے۔

بندش تجارت

اگر کسی کے کاروبار یا تجارت کو بند کرنا ہو تو اس شخص کے نام معہ والدہ اور نام تجارت میں حرف "ف" سے امتزاج دے کر اس کے کاروبار کی جگہ پر رکھ دینے سے اس کی تجارت بند ہو جائے گی۔ یہ کام شرعاً حرام ہے۔ صرف ظالموں کے لئے ہی استعمال کیا جا سکتا ہے اور وہ بھی انتہائی مجبوری میں۔

مکان کی ویرانی

اگر کوئی یہ چاہے کہ کسی کا مکان ہمیشہ ویران رہے تو منزل اکلیل میں یہ طلسم لکھ کر اس مکان میں ڈال دیں کوئی بھی اسے آباد نہ کر سکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف دھار بیت

فالج کا علاج

جب قمر اکلیل طلوع ہوتو 80 مرتبہ حرف ''ف'' لکھ کر زیتون کے تیل سے حل کر کے مالش کرنے سے شفا ہوتی ہے۔

زبان کھلنا

جس بچے یا بچی کی زبان نہ کھلی ہوتو یہ طلسم لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ طلسم منزل اکلیل میں ہی لکھنا ضروری ہے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں میں زبان کھل جائے گی۔

ف ف ف ف ف ف ف ف اجب یا سمطسطائیل بحق سلطف سطیطال کیطم لطم لطش ۲۲ھلنک اجب واکشف الحجاب بنی وبینک نام مع والدہ العجل الوحا الساعۃ

حرف ''ف'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل اکلیل میں حرف ''ف'' کی دعوت اور اضمار کو 161، 161 مرتبہ پڑھ لینے سے مؤکل سبز نورانی شکل میں حاضر ہوکر بڑے سے بڑے کام کے انجام دینے میں مشورہ دے گا۔ پڑھنے وقت نظر آسمان کی طرف ہونا ضروری ہے۔ (دعوت) **یا سرحمائیل یا فائیل بحق فا یا فا ۔یا سرحماکیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر ۔یا صیائیل بحق یا واحد ۔**(اضمار) **اجب یا سمطسطائیل بحق سلطف سطیطال کیطم لطم لطش ۲۲ھنک اجب واکشف الحجاب بینی و بینک العجل الوحا الساعته۔**

جملہ مقاصد کے لئے

آپ نے کوئی بات افسران کو بھیجی ہے ترقی، کی تبدیلی کی، ملازمت کی، یا آپ کا کوئی مقدمہ عدالت میں دائر ہے جس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے، خواہ آپ کی طرف سے اپیل ہی ہو تو ایسے امور میں یہ حرف بہت کام دیتا ہے اور سریع الاثر ہے ترکیب یہ ہے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں اور جو مقصد ہو اسکو بھی جس قدر مختصر کر سکتے ہیں مختصر کر کے اس کے اعداد بھی شمسی سے استخراج کر کے اس میں ۹۹۶ کا اضافہ کر کے مخمس میں پُر کریں۔ چال یہ ہے اور پُر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ساٹھ عدد قانوں کے خارج کر کے بقایا کو پانچ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر چال سے پُر کرتے جائیں۔ نقش پر ہوگا جہاں ایک کا ہندسہ ہے وہ پہلا خانہ ہے جہاں دو کا ہندسہ ہے وہ دوسرا خانہ ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اب اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی رہے تو اس کا حساب یہ ہے کہ اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں دو باقی رہیں تو خانہ سترہ میں تین باقی رہیں تو خانہ ۱۱ میں چار باقی رہیں تو خانہ چھ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہوگا۔

۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اب آپ نے نقش تیار کرلیا تو جمعہ کے دن (مہینہ اور تاریخ کوئی بھی ہو۔) آفتاب نکلنے سے ایک گھنٹہ کے دوران میں پچیس نقش تحریر کریں۔ یہ نقش زکوٰۃ کے ہوں گے ان زکوٰۃ کے پچیس نقشوں کو چولہے میں اس قدر گہرے دفن کریں کہ جلنے بھی نہ پائیں اور گرم بھی رہیں ۲۵ نقش لکھنے کے بعد ایک نقش چھبیسواں لکھیں اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں، خدا چاہے تو پچیس دن میں آپ کامیاب ہوں گے یا کم از کم کامیابی کے آثار ضرور پیدا ہوں گے۔

برائے دفع دشمن

حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز اسی مرتبہ اسی ۸۰ روز تک بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے دشمن ضائع و نابود ہو جائے گا۔

برائے آمدان غائب

اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار نئے پاک کپڑے پر لکھ کر آگ میں جلائیں۔ پس اگر وہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلدی وہ غائب اپنے آپ عامل تک پہنچے گا۔

اسرار سینہ

یہ عمل اسرار سینہ ہے نقل سفینہ نہیں ہے۔ اس عمل کو کر کے کامیابی حاصل کریں۔ آپ کسی سے کچھ مدد چاہتے ہیں مگر وہ گریز کرتا ہے آپ کسی کو بلاتے ہیں وہ نہیں آتا۔ آپ کسی رنجیدہ دوست کو مناتے ہیں مگر وہ نہیں مانتا۔ اس قسم کے واسطے یہ

عمل تیر بہدف ہے۔ جس شخص سے کام ہے اس کا پہنا ہوتھوڑا سا پرانا کپڑا حاصل کریں۔ کپڑا ضروری ہے اگر کپڑا نہیں ملتا تو عمل مت کریں۔

۷۸۶

۲۰	۲۳	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۹	۲۴
۱۴	۲۸	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۵	۲۷

ایک بڑے کاغذ پر اکیاسی نقش زعفران سے لکھیں۔ یہ نقش ساعت مشتری میں لکھنے ہوں گے۔ مشتری کی ساعت دن رات میں کئی مرتبہ آتی ہے یہ ضروری نہیں کہ سب نقش ایک ہی دن میں لکھیں۔ دو تین دن میں اکیاسی نقش لکھیں مگر ساعت مشتری میں ہی لکھیں اور تانبے کا نیا چراغ بنوائیں اس چراغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈالیں اور اس تمام کاغذ کی ایک بڑی سی بتی بنائیں اور اس پر مطلوب کا کپڑا لپیٹ دیں۔ بتی کا منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو اور اس بتی کو روشن کر کے خود اس کے سامنے بیٹھیں اور اکیاسی مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ فلاں بن فلانۃ (نام مطلوب معہ والدہ) کو فوراً حاضر اور مطیع کرو **یا سرحمائیل بحق فا** اکیاسی مرتبہ پڑھ چکیں ہو تو اس بتی کو بجھا کر احتیاط سے رکھ دیں۔ نقش کو روشن کر کے عمل پڑھنا ساعت مشتری میں کریں۔ اسی طرح نو دن روزانہ عمل کریں۔ نویں دن تمام بتی کو جلا کر ختم کر دیں اگر درمیان میں گھی اور شہد کم ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ بحکم خدا اگر مطلوب کا دل پتھر کا

بھی ہے تو موم کی طرح نرم ہو جائے گا اور آپکی بات مانے گا اور کوئی کیسا ہی دشمن ہو دوست بن جائے گا۔ نقش لکھنا اور عزیمت پڑھنا سب کام باوضو کریں۔ کوئی خاص دن شروع کرنے کا نہیں ہے ہاں ساعت مشتری کی ہو۔

دشمن بیمار ہو

بقول حکیم طمطم ہندی اگر اس حرف کو (۸۰) مرتبہ آب حنظل تلخ سے اوپر سر پوش انڈی یا تاب نان پر تحریر کریں اور حمام کی موری کے پانی سے دھودیں اور پھر دشمن کے گھر میں ڈال دیں تو اس گھر کے افراد بیمار ہو جائیں گے۔

صحت وحاجت براری کے لئے

صحت وحاجت براری کے لئے ہر روز اسی عدد حرف فاء کو تحریر کیا کریں۔

بیماریوں سے نجات

بیماری سے امن کے لئے ایک سوایک مرتبہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ بیماری اور آفات وغیرہ سے امن پائیں اور بروقت تحریر یہ اسماء بھی پڑھنے ہوں گے۔ یا کلیم یا کریم۔

دشمن نابود ہو جائے

چونکہ چہار شنبہ کا تعلق اس روز کے ساتھ ہے ۔ اسماء مؤکل علوی سرحمائیل ذحصقائیل اور ملک سفلی ابونوع میمون صحابی ذکرش انفتاح اور آیت نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْب اور کتاب نتیجہ المطالب میں تحریر ہے۔ جو شخص اسی

(۸۰) یوم تک آیت نَصْرٌ مِنَ اللّٰہ کو پڑھ کر جانب دشمن دم کرے دشمن نابود ہو

غائب واپس آئے

اگر کوئی شخص غائب ہو تو نو ہزار مرتبہ پڑھیں یا نئے کپڑے پر تحریر کر کے آگ میں ڈالیں۔ غائب حاضر ہوگا۔

جملہ مقاصد پورے ہوں

جو شخص ۸۱ مرتبہ حرف (ف) کو ساتھ اسمائے مفصل جو درج ہوتے ہیں پڑھے فالق و فارع فاضل فالق یا فتاح فرد فعال جس مطلب کے لئے عمل کرے حاصل ہو۔

حرف ''ص'' کے اعمال

منسوبات

حرف ''ص'' ابجد کا اٹھارواں حرف ہے۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک حرف ص حرف خاکی ہے جو حروف خاکی سے مل تقویت پاتا ہے اور آبی سے مل کر قوی المزاج ہوجاتا ہے۔ حروف باد اس کے دشمن ہیں۔ اس کا مزاج خشک ہے مگر اس کی خشکی پر سردی غالب ہے۔

طریقہ زکات

جب اس کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل قلب میں داخل ہو تو ادا کریں۔ چاند ہر ماہ منزل قلب میں آتا ہے اور ایک منزل میں (اندازاً) ۲۴ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ زکات کے لئے اسے باموکل پڑھتے ہیں۔ اَجِبْ یَا اَھْجَمَائِیلُ بِحَقِّ یا صَادُ اس منزل کے وقت کے اندر اندر ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو حرف ص کی زکات اصغر ادا ہوجائیگی۔ علیحدہ پڑھیں اور حصار سے پڑھیں۔ مگر کوئی اندیشہ نہیں۔ اب عامل کو اختیار ہوگا کہ وہ جب چاہے حرف ص کے عملیات سے کام لے سکے۔ بخور بوقت زکات اور عمل جلانا چاہیئے۔ اس کا بخور جلوتری ہے۔ بڑ کی پتی سے بھی کام لے سکتے ہیں۔

عداوت وجدائی کے لئے

جس وقت آفتاب بُرج عقرب میں ایک درجہ پر آئے اس وقت نوے ۹۰

صاد ان دونوں شخصوں کے نام معہ والدہ کے پوست آہو یا حریر پر لکھیں اور پانی میں ڈال دیں بوقت عمل ہینگ کا بخور جلائیں۔ جن کے درمیان عداوت و جدائی پیدا ہوتو فوراً جدائی ہو۔

زبان بندی

اگر نوے (۹۰) صاد بطریق دائرہ لکھیں۔ موم میں لپیٹ کر مرد ہوتو بازو سے راست پر باندھے۔ عورت ہوتو بازوئے چپ پر باندھے تو زبان تمام بدگویوں کی بند ہو جائے گی۔

حمل نہ ہو

اگر کوئی عورت چاہے کہ حمل نہ رہے یا حمل نہ ہوتو جس وقت قمر درعقرب ہو تو دو مثلث کالی سیاہی سے لکھیں۔ وضع اس طرح کریں کہ عدد رقمی اس کے ۹۰ ہیں۔ کل کو جمع کیا تو ۷۷۵ ہوئے۔ اسکی مثلث خاکی یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷	۲۶۳	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۸	۲۶۱
۲۶۲	۲۵۴	۲۵۹

دونوں نقوش کو اس عورت کے کپڑے میں سی کر اس عورت کو دیں کہ وہ اسے کمر میں باندھ لے اور دوسرے کو جگہ خلوت میں کسی جگہ دفن کردے کبھی حمل نہ ہوگا۔

شکار کے لئے

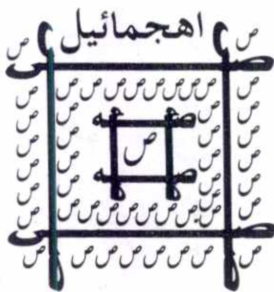
جو شخص اس حرف کو با موکل **90** مرتبہ جمعہ کے دن روشنائی سے لکھے جب شکار کو جائے تو رکھے۔ شکار بہت ہاتھ آئے۔ جو شخص مربع خاکی میں حرف ص سیسہ کی تختی پر نقش کرے اور پچھلی جانب مچھلی کی صورت بنائے اور گرد اگرد (ص) ہندی لکھے۔ پھر اس تختی کو دوڑ میں باندھ کر پانی میں ڈال دے تو ہر طرف سے مچھلیاں آئیں گی۔

ہر قسم کے شر سے حفاظت

جو شخص حرف ص کو مربع خاکی میں پُر کرے۔ پھر اس مربع کے گرد دائرہ کے باہر چودہ صاد عربی لکھے اور اپنے پاس رکھے تو سفر و حضر میں چور چکار اور جس وانس شر سے محفوظ رہے۔

خیر و برکت کے لئے

اگر اس حرف کو پارچہ حریر پر ذیل کی شکل میں لکھیں اور انگشتری میں نگینہ کے نیچے رکھیں تو خیر و برکت روزی میں ہو اور موذیات محفوظ رہیں۔



مؤکل اطاعت کرے

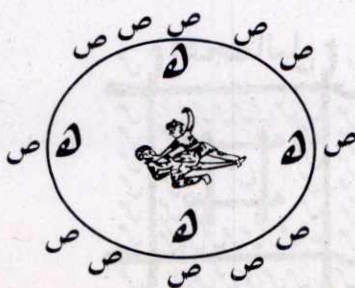
حب اس حرف کی ریاضت کرنا ہوتو خلوت میں معہ مؤکل سات ۷۰۰ سو مرتبہ پڑھیں تو خداوند تعالیٰ کے حکم سے مؤکل اطاعت کرے گا۔

حاضری مطلوب

اعمال جفریہ میں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ پانی لائیں اور صندل سرخ میں پانی ملا کر جس کو حاضر کرنا ہو اس کی تصویر اس صندل سے بنا کے ارد گرد 17 عدد (ص) 12 دال اور 5 جیم اس کے بعد دائرہ لگائیں اور دائرہ کے باہر نام معہ والدہ لکھیں۔خواہ وہ دنیا کے کسی کونہ میں ہو حاضر ہوگا۔

ہلاکی دشمن

اگر شیر کی کھال پر دائرہ لگائیں اور دائرہ کے درمیان دو اشکال بنائیں ایک آدمی نیچے گرا ہو دوسرا اس کے سینے پر بیٹھا اس کا گلا دبا رہا ہو اور مار رہا ہو۔نام معہ والدہ بھی ہر دو کا لکھیں اور چار ھ عربی کی ساتھ لکھیں۔دائرہ کے باہر ۱۲ ص لکھیں اور اس کو قصاب کی جگہ پر دفن کریں۔یا قصاب خانہ میں دفن کریں تو دشمن ہلاک ہو تمثیل کی صورت یہ ہے۔



دشمن منتشر ہو جائیں

اگر ص ہندی کو برگ حنظل پر ۱۴ بار لکھیں اور سایہ میں اس کو خشک کریں۔ اگر کسی ایسی جگہ دفن کریں جہاں دشمنوں کا اجتماع ہوتا ہو تو ان میں تفرقہ پڑ جائے اور جمعیت اختیار نہ کریں۔

آنکھ کا درد ختم ہو

اگر آنکھ کو درد ہوتا ہو تو ۹۰ ص لکھیں۔ ہر حرف کے بعد لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں اور اس کا تعویذ بنا کر آنکھ پر باندھیں تو درد دور ہو۔ رات کو سوئیں تو رات بھر میں آرام آ جائے۔

نظرِ خلائق سے مخفی ہونا

عاملین نے فرمایا ہے کہ حرف ص کا عامل عام نگاہوں سے پوشیدہ ہو سکتا ہے۔ گو میں قلب ماہیت کو محال جانتا ہوں مگر میں اپنے عقیدے یا اپنی تحقیق کو دوسروں کے سر پر مسلط نہیں کرنا چاہتا۔ لہذا میں وہ طریق بیان کرتا ہوں جس سے انسان نگاہوں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ حرف ص کا مثلث نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کے لئے کام دیتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ نقش ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد میں ساعت قمر در عقرب میں لکھا جائے۔ واضح ہو کہ قمر در عقرب ہر مہینہ سوا دو دِن رہتا ہے۔ اگر سوا کو چھوڑ دیا جائے تو دو دن کامل ہر ماہ میں ملتے ہیں۔ ان دو دنوں میں جس قدر ممکن ہو نقش لکھیں۔ جب قمر در عقرب ختم ہو تو نقش لکھنا بند کر دیں۔ اسی طرح ہر

مہینہ میں دو دن کامل مل سکتے ہیں۔ غرض مہینوں کی تعداد نہیں چاہیئے کوئی شخص ہزار مہینوں میں ختم کرے۔ شرط اسی قدر ہے کہ قمر در عقرب کی ساعت میں سوا لاکھ کی تعداد ختم کریں۔ جس دن سوا لاکھ کی تعداد قمر در عقرب میں ختم ہوگی۔ اُسی دن زکوٰۃ ختم ہوگی۔ ایک شرط یہ ہے کہ جب زکوٰۃ شروع کریں تو کوئی مہینہ قمر در عقرب کا خالی نہ جانے۔ پائے جس قدر قمر در عقرب میں نقش نہ لکھا جائے تو چند ہی نقش لکھیں مگر لکھیں ضرور۔ اگر کوئی مہینہ قمر در عقرب کے وقت میں نقش لکھنے سے خالی جائے گا تو زکوٰۃ ٹوٹ جائے گی۔ اس میں کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ایک ضروری پرہیز اس میں بمنزلہ اساس کے یہ ہے کہ قمر در عقرب میں نقش لکھتے وقت عامل بالکل تنہا ہو۔ کوئی اس کے سامنے نہ ہو۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نقش لکھتے وقت نہ عامل کسی کو دیکھ سکے نہ عامل کو کوئی دیکھ سکے۔ قریب یا بعید کی شرط نہیں ہے۔ اب جب زکوٰۃ کی تعداد کا آخری نقش لکھ چکیں تو اس وقت ایک نقش اور لکھ لیں یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار ختم کرنے کے بعد ایک نقش اور لکھ لیں۔ جس آخری نقش کو ایک لاکھ پچیس ہزار کے بعد لکھا ہے اسے اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیں۔ عامل کسی کو نظر نہیں آئے گا اور یہ نقش ہمیشہ کام دے گا۔ پگڑی یا ٹوپی میں رکھنا شرط ہے۔ اگر دوسری جگہ نقش ہوگا تو کام نہ دے گا۔ مثلاً جیب میں ہو یا ہاتھ میں ہو یا گلے میں ہو یا بازو پر ہو تو کام نہ دے گا۔ جب پگڑی یا ٹوپی میں سر پر رکھیں گے تو نگاہوں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔ جب سر سے نقش اتار لیں گے تو دوسروں کو نظر آنے لگیں گے۔ جو نقش ایک لاکھ پچیس ہزار بطورِ زکوٰۃ لکھیں، ان کو آگ میں جلا دیا کریں خواہ ہر مرتبہ کے لکھے ہوئے ہوں۔ ان کو جلاتے جائیں یا چند دن کے بعد جمع کر کے جلا دیا کریں۔ مگر احتیاط رہے کہ ہر نقش لکھا ہو جل جائے۔ اگر کوئی نقش

جلانے سے رہ جائے گا تو عمل کام نہ دے گا اگر کوئی صاحب ہمت کر کے زکوٰۃ شروع کر دے تو ممکن ہے کہ کامیابی سے ہمکنار ہو کر دوسروں سے ممتاز درجہ حاصل کر لے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷	۳۲	۳۱
۳۴	۳۰	۲۶
۲۹	۲۸	۳۳

مال و دولت چوروں کی نظروں سے پوشیدہ رہے

ص ابجد شمسی کا چودھواں حرف ہے۔ شمسی عدد پچاس ہیں اور ملفوظی انسٹھ ہیں اور عدد عربی تسعین ۱۸۲۳ (ایک ہزار آٹھ سو تیئیس) ہیں۔ اب ہر سہ کی میزان ۱۹۳۲ ہوئی۔ (۱۸۲۳-۵۹-۵۰) حرف صاد کا تعلق منازل قمر میں سے منزل قلب سے متعلق ہے اور عناصری سے ثالثہ خاک کا ہے اس کی مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۷	۶۴۰	۶۴۵
۶۴۲	۶۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۶۴۸	۶۴۱

عاملین نے اس حرف کے خواص میں لکھا ہے کہ اس مثلث کو ساعت قمر در عقرب مین سیاہ روشنائی سے لکھ کر جس کمرہ میں یا بکس میں یا صندوق میں رکھ دیا تو

اس کا مال چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اگر چور آئیں گے تو یہ مال ان کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا۔ جس مال میں یہ مثلث رکھا ہے اور جس کمرہ میں یہ مثلث ہوگا اگر اس کمرہ میں عورت سے قربت کی جائے تو حمل قرار نہ پائے گا۔

انسانی نظروں سے غائب ہونا

اس نقش کی ایک تاثیر یہ بھی ہے جو اساتذہ فن نے بیان کی ہے کہ اس کا عامل مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کا عامل ہونا اور زکوٰۃ ادا کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہے۔ قدرت جس کی مدد کرے وہ ہی اس کا عامل بن سکتا ہے۔ واضح ہو کہ اس کی زکوٰۃ قمر درعقرب کے تیسرے درجہ پر دی جاتی ہے۔ جب قمر درجہ دوم پر ہو تو زکوٰۃ بیکار ہے اور جب درجہ چہارم پر آجائے تو زکوٰۃ بیکار ہے۔ صرف درجہ سوم پر ہی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔ قمر ایک درجہ ایک گھنٹہ چون منٹ میں طے کرتا ہے۔ قمر در عقرب ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ضروری ہوتا ہے مگر کسی مہینہ میں دو مرتبہ بھی آجاتا ہے۔ اول تو وہ صاحب اس عمل کو کریں جو قمر درعقرب درجہ سوم کی ابتدا اور انتہا کی صحیح تحقیق کریں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ قمر درعقرب درجہ سوم پر نقش لکھنے سے خالی نہ جائے اگر قمر درعقرب درجہ سوم بھی خالی گیا تو زکوٰۃ ٹوٹ جائے گی۔ قمر درعقرب درجہ سوم پر سیاہ روشنائی سے یہ مثلث پُر کر کے اور ایک لاکھ پچیس ہزار یعنی سوا لاکھ مرتبہ جب تعداد پوری ہوگی تو لکھنے والا اس کا عامل ہوجائے گا۔ سوا لاکھ مرتبہ لکھنے کے بعد اس کا التزام رہے کہ ہر قمر درعقرب میں نو نقش لکھ لیا کریں۔ اگر ایک قمر درعقرب خالی جائے گا تو زکوٰۃ ٹوٹ جائے گی۔ جس قدر نقش لکھے جا چکیں ان سب کو آگ میں جلا دیا کریں۔

قمر در عقرب میں اس کی قید نہیں ہے کہ آپ مقررہ تعداد لکھا کریں مگر ۹ سے کم نہ لکھا کریں اب جس قدر مدت میں سوالاکھ کی تعداد پوری ہوان شرائط سے پوری کرنا ہوگی

سفر میں تھکان نہ ہو

اگر پیدل چلتے وقت حرفِ ص پڑھتے جائیں تو راستہ کٹ جائے گا اور تھکان بالکل نہیں ہوگی۔

ناجائز تعلقات ختم کرنا

جس وقت آفتاب بُرج عقرب کے ۹ درجے پر ہو۔اس وقت ایک کاغذ پر نوے مرتبہ حرفِ صاد لکھا جائے۔ پھر ان دونوں افراد کے نام لکھے جائیں۔اگر یہ عبارت اور حرفِ ص ہرن کی کھال پر یا سفید ریشمی کپڑے پر لکھی جائے تو عمل کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ لکھنے کے بعد اس کو پانی میں پھینک دیں۔ لکھتے وقت ہینگ کی دھونی دیتے رہیں۔ان شاء اللہ دونوں کے درمیان جلد جدائی واقع ہوگی۔اس طرح کے اعمال صرف وہاں کئے جائیں جہاں تعلقات ناجائز ہوں۔اگر کسی کا جائز تعلق ختم کرنے کیلئے یہ عمل کیا جائے گا تو عامل قہر خداوندی کا شکار ہو جائے گا۔

دشمنوں سے محفوظ

اگر زرد ریشمی کپڑے پر ایک ہزار مرتبہ ص لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں تو دشمنوں کے مکروفریب سے محفوظ رہیں۔

اعمال میں تاثیر پیدا ہو

جو شخص نوے مرتبہ نوے دن تک حرف ص کا ورد کرتا رہے تو اس حرف کا عامل بن جائے۔ اس کے بعد اس کے عمل میں زبردست تاثیر پیدا ہو جائے گی اور پھر حرفِ صاد کے ہر عمل میں ان شاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

مطلوب متوجہ ہو

کسی کی توجہ حاصل کرنے کے لئے حرفِ صاد کو نوسو مرتبہ لکھ کر پھر طالب و مطلوب کے نام مع اسم والدہ کے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر ہرے کپڑے میں پیک کر کے آویزاں کر دیں تو چند ہی دنوں کے بعد مطلوب متوجہ ہوگا۔

مچھلی کا شکار

اگر کوئی شخص حرف صاد کو جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں ۱۴ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے پھر مچھلی کے شکار کو جائے تو مچھلی کانٹے میں خوب لگے گی۔

دولت اور مقبولیت کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دولت اور مقبولیت سے سرفراز کرے تو اس کو چاہیئے کہ دو نفلیں پڑھ کر سورۃ ص کی تلاوت کرے۔ کسی کاغذ پر اس طرح حرفِ ص لکھے کہ ایک سطر میں سو (۱۰۰) مرتبہ آ جائے۔ کل نو سطور میں لکھے۔ اس کے بعد نوسو مرتبہ ص پڑھ کر اس کاغذ پر دم کر دے اور اس کو تعویذ کی شکل دے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک نقش آتشی چال سے سورۃ ص کا بھی تیار کرے اور اس پر سورۂ ص

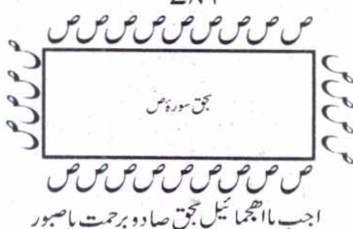
ایک بار پھر تلاوت کر کے دم کر دے۔ پھر اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ ان شاء اللہ نوے دن کے اندر مقصد میں کامیابی ملے گی۔ سورۂ ص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۳۳۴	۲۷۳۳۷	۲۷۳۴۰	۲۷۳۲۶
۲۷۳۳۹	۲۷۳۲۷	۲۷۳۳۳	۲۷۳۳۸
۲۷۳۲۸	۲۷۳۴۲	۲۷۳۳۵	۲۷۳۳۲
۲۷۳۳۶	۲۷۳۳۱	۲۷۳۲۹	۲۷۳۴۱

گھر میں خیر و برکت کے لئے

اگر کوئی شخص حرفِ صاد کو مندرجہ ذیل انداز میں اس وقت لکھے جب چاند منزل قلب میں ہو اور نوے مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ پر دم کر کے اپنے گھر میں لٹکا لے تو گھر میں خیر و برکت ہو۔ اس کاغذ کو تعویذ کی شکل دے کر نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گھر کے اندرونی حصے میں لٹکائیں اور درمیان میں "بحق سورۂ ص"، لکھیں۔ اس طرح لکھیں۔



زبان بندی حاسد

اس طلسم کو منزل قلب میں لکھ کر عورت بائیں بازو پر اور دائیں بازو پر باندھ لے تو حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

ص ص
ص ص
ص ص
ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص بستگی زبان وبدگوئی فلاں بن فلاں درغرض و حق فلاں بن فلاں

مانع حمل

یہ عمل استقرار حمل سے روکتا ہے۔ قمر جب منزل قلب میں ہو تو لکھنا چاہیئے۔ یہ نقش حرف ص کے عدد قمری **90** لفظی **95** اور عددی **590** کے مجموعہ **775** سے ترتیب دیا گیا ہے۔ کسر **1** کی وجہ سے خانہ **7** میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ چال آبی ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۲۷۰	۲۵۵
۲۵۴	۲۵۸	۲۷۲
۲۷۱	۲۵۶	۲۵۷

ضبط نطفہ فلاں (نام عورت مع والدہ) حمل قرار نہ بائید ضبط نطفہ فلاں (نام مرد مع والدہ) حمل قرار نہ بائید اس نقش کو پانی میں حل کر کے عورت کو پلانا چاہیئے۔

خیر و برکت

درج ذیل طلسم کو ریشمی کپڑے پر لکھ کر پاس رکھنے سے یا پہننے سے معیشت میں خیر و برکت بھی ہوتی ہے اور ظالموں سے حفاظت بھی رہتی ہے۔

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص اھجمائیل اجب یا طعیل بحق حطیع سع سمتع علطح ستع لبع یموہ یاہ سلام قولامن رب رحیم اجب وافعل کذا

حرف ''ص'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل قلب میں حرف ''ص'' کی دعوت اور اضمار 700، 700 مرتبہ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر اللہ کے حکم سے اطاعت کرے گا۔اس کا مؤکل سبز نور کی شکل میں نظر آتا ہے۔

(دعوت) **یا اھجمائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد یا اھجمائیل یا صائیل بحق یا صانع یا یحیائیل بحق یا کریم۔**

(اضمار) **اجب یا طعیل بحق حطیع سع ستع علطح ستع ۔لبع یموہ یاہ سلام قولامن رب رحیم . اجب وافعل کذا۔**

حرف ''ق'' کے اعمال

منسوبات

حرفِ ق کے اعداد ابجد شمسی مکتوبی تین سو ۳۰۰ ، ملفوظی پانچ سو ایک (۵۰۱) اور عربی عددی چار سو چھپن ۴۵۶ میزان بارہ سو ستاون ۱۲۵۷، اس کے مؤکل کا نام عطرائیل ہے۔ منازل قمر میں سے منزل شولہ سے متعلق ہے۔ ترتیب عنصری کے حساب سے سابعہ آتش کا ہے۔ یہ ابجد قمری کا 19 واں حرف ہے ابجد قمری میں اس کے عدد سو ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ حرف بادی ہے حرف بادی سے مل کر تقویت پاتا ہے اور حروف آتشی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف خاکی اس کے دشمن ہیں۔ اس حروف کی طبع خشک ہے ناطق ہے۔ بلحاظ صفت نورانی اور مشترک ہے۔ حرف ق ناطق اور گرم تر قدرے خشک ہے۔ اس کا دن جمعہ ہے۔ بخور، عود اور صندل سفید ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل شولہ میں داخل ہو تو ادا کریں۔ چاند ہر ماہ منزل شولہ میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو با مؤکل پڑھا جاتا ہے۔ اجب یاعطرائیلُ بحق یاقاف اس منزل کے اوقات کے اندر اندر ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو حرف قاف کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار ہے کہ وہ جب چاہے اس حرف قاف

کے عملیات سے کام لے سکے۔ بخور بوقت زکات جلانا چاہیئے۔ جو انار کے چھلکے یا مصطگی یا ترنج کا ہو۔

قوت وطاقت کے لئے

اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو قوت کا سرچشمہ بنایا ہے قادرٌ ، قویٌ ، قائمٌ ، قدیرٌ ، قدیمٌ ، قہارٌ کے اسماء کا سرچشمہ کا سرحرف یہی ہے۔اس حرف کو جو شخص لوہے کی تختی پر ۲۱ بار لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔اس کو بھاری بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت حاصل ہو جائے۔مزدوروں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

حصار کا طریقہ

جب اس حرف کو نصف دائرے میں لکھے اور ریاضت کرنے والا اس کے درمیان بیٹھے کوئی جن اس کو ایذا نہ پہنچا سکے۔یعنی نصف دائرہ میں بہت سارے ق لکھیں۔

خلقت میں مقبولیت

اگر کوئی شخص وہ تمام اسم الٰہی جو حرف ق سے شروع ہوتے ہوں۔ ہر حرف کے درمیان میں ق لکھے اور انگوٹھی کے نگ کے نیچے لگائے جو سرخ پتھر مثل یاقوت یا عقیق وغیرہ کے ہو تو اس کو خلقت میں مقبولیت حاصل ہوگی۔

دشمن مغلوب ہوں

دشمنوں کے مغلوب ہونے اور ان کی زبان بند ہونے کے واسطے ایک کاغذ

پر سو بار دشمن کے نام کے ساتھ لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں۔

مرگی اور درد ِشقیقہ

مرض مرگی اور درد شقیقہ کے لئے اس کے نقش مثلث کو چمڑے پر لکھیں اور پشت پر اس مرض کا نام لکھیں جس کو دور کرنا ہو۔ اس مرض کے اعداد لے کر مؤکل بنائیں اور مرض کے ساتھ اسے بھی لکھ دیں اور مرض کی جگہ پر باندھ دیں صحت ہو جائے گی۔

حاجت پوری ہو

اگر ہر بدھ کو صبح ساعت اول میں سو بار حرف قاف معہ مؤکل پڑھا کرے تو اس کی حاجت پوری ہوگی۔

خواب بندی

کسی کی خواب بندی کرنی ہوتو دوسو (ق) کاغذ پر لکھیں اور اس کے ساتھ نام معہ والدہ لکھیں اور مقصد لکھیں جو خواب بندی کا ہوتو مؤثر ہوگا۔ اگر خواب بندی کے لئے اس طرح چھری پر لکھیں اور دیوار میں گاڑ دیں تو جب تک چھری نہ نکالیں گے خواب بند رہیں گیں۔

دشمن سرگرداں رہے

حکیم طمطم ہندی حرف ق کے خواص میں تحریر فرماتے ہیں کہ شیر کی کھال پر چار اشکال بنائیں۔ اول اونٹ کے سر کی، دوم شیر کے سر کی، سوم بلی کے سر کی، چہارم

آدمی کے سر کی اور ہر سر پر حرف (ق) لکھیں۔ یہ اس وقت لکھیں جبکہ شعرائے یمانی نظر آئے۔ پھر اس کی کھال کو جلائیں اور اس کی خاک کو سنبھال کر رکھ لیں جس کو ایک درم خاک کھلائی جائے گی وہ ہمیشہ سرگرداں رہے۔ البتہ کتابت ق کی حیوان ناطق کے خون سے کریں۔ جبکہ آفتاب طالع میں ہو۔

لوگوں کے دِلوں میں عزت ومحبت پیدا ہو

شیخ شہاب الدین سہروردی تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عقاب کی صورت بنائے جس کے بال وپَر کشادہ ہوں اس کا سر شیر کی مانند اکڑا ہوا ہو۔ پھر سر کے نیچے تمیں ق لکھے۔ سر کے اوپر بیس کاف لکھے، سر کے آگے بارہ ق لکھے۔ پروں پر پندرہ بار ق لکھے۔ زعفران وگلاب سے لکھے اور پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں عزت ومحبت پیدا ہو۔ امراء میں مقبول ہو۔ سفر وحضر میں تمام حادثات سے محفوظ رہے۔

صاحبِ اسرار ہو جائے

اگر ہر روز بیس مرتبہ اس حرف کو پڑھا کریں اور مداومت کریں تو صاحب اسرار ہو جائیں۔

لوگوں میں مقبولیت کے لئے

اگر پوست آہو پر ق سو بار لکھ کر پاس رکھیں تو لوگوں میں مقبول وعزیز ہوں۔ اس کا وقت بدھ کی رات کو آدھی رات گئے ہے۔ لکھتے وقت یا شکورُ یا عزیزُ پڑھتا رہیں۔ یعنی ایک دفعہ پڑھا، پھر ایک حرف ق لکھا۔

کشتی محفوظ رہے

اگر کشتی کے بادبان پر اس حرف کو لکھ کر دریا میں یا سمندر میں ڈالیں تو کبھی غرق نہ ہو۔

برائے خواب بندی

شیخ نجیب الدین سکا کی اپنی تصنیف ''جواہر الحروف'' تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس حرف کو دو سو (200) مرتبہ کاغذ پر لکھ کر زیر سنگ گران کے نیچے رکھے تو جس کے نام سے رکھے، اس کی نیند بند ہو جائے گی، جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نہ کرے، تب تک اس کو نیند نہ آئے گی اور آرام نہ پائے گا۔

حرف ق کا راز

مشارق الانوار میں ہے کہ حرف ق باطن میں اسم اعظم ہے اور سرِ امر ہے اور مراد سرِ اَمر ہے اور حرف اول قلم قاف ہے عالم میں، بظاہر اسم اعظم اور اس میں بیاطن اور عدد قاف ایک سو اکیاسی ہیں۔ پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی ایک سو دس طرح کریں۔ اکہتر باقی رہتے ہیں کہ یہی مادۂ اسم اعظم ہے اور ایک حرف ہے حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہے حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن سین کو جانے تو اس نے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل میں ہے کہ حرف قاف ایک جز حرف نورانی ناطق ہے اور مخصوص ہے یہ حرف ساتھ دس اسم کے اول میں ان کے قاف یعنی لقیوم القالمر القاهر اقهّار القدّوس القديم القريب

القابض القائم کہ ان میں اسم اعظم ہے اور قاف کے سو عدد ہیں کہ مربع و مخمس و معشر وغیرہ کے وضع فلکی کے وقت نقش اختیار کرنے میں بھر سکتے ہیں۔

برائے دفع خوف مغزولی

• اگر کوئی شخص کسی اَمر کے زول سے خائف ہو یا اس سے کہ حاکم اُسے معزول کردے۔ پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی میں لکھے اور عود و عنبر کا بخور روشن کرے اور اپنے پاس رکھے۔

معقوری اعداء

قہر اعداء پس توجہ کرنا چاہیئے کہ اسم یا قھار کو بعد طہارت سو(100)مرتبہ پڑھیں اور ہر سو مرتبہ کے بعد اس کو دس مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ بِسِرِ قَھرِ اَلْقَھَارِ الَّذِ یُ اَظْھَرْتَ بِہِ الْقَھَرَ فِیُ قُلُوْبِ اَعْدَآئِکَ اَنْ تَقْھَرَ فلانًا بَا طِنًاوَ ظَاھِرِ اور مربع قاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاثیر عجیب و غریب ظاہر ہوگی۔

دفع سحر و جنات وغیرہ

اگر کوئی شخص حرف قاف کا مربع لکھ اسے عود عنبر کا بخور دے کر جس گھر میں آویزاں کردے تو وہ گھر سحر اور جنات کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ہمارے مجربات میں سے یہ طریقہ اس طرح ہے کہ ہم حرفِ (ق) کو ایک سو مرتبہ لکھ کر سحری و آسیبی اثرات والے گھر میں آویزاں کرادیتے ہیں تو وہ گھر سحر جادو اور آسیب و جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ سحر جادو ٹونہ سے تحفظ اور کالے علم، سفلی علم کے بداثرات سے مکمل نجات

اور تحفظ کے لئے ہماری کتب ''ردسحر حصہ اول، دوم، سوم'' کا مطالعہ فرمائیں۔ جبکہ ہر قسم کے آسیب، ارواحِ خبیثہ اور جنات کے اثرات سے تحفظ اور آسیب زدہ مریضوں کے مکمل علاج کے لئے ہماری تصنیف ''آسیبی قوتوں سے نجات'' کا مطالعہ فرمائیں۔

حرفِ قاف کا خاص عمل

حرف قاف نہایت جلیل القدر ہے۔ قرآن پاک کی ایک سورۃ اسی حرف سے شروع ہوتی ہے یہ حرف مقطعات کا ہے۔ حروف مقطعات پر ہماری تصنیف ''عکسِ لوحِ محفوظ'' کا مطالعہ فرمائیں۔ قاف کا خاص اثر یہ ہے کہ یہ گردش، نحوست اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سعادت ترقی اور کامیابی تک پہنچاتا ہے یہ حرف ایسا عظیم المرتبت ہے کہ فقیر کو بادشاہ بنائے تو ممکن ہے لیکن یہ اس کا کام ہے کہ جو زن فرزند اور دنیا کے تمام تعلقات کو ترک کر کے بستی سے دور کسی غار میں ایک مدت تک بیٹھ جائے لیکن جب اپنی مدت ختم کر کے نکلے گا تو دنیا پر آفتاب بن کر چمکے گا۔ جس طرح حضور ﷺ نے سالہا سال اپنی زندگی غارِ حرا میں بسر کی باوجودیکہ اس وقت آپ دنیوی طریق پر صاحب اولاد تھے اور پاکیزہ صورت وسیرت بی بی صاحبہ بھی تھیں لیکن آپ سب سے قطع تعلق کئے ہوئے تنہا غارِ حرا میں ایک ذات پاک سے رشتہ جوڑے ہوئے تھے۔ اب کون ہے جو ایسی جفا کشی کرے تاہم اس مقدس حرف سے اب بھی بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ حرف ق کے مجموعی اعداد ۱۷۸۲ کا مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۲۰۴	۵۵۵	٦٨
۴۸۷		۳۴۰
۱۳٦	۲۷۲	۴۱۹

اس نقش کے اوپر آپ ٧٨٦ بسم اللہ شریف کے عدد لکھیں اور چاروں طرف ۲۵ + ۲۵ قاف لکھیں اس طرح ق، ق، ۲۵ عدد اس طرح چاروں طرف سو (100) قاف ہوں گے۔ یعنی ہر طرف ۲۵-۱۲۷ اب درمیان کے خانہ میں اوپر لکھیں ق والقرآن المجید اور اس کے نیچے اپنا مقصد مختصر کر کے لکھیں ۔اب چاند کی پہلی تاریخ سے روزانہ سو (100) نقش لکھا کریں اور لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں۔ گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ یہ نقش روزانہ ۱۴ دن تک لکھیں۔ اسی طرح دوسرے مہینہ میں کریں پھر تیسری مرتبہ ختم کر دیں۔ خدا چاہے تو درمیان میں ہی کامیابی ہوگی۔ مگر آپ نقش تین مہینہ ۱۴-۱۴ دن لکھا کریں۔ کسی خاص قلم و دوات یا پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔

شفاء الامراض کا عملِ مسیحا

شفاء امراض کے واسطے یہ حرف عجیب الاثر ہے۔ قرآن پاک کی ایک سورت اسی حروف سے شروع اور اسی حروف سے موسوم ہے (سورۃ قاف)۔ جہاں کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو اور مریض خطرہ میں ہو تو اس جگہ طب روحانی کا یہ عمل مسیحا کا کام کرتا ہے اور بسا اوقات موت کے منہ سے نکال لاتا ہے اور خدا پاک شفا عطا فرماتا ہے۔ باقی موت کا وقت تو نہ کسی نے ٹالا ہے نہ ٹال سکتا ہے نہ ٹال سکے گا۔ موت تو حکم

الٰہی ہے۔ ہم دوا تو محض تسکین قلب اور دنیاوی اسباب پر نظر کرتے ہوئے دیتے ہیں ۔ یہ عمل مسیحا کا کام کرتا ہے۔ دیوانگی، مرگی، بے ہوشی، درد شقیقہ، سر کا چکر، ضعف و دماغ اور کمی ذہن کے لئے یہ عمل بالخاصہ تیر بہدف ہے لیکن ہر مرض میں اس کی تاثیر کام کرتی ہے اور اپنا اعجاز دکھاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جس مرض کے لئے یہ نقش تیار کیا جائے تو اس مرض کا نام اور مریض کا نام جدا جدا حرفوں میں لکھ کر پھر ہر حرف کے اعداد مراتب ثلثہ سے جمع کریں اور اس میں بارہ سوستاون کا اضافہ کر کے **مثلث** آتشی چال میں پر کریں اور اسی میزان کو بطور استنطاق **جمع** کریں **عشرات** تک اور اسی کا مؤکل بنائیں۔ اب اس نقش کو **پوست جانور یعنی کسی جانور** کی کھال پر سیاہ روشنائی سے لکھیں اور نقش کے **پشت** پر **نام مؤکل لکھ کر اس کے نیچے** یہ آیت پاک لکھیں ق والقرآن **المجید** بس اسی قدر لکھیں اور یہ **تعویذ** اس مریض کے گلے میں ڈال دیں ۔ معمولی **امراض میں** ایک ہی تعویذ کام دیتا ہے۔ لیکن خطرناک امراض میں کئی دن تک کام کرنا ہوتا ہے۔ **یعنی** روزانہ نیا نقش لکھنا اور مریض کے گلے میں ڈالنا چاہیئے پہلے والے نقش کو زمین میں **دفن** کر **دیا** کریں اور روزانہ ایک **نقش** عرق گلاب میں گھول کر مریض کو صبح دوپہر شام **پینے کو دیں**۔ بطریق اسباب دنیاوی دوا بھی کرتے ہیں۔ مگر اعتقاد سے اس عمل کو کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

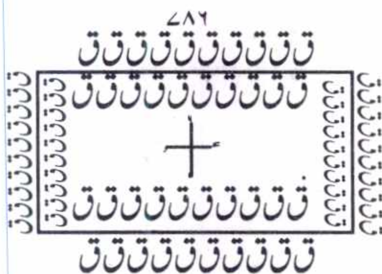
خواب بندی

اگر کسی دشمن کی خواب بندی کرنی ہو تو اس طرح نقش بنائیں اور نقش کے نیچے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر قبرستان کی زمین میں دفن کر دے۔ دشمن کی

نینداڑ جائے گی۔اس مثالی نقش میں نقش کے چاروں طرف دس دس قاف تحریر ہیں۔ لیکن نقش بناتے وقت وقت چاروں طرف سو۱۰۰سو۱۰۰قاف تحریر کریں۔

خواب بندی محبوب

ساعتِ عطارد میں کسی زرد رنگ کے کاغذ پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ لکھ کر طالب و مطلوب کا نام لکھ کر اُن کی ماؤں کے نام کے ساتھ بھاری پتھر کے نیچے دبادیں تو مطلوب کی نینداڑ جائے گی اور اُس وقت تک اڑی رہے گی جب تک وہ طالب سے ملاقات نہ کرلے۔



مطلوب محبت میں بےقرار ہو

محبت کے لئے کسی سفید کاغذ پر سو (۱۰۰) مرتبہ ''ق'' لکھ کر طالب ومطلوب کے نام حسبِ قاعدہ لکھ کر کسی درخت پر لٹکادیں۔تعویذ کو سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کرلیں۔ان شاءاللہ مطلوب بےقرار ہوکر طالب سے آملے گا۔

مقصد میں کامیابی ہو

اگر کسی مقصد کے لئے حرف ''ق'' کو سو (۱۰۰) مرتبہ سو دن تک لگاتار

پڑھیں تو مقصد میں ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔

عظمت و ہیبت کے لئے

حرف قاف کو اللہ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے۔ جو شخص حرف قاف کے اعداد نقش مربع کی شکل میں اتوار کے دن پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو درندے اور وحشی جانور اور جن وانس اس سے خوف کھانے لگیں۔
حرفِ قاف کا نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲٦	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

بحق یاقوی یاقدیم یا قادر یا قہّار یاقائم

کامیابی کے لئے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ حرف ''قاف'' پڑھکر سو (۱۰۰) مرتبہ یہ پڑھے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحِيِّ الْقَيُّوْم ۔یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ اس کے بعد اپنے مقاصد کے لئے دعا کرے۔ ان شاء اللہ مقاصد میں بھرپور کامیابی عطا ہوگی۔ بہت ہی عجیب وغریب عمل ہے اور بزرگوں کی

خاص عطا ہے۔ جو آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ آپ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ناچیز کو بھی دعاءِ خیر میں یاد رکھیں۔

قوت وطاقت

اگر کوئی منزل قمر شولہ میں زہرہ کی ساعت میں یہ طلسم شیر کی کھال پر یہ طلسم لکھ کر پاس رکھے تو درندے، وحشی اور شاہان جن وانس اس کی قوت و طاقت سے خوفزدہ ہوں گے۔ طلسم یہ ہے۔

قادر قدیر قدیم قھار ق ق ق ق ق قیوم قابض قاھر قابل
ق ق ق ق ق قائم قدوس قریب قوی ق ق ق ق ق

تسخیر محبوب

منزل قمر شولہ میں آفتاب دلو کے 1 درجہ 40 پر ہو تو 10 مرتبہ حرف ق لکھ کر نیچے لکھیں۔ ''فلاں بن فلاں (طالب کا نام مع والدہ) الحب فلاں بن فلاں (مطلوب کا نام مع والدہ) پھر اس کو کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ اگر مطلوب کا دل کسی اور طرف ہو گا تو پلٹ کر فوری طالب کی طرف ہو جائے گا۔

خواب بندی

اگر کسی کی خواب بندی کرنی ہو تو دو سو مرتبہ حرف ق منزل شولہ میں بدھ کے دن اول ساعت میں لکھ کر نیچے مطلوب کا نام مع والدہ لکھ دیں اور وزن کے نیچے دبا دیں۔ مجرب ہے۔

علاج مرگی و درد شقیقہ

ان امراض کے علاج کے لئے منزل شولہ میں حرف ق کے عدد رقمی' عدد لفظی اور عدد عددی کے مجموعہ اعداد 841 سے ترتیب دیئے جانے والے اس نقش مع طلسم کو لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

(۸) ۲۸۴	(۱)۲۷۶	(۶) ۲۸۱
(۳) ۲۷۸	(۵) ۲۸۰	(۷) ۲۸۳
(۴) ۲۷۹	(۹) ۲۸۰	(۲) ۲۷۷

ے کی حال م م و و ر م ‹ IIII ووو

ماح ح م ۹ م ۹ م ۹ ‹ ط و م وووم IIII

حرف ''ق'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے منزل شولہ میں حرف ق کی دعوت اور اضمار 100، 100 مرتبہ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر حکم بجالائے گا۔ یہ مؤکل تنہائی میں سورج کی طرح روشن نظر آتا ہے۔

(دعوت) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف . یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قھار یا قدوس یا قابض یا لحمائیل بحق یا متین (اضمار) اجب بحق علطک عطلق مھفیط علج یاھیموہ قھر یوہ اجب و افعل کذا۔

حرف ''ر'' کے اعمال

منسوبات

حرف (ر) ابجد کا بیسواں حرف ہے۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک حرف ر حرفِ آبی ہے جو حروف آبی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف آتش اس کے دشمن ہے۔ یہ حرف سرد تر اور صامت ہے رطوبت کا ثالثہ ہے چنانچہ اس میں انتہا درجہ کی رطوبت اور برودت ہے۔

طریقہ زکات

زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل نعائم میں داخل ہو تب ادا کریں۔ چاند ہر ماہ اس منزل میں آتا ہے اور ایک منزل میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے حرف کو با موکل پڑھا جاتا ہے۔ اَجِبُ یَا اَمُوَاکِیُلُ بِحَقِّ یَارَا اس منزل کے وقت اندر اندر ۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو اس حرف کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی ۔عمل علیحدہ پڑھیں اور حصار سے پڑھیں ۔مگر کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ اب آپ کو اختیار ہوگا کہ جب چاہیں۔ حرف 'ر' کے عملیات سے کام لیں۔ بخور بوقت زکات لوبان گلاب کے پھول ہیں۔

اولادِ نرینہ اور دافع اسقاط حمل

اس حرف کے عدد دوسو (۲۰۰) ہیں لفظی ۲۰۱ عددی ۵۰۱ ہیں ان سب کا مجموعہ ۹۰۲ ہے۔ اس کی مثلث آبی منزل نعائم میں چمڑے پر لکھی جائے اور اس کو حاملہ

پاس رکھے تو حمل ہرگز نہ گرے گا۔ یہ نقش ہمیشہ حاملہ پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول دے اور یہ بھی اس میں خاصیت ہے کہ مولود لڑکا ہوگا۔ اگر یہ نقش قیدی کو دیں تو وہ قید سے خلاصی پائے گا۔

پیاس کی شدت ختم ہو

جو شخص رانگ کی تختی پر مشتری کے شرف میں اس کو لکھے۔ پھر اس تختی کو سخت گرمی میں زبان کے نیچے رکھے تو پیاس جاتی رہے اور اگر اس لوح کو پانی میں رکھے اور صبح نہار منہ تین گھونٹ اس پانی کے پیئے تو پیاس اس کی دور ہوگی۔

نیند نہ آئے

اگر چمگادڑ کی کھال پر اس حرف کو لکھیں اور اس کے اردگرد دس بار (را) لکھیں تو جو شخص اس کھال کو اپنے پاس رکھے جب تک پاس رہے۔ اس کو نیند نہ آئے۔

قید سے رہائی

جو شخص حرف را کو قید خانے کے دروازے پر دس بار لکھے۔ وہ قید خانہ سے جلد رہا ہو۔

کسی پر سر درد مسلط کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ مطلوب کو سر کا درد ہو جائے یعنی اسے سزا دینا منظور ہو اور اس پر سر درد مسلط کرنا چاہے تو خچر کی کھال پر اس کے عدد مراتب کو جس شخص کے نام معہ والدہ کے ساتھ لکھے۔ پھر کسی لکڑی کے نیچے دبا دے تو معمول کو سر درد ہو جائے گا۔

قبلہ رخ ہو کر لکھنا چاہیئے۔

رزق کشادہ ہو

اگر کوئی اس حرف کا تعویذ لکھ کر پاس رکھے اور اسم یا رحیمُ کی تلاوت کرتا رہے تو اس کا رزق کشادہ ہوگا۔

پھل زیادہ ہوں

اگر کوئی اس حرف کی منزل میں سیسہ کی تختی پر اس حرف کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تو عجائبات ملاحظہ کرے۔ جس شخص نے اس حرف کی خدمت ادا کی ہو وہ درختوں کے پھل لانے کا فائدہ بھی حاصل کر سکتا ہے اس حرف کو لکھ کر اس پانی میں ڈال دیں۔ جہاں سے درختوں کو پانی دیتے ہوں تو درخت جلد بڑھیں اور بہت پھل دیں۔

تندرستی حاصل ہو

اگر مٹی کا نیا پیالہ لے کر اس پر مشک و زعفران اور گلاب سے چالیس را پھر ۱۱۲ طا لکھیں۔ پھر دھو کر بیمار کو تھوڑا سا اس میں شہد ملا کر پلائیں تو وہ تندرست ہو اور تمام رنج اس سے زائل ہوں۔

ہر دِل عزیزی کے لئے

اگر ۹ کوئی سو مرتبہ شرینی پر پڑھ کر پھونکے اور کتے کو کھلا دے تو لوگوں میں عزیز ہو۔

دشمن کو مرض میں مبتلا کرنا

اگر کوئی چاہے کہ کسی کو صرع پیدا ہو تو نعل کہنہ پر سو بار 'را' کو مثلث غیر مساوی الاضلاع میں لکھے۔ نام اس کا معہ والدہ درمیان میں لکھے اور ورق کو ٹنے والے کی لکڑی کے نیچے دفن کرے تو اس شخص کو مرض صرع پیدا ہو جائے گا۔ اس طرح لکھ کر درمیان میں دشمن کا نام لکھے اور اس کے آستانے میں دبا دے یا قبرستان سے کوئی لکڑی لا کر اس پر سو بار را لکھے۔ مگر لکڑی لاتے ہوئے کوئی نہ دیکھے پھر اس کو عیسائیوں کے قبرستان میں دفن کرے تو جس تکلیف میں دشمن کو مبتلا کرنا منظور ہو گا وہ اس میں مبتلا ہو جائے گا وہ مرض یا تکلیف نام کے ساتھ لکھنا چاہیئے۔

برائے ظہور دفینہ

شیخ نجیب الدین سکا کی ''جواہر الحروف'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ پڑھ کر مرغ سفید کے کان میں دَم کرے اور اس کو چھوڑ دے پس جہاں رک جائے وہاں دفینہ ہو گا۔ وہ مرغ وہاں جا کر اپنی منقار و چنگل زمین میں مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک ساعت نکال کر ایک کاسہ قلعی میں رکھے اور اس پر نمک اس قدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جائے اس کاسہ کو اسی طرح زیر سر رکھ کر اس حرف کو پھر اسی قدر اپنی زبان پر جاری کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب میں دیکھے گا کہ کہاں ہے یا کوئی اس کو نشان دے گا کہ دفینہ پر مطلع ہو جائیگا۔

قید سے رہائی

منزل نعائم میں یہ طلسم لکھ کر جیل میں قیدی کو دے دیا جائے تو وہ 20 دن کے اندر رہا ہو جائے گا۔

ررررررررررررررررررر اللھم انی اسئلک یارحمٰن یارحیم یارزاق یارفیع یارقیب یارشید یا رؤف یارب بما اودعتہ حرف الراء من الاسرار المجر ونتہ والانوار المکنونت ان تسخر لی خدام ھذا الحرف الشریف فیما امرھم بہ انک علی کل شئ قدیر

آسانی ولادت

اس مقصد کے لئے حرف ''ر'' کے عدد رقمی 200 لفظی 201 اور عددی 651 کے مجموعہ 1052 کے اعداد ترتیب دیئے جانے والے اس نقش مثلث کو دردزہ کے وقت عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے اور بوقتِ شدت کھول دیا جائے۔ ان شاء اللہ ولادت بآسانی ہوگی۔

٧٨٦

(٤) ٣٥٠	(٩) ٣٥٥	(٢) ٣٤٧
(٣) ٣٤٨	(٥) ٣٥١	(٧) ٣٥٣
(٨) ٣٥٤	(١) ٣٤٦	(٦) ٣٥٢

عداوت اور جدائی

اگر دو آدمیوں میں جائز وجہ سے عداوت و جدائی ڈلوانی ہو تو جب منزل نعائم بھی ہو اور شمس برج عقرب کے تیسرے درجے پر ہو تو مردے کے کفن کے ٹکڑے پر 200 مرتبہ حرف ''ر'' لکھیں۔ اس وقت سفید مرچ اور ہینگ کا بخور جلائیں نیچے دونوں افراد کا نام مع والدہ لکھیں اور پھر اس کفن کے ٹکڑے کو پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ ناحق کرنے والا فوری طور پر اللہ کی طرف سے دردناک عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔ جس کا ذمہ دار بھی وہ خود ہوگا۔

فراخی رزق

منزل قمر نعائم میں جب زہرہ سعد کی ساعت چل رہی ہو تو یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھ لیں۔ اللہ کے حکم سے رزق فراخ ہو جائے گا۔

یارب	۷۸۶	یارزاق
(۲) ۶۳	(۹) ۷۱	(۴) ۶۶
(۷) ۶۹	(۵) ۶۷	(۳) ۶۴
(۶) ۶۸	(۱) ۶۲	(۸) ۷۰

حرف ''ر'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے خلوت میں 201 مرتبہ دعوت اور 201 مرتبہ اضمار پڑھیں تو مؤکل سبز و سفید نور کی شکل میں حاضر ہوگا جس کے سینے میں

حرف ''ش'' کے اعمال

منسوبات

یہ ابجد قمری کا اکیسواں حرف ہے۔منزل قمری بلدہ سے منسوب ہے۔ بلحاظ صفت ظلمانی اور جلالی ہے۔مزاج کے لحاظ سے ناطق اور گرم وتر ہے۔اس کا دن بدھ ہے ۔ بخور میں عود اور صندل سرخ استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے عدد تین سو ہیں۔حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ حرف آتشی ہے۔حرف آتشی سے مل کر اسے تقویت پاتا ہے اور حروف بادی سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔حروف آبی اس کے دشمن ہیں۔اس حرف کی طبع گرم اور ناطق ہے۔ یبوست اس کی حرارت کے ساتھ متعدل ہے۔حرف نحی اکبر ہے۔ بغض وعداوت میں کام دیتا ہے۔خواص سریع الاثر ہیں۔ ملائکہ میں ان کا تعلق میکائیل سے ہے۔موکل علوی شدحائیلُ ہے۔مؤکل سفلی ابوالنور ہے۔عون اس کا مرۃ الابیض بن الحارث ہے۔ اعمال شر میں یہ حرف بہت شدید ہے

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل بلدہ میں ہو تو ادا کرے۔ چاند ہر ماہ منزل بلدہ میں آتا ہے۔لہٰذا ایک منزل کا وقت اندازاً ۲۴ گھنٹے رہتا ہے۔زکات کے لئے اسے باموکل اس طرح پڑھتے ہیں۔اجب یا ھمرائیلُ بحق یا شین اس منزل کے اوقات کے اندر۴۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں گے تو حرف شین کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔

محبت واطاعت

اگر کوئی شخص بدھ کے دن جب شمس برج جدی میں ہو، زعفران سے لکھ کر عنبر کی خوشبو لگا کر پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے محبت واطاعت کرے۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

ش	ش	ش
ش	ش	ش
ش	ش	ش

الحب ویمتثل ...... فلاں بن فلاں

دفن شدہ جادو معلوم کرنا

اس مقصد کے لئے اس طلسم کو سفید مرغ کے گلے میں ڈال کر جہاں جادو دفن ہونے کا شبہ ہو چھوڑ دیں تو جادو جہاں دفن ہو گا اس مقام پر کھڑے ہو کر مرغ تین مرتبہ بانگ دے گا۔ منزل بلدہ میں یہ طلسم لکھنا زیادہ مفید ہے۔

۷۸۶

ش	ی	ن
ی	ن	ش
ن	ش	ی

الا یسجدو الله الذی یخرج الحب فی السموات والارض

تسخیر دشمن

اس مقصد کے لئے دشمن کا نام مع والدہ لکھ کر اضمار لکھ کر پاس رکھیں یا کہیں دفن کر دیں۔ سیسہ کی تختی پر لکھنا زیادہ بہتر ہوگا۔ بدھ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں لکھتے وقت صندل سرخ کا بخور جلائیں۔

نام دشمن معہ والدہ عدھس طلحیاس واجب افعل کذا

عداوت و بغض

جن دو افراد کے درمیان بغض و عداوت قائم کرنی ہو تو جب برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو تو اس وقت ان دونوں کا نام مع والدہ لکھ کر نیچے طلسم لکھ کر دریا میں ڈال دیں۔ لکھتے وقت افیون کا بخور جلائیں۔

نام معہ والدہ بین نام معہ والدہ شف۔ شفی۔ شف۔ شعبشف اجب یاش یاش یاش

حل المشکلات اور ترقی درجات

اس مقصد کے لئے حرف ش کے عدد رقمی **300** عدد لفظی **260** اور عدد عددی **1492** سب کا مجموعہ **2152** سے خاکی مثلث پر کر کے پاس رکھیں۔ یہ نقش مثلث بلدہ میں عطارد کی سعد ساعت میں لکھیں کسر ایک کی وجہ سے خانہ 7 میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۴ (۲)	۷۲۲ (۹)	۷۱۶ (۴)
۷۲۰ (۷)	۷۱۷ (۵)	۷۱۵ (۳)
۷۱۸ (۶)	۷۱۳ (۱)	۷۲۱ (۸)

حرف ش کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے خلوت میں **360** دعوت اور **360** مرتبہ اضمار پڑھیں تو مؤکل سبز و سنہرے نور کی شکل میں حاضر ہو کر رہنمائی کرے گا۔ شرائط جمالی کے ساتھ اجازت کے ساتھ یہ کیا جائے۔

(دعوت) یا ھمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین . یا ھمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شافی یا شھید یا ھشبائیل بحق یا خلیل۔

(اضمار) اجب ایھا السید ھمرائیل بحق عد حص و طلحیاس و اجب افعل کذا ۔

قدر و منزلت کے لئے

جس وقت قمر منزل سعید پر ہو مشتری شرف میں ہو اور قمر تمام نحوست سے بری ہو تو حرف شین کے نقش کو قلعی کی لوح پر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام امراء ملوک اور حکام کے نزدیک قدر و منزلت پائیں ۔ حرف شین کی اس لوح سے فائدہ اٹھانے کے لئے عرصہ تک انتظار کرنا پڑتا ہے تو وقت ہاتھ آتا ہے۔

روحانی الٹراساونڈ

اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی تو شب جمعہ کو دو سو بار پڑھ کر حروف شین کو تین بار لکھے اور حاملہ کا نام معہ والدہ لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو جنس مولود کا علم ہو گا۔

ہیبت کے لئے

جب آفتاب برج حمل میں ہو۔اتوار کا دن ہو۔اس حرف کو تیرہ بار لکھ کر عنبر کی خوشبو لگا کر سر پر باندھے تو خدا اس پر ہیبت نازل کرے جو دیکھے اس کی محبت و اطاعت کرے۔

تسخیرِ جن وانس

جو شخص اس کے مرکب حرفی کو تکسیر کرکے جمعہ کو ساتویں ساعت میں ایسے تانبے پر کندہ کرے جس پر سونے کا ملمع ہو اور اپنے پاس رکھے تو جن وانس اس سے محبت کریں۔

کسی کو بیقرار کر کے حاضر کرنا

اگر کسی شخص یا بہت سے اشخاص کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ہر ایک کے درمیان حرف شین تانبے کی تختی پر لکھیں اور آگ کے قریب لے جائیں تو وہ لوگ اس کے پاس آنے کو بیقرار ہو جائیں گے۔

دفینہ معلوم کرنا

جو شخص اس کے حروف ہجا کو تکسیر کر کے مثلث میں ریشم پر لکھے۔لوبان کا بخور جلائے اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔اَلَّا یَسْجُدُوْ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان پر چھوڑ دے جہاں دفینہ کا گمان ہو یا جادو کے دفن ہونے کا شک ہو تو وہ مرغ اس

جگہ کھڑے ہوکر تین مرتبہ بانگ دے گا اور پنجوں سے کرید ے گا۔ حروف کی تکسیر یہ ہے۔

ن	ی	ش
ش	ن	ی
ی	ش	ن

عزت وتوقیر کے لئے

اگراس حرف کو اسمائے شینیہ مثل شکور، شہید وغیرہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ہیبت اور عزت اس کونصیب ہو۔

روحانی راز

دو اشخاص کے درمیان صلح کرانے کے لئے نیک ساعت میں کام کرنا چاہیئے اور بغض کے لئے معکوی حرف لکھیں تو زیادہ مناسب ہوگا۔

مطلوب مطیع ومہربان ہو

جب وقت قمر برج قوس میں ہو اور منحوس ستارے متصل نہ ہو تو نام مطلوب معہ والدہ کے ساتھ حرف شین تین مرتبہ لکھ کر کسی جگہ دفن کرے تو وہ مطیع ومہربان ہو۔

مقبولِ خلائق

اگر ہرن کی جھلی پر سفید کاغذ پر تین شین بارہ الف و چار ھ اور چار ب مشک و

زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں۔ تو مقبول خلائق ہو۔

عزت و تعظیم کے لئے

حکیم طمطم ہندی تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پوست آہو یا سفید کاغذ پر ۳۶ شین عربی اور ۱۳ الف و عربی ۶ ھ عربی ۶ ب عربی مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے مقبول خلائق ہو اور لوگ اس کے ساتھ عزت و تعظیم کرتے ہوئے پیش آئیں گے۔

ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش
ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش
ش ش ش ش ش ۱۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ھھھھھھھب ب ب ب ب

حرف ت کے اعمال

منسوبات

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک حرف ت خاکی ہے۔ حروف باد اس کے دشمن ہیں۔ حروف آبی سے مل کر تقویت پاتا ہے۔ یہ حرف بادو یا بس ہے۔ ابجد قمری کا بائیسواں حرف ہے۔ منزل قمری ذائج سے منسوب ہے۔ بلحاظ صفت ظلمانی اور جمالی ہے۔ مزاج کے لحاظ سے خشک اور تر ہے۔ اس کا دن بدھ اور بخور عود صندل سرخ ہے۔

طریقہ زکات

جب اس حرف کی زکات دینا چاہیں تو جب چاند منزل ذائج میں داخل ہو تب ادا کریں۔ چاند ہر ماہ اس منزل میں ایک بار آتا ہے اور ایک منزل میں وقت اندازاً کم وبیش ۲۴ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ مثلاً زکات کے لئے یوں پڑھیں۔ اجب یا عزائیل بحق یا تا اس منزل کے اندر اندر ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں گے تو حرف کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ عمل علیحدہ کمرے میں حصار سے پڑھیں۔ مگر اندیشہ اس میں کوئی نہیں۔ اب عامل کو اختیار ہو گا جب چاہیں حرفت ت کے عملیات سے کام لے بخور بوقت زکات اور عمل عنبر ہے۔ اگر عنبر نہ لے سکے تو کم کے پھول لے یا زعفران لے اگر نہ خرید سکے مصطگی لے۔

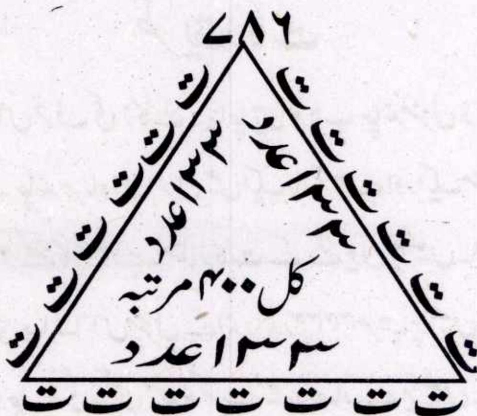
زرعی پیداوار خوب ہو

شخص حرف تا کو چار ٹھیکریوں پر لکھ کر کھیتی کے چاروں کونوں پر گاڑ دے اس

کی کھیتی کی پیداوار خوب ہو اور جانور اسے نقصان نہ پہنچائیں۔ اگر ان ٹھیکریوں کو کوئلہ کے گودام میں رکھیں تب بھی وہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

کشتی محفوظ رہے

اگر اس حرف کو چار سو بار سرخ یا زرد تانبے پر کندہ کر کے کشتی پر لگائیں تو غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ اگر مال اسباب میں رکھ دیں تو چوری نہ ہو۔ اس نقش کی صورت یہ ہے کہ ایک مثلث کھینچئے۔ اس کے تین ضلعوں میں ہر ایک پر ۳۳ (ت) باہر اور اندر ۱۳۳ (ت) لکھ کر چار سو پورے کریں۔



جو دیکھے محبت کرے

اگر اس حرف کو سنگ مقناطیس پر چار سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو اسے دیکھے محبت کرے اور خود بخود لوگوں کے دل اس کی طرف راغب ہوں۔

خواب میں احتلام نہ ہو

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب انسان کو خواب میں احتلام بہت ہوتا ہوتب اس حرف کو اس کے عدد کے مطابق معہ آیت تبارک الذی بیدہ الملک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس مرض سے محفوظ رہے۔

کسی کو شہر بدر کرنا

جب اس حرف کو سیسے کی تختی پر لکھ کر جس شخص کے گھر میں اس کو دفن کرو گے وہ شخص بہت جلد اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔

سحر جادو ختم ہو

اگر اس حرف کو کچھوے کی پشت کا پیالہ بنا کر اس میں لکھیں اور درد معدہ والے کو اس میں پانی ڈال کر پلائیں تو درد فوراً جاتا رہے۔ اگر سحر جادو کے مریض کو اس پیالے میں پانی ڈال کر غسل کرائیں تو اس کا سحر جادو ختم ہو جائے۔

زبان بندی

زبان بندی کے لئے اس کو لکھ کر دہلیز میں دفن کریں یا گھول کر پلا دیں پھر جب وہ شخص بات کرنا چاہے گا تو اندر سے اس کا دل بند ہوگا اور بات نہ کر سکے گا۔

خلقت میں محترم ہونا

اگر حرف تا کو ہزار بار مشک و زعفران سے شرفِ قمر میں لکھ کر پاس رکھیں تو

خلقت میں عزیز ومحترم ہو جائیں گے۔

حشرات الارض سے نجات

جس قدر حشرات الارض آدمی کو ستاتے ہیں مثلاً سانپ، بچھو، کھٹمل، مچھر، چیونٹی وغیرہ کے لئے اس حرف میں تاثیر خاص ہے۔ اس کی مثلث رقمی ۴۰۰ ملفوظی ۴۰۱ اور عددی اربعہ مائتہ کے ۷۳۴ عدد لے کر کل ۱۵۳۵ ہوئے اس کی مثلث خاکی تیار کریں اور اس جگہ دفن کر دیں جس جگہ سے حشرات کو دور کرنا مقصود ہو۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ٹھیکری کوری لے جو حشرات الارض تکلیف دیتے ہوں ان کا نام لکھیں اور اعداد لیں۔ پھر ان کے حروف بنا کر مؤکل بنائیں اور اس مؤکل کا نام نقش پر بھی لکھیں۔ یعنی ٹھیکری کے ایک طرف نقش لکھیں اور مؤکل کا نام لکھیں دوسری طرف اس جانور کی شکل بنائیں اور اوپر مؤکل لکھیں۔ پھر اس ٹھیکری کو کسی برتن میں یا کسی کلیا میں رکھ کر اُس جگہ میں دفن کر دیں تو وہ جگہ اس کیڑے سے محفوظ ہوگی۔ یاد رہے کہ ایک سے زیادہ کیڑے ہوں تو الگ الگ ٹھیکری تیار کریں کیڑے کی شکل کے نیچے پانچ دفعہ اجهر ط لکھیں۔

گریختہ حاضر ہو

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو یہ مثلث لکھیں اور اس شخص کے نام معہ والدہ نکال کر ان کا مؤکل تیار کریں۔ اس مؤکل کو مثلث پر لکھیں دوسری طرف اس شخص کی تصویر بنائیں اور اوپر مؤکل لکھیں اور مکان میں دفن کر دیں تو وہ شخص جلد از جلد حاضر ہوگا۔ اگر تصویر مل جائے تو تصویر کی پشت پر نقش تیار کریں اور مؤکل کے نیچے چار دفعہ یا بدوح لکھیں۔

قیدی رہا ہو

اگر اس حرف کی شیر کے دباغت شدہ چمڑے پر ہفتے کے دن مریخ کی ساعت میں ایک مثلث تیار کریں اور اس میں اس حرف کو ۵۹ مرتبہ لکھیں۔ اس نقش کو کسی قیدی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو اللہ کے فضل سے وہ قیدی رہا ہو جائے گا۔

مخلوق میں مقبول ہونا

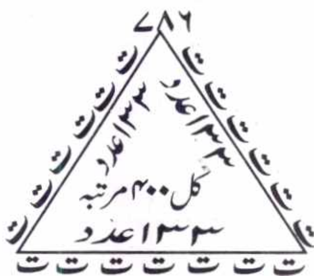
اگر کوئی شخص اس حرف کو ریشم کے کپڑے پر نیلی روشنائی سے چار سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق کی نظروں میں مقبول ہو جائے۔

فتوحات کے لئے

اگر چالیس روز تک ایک وقت مقرر کر کے کوئی شخص ۴۰۰ سو مرتبہ اس حرف کا ورد کرے تو فتوحات کے دروازے کھل جائیں۔

آفات سے محفوظ

اگر کوئی شخص اس حرف کا نقش تانبے پر کندہ کرا کے اپنے گلے میں ڈالے تو کبھی دریا میں غرق نہ ہو اور اس کا مال تمام آفات سے محفوظ رہے۔ نقش یہ ہے۔



تسخیر عام کے لئے

اگر کوئی اس حرف کو چار ٹھیکریوں پر چار چار مرتبہ لکھ کر ان ٹھیکریوں کو کھیت کے چاروں کونوں پر دبا دے تو اس کھیت کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہو جائے اور وہ کھیت یا باغ تمام آفات سے محفوظ رہے۔ اگر اس حرف کو چار سو مرتبہ سنگِ مقناطیس پر لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو جو بھی اسے دیکھے گا مہربان ہو جائے گا۔ ایک عجیب وغریب قسم کی تسخیر اسے نصیب ہو گی اور مخلوق کی نظروں میں اس کا مقام بہت بلند ہو جائے گا۔

مرضِ احتلام سے نجات

اگر کسی کو خواب میں احتلام بہت ہوتا ہو تو وہ اس طرح ایک نقش تیار کرے اور اس کو اپنے تکیے میں سلوا لے ان شاء اللہ احتلام کی بیماری سے محفوظ ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ ھو شافی	ت ت ت ت ت ت ت	اللہ ھو معافی
۴۰۰	تبارک الذی بیدہ الملک	۴۰۰
۴۰۰	وھو علےٰ کلّ شیئٍ قدیر	۴۰۰
۴۰۰	نام مریض مع والدہ	۴۰۰
۴۰۰	ت ت ت ت ت ت ت	۴۰۰

مقبوضہ مکان خالی کرانا

اگر کسی سے مکان خالی کرانا ہو تو اس حرف کو ۴۰۰ سو مرتبہ اس طرح سیسے کی پلیٹ پر لکھیں کہ ہر سطر میں چاروں طرف ۱۰۰ مرتبہ لکھا جائے۔ اس طرح نقش کی صورت بن جائے گی۔ درمیان میں اس شخص کا نام مع اس والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں جو مکان پر قابض ہو۔ پھر اس پلیٹ کو مقبوضہ مکان میں دفن کرا دے یا کسی پتھر وغیرہ کے نیچے دبا دیں ان شاء اللہ بہت جلد قابض مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔

مخلوق مسخر ہو

اگر حرف تا کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے شرف قمر میں لکھ کر کوئی شخص اپنے بازو پر باندھ لے تو کل مخلوقات مسخر ہو جائیں۔ اس حرف کا یہ نقش تمام امراض میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کو بادی چال سے پُر کرنا چاہیئے۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

اجب یاعزرائیل بجق تا

۹۵	۱۰۱	۹۸	۱۰۶
۱۰۷	۹۷	۱۰۴	۹۲
۱۰۲	۹۴	۱۰۵	۹۹
۹۶	۱۰۸	۹۳	۱۰۳

اجب یاعزرائیل بجق تا

اجب یاعزرائیل بجق تا

اجب یاعزرائیل بجق تا

زبان بندی

منزل ذابح میں عطارد کی نحس ساعت میں طلسم لکھ کر (مٹی کے پیالے پر) زمین میں دفن کر دیں۔ لکھتے وقت عود کا بخور جلائیں۔ زبان بندی کے لئے مؤثر ہے۔

ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت
ت ت ت ت ت ت ت ت بستگی زبان نام معہ والدہ بحق نام معہ والدہ

گمشدہ کی واپسی

اگر کسی کا کوئی عزیز یا رشتہ دار بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو منزل ذابح میں ساعت عطارد میں مشک و زعفران سے یہ مثلث لکھے۔ یہ مثلث حرف ت کے عدد رقمی، **400** عدد لفظی **401** عدد عددی **734** کے کل مجموعہ **1535** کے اعداد سے ترتیب دیا گیا ہے۔ نقش آبی چال سے پُر کیا گیا ہے۔ کسر **2** کی وجہ سے خانہ **4** میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ مثلث پشت پر گم شدہ فرد کی فرضی تصویر کھینچیں اور اس کی خواب گاہ میں ایک بوتل میں پانی بھر کر اس کے نیچے رکھ دیں۔

۷۸۶

(۲) ۵۰۸	(۷) ۵۱۴	(۶) ۵۱۳
(۹) ۵۱۶	(۵) ۵۱۲	(۱) ۵۰۷
(۴) ۵۱۱	(۳) ۵۰۹	(۸) ۵۱۵

ناک منہ سے خون روکنا

اگر کسی مریض کے ناک اور منہ سے خون جاری ہو اور اسے روکنا مقصود ہو تو منزل ذابح میں عطارد کی سعد ساعت میں زعفران سے یہ نقش لکھ کر شہد اور مصری کے شربت میں گھول کر پلائیں۔ان شاءاللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

(۴)۴	(۹)۱۳۹۱۵۹۴	(۲)۲
(۳)۳	(۵)۵	(۷)۱۳۹۱۵۹۲
(۸)۱۳۹۱۵۹۳	(۱)۱	(۶)۶

ہر مشکل میں آسانی

اس مقصد کے لئے منزل ذابح میں عطارد کی سعد ساعت ہو تو عود صندل سرخ کا بخور ملا کر یہ نقش آتشی چال سے لکھ کر پاس رکھیں ہر مشکل آسان ہوگی۔کسر ایک کی وجہ سے خانہ **13** میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۳	۳۸۶	۳۹۰	۳۷۶
۳۸۹	۳۷۷	۳۸۲	۳۸۷
۳۷۸	۳۹۲	۳۸۴	۳۸۱
۳۸۵	۳۸۰	۳۷۹	۳۹۱

درد معدہ کا علاج

اس مقصد کے لئے اس طلسم کو زعفران سے چاندی کے پیالے پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

ت ت ت ت یا رافع السموات یا تواب هیا سیعلمون مهیوت ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ت ت ت ت

حرف ''ت'' کے مؤکل کی تسخیر

اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے خلوت میں 401 مرتبہ اضمار پڑھیں تو مؤکل نور آفتاب کی مانند حاضر ہو کر ہر حکم بجا لائے گا۔ شرائط جمالی کے ساتھ عمل ضروری ہے۔

(دعوت) یا عزرائیل یا تائیل بحق تا یا تا۔ یا عزرائیل یا تائیل بحق یا تواب یا سکهائیل بحق یا صمد۔

(اضمار) اجب ایها الملک مرعیائیل بحقسرهیل صقیل طوسم طاه یموه لواب العجل الوحا هیا بارک اللّٰه فیک و علیک آمین۔

حرف ''ث'' کے اعمال

منسوبات

حرف ''ث'' ابجد کا ۲۳ واں حرف ہے۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک حرف ث بادی ہے۔ حروف بادی اس کے ہم مزاج ہیں۔ حروف آتشی سے تقویت پاتے ہیں۔ حروف خاک اس کے دشمن ہیں۔ یہ حرف گرم و خشک ہے۔ حرف ثا سے متعلق جتنے بھی اعمال ہیں۔ ان میں دھونی کا طریقہ یہ ہے کہ لہسن کے بیج سرکہ میں ڈال دیئے جائیں۔ پھر ۲۴ گھنٹے کے بعد انہیں نکال کر خشک کرلیں اور دورانِ عمل ان بیجوں کے جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی لیں۔ حرف ثا کے اعمال اس وقت بہت جلد اپنا اثر دکھا دیئے ہیں جب سورج برج عقرب میں ہو۔ منزل قمر بلعہ سے منسوب ہے۔ بلحاظ صفت ظلمانی اور مشترک ہے۔ اس کا دن بدھ اور بخور عود و صندل سرخ ہے۔

طریقہ زکات

اگر اس حرف کی زکات ادا کرنا چاہیں تو جب چاند منزل بلعہ میں ہو تو ادا کریں۔ ایک منزل کا وقت کم و بیش چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ زکات کے لئے یوں پڑھیں۔ اُجِبْ یَامیکائیلُ **بحق یاثا** اس منزل کے اندر اندر ۴۴۴ مرتبہ اسے پڑھ لیں تو اس حرف کی زکات اصغر ادا ہو جائے گی۔ الگ جگہ تنہائی میں زکات ادا کریں۔ اب عامل کو اختیار ہوگا کہ وہ ث کے عملیات سے کام لے سکے۔ اس کا بخور بابونہ یا عود ہے۔ بوقت زکات اور بوقت عمل اس کو جلانا چاہیئے۔

نظرِ بداور بے خوابی

اس کے اعمال حرف الف کی ضد ہیں۔ جس وقت برج عقرب کے ۸ درجہ طلوع ہوں تو سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار حرف ثا لکھیں اور پھر حاجت مند کا نام مع والدہ لکھیں۔ موم جامہ کر کے اس کے سر سے پھرا اگر کنوئیں میں ڈال دیں تو نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہیں گے۔

خواب میں ڈرنا

اگر کوئی تین سو حرف ثا لکھے اور گلے میں ڈالے تو خواب میں ڈرنا موقوف ہو جائے گا۔

دفع شیاطین وخبیث

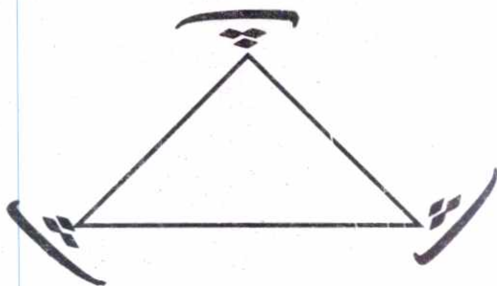
جس گھر میں جن یا شیاطین یا خبیث یا گفتار یا کسی اور موذی کا گذر ہو اور وہ اذیت یا تکلیف پہنچاتا ہو یا گھر میں رہنے والوں میں سے کسی کا کوئی عضو بیکار کر دیا ہو تو اس کے دفع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک قلعی کی لوح لے کر لوہے کے قلم سے اس کی مثلث لکھیں اور گھر میں اس کو دفن کر دیں تو تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔ اس کے عدد رقمی ۵۰۰، لفظی ۵۰۱، اور عددی ۱۱۶۱ ہیں۔ کل ۲۱۶۲ ہیں اس کی مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴

دفع زہر

دفع زہر میں بھی سریع الاثر ہے۔ جب اس کی شکل کو چاندی کے برتن میں دس بار لکھا جائے اور ہر شکل کے گرد ایک ث لکھیں اور پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا مار گزیدہ کو پلائیں۔ حکم الٰہی سے فوراً آرام ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔



بچہ بیماری سے محفوظ رہے

جو شخص اس شکل کو چاندی کی تختی پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو موذیات اس کے قریب نہ جائیں اور نہ چیچک کی بیماری میں مبتلا ہو اور رونا بھی جاتا رہے۔

زہریلے جانور اور زہر سے نجات

جو شخص اس کے اعداد بسط کو مربع میں وضع کر کے انگوٹھی میں نقش کرے اور شکل ہندی کو دائرہ کے گرد چودہ بار لکھے اور اس کو انگوٹھی میں پہن لے تو سانپ اس کے قریب نہ جائے۔ اگر زہر آلود کھانا اس کے آگے آئے تو فوراً اس کو معلوم ہو جائے اور زہر خوردہ کے منہ میں انگوٹھی رکھیں اور وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثر سے نجات ہو۔

امراضِ چشم سے نجات

جو شخص اس کے مرکب عددی کو مسبع میں وضع کر کے اونٹ کی کھال پر لکھے اور جلا کر پیس لے پھر جس کی آنکھ میں سفیدی ہو۔ وہ اس کو لگائے۔ تو سفیدی ذائل ہو

حاضری مطلوب کے لئے

اگر اس حرف کو کسی کے نام کے ساتھ امتزاج دِے اور حرفاً حرفاً لکھے یعنی طالب و مطلوب میں سے ایک حرف طالب ایک مطلوب کا ایک حرف ث لکھے۔ اس طرح تمام حروف کی سطر تیار کرے۔ پھر شمالی ہوا کی سمت لٹکا دے اور ساتھ اس کی عزیمت پڑھے۔ اس کے بعد کہے۔ اے خادم! اس حرف کے، فلاں شخص کو اس جگہ پہنچا دو اور یہ کام پیر کے روز زیادتی قمر میں کرے تو مطلب حاصل ہوگا۔

بخار اتر جائے

بخاروں میں بھی نافع ہے۔ اس کو چاندی کی تختی پر لکھ کر بیمار کو دھو کر پلائیں تو شفا ہو۔ اگر اس کے خادم کی دعوت کی جائے تو دولت مندوں کو مطیع کرتا ہے۔

جملہ مقاصد کے لئے

اگر پوست آہو پر ایک دائرہ لگا کر ۵۰ حرف ثا اندر اور پچاس باہر لکھیں اور چالیس عمود میں لکھیں تو جس شخص کے سر سے اتاریں وہ نظر بد سے نجات پائے۔ اس کے بندھے کام کھل جائیں۔ اس کا رزق روز بروز کشادہ ہو۔ اگر مشک و زعفران سے لکھ کر دروازہ کے مقابل لگا دیں تو دوکان میں وسعت رزق ہو۔ بہت گاہک آئیں۔

شکل یہ ہے۔ دائرہ کے اندر باہر لکھیں اور عمود پر بھی لکھیں۔



بچہ خواب میں نہ ڈرے

اگر تین سو بار لکھ کر بچے کے تکیئے کے نیچے رکھیں تو وہ خواب میں نہ ڈرے گا۔

دشمن مطیع ہوں

اگر کوئی منگل کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے تو تمام دشمن مطیع ہوں اور یا بَارُّ یا کبیرُ پڑھتا رہے۔

حرف ث کا راز

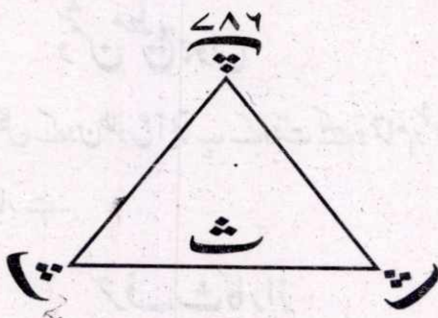
شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی مشارق الانورار میں لکھتے ہیں کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث میں ظاہر ہوا۔ پس ظہور ث کا آخر الوارث میں اشارہ ہی طرف فنا ہے موجودات کے آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہے کہ وہ قادر ہے او پر ث خلق کے بعد ممات کے اور اوپر جمع خلق کے۔

کنوئیں کا پانی خشک نہ ہو

اگر کسی تختی پر موم اور کافور سے ۵۷۹ مرتبہ اس حرف کو لکھ کر اور نیچے مالک کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کنوئیں میں ڈال دیں تو کنواں کبھی خشک نہیں ہوگا اور نہ ہی پانی کبھی خراب ہوگا۔

چیچک اور خسرہ سے بچہ محفوظ رہے

اگر اس حرف کا نقش چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ چیچک اور خسرہ سے محفوظ رہے گا۔



امراض سے نجات

اس حرف کا نقش ہر قسم کے ڈر سے محفوظ رکھتا ہے اور انسان کے اندر عجیب طرح کا حوصلہ پیدا کرتا ہے۔ مزاج کے اعتبار سے چوں کہ یہ حرف آبی ہے۔ اس لئے اس کے نقش کو ہر مریض کے لئے آبی ہی چال سے لکھنا چاہیئے۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔